مہابھارت

سری رام کرت

جلد سوم

شانتی پرب

مترجمہ

منشی سری رام صاحب کایستھ ماتھر دہلوی

باہتمام کیسری داس سیٹھ سپرنٹنڈنٹ

مطبع نامی منشی نولکشور واقع لکھنؤ میں چھپی اور شائع ہوئی

سنہ ۱۹۱۹ع

بار سوم

اطلاع اس مطبع مین ہر علم و فن کی کتب کا ذخیرہ سلسلہ وار فروخت کے لیے موجود ہے جسکی فہرست مطول اہل شائق کو چھاپہ خانہ سے ملسکتی ہے جسکے معائنہ و ملاحظہ سے شائقین اصلی حالات کتب کے معلوم کرسکتے ہین قیمت بھی ارزان اس کتاب کے ٹائٹل پیج کے تین صفحہ جو سادے ہین انمین بعض کتب متعلقہ مذہب ہنود بخط فارسی زبان بھاکھا اُردو کی کرتے ہین تاکہ جس فن کی یہ کتاب ہے اُس فن کی اور بھی کتب موجودہ کارخانہ سے قدردانون کو آگاہی کا ذریعہ حاصل

نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیم
کتب بخط فارسی		سری مد بھاگوت مترجمہ لالہ سوامی دیال	۸ر	مجموعۂ نادر مسمی بہ چودہ رتن	
زبان بھاکھا و اُردو		پریم ساگر منظوم ۔ از منشی شنکر دیال فرحت	۲ر	اُردو ناگری مشمولہ ۔	۱
		گلدستۂ حقیقت نظم ۔ ترجمہ		تلسی کرت رامائن بہار	
دیپی بھاگوت کا پورا ترجمہ بارھوان		سری مد بھاگوت کا تمام کتاب یک قافیہ پر		باتصویر منظوم ۔ مولفہ بابو بانکے	
اسکندھ مسمی بہ بھگوتی انعاس مترجمہ		نادر الوجود ہے از بنتیل سنگھ لکھنوی	۲عہ	بہاری لال ۔ متخلص بہ بہار	۱
پنڈت پیارے لال مرحوم ۔	۴ روپے	بھاگوت منظوم مسمی بہ ہرس منڈل		سدامان چرتر منظوم ۔ از	
گنیش پوران منظوم ۔ از		از منشی جگناتھ صاحب خوشتر	۴ر ۶ پائی	منشی ہرنرائن اکبرآبادی ۔	۶
منشی شنکر دیال فرحت	۲ پائی	رامائن بالمیکی ۔ اُردو بھاشا		ایشور دیپکا ۔ باترجمہ اُردو و	
شیو پوران منظوم خرد ۔ از		ساتون کانڈ مع فہرست مطالب		ناگری مترجمہ سوامی گوبند آنند	
منشی شنکر دیال فرحت	ار ۶ پائی	ابواب مترجمہ لالہ پریشری دیال		سرسوتی جی جدید الطبع ۔	
ترجمہ شیو پوران ۔ نثر مین مترجمہ		صاحب مختار ۔ کاغذ سفید	۴ روپے	تلسی کرت رامائن فرحت	
شیو سنگھ انسپکٹر پولیس ۔	۶ر	کتھا چترگوپت ۔ از منشی جگناتھ خوشتر	۹ پائی	اُردو منظوم از منشی شنکر دیال لب لباب	
کتھا نرسنگھ اوتار مع ولادت کنھیاجی	۲ پائی	تلسی کرت رامائن ساتون کانڈ		ساتون کانڈ رامائن تلسی کرت	۵
ترجمہ جوگ بششٹ ۔ کامل		مع ٹیکا سکھدیو لال صاحب ف		تلسی کرت رامائن خوشتر	
در دو جلد بزبان بھاشا خط فارسی		بحرف نقل ناگری بخط فارسی زبان		اُردو منظوم از منشی جگناتھ خوشتر بہ	
مترجمہ لالہ سوامی دیال ۔	۸ر	بھاکھا عام فہم مرتبہ منشی سوامی دیال		انتخاب رامائن تلسی کرت ساتون کانڈ کا	
منظوم دلاویز ۔ بخط فارسی		صاحب کاغذ سفید و حنائی ۔	روپے	شاعرانہ کلام نہایت فصیح ہے ۔	۴
یعنی ترجمہ اُردو منظوم دسم اسکندھ		رامائن بھاکھا تلسی کرت بخط		ادبھت رامائن منظوم	
سری مد بھاگوت مصنفہ منشی سردار سنگھ		فارسی باتصویر ۔ کاغذ سفید	۱۰ر	مولفہ منشی جگناتھ خوشتر	۶
صاحب بھارگو سرگباشی کاغذ سفید	۱۲ر	گوپال سہسر نام ۔ اُردو ناگری مشمولہ از منشیم	۱ر	برجبلاس ۔ بخط فارسی زبان	
پریم ساگر نثر ۔ باتصویر ترجمہ دسم اسکندھ		سری رام مہاتم ۔ اُردو ناگری	۶ر	بھاکھا ۔ مولفہ برجباسی لال	

اوم

سری رام کرت مہابھارت

شانتی پرب

مترجمہ

جناب منشی سری رام صاحب کایستھ ماتھر دہلوی جو بار اوّل مطبع ودّیا درپن واقع شہر میرٹھ مین طبع ہوئی تھی اور بباعث مقبول عام ہونیکے بہت جلد فروخت ہوگئی اور شائقین کی خواہش بدستور باقی رہی

اب دوسری بار

بعد نظر ثانی و اجازت مصنف موصوف الذکر و باخذ حقوق ترجمہ و تصنیف

باہتمام بابو منوہر لال بھارگو سپرنٹنڈنٹ

مطبع منشی نولکشور لکھنؤ مین چھپی

سنہ ۱۹۱۴ء

مہابھارت

شانتی پرب

یعنی

مہابھارت کا بارھوان پرب

پہلا ادھیاے

راجہ جدہشٹر کا شوک

سری نارائن اور نرون مین اُتّم نر اور سرستی دیوی کو نمسکار کرکے جے اتیہاس برنن کرتے ہین بیشم پائن جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ سری گنگا جی کے کنارے اپنے سوہرد (بھائی بندون) کا جل دان اور کریا کرکے سب پانڈو یدہشٹر جی - دھرتراشٹ سب بدہوا استریون سمیت ہستنا پور کے باہر ایک مہینے تک ٹھہرے - وہان بیاس دیو جی - نارد جی - دیول - دیواستھان اور کنو آدک بڑے بڑے منیشر اور بید کے جاننے والے بہت سے برہمن اپنے ششیون (شاگردون) سمیت راجہ جدہشٹر سے ملنے آئے اور سبھے کے انوسار راجہ نے انکا پوجن کیا - کرشن دوئپائن جی اور نارد رشی نے راجہ جدہشٹر سے کہا کہ آپ نے سری کرشن جی کی سہاے اور اپنے دھرم بل سے پربل شترون (زبردست دشمنون) کو جیت کرکے مہابھے کاری لگور جدھ سے پرتھی کا راج پایا ہے - اب سوچ مین کیون پڑے ہو ؟ شاستر مین لکھا ہے کہ کشتری کو جیت کرکے خوشی منانی چاہیے - شوک کرنا اوچت نہین ہے تم نے تو بہت سے کشٹ اٹھا کر دھرم کا ہی پالن کیا ہے پرنتو انھون نے تمھارے ساتھ ہٹ دھرمی کی - بہت سا اُن کو سمجھایا وہ نہ سمجھے - انت مین اُن سے جدھ کرنا پڑا - اب ایسی بجے (فتح) پاکر شوک کرنا کشتری دھرم کے برخلاف ہے - تم کو اپنا اہو بھاگ سمجھ کہ ہرکھ اور آنند کرنا اوچت ہے - یہ بچن نارد جی کے سنکر راجہ جدہشٹر نارد جی سے کہنے لگے کہ آپ کا بچن جتھارتھ (درست) ہے - اور یہ نشچے ہے کہ سری کرشن مہاراج کی کرپا اور برہمنون کی آشیرواد اور بھیم ارجن کے بھج بل سے مین نے بجے پاکر پرتھی کا راج پایا - اور پربل شترون کو بھی دل سمیت مارا - پرنتو سنے منی برہمن سوہردجنون (رشتہ دارون) اور جات برادری والون کے مارے جانے سے دوسہہ (ناقابل برداشت) دکھ میرے چت کو دکھی کرتا ہے - ہاے اس جدھ مین برہمنون اور دروپدی کے شور بیر پانچ پتر اور کورون مین بھیشم پتامہ اور درونا چارج

لہ سوہرد یعنی سگے بھائی اور بیگانہ برادری کے لوگ ۱۲

[illegible]

جی سے مہاپراکرمی اور مہارتھی مہابلی میرے بھائی کرن جسکا گُن اور پراکرم بیان نہین کیا جاتا اُن سب کو مار کر جو باقی یہہ مہا دکھدائی معلوم ہوتی ہی یہ بجے اجے کے سمان ہی - یہ کٹھور بجے مجھے بارم بار شوک کا مول معلوم ہوتی ہی - جن استریون کے پت (شوہر) پُتر - بھائی - باپ - چچا - اِس جُدھ مین مارے گئے وہ کیونکر دھیرج رکھینگی ؟ جب سری دوارکا ناتھ دوارکا کو جا دینگے تب اُنکی بہن سوبھدرا اپنے بھائی سے کیا کہینگی ؟ اور جسکے بیٹے اور پیارے بھائی مارے گئے وہ دروپدی بارم بار ہردے کو پیڑت کرتی ہی -

دوہا

سُمکھی سوبھدرا دروپدی جا کیسے دھر ہین دھیر | مرے پرم پریہ جاسو سُت بندھو بدت رندھیر (یعنی مشہور یعنی شوربیر)

اِتی سری رام کرت مہابھارتے شانتی پربا - جُدھشٹر نارد سمباد - کرن کے مرنے کا شوک - پہلا ادھیای -

دوسرا ادھیای

جُدھشٹر اور نارد مُنی سمباد ایک برہمن سے کرن کا سراپ پانا کہ شترو سے جُدھ کرتے ہوے رتھ کا چکر پرتھی پکڑ لے گی

ہے نارد جی ! اپنے دکھون کو کہان تک کہون کہ میرا بھائی کرن دس ہزار ہاتھیون کا بل رکھنے والا مارا گیا اُسکا دکھ مجھے بہت بیچین کرتا ہی - پہلے ہم کو معلوم نہین تھا کہ کرن ہمارا سگا بھائی ہی - ماتا نے ہم سے نہین کہا - کداچت ہم کو یہ بات معلوم ہوتی تو آپس مین پریت بڑھا کر صلح کر لیتے - وہ کرن مہادانی مہاپراکرمی - ستبادی - دیاوان - دھرماتما - دھرتراشٹر کے پُترون کا رکشک اور اپنے بھج بل سے ہم سب کا اپمان کرنے والا تھا - اُسکے پیدا ہونے پر ہماری ماتا کُنتی نے پٹاری مین بند کر کے گنگا جی مین اُسکو بہا دیا تھا جسکو یہان کے لوگون نے سوت کا پُتر اور رادھا کا بیٹا جانا - اصل مین کُنتی ماتا سے کرن پیدا ہوا تھا - ہمارا بڑا بھائی تھا - وہ مجھ راج کے لوبھی اگیانی کے کارن مارا گیا - مین نے اور میرے بھائیون ارجُن - بھیم - نکل - سہدیو نے اِس بات کو نہین جانا - پرنت کرن نے ہماری ماتا سے کہہ دیا تھا وہ ہم کو جانتا تھا - ہماری شبھ چنتک کُنتی ماتا اُسکے پاس گئی اور کہا کہ تو میرا پُتر ہی - سورج نے کرپا کر کے تجھ کو دیا تھا - تب بھی ایسا مہاتما نے کُنتی کا منورتھ پورا نہین کیا - اُسنے ماتا سے کہا کہ مین درجودھن کا ساتھ نہین چھوڑ سکتا ہون - مین کداچت ارجُن اور جُدھشٹر سے مل جاؤن تو سب لوگ یہ کہینگے کہ ارجُن سے بھئے بھیت ہو کر (ڈر کر) جُدھشٹر سے جا ملا - ارجُن کو سمر بھومی مین جیت کر کے پھر جُدھشٹر سے جا ملونگا - یہ سُنکر کُنتی نے کہا کہ جو تجھ کو ارجُن سے جُدھ کرنا ہی تو ضرور جُدھ کر - باقی چارون اپنے بھائیون کو اپنے کر کے مت مارو - تب اُس مہاپراکرمی نے ہاتھ جوڑ کر ماتا سے کہا کہ مین جہانتک ہو سکیگا اور بھائیون کو کلیش نہین دونگا - اور ہے ماتا تیرے تو پانچون پُتر جیوتے رہینگے - چاہے ارجُن مجھے مار ڈالے یا مین ارجُن کو مار ڈالون ہم دونون مین سے ایک مارا جائیگا - پُترون پر دیا کرنے والی ماتا پھر بولی کہ جو تو اپنے بھائیون کا کلیان چاہتا ہی تو رکشا کیجیو یہ کہکر گھر کو گئی وہ پرتیت راتدن اُسکو ارجُن کا فکر رہتا تھا - ایسا مہاپراکرمی کرن میرا بھائی ارجُن کے ہاتھ سے مارا گیا - ہے دیورشی ! مین نے اپنے سگے بھائی کرن کو ماتا کے کہنے سے اب جانا - میرے ہردے مین بڑا دکھ ہوتا ہی

جو کرن اور ارجن دونوں بھائی جیتے رہتے تو مین راجہ اندر کو بھی جیت سکتا تھا۔ سبھا مین راجہ دھرتراشٹ کے نربدھی (بیعقل) پترون سے اکسمات (اتفاقاً) دویش ہو گیا تھا۔ کرن جب درجودھن کی مترتائی کے کارن مجھ سے کٹھور بچن بولتا تھا اسوقت میرا کرودھ اسکے چرنون (پیر) کو دیکھ کر شانت ہو جاتا تھا کیونکہ کرن کے دونون چرن ماتا کنتی کے چرنون کے سمان (مانند) تھے۔ مین اپنی بدھی سے جب کنتی اور اسکے چرنون (پانون) کو ایک سا دیکھ کر سوچتا تو کسی پرکار سے اسکا بھیت (بھید کارن) سمجھ مین نہین آتا تھا۔ جدھ مین جو اسکے رتھ کو پرتھی نے پکڑا اسکا برتانت مجھے سناؤ! آپ ترکالگیہ درشی (زمانہ حال وآئندہ وماضی کے جاننے والے) اور برہم گیانی ہین۔ آپ کو سب حال معلوم ہے۔ ناردجی نے کہا کہ ہے راجہ! یہ گپت (پوشیدہ) بات دیوتاؤن کے سواے اور کسی کو معلوم نہین۔ ایک سمے (وقت) دیوتاؤن کو یہ بچار ہوا کہ پرتھوی پر کشتری ادھک بلوان (بہت زورآور) ہو گئے ہین کیونکہ استرون سے وہ سرگ کو پا وینگے۔ اس کارن آپس مین دشمنی کرائی۔ اور راجہ اندر نے کہا کہ یہ کنیان کا پتر کرن سوت پتر کہا جاکر درجودھن سے ملکر پانڈون سے جدھ کریگا۔ تمھاری چترائی سے ہم سین کا بل۔ ارجن کی دفعتش وتیا۔ نکل سہدیو کی سندرتا نپنڈتائی اور نمرتا دیکھ کر کرن جلتا تھا۔ اس لیے ایک دن درونا چارج جی سے اسنے کہا کہ ارجن سے جدھ کرنے کو آپ سے برہم استر بدیا ہم پریوگ سنگھار سمیت سیکھونگا میرے منورتھ کو آپ پورن کرین۔ درونا چارج جی نے جانا کہ کرن ارجن سے دشمنی اور حسد رکھتا ہے اسلیے کرودھ کرکے کہا کہ تو بہت کم عقل ہے۔ تجھ کو برہم استر بدیا نہین سکھائی جاسکتی ہے۔ برہمن ہی برہم استر بدیا پا سکتا ہے۔ کشتری کو تپانی جوگ نہین ہے۔ سودر کو اسکا ادھکار ہی نہین ہے۔ تم اپنے جوگ بستو کو مانگو۔ تب کرن درونا چارج جی کو ڈنڈوت کرکے ہنڈکا مین پھرا ہوا مہندر گر پربت پر جاکر پرسرام جی کو ڈنڈوت کرکے بولا کہ ہے مہاراج! مین بھارگو برہمن ہون آپ کی پرشنشا سنکر آپ کی شرن آیا ہون۔ پرسرام جی نے نام۔ گوتر پرپیدا اتیادی سب باتین پوچھ کر اپنے پاس رکھ لیا کہ کرن کے تلکھ سے بیچ برہمان تھا۔ پھر پوچھا کہ آپ کا آنا یہان کس کارن ہوا؟ تب کرن نے کہا کہ مین دھنتربید سیکھنے کو آیا ہون پرسرام جی نے اچھا اوچل بالک اور پرتاپی دیکھ پرسن ہوکر رکھ لیا۔ وہان دیوتاؤن۔ راچھسون گندھربون سب سے ملا اور جدھ انوسار پرسرام جی سے بدیا بھی سیکھتا رہا۔ دیوتاؤن اور راچھسون سے اسکی پریت ہو گئی۔ ایک دن اس پہاڑ کے اوپر ہرن کے دھوکے مین ایک اگنی ہوتری برہمن کی گاے کے تیر مارا اور جب اسنے جانا کہ تیر سے گاے مر گئی تب اس کے سوامی کے پاس جاکر بہت نمرتا سے ہاتھ جوڑکر کہا کہ ہرن کے دھوکے مین آپ کی گاے میرے ہاتھ سے مر گئی۔ کرپا کیجیے بردن نے ہمیشہ اتپانی (شریر) بالکون پر کرپا اور چھما کی ہے۔ اس برہمن نے کہا کہ ارے مورکھ! جسکے مارنے کے کارن تو بدیا سیکھنے آیا اور کپٹ سے دھنتربید سیکھتا ہے جب اس سے سنگرام کریگا تو یہ تیرا پاپ پرگٹ ہوکر تجھکو آن گھیریگا۔ پرتھوی تیرے رتھ کا چکر (پہیہ) پکڑ لیگی۔ اس سمے تیرا شترو تیرا سر کاٹ لیگا۔ کرن نے بہت سے رتن (جواہرات) اور گاے اسکو دینی چاہین۔ لیکن اس برہمن نے کہا کہ میرا بچن جھوٹ نہین ہوگا۔ چاہے تم یہان ٹھہرو یا چلے جاؤ۔ تب کرن سرنیچا کرکے چلا آیا۔ وہ سراپ اسکو سدیو پرت تکلیف دیتا اور متفکر کیا کرتا تھا۔

اتی سری مہابھارتے۔ شانتی پرب۔ جدھشٹر کیواد۔ ناردجی اپدیش۔ کرن کا برہمن سے سراپ پانا۔ دوسرا ادھیاے۔

تیسرا ادھیاے

پھر کرن کا پرسرام جی سے سراپ پانا

نارد جی نے کہا کہ کرن اُس برہمن سے سراپ پاکر پرسرام جی کے پاس اُسیطرح رہنے لگا اور جی لگاکر سیوا پرسرام جی کی کرتا تھا اور وہ بھی اُسکے اوپر کرپا کرکے دھنر وید بِدیا سکھایا کرتے تھے - اُنھوں نے برہم استر بِدیا انگون سمیت کرن کو بتائی اور دھنش بِدیا میں کرن بڑا چتر ہو گیا - پرسرام جی کبھی کبھی کرن کو ساتھ لے کر اُس بن میں گھوما کرتے تھے - اور جب تھک جاتے تو کرن کی بغل میں سر رکھ کر سو جاتے تھے - ایک دن اُسیطرح پرسرام جی کرن کی ران پر سر رکھ کر سوتے تھے کہ ایک کیڑا الرک نام بن میں پھرتا ہوا اُس طرف آیا اور کرن کی ران میں لپٹ کر کاٹنے لگا - یہانتک کاٹا کہ ران سے خون بہ نکلا - کرن نے یہ سوچ کر کہ میں اِس کیڑے کو ہٹاؤنگا تو میرے جسم کے ہلنے سے گُرو جی مہاراج کی آنکھ کھل جائیگی یہ ابھی سوئے ہیں اُسیطرح بیٹھا رہا - جب رودھر (خون) پرسرام جی کے شریر سے جا کر لگا تو وہ جاگے اور دیکھا تو کرن کی ران میں کیڑا کاٹتا ہے وہاں سے خون نکلا دکھائی دیا اُسی وقت پرسرام جی کھڑے ہو گئے اور اُس کیڑے کو اچھی طرح دیکھا کہ آٹھ پانو اور تیکشن ڈاڑھ دانت سوئی کے مانند اور جسم پر سیاہ بال ہیں - وہ کیڑا پرسرام جی کے درشن کرکے اپنی دیہہ چھوڑ کر راکشس کا روپ ہو گیا - لال گردن راکشسی دیہہ آکاش میں نرادھار (بغیر سہارے) کھڑا ہو گیا اور ہاتھ جوڑ کر بولا کہ ہے بھرگو کل بھوشن تپسوی تپودھن (یعنی تپ کا دھن رکھنے والے) آپ کے درشن کرکے میں گھور نرک سے چھوٹ کر اودھار ہو گیا آپ کا کلیان ہو - پرسرام جی نے پوچھا کہ تم کون ہو؟ اپنا حال ہمکو سناؤ کہ کیوں نرک میں پڑے تھے؟ - وہ بولا کہ میں ست جگ میں دنش نام مہا اسر تھا - بھرگو جی کے سمان میری عمر ہوئی - میں نے اُنکی استری کو ہر لیا تھا - تب آپ کے پتامہ بھرگو جی مہاراج کرودھ کرکے بولے کہ اے کھل موتر مجا رودھر کے کھانے والے تو نرک کے جوگ ہے - ہے مہاتما! اُسی وقت میری دیہہ کیڑے کی ہو گئی اور اُس صورت سے بھومی پر گر پڑا [یعنی پیشاب] - پھر میں نے پرارتھنا کی کہ یہ سراپ کب چھوٹیگا؟ تو اُنھوں نے کہا کہ جب پرسرام جی بھرگو کل میں اُتپن ہونگے اُن کے درشن کرکے تیری دیہہ پاپ روپ کیڑے کی چھوٹ جائیگی - سو کرپا سندھو! آپ کے درشن کرکے میں اودھار ہوا -- وہ تو پرسرام جی کو پرنام کرکے چلا گیا - پرسرام جی نے کرن سے کہا کہ تمہاری جنگھا میں کیڑے نے ایسا کاٹا کہ خون بہ نکلا - برہمن کو اتنا دھیرج نہیں ہو سکتا ہے ہاں کشتریوں کو ہوتا ہے - سچ بتاؤ تم کون ہو؟ اُس وقت کرن نے سچ سچ کہنا اوچت سمجھا - اور پرسرام جی کے کرودھ سے ڈر کر سب حال کہا کہ جو میں اپنے آپ کو برہمن ظاہر نہیں کرتا تو دھنر وید اور شاستروں میں محروم رہتا - آپ مجھے چھما کریں - پرسرام جی کرودھ سنجگت بولے کہ تو نے چھل کرکے برہم استر بِدیا مجھ سے سیکھی ہے جب کام پڑیگا تو اِس بِدیا کو بھول جاویگا - اب میرے پاس سے چلا جا - کرن پرسرام جی کو ڈنڈوت کرکے گھر آیا - اُسکا باپ سوت راجہ دھرتراشٹر کے یہاں نوکر تھا اپنے باپ کے ساتھ درجودھن کے پاس گیا اور ظاہر کیا کہ میں دھنش بِدیا اور برہم استر بِدیا خوب جانتا ہوں - درجودھن نے اُسکو کہا - بُدھ کا تیج اور چترائی اور پراکرم دیکھ کر اپنے پاس بڑی پریت (محبت) سے رکھا اور یہ سمجھتا رہا کہ ارجن سے کرن سنگرام کر سکتا ہے اور کسی کو اتنا بل اور پراکرم نہیں ہے - اِتی سری مہابھارتے شانتی پربنی نارد جی کا یدھشٹر سے کرن کا حال پرسرام جی سے بِدیا سیکھنے اور سراپ پانیکا کہنا - تیسرا ادھیاے -

چوتھا ادھیاے

نارد جی کا جدھشٹر کو کرن کا بل اور پراکرم سُنانا

بیشم پاین جی نے راجہ جنمیجے سے کہا کہ نارد جی نے راجہ جدھشٹر کو کرن کا برتانت سنا کر کہا کہ کرن کا پراکرم برنن (بیان) کرتا ہون کہ ایک سمے کلنگ دیش کے راج پور نگر مین راجہ سری مان چترانگد کے یہان اُسکی کنیان کا سویمبر رچا گیا - اور دور دور سے راجہ مہاراجہ اُس سویمبر مین آئے درجودھن اپنے ساتھ کرن کو لیکر وہان گیا - اُس سویمبر مین ششپال جراسندھ - بھیشمک - ردکم راجہ سرگال اور بڑے بڑے راجہ براجمان تھے - جس وقت راج کنیان جے مال لیکر سویمبر مین اور راجاون کو دیکھتی ہوئی درجودھن کے سامنے آئی - اُسکو دیکھکر اور راجاون کو دیکھنے کو آگے چلی - درجودھن نے اپنا اپمان سمجھکر راج کنیان کو سویمبر مین سے اُٹھاکر اپنے رتھ پر بٹھا لیا - اور کرن کے ساتھ وہان سے چلدیا - اور راجاؤن نے جو یہ حال دیکھا اپنی اپنی سینا کو ساتھ لیکر درجودھن اور کرن کے رتھ کو جا کر گھیر لیا اور طرح طرح کے ہتھیار برسانے لگے کرن نے تن تنہا سب راجاون کو مار کر بھگا دیا اور اپنے نگر مین باجے بجاتا ہوا اُس کنیان کو لیکر آن پہونچا - اُسوقت سے درجودھن نے اچھی طرح جان لیا کہ کرن کے سمان کوئی پراکرمی نہین ہے اور بہت پریت سے آدر پوربک کرن کو اپنے ساتھ رکھا - سارے دیشون مین کرن کا پراکرم مشہور ہوگیا - تب چکرورتی راجہ جراسندھ نے کرن کو اپنے پاس بلاکر اُسکا یدھ دیکھنے کو رتھ پر سوار ہوکر کرن کے ساتھ دُند یدھ کیا پہلے دِویہ بان اور پھر برساتو مُدگر سے یدھ کرکے استر ون کو چھوڑکر رتھ سے اُتر یدھ کرنے لگا - اور جراسندھ کی سندھی کو بل کرکے اکھاڑنے لگا - تب جراسندھ نے اُسکا بل دیکھکر بہت خوش ہوکر کہا کہ کرن مین تجھ سے بہت پرسن ہون تو بڑا پراکرمی ہے - اور اپنے دیش مین سے مالنی نگری کا راج کرن کو دیدیا - تب سے کرن راجہ ہوگیا - اور پھر درجودھن نے بھی بہت سے گانون کرن کو دیکر راج تلک کیا - راجہ کرن مشہور ہوگیا اور انگ دیش کا راجہ کہلانے لگا - راجہ اندر نے اپنے پتر ارجن کے کارن برہمن کا روپ بناکر کرن سے کوچ اور کنڈل جو اُسکے شریر کے ساتھ اُپجے تھے دیویا مین موہت کرکے لے لیے - اسی کارن سے کرن ارجن کے ہاتھ سے سری کرشن جی کے سنمکھ مارا گیا - برہمن کے سراپ اور کنتی ماتا کے بردان راجہ اندر کی مایا بھیشم جی کے اپمان کرنے سے کہ وہ کرن کو ادھ رتھی کہا کرتے اور راجہ شلیہ کے تیج ہٹانے اور بچن کے سننے سے اور سری کرشن مہاراج کی اچھا سے کرن ارجن کے ہاتھ سے مارا گیا کہ ارجن کے پاس رودر اندر یمراج برن اور کوبیر جی کے استر تھے ان دِویہ استرون سے کرن مارا گیا - اور جو کنڈل اور کوچ اُسکے شریر پر رہتے تو کبھی ارجن اُسکو نہین جیت سکتا تھا -

اتی سری مہابھارتے شانتی پرب کرن کا بل اور پراکرم - چوتھا ادھیاے -

پانچوان ادھیاے

راجہ جدھشٹر کو کنتی اور ارجن و بھیم سین کا سمجھانا - راجہ جدھشٹر کا استریون کو سراپ دینا

نارد جی کا کرن کا برتانت سناکر چپ ہوجانے - راجہ جدھشٹر کرن کے شوک مین بیاکل ہو رہا تھا - ماتا کنتی نے دھرم راج

یدھشٹھر کو شوک مین بیاکل دیکھکر کہا کہ ہے مہاگیانی تپیر! تم کرن کا شوک اتنا کیون کرتے ہو؟ تم سے وہ بڑا بھاری برودھ
رکھتا تھا - میرے کہنے اور سورج دیوتا کے سمجھانے سے بھی اسنے تمھارے ساتھ ہٹ کرکے برودھ نہین تیاگا - ایشر کی اچھا سے
وہ مارا گیا اب شوک کرنے سے کیا ہو سکتا ہی - ایسا بھاری سنگرام کرکے شترون کو مارکر تم کو پرسن چت راج کرنا اوچت ہی -
کشتریون کا دھرم نہین ہی کہ وہ بجے (فتح) پاکر اپنے دشمنون کے کٹنب کا ناش بچار کرکے ایسے موہت ہو جاوین جیسے تم ہو رہے
ہو - پرسن چت راج کرو - ماتا کے بچن سنکر دھرمراج یدھشٹر نے کہا کہ! تم نے یہ برتانت کرن کا کہ وہ ہمارا اسگا بھائی ہی ہم سے چھپا
رکھا اس کارن ہم کو اتنا شوک اٹھانا پڑا - اسلیے مین سراپ دیتا ہون کہ کوئی استری منتر اور گپت بھید (پوشیدہ راز) کو اپنے
دل مین نہ چھپا سکیگی - راجہ یدھشٹر ارجن کی طرف دیکھکر کہنے لگے کہ جو ہم بن مین نواس کرکے ایشر کی ارادھنا کرتے تو کیون اپنے
شوربیر بھائی بند - پتر - متر - بھتیجے - بھانجے - سسر - ماما ن - مارے جاتے؟ - ہے ارجن! اتنا ناش کرکے جو مجھے ترلوکی کا بھی
راج ملجاوے تو بھی مین دھکار مانتا ہون - ہے پریہ بھرات دھن بھومی - سورن - رتن - ہاتھی - گھوڑے سب پراپت ہو سکتی
ہین پرنت جو ہمارے بھاری بیر سوہردجن (رشتہ دار) اس سنگرام مین مارے گئے انکو نہین پا سکتا ہون - اب مین نے یہ
بچار کیا ہی کہ سنساری سکھون کو تیاگ کر سادھوون کے مارگ مین چلونگا اور تمھارے کہنے سے اس راج کو سوئیکار نہین
کرونگا - بن مین رہکر تپیسوری رشیون کے پاس رہونگا اور آنند سے بن کے اتم برکشون (درختون) کے نیچے پرمیشر کی ارادھنا
کیا کرونگا - اور آتما رام کی دھارنا مین پرسن چت رہونگا - اور دکھ اور روگون سے بھری ہوئی آتما سے جیسے اپنی بھرانتی سے رسی مین
سرپ (سانپ) کے سمان ہی چھپا سنسار کو تیاگ کرکے مکھ کو پراپت ہونگا - راجہ یدھشٹر کے ایسے بچن بیراگ مین بھرے ہوئے
سنکر چھوٹے بھائی بھیم سین بولے کہ ہے راجہ! آپ ارتھ نہ جان کر پنڈت بید پاٹھی کے سمان ایسے بچن کہتے ہین جنکو بدھیمان
پرش کبھی نہین کہینگے - جو پہلے ہی سے تمھاری ایسی بدھی تھی تو اتنے شوربیرون کا ناش کیون کرایا؟ آپ کا وہی حال ہی جیسے
کوئی پیاسا آدمی سرودر (تالاب) کے کنارے پہونچکر جل پان نہ کرے - ہے راجہ! گرہست آشرم بہت اتم ہی - سنیاست -
بان پرست - برہمچریہ تینون آشرمی گرہستی پرشون سے پالن کیے جاتے ہین - نوکر - چاکر - کٹنب پروار - پرجا پالن کرنے
سے گرہست آشرم والون کی پرتشٹھا ہوتی ہی - جو گرہستی پرش سنساری بیوہارون مین لپٹ (ملوث) ہوکر اپنے کٹنب اور
پروار اور پرجا کی پالن کرتے ہین - جگ - دان - بید پاٹھ کرتے ہین - سنیاسیون - برہمچاریون - برہمنون کو طرح طرح کے
دان دیکر انکا پالن کرتے ہین - وہ اسنکھ (بیشمار) برسون تک اندر لوک مین نواس کرتے ہین - کشتریون کا دھرم نہین ہی کہ
گرہست کو چھوڑکر منڈ منڈا سنیاسی یا برہمچاری بن جاوین - اور آشرم والے ہزار جتن کرین تو بھی ان گرہستیون کے سمان
نہین ہو سکتے ہین جنکا ذکر اوپر کیا گیا - جو گرہستی ست بولنے والے بید پاٹھی سندھیا ترپن ہوم جگ شرادھ دیوتا پوجن کرکے
اپنے پروار کو پرسن رکھکے ماتا پتا - بھائی بندھو اتتھ کو کھلاکر بچا ہوا ان آپ کھاتے ہین وہ سورگ پاتے ہین - اسلیے بن پاس
کا دھیان تیاگ کر اس پرتھوی کو اپنا جانکر راج کرو! - کوئی شترو تمھارا اس سنسار مین نہین رہا آنند سے راج کرو - بھیم سین کے
بچن سنکر ارجن نے کہا کہ ایک دن وہ تھا کہ آپ پانچ سات گانون کے واسطے درجودھن اور راجہ دھرتراشٹر سے بنتی (خوشامد)
کرتے تھے اور وہ دیتے نہین تھے - اب سارے سنسار کے راجہ اکٹھے ہوکر سنگرام کرکے مر گئے - ساری پرتھوی تمھاری ہی - اب
آنند پوربک راج کرو - جو پتر - کلتر - بھائی بھتیجے مارے گئے وہ کشتری دھرم کرکے سورگ کو گئے - اب بن مین رہکر تپ کرنا
اوچت نہین ہی - بارہ تیرہ برس تک بن مین رہکر بہت سے کلیش اٹھائے - اب اتنا بھاری سنگرام کرکے راج سے منھ موڑنا نہین

چاہیے - مجھے ایک پرانا اتہاس یاد آیا کہ نامی جنا برہمن گرہست آشرم کو چھوڑ داڑھی مونچھ منڈا کر بن کو چلے گئے کہ تپ کرینگے راجہ اندر سونے کا پکشی روپ بنا کر اُن کے پاس گئے اور کہا کہ تم جو گرہست آشرم کو چھوڑ کر بن میں آئے اچھا نہیں کیا - ایمن تمہارے ماتا پتا - استری دکھی ہو کر کلیش پاتی ہونگی تم کو چاہیے کہ گرہست میں رہکر اچھے کرم کرو اسی میں تمہاری موکش ہوگی - گرہست آشرم کی برابر کوئی آشرم نہیں ہی - اُس برہمن نے پوچھا کہ آپ کون ہیں ؟ - تب راجہ اندر نے اپنا نام بتا کر پھر اُنکو سمجھایا کہ گرہست آشرم سے اُتم کوئی آشرم نہیں ہی تم گھر جاؤ - تب وہ برہمن اپنے گھر چلے گئے - اُنکے ماتا پتا استری جو بہت دکھی ہو رہے تھے پرسن ہو گئے - اسی طرح نکل اور سہدیو نے راجہ جدھشٹر کو سمجھایا کہ گرہست آشرم کے سمان کوئی آشرم نہیں ہی - ارجن نے کہا کہ سنسار میں دولت پاس ہونے سے ہی آدمی کی عزت اور حرمت ہی دھن نہو تو منش کی بری حالت ہوتی ہی دھن سے موکش کی پراپت ہوتی ہی اور دھن سے ہی نیکنامی اور جس مشہور ہو جاتا ہی آپ کو مناسب نہیں ہی کہ اتنی دولت اور راج کو چھوڑ کر بھکشا مانگو - اور باہر کی چیزوں کو تیاگ کر سادھی پراپت نہیں ہوتی ہی - جو منش اپنے شریر کے درب کو تیاگ دے وہ ہی سادھو ہو جاتا ہی - اب راج کرنا اُچت ہی - راجہ جدھشٹر اپنے چاروں بھائیوں کے بچن سنکر چپ ہو رہا تب مرگ نینی (آہو چشم) راج استری دروپدی جو پانچوں بھائیوں کے مدھ میں بیٹھی ہوئی تھی بولی کہ ہے راجن! آپکے چاروں بھائی چاترک پکشی کے سمان کُمہلائے ہوئے بار بار آپ سے راج کرنے کو کہ رہے ہیں آپ اُن کو پرسن کریں - آپ نے خوب دیکھا کہ اٹھارہ دن تک ان پراکرمیوں نے کیسا بھاری سنگرام کر کے بجے پائی - کیسے کیسے کلیش (دکھ) سہے شترون کے گھاؤ ابتک بھرے نہیں ہیں - آپ نے دویت بن میں بہت سے برہمنوں اور رشیوں کے جمگھٹ میں بیٹھے ہوئے اپنے بھائیوں سے کہا تھا کہ دُریودھن دُربدھی نے سری کرشن چند مہاراج کے کہنے سے بھی ہم کو پانچ گانوں نہیں دیے - اب شترون کو جیت کر ساری پرتھی کا راج کرونگا اور اپنے بھائیوں کو پرسن کرونگا کہ اُنھوں نے میرے کارن بن میں بہت کلیش اُٹھائے ہیں" اب ایسا بھاری سنگرام کر کے آپ نے بجے پائی ہی - بن باس میں بہت دکھ پائے ہیں - اب اپنے بھائیوں کو سکھ دے کر راج کرو - سوا اسکے اس جنبو دیپ کے آپ نے اور دیپوں کو سمندروں اور دیپوں سمیت فتح کر لیا ہی - دروناچاریہ - کرپاچاریہ - اسوتھاما - سری کھیے مہا استروں کے جاننے والے جو شتروں کی طرف سے آپ سے سنگرام کرتے تھے سب کو جیت لیا ہی - پھر بنباس جا کر تپ کرنے کا کون کارن ہی ؟ - آپ پرسن چت ہو کر راج کریں اور اپنے بھائیوں کو جنھوں نے بہت سے کشٹ اُٹھائے ہیں پرسن کریں - یہ بچن رانی دروپدی کا سنکر پھر ارجن بولے کہ ہے راجا! آپ اچھی طرح جانتے ہیں کہ ڈنڈ دینے والے راجا سب پرجا پر آگیا کیا کرتے ہیں - ڈنڈ ہی سے رکشا کر کے سب سونے والوں کے مدھ میں راجہ جاگتا ہی - رشیوں - بدھیمانوں نے کہا ہی کہ ڈنڈ ہی سے دھن دھان - دھرم آدک پراپت ہوتے ہیں اور ڈنڈ سے ہی ارتھ دھرم کام موکش چاروں پدارتھ ملتے ہیں - اور ڈنڈ کے بھے سے کوئی بری بات نہیں کرتا - کوئی جم ڈنڈ اور لوک کے ڈر سے انوچت کرم نہیں کرتا ہی - جو راجا ڈنڈ سے پرجا کی رکشا نہ کریگا وہ ضرور نرک میں پڑیگا برہمنوں کا بچن ڈنڈ ہی اور کشتریوں کا ڈنڈ راج کرنا - اور ویشیوں کا ڈنڈ دان دینا - شودر دنڈ سیوا کہا جاتا ہی - لوک میں دھن کی رکشا کے لیے اگیان تھا ہی (ڈنڈ نام مرجاد ہی - جہاں راجہ ڈنڈ لیے چیتن رہتا ہی وہاں کی پرجا (رعایا) اگیان نہیں ہوتی ہی - جو ڈنڈ دینے والے نہیں ہیں اُنکو سنسار میں کوئی نہیں پوچھتا ہی راجہ اندر شیو جی اگن برن یم راج ڈنڈ دینے والے دیوتاؤں کو سب پوجتے ہیں برہما جی لوک پتامہ اور پوکھا آدک دیوتا شگن جو کسی کو پیڑا نہیں دیتے

لہ اگیان تھا سے

ہین انکو کوئی نہین پوچھتا ہر ارتھات بلوان منش کی سنسار مین کیرتی ہوتی ہر نربل کی کوئی بات بھی نہین پوچھتا ہر ۔ پہلے آپ سب راجاؤن کے مہاراجہ ہوکر ایسے نربل کے سمان باتین کرتے ہین آپ کے لائق نہین - ہے راجن ! اِس انکو رسنگرام مین پورب سے پچھم اور اُتر سے لے کر دکھن تک بہت سے راجہ جُدھ کر کے مارے گئے ہین اب ڈنڈ دینے والا سواے آپ کے کوئی نہین رہا - جو آپ بن و باس کے لیئے گرہست آشرم چھوڑ کر چلے گئے تو پرجا کو بھاری کلیش ہوگا - راجہ دھرتراشٹ برڈھ ہو گئے - آپ اِسطرح بیراگ کی باتین ہردے مین دھارن کر کے تپ کرنے کو تیار ہو رہے ہین تو پھر ڈنڈ دینے والا اور پرجا کا پالن کرنے والا کون ہوگا ؟ - اِس کارن سے آپ آنند پوربک راج کرین - برہماجی کا بچن ہر کہ ڈنڈ سے پرجا کی رکشا کرنا اُتم نیت ہر جو سنسار مین ڈنڈ نہووے تو اچھے برے کا گیان نہ رہے - آپ شوک کو تیاگ کر کے راج کرین اور پرجا کا پالن کرین

اتی مہرمام کرت مہابھارتے شانتی پرب - راجہ جدھشٹر کو ارجن و بھیم سین اور دروپدی کا سمجھانا - پانچوان ادھیاے -

چھٹا ادھیاے

ارجن کا راجہ جدھشٹر کو سمجھانا

بیشمپاین جی نے کہا کہ ارجن کے سمجھانے کے پیچھے پھر بھیم سین نے راجہ جدھشٹر سے کہا کہ آپ کو تیرہ برس بن باس کرنے کے دکھ شاید یاد نہین رہے ہین مہاراج آپ اُسوقت کو بھول گئے جب دوساسن ادھرمی رانی دروپدی کو بال پکڑکر راجاؤن کی سبھا مین لے گیا اور پھر ہم پانچون بھائیون کو مرگ چرم اوڑھا کر ہستناپور سے نکال دیا بن بن بھو کے پیاسے جنگلون مین پھرتے رہے جیدرتھ دروپدی کو ہر کے لے گیا راجہ براٹ کے یہان گپت باس کرنے مین کیچک نے رانی دروپدی کو کیسی تکلیفین دین - درجودھن مہاابھمانی نے آپ کو اتنے دکھ دیئے جنکو سارا سنسار جانتا ہر اب ایسے پربل شترو کو ہزارون پراکرمی راجاؤن سمیت سنگرام مین جیت کر پھر بن مین نواس کر کے سنکٹ اُٹھانا مناسب نہین آپ کو راج سنگھاسن پر بیٹھ کر راج کرنا چاہیے سنسار مین پرسنسا آپ ہی کی ہوگی ایسے حال مین راج کو چھوڑ کر بن مین جانا ہرگز مناسب نہین کوئی عقلمند آدمی اُسکو اچھا نہ کہیگا کشتری کا دھرم نہین ہر کہ بن مین رہ کر بھکاریون کی طرح زندگی بسر کرے کشتریون کو راج کرنا اور دھرم سے پرجا کا پالن کرنا یہی دھرم ہر پھر ارجن نے کہا کہ راجہ جنک سنسار مین بڑے گیانی پرسدھ ہوئے ہین انھون نے ایک سمین راج چھوڑ کر بن مین تپ کرنے کی اچھا کی انکی پرم سندری رانی نے انکو سمجھایا کہ تمھارا یہ دھرم نہین ہر کہ مونڈ منڈا کر کھپر ہاتھ مین لے بھیک مانگو تم برہمن سنیاسی اور برت دھارن کرنے والے بن مین رہکر تپ کرنے والون کا پالن پوشن کرو تمھارا یہ دھرم ہی بھیکھ مانگنا اور جنگل مین پھرنا تمھارا دھرم نہین ہر اپنا برا راج چھوڑ کر بن مین رہکر بھکشا مانگنا یا بن کے پھل پھول کھا کر گذارا کرنا تمھارا دھرم نہین ہر راجہ جنک رانی کے اپدیش کو سُنکر اپنا راج کرتے رہے آپ نے بید پڑھے اور سب شاستر دیکھے سب باتین اچھی بری آپ جانتے ہین ہم آپ کو سکشا دینے کا ادھکار نہین رکھتے ہین پرنت جب آپ ایسی بجے پاکر جو پرا پیدھ سے ہی پراپت ہوگئی ہر راج کو چھوڑنا چاہتے ہین تب بغیر کہے ہمارا دل نہین مانتا ہر آپ سنساری جیون کے پوشن کرنے والے اور اُنکی رکشا کرنے والے ہوکر اور دن کی سیوا کیا چاہتے ہین یہ مناسب نہین ہر اِن دونون پرشونکا فرق دیکھو جو بہت دیتا ہر یا بہت لیتا ہر اُن مین سے کون اچھا ہر پاکھنڈ سے بھرے ہوئے بھیک مانگنے والے منشون کو دکشنا

کا دینا ایسا ہی جیسا دادانل اگنی مین ہون کرنا جیسے اگن بھسم کرکے شانت ہو جاتی ہے ایسے ہی یاچنا کرنے والا برہمن بھی شانت ہو جاتا ہے سنسار مین ان سے سب لوگ جیتے ہین اسی طرح سنیاسی اور تپسوی بھی جیتے ہین ان سے پران بنا رہتا ہے ان کا رتا پران کا داتا ہے جو الپ بدھی (کم عقل لوگ) بید کے سناتن دھرم کو تیاگ کے گھربار تاپتا کو چھوڑ بن مین نواس کرتے ہین وہ کبھی مکتی نہین پاتے ہین اندریان جیتنے والے گرہستی پرش مونڈ منڈانے والے گیروا کپڑا پہننے والے جٹا دھاری مرگ چرم اوڑھنے والے دھن کے جاننے والے سادھوؤن سے اچھے ہین جو منش دن برت اپنے پہلے گرو کے نمت اگن ہوتری دکشنا دیتا ہے اور بڑے بڑے جگ بھی کرتا ہے اس سے اچھا کون ہے راجہ جدھشٹر نے کہا کہ ہے بھائی مین بیدانت شاستر اور اور شاستر دونکو بھی جانتا ہون اور یہ بھی جانتا ہون کہ سنسار مین کیا چیز چھوڑنے اور کیا گرہن کرنے کے لائق ہے اور وہ شاستر بھی جانتا ہون جو گھرانون سے متعلق ہے اور منترون مین بھی مجھے بدھی ہے کے انوسار نشچے ہے تم کیول استر بدیا اون کے جاننے والے اور ہر کرم مین بھرے ہوئے ہو کسی دشا مین بھی شاستر کے جتھارتھ آشے (اصلی مطالب) کو نہین جانتے ہو تم نے بھائی بندھ کے رشتہ سے مجھے گرہست دھرم کی بڑائی سنائی مین جانتا ہون کہ جدھ دھرم اور گرہست دھرم کی کریا جیسی تم جانتے ہو تینون لوک مین شاید ہی کوئی دوسرا منش جانتا ہوگا مین تم سے بہت ہی پرسن ہون ہے پیارے بھائی ارجن دھرم ستت سوکشم بدارتھ (نازک چیز) ہے اسمین تم کو گفتگو کرنا بہت مشکل ہے ابھی کچھ دن برڈھ پرشون اور دھرم کے تتو کو جاننے والون کی سنگت کرو تپ کی سمان سنسار مین کوئی اوتم بستو نہین ہے تم دھن اور دولت کو بڑا جانتے ہو سنسار مین دھرم وان پرش بید کا پڑھنا پڑھانا جپ آدک کا ابھیاس کرنے والے رشی منی بہت دکھائی دیتے ہین جو تپ مین لگے رہتے ہین آتما مین بدھ بانی سے پرے آنکھون سے دیکھنے مین نہ آنیوالی اچھے برے کرمون کو دیکھنے والی ارتھات کرم ساکشی پرانیون مین برتمان ہے چت کو آتما مین لگانا اور کام کرودھ مد لوبھ کو تیاگنا چاہیے تم ایسی اچھی بات کو کیون برا سمجھتے ہو دان تپ جگ جو اچھے کرم کرم کانڈیون نے کیے وہ سب اچھے ہین ہے ارجن تپ سے برہم کی پراپتی ہوتی ودیا بدھی سے برہم کو جانا جاتا ہے تتو کا جاننے والا تیاگ ہی سے آتما کے انند مین رہتا ہے برہسپت جی نے راجہ اندر سے کہا تھا کہ سنتوکھ ہی بڑا سکھ ہے اور سنتوشی کو ہی سرگ ملتا ہے مہا سکھ جسکو کہتے ہین وہ سنتوش سے ہی ملتا ہے جب سنتوشی پرش اپنی اچھا کو آتما مین چھپاتا ہے جیسے کچھوا اپنے انگون کو اپنے شریر مین چھپا لیتا ہے تب تھوڑے کال مین اپنی آتما سے آتما مین ہی پرسن ہو جاتا ہے نہ وہ کسی سے بھے کرتا ہے نہ اس سے کوئی ڈرتا ہے کسی بات کی اچھا نہین کرتا تب برہم بھاؤ کو پاتا ہے کوئی دان کو اچھا جانتا ہے کوئی تپ کو کوئی دان لینے کو ہی اچھا سمجھتا ہے کوئی چپ چاپ ہو کر بن مین مون دھارن کرکے بیٹھنا اچھا جانتے ہین کسی سے در دوہ نہ کرنا نہ شترتا کرنا ایکانت مین آتما کا دھیان کرنا اسکی برابر کوئی سکھ نہین ہے ستت بولنا دیا سرل مین رکھنا پاکھنڈ نہ کرنا بے بھیست نہ ہونا اپنی دھرم پتنی مین ارتھات بیاہتا استری سے سنتان کا اتپت کرنا گھر تیاگ سے رہنا پتردن کی سیوا کرنا یہ گرہستون کے دھرم ہین تم ان کو اچھی طرح پالن کرو اپنے پرجا کو پتر کے سمان پیار کرو اپرادھی پرشون کو ڈنڈ دو پرجا کو اچھے مارگ پر چلاؤ اور دھرم پوربک راج کرو پھر اپنے سمے پر گھر کو راج حوالہ کرکے بن کے پھل پھول کھاکر برہم آنند مین مگن رہو جو راجہ ایسے کرم کرتا ہے وہ اس لوک اور پرلوک مین آنند پاتا ہے ایسے کرم کرنے سے کام کرودھ مد لوبھ آپ ہی ناش ہو جاتے ہین جو دھرم وان کشتری گئو برہمن کے لیے یدھ کرتا ہے وہ نشچے اوتم گتی پاتا ہے ایکادش (گیارہ) رودر اور بسو دوادش سوریہ سادھو برگ اور رشیون کے انس سے بنا ہوا راجا کا

ذیہہ ہوتاہی اِس سے راجا کو اچھے کرم کرنے چاہیین ۔
اِتی سری رام کرت مہابھارتے شانتی پرب ارجن کو راجہ جدہشٹر کو سمجھانا ۔ چھٹا ادھیاے ۔

ساتوان ادھیاے

ارجن اور بیاس جی کا راجہ جدہشٹر کو سمجھانا راجہ سودمن اور کشیپ رشی کا اتیہاس

ویشمپاین جی نے کہاکہ راجہ جدہشٹر سے اتنی باتین سُنکر پھر ارجن نے کہاکہ مہاراج آپ بڑے بدھی مان ہین ایسی کٹھن بجے درجودھن سے شترو بھائی پر پاکر آپ اتنا دکھی کیون ہو رہے ہین مہارشیون نے کشتری دھرم مین شترون کے سنمکھ مرنا ہزارون جگ سے بھی اوتم برنن کیاہی اور برہمنون کو سنیست دھرم مین ذیہہ تیاگنا اچھا کہاہی کشتریون کو سنیاس دھارن کرنا نہ برہم جگ دھارن کرنا کہا نہ تپ کرنا اچھا کہا راج نیت سے پرجا پالن کرنا اوتم دھرم راجاؤن کا کہاہی کشتریون کا ہردا بجر کے سمان ہوتاہی سنگرام مین ہزارون شترون کو مار کر بجے پاکر پرسن چیت راج کرتے ہین آپ بھی ایساہی کرو جسکی موت آئی تھی وہ مرگئے اب اُنکے نمت شوک کرنے کا کیا پھل ہی جگ کرو دان دو اور پرسن چیت راج کرو دیکھو راجہ اندر برہمن (کشیپ رشی) کا پتر ہوکر کرم سے کشتری ہوگیا اور پاپ آتما اپنے جات والون کو سنگرام مین مار کر راج کرتاہی بہت سے اُسنے جگ کیے اور بہت دکشنا دی آپ بھی ویسے ہی جگ کرو اور پرجا کا پالن کرو پرالبدھ سے جو ہونا تھا وہ ہوگیا اب اُسکا شوک کیون کرتے ہو ویشمپاین جی نے کہاکہ ارجن کے بچن سُنکر راجہ جدہشٹر چپکا ہو رہا تب بیاس جی نے کہاکہ ہے پُتر تمھارا بھائی مہاتما ارجن سچ کہتاہی گرہست دھرم دھارن کرنے والون کو ایساہی کرنا جوگ ہی راج کو چھوڑ کر بن باس کرنا تم کو جوگ نہین ہی گرہستی پرشون سے دیوتا اتھت پشو پکشی سب جیو دھاری پرورش پاتے ہین سب آسرمون سے گرہست آسرم ہی اوتم ہی تم نے تپ بھی بہت کرلیا بید ون کے تتو کو تم خوب جانتے ہو اب اپنے باپ دادا کا دیا ہوا راج کرو اور دھن دھرم سے اکٹھا کرکے اپنے بست سمان دان کرو اور جو ڈنڈ پانے جوگ ہین اُنکو ڈنڈ دو راجہ سودمن نے ڈنڈ دھارن کرنے سے پرم گتی پائی جیسے پراچیتس دکش نے راجہ جدہشٹر سے کہاکہ جو اتیہاس مجھے سنائے بیاس جی نے کہاکہ ایک پراچین اتیہاس تم کو سناتا ہون کہ لکھت اور سنکھ دونون بھائی تھے اُنھون نے باہُدا ندی کے کنارے بڑے اچھے آسرم بنائے تھے جس مین طرح طرح کے پھولون کے درخت اور خوشنما بیلین اور طرح طرح کے پھل دار درخت لگائے کہ پھلون کے بوجھ سے زمین سے لگ رہے تھے ایک دن لکھت رشی اپنے بھائی سنکھ کے آسرم مین چلاگیا اور ندی کے کنارہ پر اُسنے پوتر آسرم کو دیکھا جہان اچھے پھول کھلے ہوئے اور پھلون سے درخت پرتھوی پر جھک رہے تھے آسرم مین اُسوقت سنکھ موجود نہین تھا لکھت نے کچھ اچھے اچھے پھل توڑ کر کھانے شروع کیے اتنے ہی مین سنکھ بھی باہر سے آگیا اور اُسنے لکھت کو پھل کھاتے دیکھکر کہاکہ تم نے بغیر مالک سے پوچھے یہ پھل چورون کی طرح توڑ لیے اور چوری سے پھل کھا رہے ہو تم نے اچھا نہین کیا اب راجا کے پاس جاکر چوری کا حال اُن سے کہو جو کچھ وہ ڈنڈ دیوین اُسکو دھارن کرو لکھت اپنے بھائی کے کہنے سے راجہ سودمن کے پاس گئے اور راج دربار مین جاکر پھل توڑنے اور بھائی کی آگیا بغیر کھانے کا حال کہکر کہاکہ جو کچھ اُچت ہو وہ ڈنڈ مجھے دو کہ مین نے بنا دیے ہوئے بستو کو لے لیا ہی جو ڈنڈ چور کو ہوتاہی وہی ڈنڈ مجھے دو راجہ سودمن

نے کہا کہ ہے اوتم رشی جیسے تم نے ڈنڈ دینے میں راجا کو پرمان مانا ہے ویسے ہی آگیا دینے میں بھی پرمان جانیے - اس پرکار آپ مجھ سے اگیا پاتے ہو اسکے سوا جو تم دوسری بات کوئی چاہو وہ میں تمہاری پرسنتا کے کارن اوش (ضرور) ہی کرونگا یہ سنکر بھی اُس برت دھاری رشی نے سوائے اپنے ڈنڈ کے کوئی بستو نہ مانگی تب راجا نے حکم دیا کہ رشی کے دونوں ہاتھ کاٹ ڈالو اور لکھت دونوں ہاتھ کٹوا کر اُس سخت تکلیف میں اپنے بھائی کے پاس گیا اُسکے بھائی شنکھ نے کہا کہ تمہاری بے مرجاد کرم کرنے سے پرائشچت کرنا پڑا اب تم باہو داندی کے کنارے جاکر دیوتا دن پتر دن کا ترپن کرو اور پھر کوئی کرم ادھرم کا مت کرو لکھت نے اپنے بھائی کے کہنے بموجب باہو داندی کے کنارے پر جن دیوتا دن کے نمت آچمن کر کے ترپن کرنا شروع کیا ویسے ہی اُسکے دونوں ہاتھ کنول کی سمان پرگٹ ہو گئے لکھت خوش ہو کر بھائی کے پاس پھر گیا اور سب حال کہکر اپنے ہاتھ دکھائے اور یہ کہا کہ آپ نے مجھے پہلے ہی پوتر کیوں نہیں کر دیا شنکھ نے کہا کہ میں تمہارا ڈنڈ نہیں کر سکتا تھا اور پرائشچت کرنا ضرور تھا ڈنڈ دینے والا راجا ہے اب تم پوتر ہو گئے کچھ شوک سنتاپ کی بات نہیں ہے بیاس جی نے جدھشٹر سے کہا کہ راجا سودمن رشی کی اچھا انوسار ڈنڈ دیکر پرم آنند روپ پوترتا کو پراپت ہوا جیسے کہ پراچیتس دکش پرشن ہوئے تھے اسلیے راجا کو پرجا کا پالن کرنا ہی بڑا کام اور بڑا دھرم کشتریوں کا یہ ہی ہے اپنے بھائی ارجن کا کہنا کرو اب تپ کرنے کو بن باس گرہن کرنا تمکو اچت نہیں ہے راج سنگھاسن پر بیٹھ کر پرجا پالن کرو اور جو ڈنڈ کے جوگ ہو اسکو ڈنڈ دو اور پرمیشر کے نمت سرب میدھ اور اشومیدھ جگ کر کے نارائن کا پوجن کرو برہمنوں کو دکشنا دو جیسے راجہ نہک کے بیٹے ججاتی نے جگ کیے تھے ویسے تم بھی کرو راجہ جدھشٹر نے کہا کہ اب میری طبیعت ہزاروں فکروں میں مبتلا ہے راج کرنے سے خوش نہیں ہوتی ہے دنیا کے جتنے سکھ ہیں یہ سب دکھ روپ ہیں بیاس جی نے کہا کہ جو تمہارے پتر اور پوتر (بیٹے پوتے) رشتہ دار اور متر اس بھاری سنگرام میں مارے گئے وہ کسی پرکار سے پھر نہیں آسکتے ہیں اُنکے لیے سوک کرنا اوچت نہیں ہے دکھ کے پیچھے سکھ اور سکھ کے پیچھے دکھ اوش ہوا کرتا ہے تم نے بن میں بھائیوں سمیت بہت کشٹ اٹھائے پھر بڑا بھاری سنگرام کر کے بجے پائی اب تمکو سکھ پراپت ہونا چاہیے اور جو منش دوسروں کے دکھ سے دکھی ہوتا ہے وہ کبھی سکھ نہیں پاتا جو برہم گیانی ہیں وے سکھ پاتے ہیں اور بدھ کے نش یعنی درمیانی حالت والے آدمی دکھ ہی پاتے ہیں کشتریوں کو جدھ کرنا دکشا جگ کہا ہے اور راج کرنے میں ڈنڈ دینا اور سمیت راج سے پرجا پالن کرنا یہ ہی جگ ہے اور دان کرنا یہ ہی راجاؤں کو شدھ کرتا ہے جو راجا اپرادھی پرشوں کو کسی کارن سے ڈنڈ نہیں دیتا ہے وہ چوری آدک پاپوں کے پھلوں کو پاتا ہے اور جو راجہ پرجا سے چھٹا بھاگ پیدا وار اراضی کا لے کر اُنکی رکشا نہیں کرتا ہے وہ رکشا نہ کرنے کے چترانس (چوتھے حصہ) پاپ کو بھوگتا ہے بیاس جی نے کہا کہ دیکھو ہیگریو راج رشی شتروں کو شستروں سے بجے کر کے اور پرجا کا پالن اور اپرادھیوں کو ڈنڈ دیکر دیولوک میں اتیک آنند کرتا ہے -

اتی سری رام کرت مہابھارتے شانتی پرب ساتواں ادھیائے -

آٹھواں ادھیائے

ایضاً راجہ جنک اور سمپک رشی کا اتہاس

بیاس جی نے کہا کہ سنسار میں ہزاروں طرح کے سکھ اور ہزاروں دکھ منشونکو پراپت ہوتے ہیں اسی طرح سکھ دکھ کا چکر لگا رہتا ہے

یہ موہ کا کارن ہی پنڈت لوگ سدا اسکھی رہا کرتے ہین جو منش اپنے پرانے آچرنون کی رکشا کرکے اپنے دھرم پر آیہ ڈرہتے
ہین اُنکی پرشنسا دیوتا بھی کیا کرتے ہین جو منش کرم من بانی سے کوئی پاپ کرم نہین کرتا ہی وہ برہم بھاؤ کو پاتا ہی جب اُنھنکار
اور اگیان کو جیتنے والا اشنیہہ اور موہ کو دور کردیتا ہی وہ بھی موکش پاتا ہی راجہ جدھشٹر نے ارجن کی طرف مخاطب ہوکر کہا کہ سنسار
مین کوئی تو دھن کو اور کوئی دھرم کو کوئی سنساری آنند کو برا جانتا ہی جو کوئی دھن کی اچھا کرتا ہی اُسکی اچھا اچھی نہین دھن مین
بڑے بڑے دوش ہین اُسکے تیاگ کے جوگ بستو کا تیاگ نہین ہوسکتا ہی درو پدی کے پتر ابھیمان پیارا بیٹا ابھمنون دھرشٹ دمن
راجہ براٹ راجہ درو پد بیر کھ سین دھرشٹ کیتو اور بہت سے راجہ مجھ راج کے لوبھی کے کارن سنگرام مین مارے گئے جنکی
گودی مین ہم پانچون بھائیون نے پرورش پائی وہ گنگا پتر بھیشم جی مہاراج سکھنڈی کو آگے کرکے تمھارے تیرون سے مرشیا
پر گرائے گئے وہ درونا چاری جی جنھون نے تیر کے سمان ہم کو شستر بدیا سکھائی اُنکو متھیا بچن بولکر اور اسو تھامان نام ہاتھی
کو بھیم سین کے ہاتھ سے مروا کر پتر شوک مین شستر دن کو تیاگ کرنے والے آچاری جی کو مارا گیا ایسے پاپ کرکے میری کون
دشا ہوگی اور کس نرک مین ڈالا جاؤنگا مہا بیر ادوتی (بے مثال) استردن کا جاننے والا سورج پتر کرن میرے کارن سے
مارا گیا ابھمنون سا مہابیر اگرمی شستر بدیا کا جاننے والا مجھ راج کے لوبھی کے کارن درونا چارج سے رکشا کی ہوئی سینا مین
بھیجکر مروایا گیا ایسے ایسے کرم کرکے بار بار اپنے آپکو دھکار دیتا ہون اور یہ چاہتا ہون کہ تپ کرکے اپنے شریر کو سکھا دون
بیاس جی نے راجہ جدھشٹر سے کہا کہ تم اتنا شوک مت کرو یہ سمجھو کہ اسیطرح ہونہار تھی جیو دن کے جوگ بیوگ ہونے سے
ایسا نشچے سمجھو کہ جیسے پانی کے اندر ببلے آپ ہی پیدا ہوتے ہین اور پھر آپ ہی ناش ہوجاتے ہین اس دکھ اور سکھ کا
انت دیکھ کر دکھ کو سکھ کا پرکاشمان کرنے والا جانو تتشمین اشرح تجادھیرج نیکنامی یہ سب باتین اچھے بدھمان چتر پرشون مین
نواس کرتے ہین جیسا ایشور نے کرم تمہارا دیا ہی ویسا ہی کرو اسمین تمھاری شدھی ہی تم کرمون کو تیاگ نہین کرسکتے ہو بشیم پاین
جی نے راجہ جنمیجے سے کہا کہ بیاس جی نے بہت پرکار سے راجہ جدھشٹر کو سمجھایا اور شوک کو دور کیا اور کہا کہ اس استھان
پر مجھے راجہ جنک کا سمباد یاد آیا جو انھون نے اشمک رشی [illegible] سے اپنا شوک اور سندیہہ پرگٹ کرکے کہا تھا کہ
دھن کے پراپت کرنے اور ناش مین جیو دن کلیان کیونکر ہو اشمک نام برہمن بولے کہ ادش ہونیوالی دنیہ منشون کو دکھ
اور سکھ دینے کے نمت بنا سوچے سمجھے سنمکھ آجاتی ہین اُسوقت دکھون اور سکھون کا برتاو ہوتا ہی پھر منشون کے تیر جنم سے
جو دکھ ہوتے ہین اُنسے جت مین بھرانتی ہوتی ہی اچھے گھرانون مین جنم لینا اور شریر کا نروگ ہونا اچھا روپ ہونا پرالبدھ
(خوش قسمت) ہونا سنساری سکھون کی پراپتی یہ سب ہونیوالی بستو پراپت ہوجاتی ہین اکثر نردھن اور اچھا نہ کرنیوالے
کے بہت سنتان پیدا ہوجاتی ہی اور اچھا کرنے والے دھن وان پرشون کے پتر پیدا نہین ہوتے روگ اگنی جل شستر گرہ ہستی
آدک کے اپت سکھ تپ موت نیچے اور اوپر سے گرنا بہت باتین جیو دن کو پراپت ہوتی ہین اس سنسار مین بہت کرکے ترن
اوستھا مین ہی لوگ مرجاتے ہین اور دکھی نردھن لوگ بڈھے ہوکر سو برس کی اوستھا والے بھی نظر آجاتے ہین اس
لوک مین دھن کے بھوگنے کی ہمت کرکے لوگون کی سامرتھ نہین ہوتی ہی داردری منشون کو کاٹھ بھی ہضم ہوجاتا ہی
گیانی پرشون نے شکار کھیلنا پانسہ پھینکنا استری اور مدرا سے سکھ آپتن کرنا پرکھی آکاش دایو جل تیج چندرمان سورج
دن رات نکشتر تارا گن بلشیما جنین کون پیدا کرتا ہی موت اور بڑھاپے سے کوئی بچا نہین سکتا ہی ہزار دن ماتا پتا اور
سیکڑون استری اور پتر آپتن کیے یہ کس کے اور ہم کس کے ہین یہ سب جگت کال روپ لہرون سے بھرے ہوے سمدر کی

سمان ہی جس میں موت اور بڑھاپا ڈر سے گراہ ہین اسی پرکار تپ سے سنجگت بید پاٹھ اور جپ کے ابھیاس ہین پریت رکھنے والے اور جگ کرنے والے برده ادستھا اور موت سے بچ نہین سکتے ہین دیکھو تمھارے پتا اور پتامہ آدک اب نظر نہین آتے ہین نہ وہ تم کو دیکھتے ہین اور نہ تم اُنکو دیکھتے ہو اسی طرح کارنون سے بھرے سمپورن بجنون کو جان کر شدھ بدھی اور شوک سے رہت راجہ جنک اشمیک رشی سے پوچھ کر اپنے راج مندر کو گئے اسی طرح تم بھی شوک سندیہ کو تیاگ کر اُٹھو اور اندر کے سمان راج بھوگو تم نے کشتری دھرم سے بڑا بھاری سنگرام کر کے بجے پائی ہی اب ان پرتھی کو اپنے آدھین جان کر راج کرو۔

اتی سری آم کرت مہابھارتے شانتی پرب آٹھوان ادھیاے۔

نوان ادھیاے

راجہ بربریک کے سر سے مہابھارت کا حال پوچھنا

بھیشم پائن جی نے راجہ جنمیجے سے کہا کہ راجہ جدھشٹر کو اُسکے بھائیون اور درودپدی رانی اور ماتا کنتی نے بہت سمجھایا۔ دیو استھان رشی۔ مہاتپیشری بید بیاس جیو۔ نارد دیو رشی مہابھارت مین فتح پانے کی مبارکباد دینے کو آئے۔ بہت سے سیٹھ اور مہاجن۔ ساہوکار دور دور سے راجہ جدھشٹر کے پاس آئے۔ راجہ نے سب کا آدرستکار کر کے بٹھایا۔ انھون نے بڑے بڑے شور بیرون بھیشم پتامہ۔ درونا چارج۔ کرن۔ شل۔ بھگ دنت آدک مہارتھیون سے بجے پانے کی مبارکباد راجہ کو دی۔ اور جدھشٹر کے بھائیون ارجن اور بھیم سین۔ نکل۔ سہدیو کے بل اور پراکرم کی بہت تعریف کی۔ راجہ جدھشٹر نے اُس بھری سبھا مین سب سے مخاطب ہو کر کہا کہ یہ بجے کیول سری کرشن مہاراج کی کرپا سے مجھے پراپت ہوئی ہی نہین تو کسکا منھ تھا کہ جو کرن اور بھیشم جی آدک کو (جنکا نام آپ نے لیا ہی) کوئی منش سنسار مین جیت سکے۔ ہمارے بھائی فرد بڑے پراکرمی ہین پرنت مہابھارت مین کورون کے شور بیرون سے جیتنا سری کرشن مہاراج کا کام تھا۔ یہ بچن راجہ جدھشٹر کے سنکر ارجن۔ بھیم سین آدک جدھشٹر کے بھائیون کو برا لگا آپس مین ملکر کہنے لگے کہ افسوس کی بات ہی کہ ہم نے اس سنگرام مین اتنے زخم کھائے۔ ہزارون طرح کے رنج اُٹھائے۔ دیوتاؤن سے بڑے کشٹ کر کے استر شستر لائے۔ اور بھیشم آدک مہارتھیون کو اُنکے ساتھیون سمیت سنگرام مین مارا۔ ہمارے بھائی راجہ جدھشٹر نے ہماری کچھ بھی قدر نہ کی۔ ہر وقت "سری کرشن مہاراج کی کرپا" کہتے رہتے ہین۔ گویا ہماری ساری محنت رائگان گئی۔ ہمارا دشمنون کی فوج کے اندر جان جھونک کر چلے جانا اور سنگرام کرنا راجہ بالکل بھول گئے اشچرج کی بات ہی کہ ہمنے اتنا پرسرم کیا اور اُسکا پھل نہ ملا سری کرشن مہاراج انترجامی نے دیکھا کہ جدھشٹر کے چارون بھائی دُکھی ہین اور آپس مین ملکر بہت افسوس کرتے ہین راجہ جدھشٹر سے کہا کہ ہے راجن! آپ اپنے بھائیون کی دلشکنی نہ کرین۔ راجہ جدھشٹر نے کہا کہ مہاراج! میرے بھائی ارجن کہتے ہین کہ مین نے ہی بڑے بڑے شور بیرون کو مارا ہی میرے نام فتح ہو۔ بھیم سین کہتے ہین کہ اُنھون نے دریودھن کو سو بھائیون سمیت اور لاکھون آدمی کی سینا کو مارا ہی میرے نام فتح ہو۔ مین کہتا ہون کہ مین نے راجہ شل سے زور آور سیناپت کو مارا ہی۔ اور ہزارون آدمیون کا بدھ فش کیا میرے نام بجے ہو۔ یہ جھگڑا کیونکر رفع ہو

اصلی بات یہ ہی کہ آپ کی کرپا سے یہ فتح نصیب ہوئی - سری کرشن جی نے کہا کہ ارجن اور بھیم سین - نکل اور سہدیو نے وہ بہادری کی ہی جسکا بیان نہین ہو سکتا ہی - ہر ایک کے پراکرم اور بل اور شستر ودیا کی تعریف اُس سبھا مین سری مکھ سے کی - اور راجہ یدھشٹر کو اُسکے بھائیون اور دروپدی سمیت اپنے ساتھ وہان سے لے چلے اور کہا کہ ہم تم کو ایک تماشا دکھا دینگے - سب آدمی جو سبھا مین بیٹھے تھے مہاراج کے ساتھ ہو لیے - کوروکشیتر کے میدان مین ایک بیری کے درخت کے نیچے پہونچکر سب کو دکھایا کہ تین تیرون کے اوپر ایک شوربیر راجہ کا سر رکھا ہوا ہی - اُس سر سے سری کرشن مہاراج نے پوچھا کہ ہے راجہ بربریک ! آپ نے مہابھارت کو اچھی طرح دیکھ لیا اور سب کا پراکرم اپنے گیان سے اچھی طرح دیکھا - وہ سر بول اُٹھا کہ ہان مہاراج ! آپ کی کرپا سے مین نے خوب سیر کی - کسکا پراکرم کہون مین نے تو یہ دیکھا کہ آپ کا سودرشن چکر سب کا سر کاٹتا پھرتا تھا - اور یہ رانی دروپدی جوگن روپ بنائے ہاتھ مین کھپر لیے سب شوربیرون کا خون پیتی پھرتی تھی ہان ایک راجہ بھگدنت کا بڑا بھاری پراکرم دیکھا - چارون طرف سنگرام مین بھگدنت کا زور دیکھا - ارجن نے اپنے شستر سے بھگدنت کے ہاتھی کے دو ٹکڑے کر دیے - بھگدنت نے اپنے پانون سے ہاتھی کو ایسا دبایا کہ وہ ہاتھی دیر تک لڑتا رہا - جب بھگدنت ارجن کے تیر سے مارا گیا تب وہ ہاتھی جسکے دو ٹکڑے ہو گئے تھے گر پڑا اور خون بہنے لگا - یہ اچرج دیکھکر دروپدی نے ایک قطرہ خون کا پرتھی پر نہین گرنے دیا - سب کو پی لیا - آپ کے سودرشن چکر نے سارے شوربیرون کا سر کاٹا ہی - اور کسکے پراکرم کو کہون - جب اُس سر نے سری کرشن مہاراج کے پراکرم کا برنن کیا تب ارجن بھیم آدک چارون بھائیون نے سری کرشن مہاراج کے چرنون مین گر کر استُت کی - اور راجہ یدھشٹر اور سب رشیون منیشرون نے سری کرشن مہاراج کے اوپر پھولون کی برکھا کر کے بہت پرسنشا کی - سری کرشن مہاراج نے اُس سر کو تیرون سمیت اپنے ہاتھ سے بیری کے درخت سے نیچے اُتارا - اور وہ بتی جو امرت سمان کلپ برکش کی اُسکے مُنھ مین رکھا ری تھی اپنی انگلی سے نکال لی - نوکرون کو کہا کہ اگن جلاؤ اور بن سے لکڑیان لے آؤ - اسی وقت اگن جلا کر راجہ بربریک کا سر اور شریر بھسم کرا دیا -

اتی سری رام کرت مہابھارتے شانتی پربے - راجہ بربریک کے سر سے سری کرشن چندر کا سنگرام کا حال پوچھنا - نوان ادھیاے -

دسوان ادھیاے

راجہ بربریک کا حال

بیشم پائن جی سے راجہ جنمے جے نے پوچھا کہ مہاراج اُس سر کا برتانت مجھے سنا دین کہ کس راجہ کا سر تھا ؟ - اور کیونکر بیری کے درخت پر تین تیرون کے اوپر رکھا گیا ؟ - مجھے بڑا اچرج (اچنبھا) ہی - بیشم پائن جی نے کہا کہ راجہ بربریک نہ گالہ وکوچ بہار دیش کا راجہ بہت دور سے مہابھارت دیکھنے کے چاو مین تین تیر اور تھوڑی سی سینا ساتھ لے کر چلا آیا تھا - چودہ پندرہ برس کی عمر مین آتے ایسا بر پایا تھا کہ دو تیر سے شترو سینا کو چاہے کتنی ہی ہو مار سکتا تھا - اُسکے سمان شوربیر اور جودھا پرتھی پر دوسرا نہین تھا - جب کوروکشیتر مین آیا تو انترجامی سری کرشن مہاراج نے اُسکے ہردے کی بھاونا دیکھ کر یہ سوچا کہ جو یہ بربریک راجہ کورون کی طرف مل گیا تو اُن کو جیتنا بہت ہی کٹھن ہوگا - اسلیے راجہ یدھشٹر کی بجے کے کارن آپ اپنا برہمن کا سروپ بنا کر راجہ بربریک سے جا ملے اور پوچھا کہ راجن ! آپ کون ہو ؟ - کہان سے کس لیے

آپ کا آنا اِس طرف ہوا ہے؟ - راجہ بربریک نے ایک مہا تیجسوی برہمن دیکھ کر کرشن مہاراج کو ڈنڈوت کی اور اپنا حال سنایا کہ بہت دور سے کیول پانڈون اور کوروں کے سنگرام اور سری کرشن مہاراج کے پراکرم کو جو سنسار میں آج کل بہت ہی پرسدھ ہو رہے ہیں دیکھنے آیا ہوں - برہمن روپ سری کرشن جی نے پوچھا کہ آپ کس کی طرف ہو کر سنگرام کرینگے؟ - جواب دیا کہ جو ہارتا دکھائی دیگا - برہمن نے کہا آپ کے پاس ترکش میں صرف تین تیر دیکھتا ہوں - سینا بھی کچھ زیادہ آپکے ساتھ نہیں ہے پھر آپ ہارے ہوے کو کیونکر جتا دینگے؟ - راجہ نے کہا کہ دو تیر میرے لاکھوں کروڑوں سینا کو بہت ہیں - ایک تیر میرا اُس جگہ نشان کر دیگا جہاں جسکی موت ہوگی - دوسرا تیر میرا اُسی جگہ لگ کر پران نکال لیگا - چاہے منش ہو یا پشو یا پکشی جو کوئی شتر و میرے سامنے سنگرام کرنے کو آوے خواہ کروڑوں سینا اُسکے ساتھ ہو اپنے دو تیروں سے فتح پا سکتا ہوں ایک تیر زیادہ لے آیا ہوں یہ فالتو ہے - سری کرشن برہمن روپ نے کہا کہ آپ کی عمر بہت چھوٹی ہے پرنت پراکرم بہت ہی بڑا ہے آجتک دیوتاؤں سے کسی نے ایسا بر نہیں پایا تھا - جو سامرتھ تم نے اپنی برنن کی ہے مجھے کیونکر یقین آوے - راجہ نے کہا کہ میں آپ کو تماشا دکھاتا ہوں - تھوڑا شنگرف منگا کر اپنے تیر کے پیکان پر لگا کر کہا کہ آپ کے تمام لشکر پر میرا ایک تیر اپنا پراکرم دکھا دیگا یہ کہکر تیر چھوڑا - وہ تیر سب کے جسم پر جہاں جس کی موت تھی نشان کر آیا اور ترکش میں آگیا - سری کرشن جی نے اپنا تمام جسم دیکھا - کہیں نشان نہ پایا جب اپنے پاؤں کو دیکھا تب نشان داہنے پاؤں کے تلوہ میں پایا - اُسکے پراکرم کو سراہنے لگے کہ واہ وا ایسا پراکرم تو راجہ اندر میں بھی نہیں سُنا - جیسے تم پراکرمی ہو ویسے ہی دانی بھی ہو تو تمھارے سمان سنسار میں کوئی دوسرا نہیں - راجہ بربریک موہنی مورت کی باتوں میں آگیا اور کہنے لگا کہ ہاں جیسا پراکرمی ہوں ویسا ہی دانی بھی ہوں - جو کوئی مجھ سے مانگے میں نہیں نہیں کرتا ہوں - برہمن روپ کرشن جی نے کہا کہ ایک دان مجھے بھی دیجیے - بربریک نے کہا مانگو میں دونگا - برہمن نے کہا کہ بچن دو - بربریک نے شیغی میں آن کر بچن دیدیا - برہمن نے کہا کہ اپنا سر دیدو - بربریک نے کہا کہ تم نے میرے ساتھ چھل کیا - میری تمنا مہابھارت کے دیکھنے کی تھی - اُسکو دیکھ لوں تب سر دیدونگا - بچن ہار گیا ہوں - یہ کہکر سر دھننے لگا - اور رنج میں بھرا ہوا پوچھنے لگا کہ "مہاراج! آپ کون ہیں؟" - اسوقت سری کرشن مہاراج نے اپنا نام بتادیا - راجہ بربریک اُٹھا اور ڈنڈوت کرکے بولا کہ میں نے آپ کو نہیں پہچانا تھا آپ ترلوکی کے سوامی ہیں - آپ سے بچن کرکے کیا کہہ سکتا ہوں - میری ابلاکھا (آرزو) پوری ہو جاوے سر آپ کے چرنوں میں ہے - سودرشن چکر سے جدا کرلو - کرشن جی نے اپنا اصلی روپ دکھایا اور پرسن ہو کر کہا کہ تمھاری کامنا میں پورن کردونگا اور تمھارا نام ہمیشہ سوربیروں میں پرسدھ رہیگا - یہ کہکر سودرشن چکر سے راجہ کا سر اُتار لیا اور اُسی کے تینوں تیروں کو ڈوری سے باندھ کر بیری کے درخت پر (جو میدان جنگ میں تھا) رکھکر کلپ برکش کا ایک پتا اُسکے منھ میں رکھدیا - پھر پوچھا کہ اِس جگہ ہی سے سب سنگرام دیکھ سکتے ہو؟ سر نے کہا کہ خوب نظر آ سکتا ہے - فرمایا کہ مہابھارت اٹھارہ دن ہوگا - اُسکے پیچھے آنکر آپ سے سارا حال پوچھونگا - یہ شیشے جے! وہ سر راجہ بربریک کا تھا -

نوٹ از مترجم - سری کرشن مہاراج نے راجہ بربریک کو بردان دیا کہ جبتک تیرا نام سنسار میں رہیگا تب تک تمھارا جس اور پراکرم سنسار میں مشہور رہیگا - چنانچہ آئندہ میں اُسی راجہ بربریک کا سر پوجا جاتا ہے - برہمن کشتری - ویش شودر - چاروں برن کے آدمی سیس اپنے اپنے بچوں کو کھلاتے ہیں اُنکی پوجا ہوتی ہے کہ بچے شور بیر اور پراکرمی ہوں - تمام ہندوستان میں سیس کا رواج دیکھا گیا ہے وہی تین تیروں پر سر لگاکر لڑکے بازاروں میں سیس لیے پھرتے ہیں - ۱۲

اِتی سری رام کرت مہابھارتے شانتی پرب - راجہ بربریک کا حال برنن کرنا - دسواں ادھیاے -

گیارھوان ادھیاے

راجہ جدھشٹر کو بیاس جی کا گرہست دھرم سمجھانا

بیشم پاین جی نے کہا کہ جب سری کرشن جی نے راجہ بربریک کے شریر کو بھسم کرا دیا اور پھر اپنے استھان پر پانڈون رشیون سمیت آ گئے۔ تب بیاس جی آ گئے۔ پانڈون سمیت سری کرشن جی نے اور سب رشیون نے انکا آدر ستکار سے پوجن کیا بیاس جی نے راجہ جدھشٹر سے کہا کہ ہے راجن! تم اپنے بھائی بندھون اور پتروں کا شوک چھوڑ کر راج کرو۔ بن باس تیرہ برس تک تم نے بھائیون سمیت بہت کلیش اٹھایا ہے۔ راجہ جدھشٹر نے کہا کہ مہاراج! میرا شوک دور نہیں ہوا راج کرنیکو جی نہیں چاہتا گرہست آشرم کا دھرم آپ سنا دین تب بیاس جی نے کہا کہ ہے راجہ جتنے سوہردجن (رشتہ دار لوگ) اور بھائی بھتیجے اس سنگرام مین مارے گئے وہ سب کال پھانس مین پھنسے ہوئے تھے۔ ارجن بھیم سین۔ نکل۔ سہدیو اور تمہارے ہاتھ سے بہت سے راجہ اور سینا ماری گئی ان سب کا کال آ گیا تھا۔ تمہارا نام تو نمت ماتر ہو گیا۔ گویا بہانہ ہوا۔ سوا اسکے تم نے اپنی اچھا سے یہ جدھ نہین کیا۔ درجودھن کو کرمی کے برے کرمون سے تم کو جدھ کرنا ہی پڑا۔ اب تم کو اسکا شوک ہو رہا ہے۔ تم نے اپنی اچھا سے کسی کو نہین مارا۔ درجودھن اور اسکے ساتھی سب ڈنڈ پانے اور تہمات مارے جانے جوگ تھے کہ وہ ادھرم سے تمہارا راج جیتنا چاہتے تھے اسلیے وہ سب مارے گئے جیسے کہ ہزارون دیت دیوتاؤن سے جدھ کرکے مارے گئے اور انکے ساتھی اٹھاسی ہزار برہمن بیدپاٹھی جو اہنکار مین بھرے ہوئے اپنیت بھانی شالابرک نامی शालावृक जو دیتون کی سہاے کے لیے طیار ہو گئے تھے دیوتاؤن کے ہاتھ سے مارے گئے ہے جدھشٹر کوئی تو ادھرم روپ دھرم ہے اور کوئی دھرم روپ ادھرم ہے جو ایک پرش کے مارے جانے سے ایک کٹنب کا بھلا ہوتا ہو اور ایک کٹنب کے مارے جانے سے ایک گانون کا بھلا ہو اور ایک گانون کے مارے جانے سے ایک دیش کا بھلا ہو تو وہ ادھرم دھرم ہی ہے ان باتون کو پنڈت لوگ (عقلمند) جانتے ہین۔ اس کارن اپنے بھائیون کو سکھ دیکر راج کرو اور پرجا کا پالن کرو۔ اور بہت سے دیشون کے راجہ اپنے بیٹون اور بھائیون سمیت مارے گئے وہان جاکر انکا راج اپنے بھائی بھتیجون پوتون کو دے کر انکا راج تلک کرو اور جن راجاؤن کے پتر (کمار) موجود ہون انکو اپنے باپ کی جگہ راج گدی پر بٹھادو اور جنکے کمار بھی نہین کنیان ہو وہان اس کنیان کو راج گدی دو کہ ان سنگرام مین مرے ہوئے راجاؤن کا نام رہے اور انکا شوک نورت ہو اور تمہارا جس سنسار مین پھیل جائے ہو۔ اور اشومیدھ جگ کرو۔ جو جیو سنسار مین آیا ہے وہ ایک دن ضرور اس شریر کو چھوڑیگا۔ دیکھو سری رام چندر ساکشات پورن برہم گیان اوتار برس تک پرتھی پر راج کرکے انت مین سارے اجودھیا باسیون کو سرگ لے گئے۔ راجہ جنک مہاگیانی۔ راجہ سگر راجہ بھرت بھاگیرتھ وغیرہ جنھون نے بڑے بڑے جگ کیے تھے ایک دن سنسار کو چھوڑ کر چلے گئے۔ تم کو شوک ہو رہا ہے کہ یہ بدھوا استریان روتی ہین گھر مین کہرام مچا ہوا ہے۔ ان سب کو دھیرج دو اور سب کو سمجھاؤ کہ ایک دن انکو بھی شریر چھوڑنا پڑیگا۔ اور جو رانیان بدھوا ہو گئی ہین انکا کٹنب سمیت پالن کرنا جوگ ہے۔ جو اولاد انکی ہو انکا بواہ آدک کرم تم کو کرنا اچت ہے۔ اب انکے سوامی تم ہو۔ پھر راجہ جدھشٹر نے پوچھا کہ ہے مہاراج! کون سے کرم کرکے

پرانشچت کرنا واجب ہی؟ - اور کس کرم کرنے سے جیو اودھار ہوتا ہی؟ - بیاس جی نے کہا کہ چھل سے بھری ہوئی باتون کو کرکے اور اپنے نت کرم سندھیا ترپن کو جو تیاگ دیتا ہی وہ جیو پرانشچت کرنیکے جوگ ہوجاتا ہی - اور جو برہمچاری ہوکر سورج کے اودے اور استت ہونے کے سمے سوتا ہی وہ بھی پرانشچت کے جوگ ہی - اور جو بڑے بھائی کے ہوتے چھوٹے بھائی کا بواد ہوجاوے - یعنی بڑے بھائی سے پہلے چھوٹے بھائی کا بیاہ ہوجاوے - یا جسکی بڑی بہن کا بواہ نہ ہوا ہو چھوٹی بہن بواہ کرلے یا جسکا برت نشٹ ہوگیا ہو یا سوپاتر برہمن کو چھوڑکر کوپاتر برہمن کو بید کا دان دیوے - یا منش کو زہر کھلاکر مار ڈالے - یا بید دن کو جو شخص مہینا اپنا مقرر کرکے پڑھاوے - یا گورو کی استری کو مار ڈالے - یہ سب لوگ پرانشچت کرنے جوگ ہوجاتے ہین - پشو دن کو نرارتھ مارنے والا کسی کے گھر مین آگ لگانے والا - متھیا کرم کرنے والا - گورو کو ترسکار کرنیوالا یہ سب پاپ کرم برنن کیے ہین - جو منش اپنے کرمون کو تیاگ کر دوسرون کے کرم کرنے لگے یا ان ادھکاری (نا قابل) سے جگیہ کراوے - اسی طرح بیار وہسن آدک ابھکش بستو دن کا کھانے والا - اور شرناگت کی رکشا نہ کرنے والا - اپنے داس اور داسیون کا پوشن نہ کرنے والا - اور گڑ آدک رسون کا بیچنے والا - اور نت کرم گئو گراس آدک کو نہ دینے والا - اور سمرتھ ہوکر گرہادان نہ کرنے والا - پرتگیا کرکے دکشنا نہ دینے والا - برہمنون کا دھن چھیننے والا - پتر کا پتا سے بباد کرنے والا گورو کی استری سے بھوگ کرنے والا - اور اپنی دھرم پتنی (بیاہتا عورت) سے سمے پر بھوگ نہ کرنیوالا یہ سب کرم نندت ہین اتی سری رام کرشن مہابھارتے شانتی پرب - بیاس جی کا راجہ جدھشٹر سے گرہستون کے دھرم برنن کرنا - گیارھوان ادھیاے -

بارھوان ادھیاے

دھرم کا اپدیش اور پرانشچت کرنا

اب وہ کرم برنن کرتا ہون جنکے کرنے سے منش اپوتر نہین ہوتا - چاہیے بیدون کا جاننے والا برہمن کسی اُتپاتی کے مارنے کے کارن شستر دھارن کیے ہوئے اپنے سنمکھ آوے تو ایسے اُتپاتی उत्पाती کے مارنے سے برہم ہتیا نہین لگتی ہی - اتھروا گورو بیدوا کو چھوڑکر اُسکے مارنے کے کارن شستر دھارن کرکے مارنا چاہے ایسے برہمن کو مارنے سے برہم ہتیا نہین ہوتی ہی - کسی کے پران جھوٹ بولنے سے بچتے ہون یا استریون مین بواہ کے سمے متھیا بولنا اجوگ نہین ہی بڑا بھائی سنیاسی ہوجاوے یا اپنا دھرم چھوڑ دے اور چھوٹے بھائی کا بواہ ہوجاوے تو دوش نہین ہی - گورو کی اگیا سے اُنکی استری سے سم بھوگ (ہم بستر ہونا) کرے دوش نہین ہی جیسے اودالک رشی نے سویت کیت کو شیشے کے دوارا اُتپن کیا تھا گورو کے نمت اتھوا اپت کال مین چوری کرنا نشید نہین ہی اور برہمن کے سوا دوسرے کا دھن لینا دوش بھاگی نہین کرتا بیشے کی پرارتھنا کرنے والی استری سے سم بھوگ کرنا دوش نہین ہی پشو دن کا مارنا یا مروانا مہا نشید ہی پشو دن پر دیا کرنی چاہیے اگیانتا سے اجوگ برہمن کو دان دینا اور اسطرح پاتر کا ستکار نہ کرنا بھی دوش کا بھاگی نہین کرتا ہی اسطرح بدچلن عورت کو واسطے سمان تیاگ دینا اور بھوجن بستر دے کر جدا کر دینا اجوگ نہین ہی وہ استری بھی اُس سے نردوش ہوکر پت کو دوشت نہین کرسکتی ہی برکشون کا کاٹنا بھی دوش ہی پرنت گایون کے نمت جنگل کٹوانا بھی دوش نہین ہی اپنے کیے ہوئے پاپ کو پھر کبھی نہ کرے تو دان تپسیا آدک کرمون سے بھی وہ پاپ چھوٹ جاتا ہی - جو منش دیو استھان پر

بیٹھ کر گایتری کا جپ کرے وہ منش سب پاپون سے مکت ہو جاتا ہی - اور جو منش نت دان کرتا ہو وہ بھی سب پاپون سے
چھوٹ جاتا ہی - اب ابھکش ابھکش کا برنن کرتا ہون - ایک سمے منوجی سے برت کرنے والے رشیون نے پوچھا کہ کس
ریت سے بھوجن کرنا اُچت ہی ؟ - سوامبھو منوجی نے کہا کہ ہے رشیو ! دیو استھان ارتھات مندرون مین جا کر
دیوتاؤن اور بشنو مہاراج کے درشن سے سب پاپ چھوٹ جاتے ہین - جو منش جپ تپ آتما کا گیان کرنے والے -
بید پاٹھ کرنے والے ہین وہ بھی سری گنگا جی اور تیرتھون کے تُلّ (برابر) پوتر کرنے والے ہین - تپ کرنا - ہنسا نہ کرنا -
ست بولنا - کرودھ نہ کرنا - بید پاٹھ کرنا - جگ کرنا یہ دھرم کے لکشن ہین - دیوآدک کے سمبندھ سے کرم کرنا پرائشچت
کہلاتا ہی - ارتھات کام - کرودھ - لوبھ - موہ سے اُتپن جو من کی پریت اور اپر یہ اچھا ہی وہ بھی دور ہو جاتی ہی اور دنیہ کے
دُکھ روگ آدک جو ہین وہ اوشدھی اور منتر پرائشچت اور تیرتھ جاترا سے دور ہوتے ہین - راجا کو جو ڈنڈ تیاگ کا پاپ ہی
وہ ایک رات کے برت سے دور ہو جاتا ہی - جب مترآدک کے مرنے سے شوک سنجگت منش شستر آدک کے اپگھات
کرنے سے نہ مرے تو تین دن برت کرے اور جو منش اپنے دھرم اور کُل ریت کو چھپاتے ہین یہ بھی ادھرم ہی - برہمنون
کو مچھلی - کچھوہ - مینڈک - گدھ - اُلوک - چکرواک - گوہ - باز - جتنے پکشی پشو تیز دانتون والے اور نوکدار چونچ
رکھنے والے ہین - اور چار ڈاڑھ رکھنے والے بھیڑ - بکری - گھوڑی - گدھی - اونٹنی - اِنکا دودھ پینا دوش ہی - پریت
ان (جو کھانا بھوت کے واسطے پکایا جاوے) اور جو سوتک سمبندھی ان ہی اُنکا کھانا ابھکش ہی - جس گاے کا بچھڑا
دس دن کا نہوا ہو اُسکا دودھ پینا اجوگ ہی - شودر کا ان تیج کو گھٹاتا ہی - سُنار کا ان اور پت برت رہت استری کا ان
آیو (عمر) کو گھٹاتا ہی - بیاج (سود) کھانے والے کا ان لشٹا سمان کہا ہی - چمار - دھوبی - بڑھئی - کوچالی استری (بدکار
عورت) اور بیشیا استری (بیسوا رنڈی) کا ان - بید کا ان - سبھا کے رکشک (محافظ) کا ان کھانا ادھرم ہی - راج
بھاٹ - جواری - جسکے بڑے بھائی کا بواہ نہوکر چھوٹے کا بواہ ہوا ہو اُنکا ان - پرائی استری گمن کرنے والے (زناکار)
کا ان - بھوجن کیا ہوا ان - باسی ان - مدرا کے سمیپ رکھا ہوا ان - لڑکے بالون کو نہ کھلائے کا ان یہ سب ان بھوجن
کے جوگ نہین ہین - میٹھے کی ترکاری - مٹھا - دہی - بہت دنون کا رکھا ہوا کھانا برہمنون - گرہستیون کو اجوگ ہی - گرہستی
پُرشون کو دیوتا - رشیون - منش - پتر اور کُل کے دیوتاؤن کا پوجن کرنے کے پیچھے بھوجن کرنا اُچت ہی - جیسے سنیاسی
بھکاری ہوتا ہی ویسے اپنے گھر مین نواس کرے - ارتھات گھر کے بڑے بوڑھے منش دیوتا آدکون کو دے کر جو بچے وہ اُسکو
کھانا سنیاسیون کی بھکشا کے سمان ہی - اپنی استری کے سواے دوسری استری سے گمن (صحبت) نہ کرے وہ گرہستی
جتیندری ہی - جو پرش لشن ارپن دان کرتے ہین - اپنے متردن کو دان نہین دیتے یا اپنی نیکنامی کے لیے یا بھئے (خوف)
سے دان نہین کرتے ہین وہ دان دھرم ہی - ناچنے گانے والے کو تول کرنے والے (بازیگر) ہنسی مسخری کرنیوالے
نشہ پینے والے ہین - یا چور یا نندا کرنے والے ہین اُن کو کبھی دان نہ دیوے - جو بات چیت نہ کر سکے (یعنی گونگا)
اکھوا کوروپ (بدصورت) یا کوئی انگ بھنگ ہو - درجن یا نکشٹ کُل ہو یا بید پاٹھی برہمن نہووے تو اُسکو دان
نہ دیوے - ایسا دان کرنے والا اور لینے والا دونون بُرے کہلاتے ہین - ارتھات اگیانی ہین - جیسا لکڑی کا ہاتھی یا
کاٹھ کا ہرن ہوتا ہی ویسا ہی بنا پڑھا برہمن ہوتا ہی ایسے اگیانی دان لینے والے اور دینے والے دونون ڈوبتے ہین
جیسے استریون مین نپنسک نشپھل ہی - اور جیسے بنا پروں کے پکشی ہی اسطرح برہمن منتر ہین ہوتا ہی - جیسے گرام بنا ان

اور بانی بناکوپ ویسے ہی مورکھ برہمن ہی - راجہ جدھشٹر یہ بچن مہامنی بیاس جی کے سنکر بہت پرسن ہوے - اور کہا کہ ہے سوامی! چارون برنون کے دھرم سُننا چاہتا ہون - تب دیورشی نارد جی کی طرف دیکھ کر بیاس جی نے کہا کہ دیورشی نارد جی پانڈون کے پتامہ بھیشم جی سے جاکر سنو - تین مارگون مین چلنے والی دیب ندی گنگا جی سے جنکا جنم ہوا ہی اور جس نے سب دیوتاؤن کو اندر سمیت ساکشات دیکھا ہی اور اپنی سیوا سے برہسپت جی کو پرسن کرکے راج نیت کو پڑھا کے - جس شاستر کو برہسپت جی اور شکر جی جانتے ہین وہ سب دھرم شاستر بھیشم پتامہ جی خوب جانتے ہین - اُن بھیشم پتامہ جی نے بید دن کو انگون سمیت چون رشی سے پڑھا ہی جس نے برہما جی کے بڑے پتر کمار جی سے بید ون کو پڑھا تھا اور مارکنڈے جی سے سمپورن سنیاس دھرم سیکھا تھا اور پرسرام جی اور راجہ سے شستر بدیا سیکھی تھی جسکا جش سُرگ کے دیوتاؤن مین پرسدھ ہو رہا ہی - کال جسکے بس مین ہی - جسکی سبھا مین بڑے پتر برہم رشی سبھاسد ہوے ہین اور جسنے سنواشومیدھ جگ کیے - گیان جکون مین جسکو کوئی جگ اگیات (نامعلوم) نہین ہی - وہ بھیشم جی مہاراج دھرم کی سوکشم گتی کو اچھی طرح برنن کرینگے - ہے راجہ! اب اُس مہاتما برہم رشی بھیشم پتامہ کے سُرگ جانے کا وقت آگیا ہی - اُنکے پاس جانے مین دیر مت کرو -

اتی سری ام کرت مہابھارتے شانتی پرب - بیاس جی کا راجہ جدھشٹر کو دان آدک دھرمون کو سُنانا - بارھوان ادھیاے -

تیرھوان ادھیاے

سری کرشن مہاراج کے سمجھانے سے راجہ جدھشٹر کا شوک نورت ہونا راج گرہن کرنا سواری کی شوبھا اس سبھا دین بہت سے راجاؤن کے جگ کا برنن ہی

بیاس جی مہاراج راجہ جدھشٹر سے بھیشم جی کے پاس جانے کو کہکر چُپ ہو رہے تب موہنی مورت کنول نین سری کرشن چندر مہاراج جدھشٹر سے کہنے لگے کہ اب تم شوک تیاگ کر جیسا بیاس جی مہاراج کہتے ہین وہی کرو اس پرار تھنا کے کرنے والے برہمن اور تمھارے بھائی سنکھ بر تمان ہین اب تم رانی دروپدی کے پریہ کاری اور لوک ہتکاری آچرن کو جسطرح بیاس جی نے تمھین سنایا ہی کرو - پھر ارجن نے سری کرشن مہاراج سے کہا کہ آپ کرپا کرکے راجہ جدھشٹر کو جو شوک ابھمنیو اور گھٹوتکچ آدک تیرون اور راجہ بھیشم جی و راجہ براٹ و درپد و درونا چارج آدک مہان بھاؤن کے مرنے کا ہو رہا ہی اُسے نورت کرا دین سری مہاراج نے راجہ جدھشٹر سے کہا کہ ہے راجن سنسار مین جو منش پیدا ہوے ہین وہ سب ایک دن سنسار کو تیاگ کر مرجاوینگے جنکا تم شوک کرتے ہو اُن سب کا کال آگیا تھا وہ سنگرام کرکے سب مارے گئے اب اُن کا شوک کرنا اوچت نہین ہی - اسیطرح راجہ سنجے [illegible] کو اپنے پتر کا بڑا بھاری شوک ہوا تھا تب نارد جی نے جاکر اُسے اسطرح سمجھایا کہ راجہ مرت [illegible] نے ایسا جگ کیا کہ اندر سے آدلے کر سب دیوتا اُسکے جگ مین آئے راجہ اندر نے برہسپت جی کو منع کیا کہ تم دیوتاؤن کے گرو ہوکر منشون کو جگ مت کراؤ - جب وہ جگ کرانے نہ آئے تو راجہ مرت نے سموربت جی برہسپت جی کے چھوٹے بھائی کو بلاکر جگ کرایا اور راجہ اندر کو سنگرام مین جیت لیا تب اندر سب دیوتاؤن کو ساتھ لے کر راجہ مرت کے جگ مین آئے اُسنے اسقدر دکشنا مین برہمنون کو دیدیا ایسا پرتاپی

راجہ بھرت بھی مرگیا تم اپنے پتر کا کیا شوک کرتے ہو پھر نارد جی نے سہوتر अतिथि सहोत्र آتہی کا ذکر کیا جسکے راج مین راجہ
اندر نے ایک برس سونا برسایا تھا اُسی دن سے پرتھی کا نام بسومتی वसुमती ہوا جس راجہ نے کورکشیتر بھومی
مین سیکڑون جگ کیے وہ بھی مرگیا تم اپنے پتر کا کیا شوک کرتے ہو- پھر نارد جی نے کہا کہ راجہ انگ برہدرتھ अंग बृहद्रथ
بھی مرگیا جس نے دس لاکھ کنیان سونے کے زیورون سے لدی ہوئی اور دس لاکھ ہاتھی اور بیل و گھوڑے سونے چاندی
کے زیورون سے آراستہ کرکے دکشنا مین برہمنون رشیون کو دان کرکے دیدیے انت مین وہ بھی مرگیا- پھر راجہ اُشینر
उशीनर کا پتر راجہ شیوی शिवि جسنے اتنا دھن برہمنون کو جگ مین دیا کہ وہ اُٹھا نہ سکے (یہ شیوی وہی راجہ ہوا
جسکی پریکشا کو راجہ اندر و اگن دیوتا باز اور کبوتر بن کر اُسکے پاس آئے اور راجہ نے اپنا شریر کاٹ کاٹ کر کبوتر کی برابر
کرنا چاہا نہوا تو سارا شریر کبوتر کے عوض حوالہ کردیا کہ راجہ اندر و اگن دیوتا پرسن ہوگئے- وہ بھی کال آنے پر مرگیا-
پھر راجہ بھرت رانی سکنتلا کا پتر جس نے ہزارون جگ کرکے کنو رشی कण्व کو اسنکھ دھن دان کرکے دیا گنگا اور
جمنا اور سب تیرتھون مین جاکر جگ کیے ہزارون ہاتھی گھوڑے گاے بیل سونے کے بھوشنون سے النکرت کرکے برہمنون
کو دان مین دیے وہ بھی شریر چھوڑکر سُرگ کو گیا پھر راجہ دسرتھ کے پتر سری رام چندر مہاراج بھی پرم دھام کو چلے گئے
جنھون نے ہزارون اسومیدھ جگ کیے جنکے راج مین کوئی نردھن اور دھرم سے بمکھ نہین تھا نہ کوئی چھوٹی اوستھا مین
مرا نہ جل مین ڈوبا نہ اگن سے جلا نہ بے وقت کسی روگ اور بیماری سے کوئی مرا سب منش دھرم دھارن کرنے والے
اور خوبصورت دھن دان پر اوپکار کرنے والے بڑی عمر پاتے تھے جنکے راج مین کبھی کال نہین پڑا نہ کوئی وبا ے مرض
اُنکے دیش مین ہوا سب برکش پھل پھول سے لدے ہوے پرتھی طرح طرح کے ان دینے والی ہر موسم مین کھیتے اور پھل پھول
سے بھرے ہوے نظر آتے تھے جو اپنی پرجا کو پتر کی سمان رکھتے تھے جنھون نے راون کمبھ کرن میگھناد آدک بڑے بڑے
راچھسون کو سنگرام مین جیت کر پرتھی کو دشٹ راچھسون سے خالی کردیا جنھون نے سمدر کا پل پتھر اور پہاڑون سے بناکر
بڑی سینا ریچھ بندرون کو پار اوتار دیا گیارہ ہزار برس تک اکچھت راج کیا وہ بھی سنسار کو چھوڑکر سُرگ کو چلے گئے
تم اپنے پتر کا کیا شوک کرتے ہو پھر راجہ بھاگیرتھ کو دیکھو جنھون نے بہت سی کنیان سونے کے آبھوشنون سے النکرت
کرکے برہمنون کو دان کردین اور شوجی مہاراج کا اوگر تپ کرکے گنگا جی کو سُرگ سے پرتھی پر لائے اور گنگا جی भागीरथी
کا نام بھاگیرتی اور اُربسی उरबसी پرسدھ ہوا وہ بھی سنسار سے چلے گئے پھر راجہ دلیپ کا حال سُنا ہوگا جسنے
جگ مین ساری پرتھی رتنون سے بھری برہمنون کو دان کردی اور پربت سمان اونچے ہاتھی انمول عماریون اور
جھولون سمیت اور ہزارون گاے دودھ دینے والی بچھڑون اور دودھنی پاتر سمیت دان کردین اور سونے کے ستون
اور سونے کے بیدی جگ مین برہمنون کو دان کردی جسکے جگ مین اندر سمیت آدمی کر سب دیوتا سوم پان کرنیکو ترپش
آئے اور گنتر و اپسراون نے نرت کیے اور رشیون کو پرسن کیا ایسا پرتاپی راجہ بھی مرگیا پھر تم اپنے پتر کا کیا شوک کرتے
ہو راجہ یوناسو युवनाश्व کا بیٹا ماندھاتا بھی مرگیا جسکو اپنے پتا کی گود مین دیکھ کر سبھون نے سوچ کیا کہ یہ بالک
بغیر ماتا کے کیونکر جئے گا تب راجہ اندر نے کہا کہ نام دھاتا माम धाता ارتھات مین پالونگا اور اپنی اُنگلی امرت سے
بھری ہوئی اسکے منھ مین رکھی جسکو چوس کر ماندھاتا ایک دن مین اتنا بڑا معلوم ہونے لگا جیسے پانچ برس کا بالک ہوتا
ہے اور راجہ اندر کے ماندھاتا کہنے سے وہی نام راجہ کا رکھا گیا جس نے انگار و مرت و آسِت و گے و برہدرتھ آدک بڑے بڑے

پرتاپی راجاؤن کو جیت لیا اور پرتھی پر اکھنڈ راج کیا اور جس نے اسومیدھ وراجسو جگون مین سونے چاندی کی مچھلیان جنکا ایک ایک جوجن بستار برنن کیا گیا ہی برہمنون کو دان کردین پھر نہک کا بیٹا راجہ ججاتی بھی مرگیا جس نے جگ مین تین سونے کے پہاڑ بنواکر شدون کو دان کردیے اور پرتھی کے بھاگ کرکے اپنے پُترون کو دیدی - راجہ امبریک आम्बरीष کا حال بھی سُنا ہوگا جسکو دربا سا رشی کے کرودھ سے بھگوان نے آپ بچا لیا جسکے جگ مین ہزارون راجاؤن نے آپ کھڑے ہوکر جگ کرایا تھا نہ ایسا جگ کسی نے کیا نہ کرنے کی سامرتھ ہوئی جیسا جگ راجہ امبریک نے کیا تھا - پھر ششبند शशबिन्दु راجا کا حال سُنا ہوگا جسکے ایک لاکھ رانیان اور ایک لاکھ پُتر ہوے جس نے سیکڑون اسومیدھ جگ کیے وہ بھی مرگیا - پھر راجہ سگر اکشواک सगर بنسی راجا جس نے ایک ہزار اسومیدھ جگ کیے اور کرودھ بس ہوکر چارون طرف پرتھی کو اتنا کھدوا ڈالا کہ سمندر کا نام ساگر ہوگیا - پھر راجہ پرتھو کو بھی سُنا ہوگا جس نے سارے پرتھی کے پہاڑ اکٹھے کردیے اور صاف میدان کراکے گانون اور نگر بسا دیے جس نے بہت سے جگون مین اپار دھن دکشنا مین برہمنون کو دیا یا رتھات ایک ایک جگ مین چارسو ہاتھ اونچے اکیس پربت سونے کے دان کرکے برہمنون کو دیدیے نارد جی نے راجہ سنجے سے کہا کہ تمہارا پُتر سوورن اشٹی دی ایسا دانی نہین ہوا ہے جیسے یہ راجا جنکا حال مین نے سُنایا اُسکی اوستھا پوری ہوگئی تھی تم اُنکا شوک کب تک کروگے - مین تم کو ایسا پُتر دیتا ہون جسکی اوستھا ایک ہزار برس کی ہوگی یہ پُتر تم کو پربت رشی نے دیا تھا جسکی اوستھا پوری نہین ہونے پائی کہ مرگیا اب تم شوک مت کرو راجہ کو نارد جی کے بچن سُنکر سنتوش ہوگیا

اِتی سری رام کرت مہابھارتے شانتی پرب - تیرھوان ادھیاے -

چودھوان ادھیاے

راجہ جدھشٹر کا دریافت کرنا کہ راجہ سنجے کا پُتر بال اوستھا مین کیونکر مرگیا اور سری کرشن مہاراج کا مفصل حال سُنانا راجہ جدھشٹر کا شوک دور ہونا اور سواری کی رونق اور ہستناپور کے محلون مین جانا راجگدی ہونا

راجہ جدھشٹر نے کہا کہ کیا کارن ہوا جو راجہ کا پُتر تھوڑی اوستھا مین مرگیا اُسوقت مین تو سب کی پوری اوستھا ہزار برس کی ہوا کرتی تھی سری کرشن مہاراج نے کہا کہ نارد اور پربت رشی دونون ماما ان بھانجے ہین جب مرتیو لوک کی سیر کرنے آئے تو دونون نے یہ شرط کرلی کہ جو پاپ جسکے من مین پیدا ہوگا وہ دوسرے سے ظاہر کردیگا اور دونون رشی سیر کرتے ہوے راجہ سنجے کے یہان چلے گئے راجہ نے اپنی پتری کو جو بہت سروپ وان تھی اُنکی ٹہل کے لیے مقرر کردی نارد جی اُسکے روپ پر موہت ہوگئے پرنت نارد جی نے یہ حال پربت رشی سے گپت رکھا پرنت رشی اپنے تپ کے پربھاؤ سے جان گئے اور کرودھ سہت نارد جی سے کہا کہ یہ لڑکی نشچے تمھاری استری ہوگی پرنت تمھارا منھ بندر کا سب لوگ دیکھین گے - نارد جی نے اُنکو سراپ دیا کہ تم کو اچھے کرم کرنے پر بھی سُرگ نہین ملیگا - راجہ سنجے نے اپنی پتری کا بیاہ نارد جی سے کردیا اور اُنکا چہرہ بندر کا ہوگیا تو بھی کنیان نے اُنکا اپمان نہین کیا اور نارد جی کو ہی اپنا سوامی جانا - ایک دن پربت رشی گھومتے ہوے نارد جی کے استھان پر آئے اور ہاتھ جوڑکر کہا کہ سراپ انوگرہ کیجیے نارد جی نے کہا کہ تم میرے پُتر کے سمان ہو تم نے بھی مجھے سراپ دیدیا ہی جب سے میری صورت بندر کی ہوگئی تم بھی اپنا سراپ نورت کرو اور پھر دونون نے اپنے سراپ کو موچن کیا سبا

نارد جی نے اپنی صورت پالی تو وہ کنیاں اُنکو نارد جی نہ جان کر اُنکے پاس سے بھاگی پربت رشی نے اُسکو سمجھایا کہ یہ ہی تمہارے پت نارد ہین اب انکی صورت اپنی اصلی صورت کی ہوگئی ہے تب اُسکے نشچے ہوا سری کرشن جی نے کہا کہ باقی حال نارد جی اُس پتر کے جلانے کا تھین سنا دینگے - نارد جی نے کہا کہ ہم دونون رشی راجہ سنجے کے یہان بہت دن رہے اُس نے بہت آدر ستکار کیا اور ہم دونون نے پرسن ہوکر کہا کہ جو کچھ اچھا ہو ہم سے بر مانگو راجہ نے کہا کہ اندر کے سمان ایک پتر دیکھے پربت رشی نے کہا کہ ایسا ہی ہوگا اُسکے پرتاپ سے راجہ کے یہان ہرنہ گربھ [illegible] (سورن ایشٹی دی) پتر ہوا راجہ بہت خوش ہوا جب راجہ اندر کو معلوم ہوا کہ یہ پتر میرے سمان بڑا پراکرمی ہوگا تو اُسنے اپنے بجر (گُرز) کو آگیا دی کہ اس پتر کو جہان موقع ملے مار ڈالو اندر بجر سنگھ روپ سے اُس پتر کو دکھائی دیا جب کہ وہ بالک پانچ برس کا گنگا جی کے کنارے اپنی دایہ کے ساتھ کھیلتا پھرتا تھا اُس سنگھ روپ اندر بجر نے اُس لڑکے کو مار ڈالا اور وہین غائب ہوگیا دایہ نے غل مچایا اور بہت روئی تو اُسکی ماں اور بہت آدمی وہان پہونچ گئے اور سب یہ حال دیکھ کر بہت رنجیدہ ہوے جب راجہ سنجے کو یہ خبر پہونچی اُسکو بہت ہی شوک ہوا اُس شوک مین اُسنے مجھے (نارد جی کو) یاد کیا مین نے پہلے اُسکو بہت سمجھایا اور پھر راجہ اندر کی کرپا اور میری دیا اور انوگرہ سے وہ لڑکا جی اُٹھا اور اُسکی پوری اوستھا ہوئی اُس لڑکے نے راج پاکر بہت جگ کیے اور دھرم ادھرم اتما راجہ ہوا پھر راجہ جدھشٹر سے سری کرشن جی نے کہا کہ اب تم شوک تیاگ راج کرو گرہستی پرشون کا پرم دھرم یہ ہی ہے کہ اپنے پریوار کے لوگون کو دھن دھان اور ستکار سے رکھین اور سب کی پالن پتر سمان کرین تم بھی اپنے پریوار کا پالن کرو اور دیش نورت کرنے کو جگ کرو۔

سری کرشن مہاراج کے بچن سنکر راجہ جدھشٹر پرسن چت ہوکر اُٹھ کھڑا ہوا اور شوک اور سندیہہ کو چھوڑکر سری کرشن مہاراج کی آگیا انوسار نگر مین چلنے کو تیار ہوگیا - بہت سے رشی اور برہمن اور بہت دیشون کے بیچ ہوے راجہ مہاراجہ جدھشٹر کے چارون طرف ہو لیے جدھشٹر کی مورتی اُس سمے ایسی پربیت ہوتی تھی جیسے نکشترون مین چندرماں شوبھایمان ہوتا ہے راجہ دھرتراشٹ کو آگے کرکے دھرمراج جدھشٹر نے نگر مین پرویش کیا - اور ہستناپور مین جاکر بہت اور ستکار سے برہمن آتھ لوگون کو دان دکشنا دے کر پوجن کیا - اُسکے پیچھے نئے اجل شال دوشالون سے سوبھایمان کلیان کاری سویت رنگ کے سولہ بیلون کے رتھ پر جو منترون سے پوجت تھا راجہ جدھشٹر سوار ہوے - اُس سمے مہابلی بھیم سین نے رتھ کے بیلون کی باگ ڈور پکڑی - اور ارجن نے پرکاشت سویت چھتر دھارن کیا - نکل اور سہدیو دا ہنے بائین بیجن (باد کش) اور چنور لے کر رتھ پر آ بیٹھے - پانچون بھائی اُس سولہ بیل جُتے ہوے رتھ پر شوبھایمان ہوے اور خوبصورت رتھ پر یویتس بھی سوار ہوکر راجہ کے رتھ کے پیچھے پیچھے چلے - اور سری کرشن جی اور ساتکی جی ایک ستاہ سورن النکرت سُگریو نامی سفید گھوڑون کے رتھ پر سوار ہوکر کورون (یعنی کوروبنسی راجہ جدھشٹر) کے پیچھے پیچھے چلے - پانڈون کے تاو راجہ دھرتراشٹ بھی رانی گاندھاری سمیت نرجان ارتھات پینس مین سوار ہوکر دھرمراج کے آگے آگے چلے - اور کورون کی بہت سی استریان کنتی - دروپدی آدک جنکے ساتھ دھرماتما بدر جی تھے نانا پرکار کی سواریون پر سوار ہوکر ساتھ چلین - بہت سے ہاتھی اور گھوڑے - رتھ - پیدل اچھے اچھے زیورون اور پوشاک سے آراستہ ہوکر سواری کے آگے پیچھے چلے - اسطرح سے پانڈو اپنے بھائیون اور اشٹ مترون سمیت سندر بچن بولنے والے بیتالک سوت ماگدھ بندی جن جس کیرت گاتے اور راجہ جدھشٹر کا جس پرتاپ برنن کرتے سواری کے ساتھ چلے

اُسوقت راجہ جدھشٹر کی سواری بڑی بھیڑ کے ساتھ بڑے بڑے شوربیرون سمیت بہت شوبھا کے ساتھ ہستنا پور کو چلی - نگرباسیون نے راجہ جدھشٹر کو بھائیون اور راجہ دھرتراشٹ سمیت آتے سُنکر بازار اور گلی کوچون اور راج مارگ کو خوب طرح سجایا - اور چندن - اگر - عطر - ادک سگندھت بستودن سے اور نبد نوار اور ہارون اور ادبُھت چھترون - کلشون - دھجا - پتاکا سے شوبھت (آراستہ) کیا - نگر کی کنیان سندر بستر (عمدہ لباس) آبھوشن (زیور) پہن - ہاتھون مین پھول اور پھول مالا لے کر سوستی مان بچنون کو کہتی ہوئین جہان تہان منگل راگ گانے لگین - اسیطرح بڑی دھوم دھام سے راجہ جدھشٹر نے ہستنا پور نگر مین پرویش کیا - ہزارون نگرباسی راجہ کے درشن کے نمت راج مارگ کو چلے - اُسوقت راجہ کی سواری کی دھوم سے کوچے اور بازار - پُرش اور استریون سے بھرے ہوے نظر آتے تھے - بازارون کے دونون طرف دوکانین اور کوٹھے - بالاخانے استری پُرشون کے بوجھ سے کمیا گمان ہو رہے تھی کُلانگنا استریون (خاندانی عورتون) نے بڑی نمرتا سے پانچون بھائیون کا پوجن کیا - اور دروپدی کے پاس جاکر دھن باد دیکر کہنے لگین کہ ہے مہارانی دروپدی! تم دھن ہو! دھن ہو! جو پرسوتم پانڈون کے مدھ مین ایسی برتمان ہو جیسے مہارشیون مین گوتمی جی - ہے مہا کلیانی پٹ رانی تمھارے کرم دھرم آچرن سوپھل ہین - اس طرح بڑی شوبھا اور آنند سے راجہ جدھشٹر راج مارگ کو جوگ ریت سے شوبھت کرتا ہوا راج محل کے سامنے پہونچا - اُسوقت نگرباسی اور ادھکاری لوگ راجہ کے سنگھ آن کر مدھر بچنون سے راجہ کو پرسن کرنے اور آشیرواد دے دے کر کہنے لگے کہ ہے راجاؤن کے شتر دمن دھرم راج مہاراجہ جدھشٹر! آپ نے پراربدھ سے شترون کو بجے کر کے اپنے باپ دادا کے راج کو پایا - اب ہزارون برس ہمارے راجہ ہو کر دھرم سے پرجا کا پالن کرین جیسے دیویندر راجہ اندر سُرگ کی رکشا کرتے ہین اس پرکار چارون طرف سے برہمنون رشیون کا آشیرواد لیتا ہوا راجہ رتھ سے اُتر کر اندر بھون کے سمان راج محل مین گیا - اور گھر کے دیوتاؤن کو رتن آدک درب اور پھل پھولون سے پوجن کیا - اور پھر راج بھون سے باہر آن کر بہت سے رشیون برہمنون - منی لوگون کو منگل درب سے پوجن کر کے آشیرواد پا کر رشی گنون کو بہت طرح کے دان اور دکشنا سے پرسن کیا - اور پھر اپنے نوکرون چاکرون - سوت ماگدھ آدک لوگون کو نانان پرکار کے رتن - ابھوشن اور سواریون کو دے کر پرسن کیا - اُسمے چارون طرف سے منگل دھن اور وید منترون کا اُچارن برہمن لوگ کر رہے تھے - اور طرح طرح کے باجے بج رہے تھے -

اتی سری رام کرت مہابھارتے شانتی پرب چودھوان ادھیاے -

راجہ اندر کے بھون ۱۲

ئه [illegible] ۱۲

پندرھوان ادھیاے

چارواک راچھس کا دُربچن جدھشٹر کو سُنانا اور برہمنون کے کوپ سے بھسم ہونا

اُن ہزارون برہمنون مین چارواک راکشس سنیاسی کا کپٹ روپ بنا کر رودراکش کی مالا دھارن کیے ہوے اپنے متر دریودھن کی خاطر وہان آیا اور مہا دُشٹ کپٹی راکشس بنا پوچھے اور برہمنون کی طرف ہاتھ اُٹھا کر بولا کہ ہے راجہ جدھشٹر! مین ان سب برہمنون کی طرف سے کہتا ہون کہ تم نے اپنے بھائیون اور متر راجاؤن کو مار کر اور چھل سے شوربیرون کا خون کر کے راج پایا ہے - سو تم کو دھکار ہے - ہے کنتی پُتر! تم نے اپنی جات والے ہزارون راجاؤن کو

چھل کرکے اور جھوٹ بول کے مارکر اور بیٹے پوتے بھائیون کا خون بہاکر راج پایا - جسکو تم اپنا پرا کرم اور اُتم برت جانتے ہو - سو تم کو دھکّار ہی ! تم کو لجّا (شرم) سے مرجانا اوچت ہی !! - یہ بچن اُس کپٹی سنیاسی روپ راکشس کا سُنکر سارے برہمن تِرسکار کرکے مہاکرودھ مین بھرے ہوے سوچنے لگے کہ یہ کون ہی ؟ - اور راجہ جُدھشٹر بھی بیاکل ہوکر یہ بولے کہ آپ لوگ کرپا کرکے مجھ نمرتا سنجگت کی پرارتھنا سنو کہ ہے برہمنون ! آپ اچھی طرح جانتے ہو کہ اِس گھور سنگرام مین مین نے اور میرے بھائیون نے بہت دُکھ اور کلیش اُٹھائے ہین - مین جدّھ کرنا نہین چاہتا تھا - مجکو پراربدھ آدھین ہوکر جدّھ کرنا پڑا - سو مین دھکّار جوگ نہین ہون - آپ میرے اوپر کرپا درشٹ کرو ! - یہ بچن دھرمراج کا سُنکر سارے برہمن ہاتھ اُٹھاکر کہنے لگے کہ ہے راجن ! جو دُشٹ بچن اِس سنیاسی نے آنند کے سمے مین بگھن ڈالنے کو کہا ہی یہ ہمارا بچن نہین ہی - آپ کا دھن نربگھن ہو اور آپ سدا یو (ہمیشہ) ہمارے سر پر راج کرین اور پرسنّ رہین - پھر اُن سب برہمنون نے اپنے دِبّ درشٹ اور جوگ بل سے اُس کپٹ روپ راکشس کو جان لیا اور کہا کہ ہے دھرمراج ! یہ چارواک نام راجہ درجودھن کا متر ہی اُسکا پریہ کرنا چاہتا ہی اِس کارن کپٹ روپ بناکر ہم برہمنون مین شامل ہوگیا - آپ کا اشرح چل رہے - یہ کپٹی اپنے کیے ہوے دُشٹ کرم کا پھل ابھی پاویگا - یہ کہکر اُن مین سے ایک برہمن نے کرودھ درشٹ سے چارواک سنیاسی کو دیکھ کر ہنکار کرکے اپنے جوگ بل سے بھسم کرڈالا اور پھر سب برہمن پرسنّ ہوکر راجہ کو آشیرواد دے کر راج دربار مین براجمان ہوگئے - دھرمراج نے محل مین جاکر اپنے بھائیون سمیت آنند اور سُکھ پایا -

اِتی سری مہابھارتے شانتی پربے - راجہ جُدھشٹر کا نگری رتھ سے ہستناپور کو جانا اور چارواک راکشس کا سنیاسی بھیس سے پرگٹ ہوکر راجہ جُدھشٹر کو شرمانا اور بھسم ہوجانا - پندرھوان ادھیاے -

سولھوان ادھیاے

راجہ جُدھشٹر کے راج تلک ہونا اور آنند منگل کا برنن

بیشم پاین جی نے راجہ جنمیجے سے کہا کہ جب دھرمراج جُدھشٹر نے سب برہمن رشیون کو دکشنا اور دان دیکر پرسنّ کردیا تو بھائیون اور اپنے ساتھیون سمیت راج محل مین جاکر آسین ہوا - سری کرشن چندر مہاراج سمدرشی انترجامی دھرمراج سے بولے کہ برہمن ہمارے پوجنیہ ہین - یہی دیوا رتھات برتھی پر گنے مانے والے دیوتا ہین اُنکے بچنون مین امرت اور بکھ دونون ہین - پہلے ست جُگ مین اِس چارواک نام راکشس نے بدر کا آشرم مین بہا تپ کیا کہ برہما جی نے اُس سے کہا کہ ہے پتر بر مانگ ! تب اُسنے کہا کہ ہے سوامی ! مجکو کسی جیو دھاری سے بھے نہ ہووے - برہما جی نے سوچکر کہا کہ سوا ے برہمن کے اور کسی جیو دھاری سے تجھ کو بھے نہین ہوگا - جب یہ بر راکشس کو ملا تو اُسنے دیوتاؤن کو دُکھ دینا شروع کیا - دیوتاؤن نے برہما جی سے پرارتھنا کی کہ کسی طرح یہ چنڈال راکشس مارا جاوے - برہما جی نے کہا کہ اِس راکشس کی موت نکٹ آئی ہی - یہ راجہ درجودھن کا متر ہوگا اور برہمنون کے اپمان سے یہ مارا جاویگا - چنانچہ مارا گیا اب آنند پوربک راج اور پرجا کی پالن کرو ! - راجہ جُدھشٹر باسدیو جی کے بچن سُنکر پرسنّ ہوگئے - اُنکے بھائیون نے راج تلک کا سامان سب آگے رکھا - اُتم سنگھاسن سونے کا رچت پر راجہ جُدھشٹر پورب مُکھ کرکے براجمان ہوے

اور رشی کے سمان دوسرے سنگھاسن پرسری جنارد ن جی مہاراج ساتکی جی کے ساتھ براجمان ہوے - مہاتما بھیم سین ارجن - نکل - سہدیو - دھرمراج کو بیچ مین کرکے سندر آسنون پر بیٹھے - کنتی ماتا - نکل - سہدیو کو ساتھ لے کر ہاتھی دانت کے سنگھاسن پر براجمان ہوئین - دھرتاتما بدر جی اور دھوم رشی - راجہ دھرتراشٹ اگن برن سورن اور رتن جٹت آسن پر الگ الگ بیٹھے - سب کے سامنے سفید - سُرخ اور رنگ برنگ کے سُگندہت پُشپ اور منگلیک بستو رکھی گئین - راج سبھا مین سورن - ہیرے لعل - پکھراج سے بڑی شوبھت درشٹ پڑتی تھی - پھر بہت سے نوکر چاکرون نے منگلیک بستو اور راج تلک کی سب بستو دھوم رشی کے سامنے کرکے سورن مٹی - پاتر جل اور گنگا جل کے کلش بھر کے رکھے - بہت سے برہمن ہاتھون مین پھول اور پھول مال چندن اکشت لیے ہوے کھڑے ہوے - دھوم رشی نے ایشان دشا مین سری کرشن جی کی آگیا انوسار سندر بیدی نانا پرکار کے رنگ سے رچی اُسکے پاس دھرمراج جدھشٹر کو کرشنا ارتھات دروپدی رانی سمیت بٹھاکر بید منترون کو اوچارن کیا - پھر سری کرشن مہاراج نے اٹھ کر پنچ جنیہ سنکھ ہاتھ مین لے کر راجہ جدھشٹر کے راج تلک کیا اور سنکھ بجایا - پھر دھوم رشی اور رشیون نے دھرمراج جدھشٹر کے تلک لگایا - پھر راجہ جدھشٹر کے بھائیون کے تلک کیا - طرح طرح کے باجے بجنے لگے اور پھولون کی برکھا ہونے لگی - راجہ جدھشٹر نے بدھ پوربک سری کرشن جنارد اور دھوم رشی سے آدلے کر برہمنون - رشی گنون کی پوجا کی - اور سوستی بچن سنکر پرسن ہوا اور بہت برہمنون اور رشیون کو سورن - رتن - بستر - آبھوشن - ہاتھی - گھوڑے - رتھ - پالکی اور بہت سی گاے اور دکشنا دے کر پرسن کیا - اُنھون نے دھرمراج جدھشٹر کو سوستی بچن کر کے آشیرواد دی کہ آپ اپنے پراکرمی بھائیون سمیت پرسن رہکر آنند پوربک پرجا پالن کرکے ارتھ دھرم - کام - موکش - چارون پدارتھون سے سمپنیہ (بھرے پُرے) رہکر دھرمراج کرین - پھر یوتس راجہ دھرتراشٹ کے پتر کو جو اپنے بھائی درجودھن کو چھوڑ کر جدھشٹر سے جا ملا تھا - اور سکھدیو جو راشٹر کے پتر اور بدر جی اور سنجے کو سیکڑون ہاتھی - گھوڑے - رتھ - پالکی - اور بہت سے جواہرات اور طرح طرح کے نفیس قیمتی تحایف دے کر مالا مال کر دیا - اسی طرح سری کرشن جی کو ہزارون ہاتھی - گھوڑے - رتھ بیش بہا لعل و جواہرات دیے - بعدہٗ اور راجاؤن اور امیرون سردارون کو اور پھر اپنے نوکرون اور چاکرون کو بہت سے ہاتھی گھوڑے آدک باہن اور دھن - بستر - بھوشن دیکر پرسن کیا - بیاس جی مہاراج نے صرف ایک لعل قبول کیا اور کچھ نہین لیا -

چھپن

رتن جٹت سنگھاسن سوہین راؤ جدھشٹر سبھے پائی
سیس مکٹ ار ہار سُگندھ شوبھا کہین نہین جائی

रत्नजटित सिंहासन सोहे राव युधिष्ठिर जब पाई ।।
सीस मुकुट उर हार सुगंधित शोभा कहि न जाई ।

ارجن بھیم نکل سہدیو ہی پریت ریت جئی ادھکائی
چمر چھتر پنکھا لیے کر مین شوبھت چارون بھائی

अर्जुन भीम नकुल सहदेव वहि प्रीत रीत भई अधिकाई
चमर छत्र पंखा लिये कर में शोभित चारों भाई ।।

اور پاس رشی سدھ منی جن دیون پھولن جھرلائی
استت کرین سوت ماگد بھوجر جیو ہو جن سکھدائی

और पास ऋषि सिद्ध मुनी जन देवन फूलन झर लाई
अस्तुति करें सूत मागद बहु चिरजीवी बहु जन सुखदाई

داہنے انگ سری کرشن براجین بام بھاگ نرپ سکھ پائی
یہ شوبھا سری رام بکھانے کرشن چرن مین سرنائی

१० दाहिने अंग श्री कृष्ण बिराजें वाम भाग नृप सुख पाई
यह शोभा श्रीराम बखाने कृष्ण चरण में सिर नाई

رشیون کو نانا پرکار کے بھوجن کروائے - جاچک لوگون کو بہت سے ہاتھی گھوڑے اور بستر - بھوشن دیکر پرسن کیا - وہ لوگ سواریون مین سوار ہوکر دھرم راج جدھشٹر کے جش پرتاپ گاتے - جے جے شبد کرتے ہوے چلے - برہمنون نے کہا کہ آج بہت شبھ دن ہوا کہ آپ کو بڑا بھاری سنگرام کرنے کے بعد بڑے پرتاپی شترون کو بجے کرکے راج تلک ہوا - اور آپ پرابدھ سے اپنے پراکرمی بھائیون سمیت کشل ہین - نگر مین گھر گھر آنند مود کی باتین ہونے لگین - استریون نے گھر گھر منگلاچار منایا - رات کو سارے نگر مین دیپ مالکا کی روشنی ہوئی - گھر گھر نرت اور گان ہونے لگا - پوربا سیون نے راجہ جدھشٹر کے راج تلک کی بہت خوشی منائی اور بہت دان دیا -

بھجن

نبھ بھومی رہیو آنند چھاے   سری دھرم راج ابھیشیش پاے   سُر برکھین پھول جے جے کراے   منوا منگو پریم مہی نہین سماے

नभभूमि रह्यो आनन्द छाय   श्रीधर्मराज अभिषेक पाय   सुरबर ह्वै फूल जय जय करत   मनु उमंगो प्रेम महि नहिं समाय

چلو آمنگ کاش ہی چت لا   گیو برہم لوک رہیو پریم چھاے   دف ڈھول جھانجھ بینان سہنا   بجین بیدھ باجنے سبھے باسے

चल्यो उमंग अकाश हि चित लौ   गयो ब्रह्म लोक रह्यो प्रेम छाय   दफ ढोल [illegible] बीना सहनाय   बजे बिबिध बाजने समय पाय

رنجھاوک سُر گن راگ گا   آنند مگن چت جو کچھو چاے   سری رام سو جش گاوت ہرشا   رہو دھرم راج جش مہی اگھا

रंजावक सुरगन राग गाय॥   आनंदमगन चित जो कछु चाय   श्रीराम सुजस गावत हरषाय   रह्यो धर्मराज जस महि अघाय

اتی سری رام کرت مہابھارتے شانتی پرب - راج تلک راجہ جدھشٹر کے ہونا - سولھوان ادھیاے -

سترھوان ادھیاے

بھیم سین کو جوبراج (ولیعہد) پدوی اور سب کو جدا جدا ادھکار اور شرادھ کا برنن

راجہ جدھشٹر نے رشیون برہمنون سے اپنے بھائیون سمیت پرشنسا سُنکر کہا کہ آپ کی کرپا سے ہمارے سارے کاج آپنے پدھوت کر دکھائے - اب مین جو جو بات ادچت ہوگی وہی کرونگا - شری مان راجہ دھرتراشٹر اپنے تاؤ کی چرن سیوا کرکے ہاتھ جوڑ کے کہا کہ آپ کی اگیا سے مین نے راج لیا ہے جسطرح آپ کا حکم ہوگا وہی کرونگا - مین آپکا وہی داس جدھشٹر ہون جسکو آپ نے اپنی گود مین پالا پرورش کیا - دھرتراشٹر کی آنکھون مین آنسو ڈبڈبا آئے - روکر کہا کہ ہے پُتر! اب سوا تمہارے میرا کون ہے - تم میری بڑی سیوا کرتے ہو - پرمیشر تم کو چرنجیو رکھے - پھر سب نگر باسیون سے کہا کہ مہاراج دھرتراشٹر جگت کے سوامی اور ہمارے کُل (خاندان) مین بڑے ہین ان کی سیوا کرو - اور سب پورباسیون کو آدر مان سے ملکر بدا کر دیا کہ نگر کو سجاوین اور مہابلی بھیم سین کو جوبراج (ولیعہد) پدوی پر نیت کیا اور بدُھر جی کو خزانہ اور آمدنی و خرچ کے حساب کتاب پر تعینات کیا - اور بدھی مان بدر جی کو اپنا منتری (وزیر) بنایا - نکل کو دن دن کے خرچ اور ماہواری حساب ملازمون و فوج کے کامون اور انکی تعیناتی اور سینا کی شمار اور اُنکے کام کی نگرانی پر مقرر کیا - ارجن کو سیناپت (سپہ سالار) شترون کی سینا اور انکی روک اور ڈنڈ دینے کے لیے مقرر کیا -

اور برہمنون مین اتم دھوم ریشی کو دیو کارج اور اپنے سامنے رہنے اور سہدیو کو اپنی رکشا کے لیے تعینات کردیا۔ اور جس جس کو جس لائق سمجھا اُسکو وہی کام دیکر پرسن کیا۔ پھر بدرجی اور بدھی مان یوتس کو سمجھا دیا کہ مہاراجہ دھرتراشٹ جس کارج کے لیے حکم دیوین اُنکی اچھا انوسار کام کرین۔ کسی بات کی تکلیف مہاراج کو نہ ہونے پاوے۔ پھر راجہ جدھشٹر نے اپنی جات والون کے شرادھ الگ الگ سب کے کروائے جو سنگرام مین مارے گئے تھے۔ اور پتردن کا شرادھ راجہ دھرتراشٹ نے اپنے ہاتھ سے کیا اور گئودان آدک انیک دان راجہ دھرتراشٹ سے دھرمراج (جدھشٹر) نے کروائے اور اپنے ہاتھ سے کرن اور دھرشٹ دومن۔ ابھمنیو۔ گٹھوت کچ۔ اور راجہ براٹ۔ راجہ باہلیک۔ اور دروپدی کے پترون کا کرم کیا اور ہزارون برہمنون کو الگ الگ بُلا کے ہوئے گئودان۔ رتن وبھوشن۔ بستر دیکر تریپت کیا۔ اور جو راجہ ایسے مارے گئے تھے جنکے سوہرد جنون مین سے کوئی نہین بچا تھا اُنکے نام سے سنکلپ کر کے کریاکرم اُنکا اچھی طرح سے آپ کیا۔ اور سب سوہرد جنون کے نام سے پانڈون نے دھرمشالا۔ کنوے۔ باؤڑیان اور مندر بنوائے۔ اور اچھی طرح راج اور پرجا پالن کرنے لگا اور پہلے کی سمان راجہ دھرتراشٹ اور گاندھاری اور بدرجی کا اور سب کورون کا آدرسنمان بشیش کر کے سب کو پرسن کیا۔ جو استریان رہ گئی تھین یا جنکے پت (شوہر) نہین تھے اُن کے نمت بھی بہت پرکار کے دان اور بستر دیے اور دیو استھان بنوا دیے۔ جو لوگ اندھے یا محتاج تھے اُن کے درماہے مقرر کردیے۔ اسطرح دھرمراج جدھشٹر سمپورن پرتھی کو بجے کر کے سکھ پوربک راج کرنے لگا۔

اِتی سری مہابھارتے شانتی پرب۔ شرادھ کریاکرم کا برنن۔ سترھوان ادھیاے۔

اٹھاروان ادھیاے

سری کرشن جی کی استُت

دھرمراج جدھشٹر نے سب کا شرادھ کر کے اور شُدھ ہو کر باسدیو جی کے آگے ہاتھ جوڑ کر نمرتا سے کہا کہ آپ کی کرپا سے مین نے اپنے باپ دادا کا راج پایا اور آپکے چرنون کے پرتاپ سے یہ سب شتر و پراجے ہوے۔ آپکو بارم بار نمسکار کرتا ہون۔ آپ سمپورن سنسار مین اکیلے نواس کرنے والے ہو۔ آپ اشنا کرنے والون کی گت بھی آپ ہی ہو۔ برہمن۔ ریشی۔ منی۔ بہت سے نامون سے آپ کی استُت کرتے ہین۔ ہے بسوکے کرتا ہے بسو کی آتما۔ ہے سرب بیاپی سرب بیجے۔ ہے ہری۔ ہے سری کرشن مُراری۔ ہے بیکنٹھ۔ ہے پرشوتم۔ آپ کے چرنون مین بارم بار نمسکار کرتا ہون پرمرام سری رام چندر۔ سری کرشن بلدیو سنکرکھن باسدیو آدک روپ کو دھارن کرنے والے۔ دھرم گیان بیراگ کے سوامی۔ بکنٹھین کے پت آپ کو نمسکار ہے۔ آپ پوتر کرنے والی اندریون اور جگون کے ایشر ہو کر برہما جی کے بھی گورو کہے جاتے ہو۔ تم ہی پناک دھاری شیو ہو۔ تم ہی اگن اور تم ہی سورج۔ گرڑ دھج شترو سینا کے پراجے کرنے والے ہو۔ آپ ہی اِتی کے دانا اور دیوتاؤن کے سوامی اور آنکے سینا پت اور سوامی کارتک بھی تم ہی ہو۔ آپ ہی برہما آپ ہی بشن آپ ہی شیو روپ ہو۔ نرگن اور سرگن تمہارا روپ ہے تمہارا ہی براٹ روپ ہے۔ یہ سارا سنسار اور ترلوکی سب آپ ہی کے آدھین ہے جادوپت۔ ہے کنول لوچن۔ ہے سنکھ چکر گدا۔ پدم دھاری! آپ کو نمسکار ہے۔

بھجن استت سری کرشن مہاراج
भजन अस्तुति श्री कृष्ण महाराज

ہے کرشن جگدیش گدادھر بنسی دھر گردھر دھاری	دین دیال کرپال مراری ہری بھگتن کے رکھواری
दीन दयाल कृपाल मुरारी हरिभक्तन के रखवारी	हे कृष्ण जगदीश गदाधर बंसीधर गिरधर धारी ॥ १॥
تمھرے چرن پرتاپ کرپا ندھ جیتو سمر مہا بھاری	بھیشم درون کرن کرپا سے جیتے سکل دھنش دھاری
भीषम द्रोण करण कृपा से जीते सकल धनुषधारी	तुम्हरे चरण प्रताप कृपानिधि जीतो समर महा भारी
تم کینو اپکار ہمارو ارجن کے بھئے ہت کاری	نرپ جیدرتھ سیس کاٹ کر ارجن کے سنکٹ ہاری
नृप जयद्रथ सीस काटकर अर्जुन के संकट हारी	तुम कीनो उपकार हमारो अर्जुन के भये हितकारी
کرن جدھ مین کین کرپا بہو ارجن کی کری رکھواری	اندر شکتی سے تاہے بچایو بھیم تنیر کے سر داری
इन्द्र शक्ति से ताहि बचायो भीम पुत्र के सिरधारी ॥ ३॥	करण युद्ध में कीन कृपा बहु अर्जुन की करी रखवारी
راکھ لیو ارجن سر تم نے مکٹ سیس سے ہی داری	مار درون کھرا آتا دروہی اور بہت رپو بھئے کاری
मारो करण भ्राता द्रोही और बहुत रिपु भय कारी ॥	राख लियो अर्जुन सिर तुमने मुकुट सीस से भई हारी
جیتے سکل اجے مہا جودھا تمھری کرپا بھئی ساری	راجہ جدھشٹر بنے کرے سری رام کرشن کے بلہاری
राय युधिष्ठिर विनय करे श्री राम कृष्ण के बलिहारी	जीते सकल अजय महा योधा तुम्हरी कृपा भई सारी

اتی سری رام کرت مہابھارتے شانتی پرب - راجہ جدھشٹر کا سری کرشن جی کی استت کرنا - اٹھائیسوان ادھیائے

انتیسوان ادھیائے

راجہ جدھشٹر کا اپنے بھائیوں کی پرشنسا کرنا اور محلون کا دینا

دھرمراج جدھشٹر نے بہت پرکار سے سری کرشن مہاراج کی استت کرکے اور سری کرشن مہاراج جی نے راجہ جدھشٹر کی بڑائی کرکے انکو پرسن کیا اسکے پیچھے سب لوگون کو بدا کر دیا اور اپنے بھائیون سے کہا کہ آپ نے میرے واسطے بڑا بھاری سنگرام کیا اور بڑے بڑے شستر بیرون کو جیت کیا - آپ کے شریر شستر ون کے لگنے سے بدیرن (زخمی) ہو رہے ہیں اس سے پہلے آپ نے میرے ساتھ بنوباس میں بہت کلیش اٹھائے - یہ سب تمھارے کارن مجھکو میرا راج ملا ہے اب چارون بھائی محلون میں جاکر آرام کرو - پھر کل ملونگا یہ کہکر بھیم سین کی اچھا اور راجہ دھرتراشٹر کی آگیا انوسار راجہ دریودھن کا پنچ محل جو رتن - جواہر اور سونے سے جٹت اور نانا پرکار کے آنند استھانون سے شوبھائمان - داس داسیون سے

۱ جنگ عظیم نتیجہ پائی ۱۲ ۲ راجہ جیدرتھ کو بردان تھا کہ جو تیرا سر کاٹیگا اسکے سر کے سو ٹکڑے ہو جاوینگے سری کرشن جی نے ارجن کے ہاتھ سے جیدرتھ کا سر کٹوا کر اسکے باپ کی گود میں ڈالا یا جیدرتھ کے باپ کے سر کے سو ٹکڑے ہو گئے ۱۲ ۳ اندر شکتی کرن نے راجہ اندر سے بعوض کوچ کنڈل کے ایک امو گھ برچھی لی تھی وہ برچھی جسکے ماری جاوے وہ ضرور مرجاوے کرن وہ برچھی سے ارجن کو مارنا چاہتا تھا سری کرشن جی نے ایسی مایا پھیلائی کہ جب کرن اور ارجن کا یدھ ہوا کرن کو برچھی کی یاد نہ آئی - گھٹوت کچ بھیم سین کے بیٹے پر کرن نے وہ برچھی نہایت لاچار ہوکر ماری وہ مرگیا ارجن بچ گیا ۱۲ ۴ جس وقت کرن یدھ میں سرپ راج نے تیر بن کر ارجن کا سر کاٹنا چاہا اس وقت آپ نے ارجن کی رکشا کی مکٹ اسکا پرچھی پرگر تیرا ارجن کا سر بچ گیا ۱۱ ۵ اپنے پر فتح نہ ہونے والے دشمن بھیشم وغیرہ درون کو یا جاسچ

پر پورن تھا بھیم سین کو راجہ جدھشٹر نے دیدیا۔ اِسی طرح دوساسن کا مندر جو سورن اور رتنون سے جڑا ہوا اور بہت سے
سندر استھانون سے بیابت (آراستہ) تھا ارجن کو دیدیا۔ اور نکل کو وہ محل دیا جو درمرشن کے رہنے کا تھا۔ اور دوساسن کے
محل سے بھی اُتم بنا ہوا تھا۔ دُرمکھ کا سندر بھون جو بشیش رمنیک داس داسیون۔ شیشہ کے برتنون سے النکرت تھا
سہدیو کو دے دیا۔ یہ چارون بھائی ایسے رمنیک محل پاکر ایسے پرسن ہوے جیسے کیلاش کو پاکر کوبیر جی پرسن ہوے تھے
یویتس۔ بدر جی۔ سنجے۔ دھوم رشی اور سودھرما کو درجودھن کے اور بھائیون کے محل بخشے۔ یہ جنکی شوبھا کا برنن نہین سکتا ہو
ہو۔ سب اپنے اپنے محلون کو گئے۔ سری کرشن چندر ستیکی جی سمیت ارجن کے محل مین براجمان ہوے۔ سندھیا کر کے اور
اچھے اچھے پدارتھ بھوجن کر کے سب نے بسرام کیا۔ پرات کال سب اپنے اپنے نت نیم کر کے راجہ جدھشٹر کے پاس آئے
اور پرنام (تعظیم) کر کے اپنے اپنے آسنون پر براجمان ہوے۔ اور چار برنون کو اپنے اپنے استھان پر نیت کر کے بہت سی
دکشنا راجہ جدھشٹر نے برہمنون کو دی۔ سری کرشن جی نے کہا کہ کرپاچاریج تمھارے گرو درجودھن کی طرف سے
سنگرام کرنے سے دُکھی ہو کر چھمان (معافی) چاہتے ہین۔ اُن کا اپرادھ (قصور) معاف کر دو۔ راجہ جدھشٹر نے کہا
کہ اسو تھاما نے میرے پترون اور متر ون کو رات کے سمے ادھرم سے مارا مین نے چھمان کی۔ کرپاچاریج کو مین اپنا
گورو مانتا ہون مین نے چھمان کی۔ کرپاچاریج جی کو آپ بلا لیں۔ کرپاچاریج آئے۔ اُن کا پوجن گورو کے سمان کیا
پھر بدر جی اور یویتس کا پوجن کیا۔ بعد مین راجہ دھرتراشٹ اور گاندھاری کی سیوا کر کے سارے راج کاج کو اُنکے
آدھین کیا۔ دوسرے دن چارون بھائیون سمیت سری باسدیو جی کے درشنون کو گئے۔ وہان جاکر دیکھا کہ سری کرشن چندر
مہاراج رتن جٹت پلنگ پر کیسر چندن رکھ کر لگائے اتی سندر بستر آبھوشن اور کوستبھ من اور بہت سے پرکار کے آبھوشن
اور پھول مال دھارن کیے پیتامبر پہنے شوبھائمان ہین۔ راجہ جدھشٹر نے بہت نمرتا سنجکت ہاتھ جوڑ کر ڈنڈوت کر کے
کہا کہ آپ کی کرپا سے مین نے راج پایا ہے۔ آپ نے سکھ پوربک راج کو تیت کیا۔ آپ کو بارم بار نمسکار ہے۔ راجہ کے
بچن سنکر سری کرشن چندر مہاراج اسی طرح پلنگ پر دھیان مین مگن بیٹھے رہے۔ کچھ جواب نہین دیا۔ ہمیشہ جب راجہ
جدھشٹر سری کرشن جی سے ملنے جاتے تھے تو وہ اُٹھکر آدر ستکار کیا کرتے تھے۔ آج دھیان مین مگن کچھ جواب تک نہین دیا
اسلیے راجہ جدھشٹر نے ہاتھ جوڑ کر پھر کہا کہ ہے ترلوکی ناتھ! آج آپ ایسے دھیان مین مگن ہین جیسے پاکھان کی مورت
ہوتی ہے۔ ہے دیوون کے دیو! آج آپ کسکے دھیان مین ایسے مگن ہین جو جواب نہین دیتے ہین؟ مجھے بڑا آشچرج ہے
آپ کرپا کر کے سمجھاوین۔ یہ بات سنکر سری باسدیو جی مسکرا کر بولے کہ مہر شتا پر براجمان اگنی کے سمان شانت ہونیوالے
بھیشم پتامہ جی میرا دھیان کرتے ہین۔ میرا چت وہان لگا ہے۔ وہ پرشوتم گنگا پتر جسکے دھنش کو راجہ اندر نہین سہ سکتے۔
جس نے ۲۳۔ دن تک پرسرام جی سے گھور سنگرام کیا اور سارے راجاؤن کو جیت لیا وہ بھیشم جی میرا دھیان کر کے میری
سرن مین پراپت ہوا ہے۔ اسی سے مین ادھر کو گیا ہون۔ اُس پرشوتم بسشٹ جی کے شش کو جو چارون وید کا جاننے والا ہے۔ اور جسکے
سُرگ جانے پر پرتھوی ایسی ہو جاویگی جیسے چندرمان رہت رات ہوتی ہے۔ اُنکے دھیان مین اسوقت مین مگن تھا۔ آپ
اُنکے پاس جاکر جو سندیہ ہوا اُسکو دور کر لین اور اُن کے درشن کرین۔ راجہ جدھشٹر سری کرشن جی کے بچن سنکر کہنے لگے
کہ ہے مدھوسودن جی! آپ نے جو کچھ کہا جتھارتھ ہے۔ بھیشم جی مہاراج ایسے ہی ہین۔ ہے ترلوکی ناتھ! وہ پرشوتم
آپکا دھیان اس سمے کرتے ہین تو آپ بھی اُن کو درشن دیوین۔ اور مین آپ کے ساتھ چلکر اُن سے سب دھرم اور

آچرن پوچھونگا - کیونکہ پھر اُنکا درشن درلبھ ہوجاویگا - سری کرشن جی نے ساتکی جی سے کہا کہ میرا رتھ جلد منگاؤ - اُنھون نے دارک سے کہا اور وہ رتھ سجا کر لے آیا -

اتی سری رام کرت مہابھارتے شانتی پرب - راجہ جدھشٹر کا سب بھائیون کو اچھے اچھے محل دیکر اُنکو پرسن کرنا - اُنیسوان ادھیاے -

بیسوان ادھیاے

بھیشم جی کا سری کرشن باسدیو کو سمرن کرنا اور اُن کی استت کرنا کہ بھیشم استوراج استوتر اسی کا نام ہی جو پنچ رتنون مین سے ایک رتن ہی

بیشم پائن جی سے راجہ جنمے جے نے پوچھا کہ مہاراج آپ مجھ کو بھیشم پتامہ جی کا برتانت سنا دین کہ اُنھون نے سرشیا پر کرشن چند رمہاراج کا کون سا جوگ دھارن کر کے دھیان کیا - وہان وہ اکیلے سرشیا پر براجمان تھے ؟ کون کون اُنکے پاس رہتا تھا بیشم پائن جی نے کہا کہ بھیشم جی نے سرشیا پر سمادھ لگا کر جیوآتما کو پرماتما مین لگایا (جس استھان پر بھیشم جی سرشیا پر نواس کرتے تھے اُنکے چارون طرف گہری کھائی کھدوا دی گئی تھی اور بید پاٹھی برہمن اُنکی رکشا کے لیے رات دن اُنکے پاس رہتے تھے) سیکڑون بانون سے چھدے ہوے شریر بھیشم جی نے اپنے پاس بہت سے برہمنون کو اور بید بیاس جی बेदब्यास نارد جی नारद دیو استھان देवस्थान سومنت सुमंत جیمنی जैमिनि

بانساین [illegible] اسمک असमक پیل मैत्र ساندل सांडिल دیول देवल میتری मैत्रेय

بشسٹ جی बसिष्ठ کپل جی कपिल بالمیک बालमीक پرسرام جی परशुराम کشیپ جی कश्यप

گالو गालव کنو कराव دھوم धौम्य دکش ... پراشر पराशर مرچ मरीच انگرس अंगिरस گوتم

کوشک असित است भास्कर بھاسکر उलूक الوک मांडव مانڈو मारकंडेय مارکنڈے गौतम

چیون शुक्र شکر جی बृहस्पति برہسپت جی अत्री اتری लोमस لومس हारीत ہاریت कौशिक

بابھ पिप्पल پیپل मुद्गल مودگل कुरु کرو तुम्बर تمبر कच کچ सनत्कुमार سنت کمار च्यवन

کرشنانو कृशानु ... بھانڈو ... چکرت ... پلست पुलस्त्य سموت सम्वर्त پلہ पुलह

بھوتک भौतिक پورن पुराण کرشن سوت ... مہرشیون کو سُندر آسنون پر براجمان دیکھا ایسی اوستھا مین بھیشم جی نے سری کرشن چندر آنند کند کا سمرن کیا - اس سمے بھیشم جی نے جو گیشر کنول نابھ سرب بیاپی جگت پت باسدیو سری کرشن مہاراج کی استت اس پرکار کی کہ مین اُس پر برہم جگدیش آدی پرش کرشن چندر مہاراج کو پراپت ہوتا ہون جنکو دیوتاؤن نے کبھی نہین جانا وہ نارائن اکیلا آپ کو جانتا ہی دیوتا گندھرب کنر مہرشی یکش دیت دانو सदा ... اُس سری کرشن چندر کو جاننے کی سامرتھ نہین رکھتے ہین کہ کون ہین اور کہان سے آے ہین اُس دیوتاؤن کے دیو پرشوتم باسدیو مہاراج کا دھیان کرتا ہون جو سارے جگت مین پریورن ہین ایسے پرماتما سری کو جسکے ہزارون سر اور ہزارون ان چرن ہزارون بھجا مکٹ اور مالا دھارن کیے ہوے ہی سو کشم سے سوکشم استھول کے استھول سب سے اُتم جسکو دیا اور اپنشد سام منترون مین دھیان کرتے ہین اور باسدیو سنکرشن ... ...

پردمن प्रद्युम्न انرودھ अनिरुद्ध چارون نامون سے اور نیز اور بہت نامون سے برھما جی جسکا پوجن کرتے ہین
اور جس مین سب جیو چر اور اچر اسطرح پروئے ہوئے ہین جیسے تاگے مین مالا کے دانے - ساری سرشٹی کا پیدا کرنے والا ہی
اُسکو مین پراپت ہوتا ہون - جو اپنی اچھا سے سری دیوکی ماتا کے گربھ مین آن کر دیوتون برہمنون رشیون سنت جنون کی
رکشا کرنے کے کارن جنمنے اوتار دھارن کیا - مین اُس سری کرشن چندر کا دھیان کرتا ہون اور مین اُس بھکت تبسل کو
بارم بار نمشکار کرتا ہون جو سارے جگت کو پیدا اور پالن اور ناش کرتا ہی ہر جگہ ہر روپ مین وہ باسدیو کرشن پرپورن ہو رہا
ہی اور جو اپنی اچھا سے بسدیو جی کے گھر مین پرگٹ ہوا جیسے ارنی لکڑی سے اگن پرگٹ ہوتی ہی اُس گدا دھر جی کو پراپت ہو تا
ہون جو سورج سے بھی ادھک پرکاشمان ہو رہا ہی من بدھی بانی سے پری جسکو جگت آدک شبھ کرمون مین برہمن برہم
کرکے پوجتے ہین اور جسکو بھکت جن الگ الگ کر یاؤن سے پوجن کرتے ہین جسکے آسرے سارا جگت ہی اور جو سارے
جگت مین پرکاشمان ہو رہا ہی اور جس مین سارا جگت لے ہوتا ہی جسکے آد انت کو کوئی دیوتا کنہر گندھرب آدک نہین جانتا
اندریون کے جیتنے والے جوگی جس ابناشی کو ہری نارائن پر برہم پد روپ کہتے ہین اور جو دیتیون کا ناش کرنے والا
ادتی ماتا परात्म के اودر سے بارہ روپ سے اُتپن ہوا اُس سورج آتما کو مین بارم بار نمشکار کرتا ہون جو شکل پکش مین
دیوتاؤن کو اور کرشن پکش مین پترون کو امرت سے ترپت کرتا ہی اور اماوش کے چندرمان روپ کو جو بڑے اندھکار کے
انت مین مہا تیجسوی پرش ہوت کو اولنگھ کر پرگٹ ہوتا ہی اُس اوپاشنا روپ جوگ آتما کو مین نمشکار کرتا ہون - اور جس
برہم کو بڑے بڑے تپ کرنے والے رشی منی برہمن جگ مین اگن استھاپن کر کے رگ ऋग् यजुर् साम شام
بید دن کی بڑی بڑی رچاؤن سے گان کرتے ہین اُس بید آتما کو نمشکار کرتا ہون - مین اُس جگ روپ آتما سروپ
کو نمشکار کرتا ہون جسکے انگ مین جگ نواس کرتے ہین جنمنے بارہ روپ ہو کر پرتھی کو اوپر اٹھا لیا اُس جگ روپ
سور بیر آتما کو نمشکار کرتا ہون جس پرشوتم پرش کو پرتھک پرتھک دھرم کرم کرنے والے پرتھک کرم پھل چاہنے والے
پُرش جدے جدے دھرمون سے جسکو اچھی طرح پوجتے ہین اُس دھرم آتما کو نمشکار ہی جس کام دیو کے انگون سے
جنم دھاری اُتپن ہوتے ہین اور جسکی لوگ دنیہ روپی کشیتر مین براجمان درشٹی مین نہ آنے والے کشیتر گیہ کو نشچے
کر کے کھوج لگاتے ہین اُس کشیتر گیہ آتما کو نمشکار ہی سانکھ شاستر جاننے والے جاگرت سپن سوشپت تینون اوستھا
اور سولہ گنون سے بھرے ہوئے سترھوین چیتن کو نشان دے کر جس آتما پرماتما سروپ کو پوجتے ہین اُس سانکھ آتما
کو نمشکار ہی ہزار جگ کے انت مین جو دیپ مان दीप्तिमान (پرکاشمان نہایت روشن) اگنی سنسار
کو بھسم کرتی ہی اور وہ پرماتما سرشٹی کو اپنے روپ مین لے کر لیتا ہی اور سمپورن پرتھوی پر جل ہی جل دکھائی دیتا ہی
اُس سمے کی اُنچی تنگ لہر (چوٹی) پر برگد کے برکش کی اونچی شاخ پر بالک روپ شنکھ چکر گدا دھرے سوتے ہوئے دکھائی
دیتے ہین اُس بال روپ مایا آتما کو نمشکار ہی جسکی ناپھ کنول مین یہ سارا بسو استھر ہی اُس ناپھ کنول کنول مین چتر
بھجا دھاری ہزار سر رکھنے والے اننت پرش کو نمشکار ہی جسکے سر کے بال مین بادل کا دل اور سب شریر کے جوڑون
مین ندیان اور کوکھ مین چارون سمدر ہین اُس جل آتما کو نمشکار ہی جس سے مہا پرلے کے اُتپتی نیتی ہوتی ہین
پیدا ہوتی ہین اور پھر اُسی مین لے بھی ہو جاتی ہین اُس ایشر سرب شکتیمان کو نمشکار ہی جو سب دھرمون اور
دھرم کا رچن کرنے کو سدیو طیار آپ بکنٹھ روپ سدا پرمانند مین مگن اور پرسن رہتا ہی جسکے کرودھ کی اگنی

مین اکیس بار کشتری جاتہ کو کے تیکشن دھار والے پھرسے سے پشو کی سمان مارے گئے اُس بیر پرش کو نمسکار ہی۔ جو ست جگ تریتا آد جگون مین نانا پرکار کے روپ سے اپنی جوگ مایا کے بل اوتار دھارن کرتا ہی اور سب جیودن کو پانچ پران روپ ہوکر دنیہ مین برتمان بایو روپ ہوکر چیشٹا دان کرتا ہی اُس بایو آتما کو نمسکار ہی۔ جسنے حساب کرکے چھ رتُ اور بارہ مہینے اور سمبت سر او تِرا مین دکشاین برش پر کلپت کیے جسکا مکھ برہمن دونون بھجا کشتری جانگھ اور پیٹ ویش اور چرنون مین جسکے شودر رکشا کیے گئے اُس برن آتما کو نمسکار ہی جسکا مکھ اگنی مستک سُرگ ناجھ آکاش چرن پرتھی سورج سر کان دشائین (اطراف) مین اُس لوک آتما کو نمسکار ہی جو کھانے پینے کی چیزون کو اگنی روپ ہوکر پچاتا ہی اُس پادک روپ آتما کو نمسکار ہی جو دارُہ اور ناخن روپ شستر دھاری دانو بیندر ہرناکش مہابلی کے ناش کرنے والا اپنے بھکت جنون کی رکشا کرنے والا اُرتھات نرسنگہ روپ کو نمسکار ہی جو شیش روپ سے رساتل مین استھت ہوکر سمپورن سنسار کو دھارن کیے ہوے ہی اُس دھیربیر آتما کو نمسکار ہی جو گیان سے پراپت ہوتا ہی اُس گیان آتما کو نمسکار ہی جو دھنش دھاری کنول مین کستری کُل بھوشن سری رام چندر روپ دھارن کرنے والا اور ترشول دھاری دیوتا اُن کا ایشور بھیشم سے اپنی دنیہ کو شوبھا یمان کیے ہوے ہی اُس رودر آتما شِو کلیان روپ کو نمسکار ہی جو اردھ چندرمان کو مستک پر دھارن کیے ہوے پناک دھاری (پناک نام دھنش دھاری) سرب آتما کو نمسکار ہی جو بسو کرمان روپ سے بشو کو اُتپن کرنے والا موکش سروپ سب دشاؤن مین برتمان (موجود) ہی اُس سری کرشن چندر رابناشی تپا سر دھاری کنول مین موہنی مورت کو نمسکار ہی جو نمسکار کرنیوالا پرش پھر جنم مرن کے دکھون سے چھوٹ جاتا ہی مین اُس سری کرشن آنند کند کو پراپت ہوتا ہون جو سارے جگت کا ہتکاری بید برہمنون کی رکشا کرنے والا سنسار ہی روگون کا اوشدھ روپ ہی شوک کا ناش کرنے والا آنند کا دینے والا جیسے سب جگت کرشن ہی ہی اور سب سنسار بشنو روپ ہی آپ ہی پرکار جگت بشنو روپ ہی وہ سری کرشن میرے سب پاپ دور کرین مین آپ کی شرن ہون۔ جسکے جش سب دیوتا اور رشی منی اور چارون بید برنن کرتے ہین جسکے جش کو ساٹھ بار گایتری آدک سب چھند بستار سہت گان کرتے ہین مین اُس باسدیو کی شرن ہوتا ہون۔ بھیشم استو راج استوتر سمپورن ہوا۔

اِس پرکار بھیشم جی نے سری کرشن مہاراج کی آرادھن کی تب سری کرشن بھگوان بیکنٹھ ناتھ نے بھیشم جی کی بھکت جان کر ترلوکی درشن دیب گیان دیکر اپنی دنیہ مین پرویش کیا۔

مہاتما رشی منی بیاس بادی جو مہاتما بھیشم جی کے آس پاس بیٹھے تھے وہ اِن باتون کو سُنکر گد گد بانی ہوگئے اور بھیشم جی کا بچنون سے پوجن کیا اور سری کرشن جی کی اسطرح استت کرنے سے بڑی پرسنسا کی سری پروشوتم سری کرشن جی کبھی جو بل سے بھیشم جی کی ڈرہ بھگتی جان اپنے رتھ پر سوار ہوے اور ستاکی جی کو اپنے پاس رتھ پر سوار کرایا اور راجہ یدھشٹر بھی بھیم سین ارجن نکل سہدیو اپنے بھائیون کو ساتھ لے کر سری کرشن مہاراج کے پیچھے پیچھے رتھون پر سوار ہوکر چلے پرم تپسوی کرپاچارج اور سوت سنجے اور یویوتس بھی اپنے اپنے رتھون پر سوار ہوکر چلے اِن مہاتماؤن کے رتھون سے پرتھی کمپائمان ہوگئی جب یہ سب رتھ سوار بھیشم جی کے نکٹ پہونچے تو آنند کند سری کرشن جی نے سر جھکائے ہاتھ جوڑے ہوے برہمنون رشیون اور منیشون کو دیکھ پرسن کیا۔

اِتی سری رام کرت مہابھارتے شانتی پربے بھیشم استو تر مبسوان ادھیائے

اکیسوان ادھیاے

سری کرشن جی کے ساتھ سنگرام بھومی دیکھتے ہوے پانڈون کا بھیشم جی کے پاس جانا رستہ مین پرسرام جی کا اتہاس برنن کرنا ارتھات پرسرام جی کا اکیس بار کشتریون کو بدھ کرنا اور پھر کشتریون کا بنس چلنا اور بڑے بڑے راجاونکا سنسار مین مشہور ہونا

بھیشم پائن جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ جب سری کرشن جی کے ساتھ پانڈو کورکشیتر اور سنگرام بھومی مین پہونچے جہان ہزارون ہاتھی گھوڑے اور لاکھون سوربیر مرے ہوے پڑے اور ہڈیون کے ڈھیر لگے ہوے تھے وہان پرسرام جی کے پانچ ہرد (تالاب) دکھاکر سری کرشن جی نے کہا کہ یہان پرسرام جی نے کشتری راجاؤن سے سنگرام کرکے ان پانچون تالابون کو کشتریون کے خون سے بھرایا اور اپنے پترون کا ترپن اُس رودھر سے کیا راجہ یدھشٹر کو یہ سندیہ ہوا کہ جب اتنے دفعہ کشتری راجہ مارے گئے پھر کشتریون کا بنس کیونکر چلا اور آگے اتنے کشتری کہان سے پیدا ہو گئے اور پرسرام جی نے کسی اپرادھ سے ہزارون لاکھون کشتریون کو مارا اسکا حال مفصل مجھے سنائیے بیشم پائن جی نے کہا کہ جب یدھشٹر نے اسطرح پوچھا تو سری کرشن مہاراج نے سب حال کشتریون کے ناش اور پھر اُتپن ہو جانے کا اسطرح سنایا۔

پروشوتم سری کرشن جی نے یدھشٹر سے کہا کہ پرسرام جی کا پراکرم اور جنم جیسا کہ مین نے مہرشی لوگون سے سنا ہے وہ کہتا ہون پرسرام جی نے بہت کشتری مارے انکا ارادہ یہ تھا کہ کشتری کوئی باقی نہ رہے یہ ادھرم کرتے ہین انھون نے تلاش کرکے مارے اور پھر اسقدر کشتری اس مہابھارت یدھ مین مارے گئے جو شمار سے زیادہ تھے سری کرشن جی نے کہا کہ اب مین ابتدا سے پرسرام جی اور ارجن سہسرباہو کا اتیہاس سناتا ہون رشیون سے اسطرح مین نے سنا ہے کشتریون کے کل مین جھن کا پتر اج اور اج کا پتر بلاکاسو बलाकाश्व اسکا بیٹا کشک نام پرتھی پر اندر کے سمان مہاپشوی ہوا اُسنے چاہا کہ میرے گھر مین ایسے پتر جو تینون لوک مین کسی سے جیتا نہ جاوے پیدا ہووے اُسنے اگر تپسیا کی اور راجہ اندر آپ اُسکے بیٹے ہوکے کشک کا پتر گادھ نام ہوا اور اسکی کنیان ست وتی ہوئی کشک نے وہ کنیان بھرگو جی کے پتر رچیک کو بیاہ دی رچیک رشی اُس کنیان سے پرسن ہوے اُسکے پتر ہونے کے نمت اور اسیطرح گادھ کے بیٹے کے لیے دو جگہ چرو بنایا ارتھات دو استھان پر لشٹمی بنوائے اور اُس استری ست وتی کو بلاکر کہا کہ یہ چرو تم کھانا اور دوسرا چرو ماتا کو کھلانا اُسکا بیٹا کشتری ہوگا اور تمھارا بیٹا برہمن پیدا ہوگا یہ کہکر رشی بن کو چلے گئے اُسی وقت تیرتھ جاترا کرتا ہوا راجہ گادھ بھی رچیک کے آشرم مین آیا ست وتی نے دونون چرو لاکر اپنی ماتا کے سامنے رکھ دیے اور جو اگیا اُسکے بھرتا (خاوند) نے دی وہ بھی سنا دی اُسکی ماتا نے اپنا چرو تو بیٹی کو دیا اور ست وتی نے اگیانتا سے (ناواقفیت) سے اُسکے چرو کو کھالیا ست وتی نے کشتریون کے ناش کرنے والے گربھ کو دھارن کیا رچیک رشی آئے اور اپنی استری سے کہنے لگے کہ میرے کہنے کے خلاف تمھاری ماتا نے اپنا چرو تم کو کھلا دیا تمھارا پتر بڑا کرودھی اور کٹھن کرم کرنے والا ہوگا اور تمھارا بھائی برہمن تپ مین پرورت کرنے والا ہوگا مین نے تیرے چرو مین براٹ روپ پرش کا بڑا تیج دھارن کیا تھا اور تمھارے ماتا کے چرو مین سب کشتریون کا تیج

نیت کیا تھا اب تیری ماتا کا بیٹا برہمن اور تیرا بیٹا کشتری ہوگا ست وتی یہ بچن سنکر کانپنے لگی اور اپنے پت سے کہا کہ مین
ایسا (تیر) نہین چاہتی رشی نے کہا کہ مین بھی ایسا ہونا نہین چاہتا تھا پر تو تم نے میرے کہنے کی بیریت (برخلاف) کیا
ست وتی نے کہا کہ مہاراج آپ اپنے تپ کے بل سے لوک کو پیدا کر سکتے ہین تیر کا پیدا کرنا کتنی بات ہی کرپا کر کے بدھمان
اچھے کرم کرنے والا تیر مجھے دیجیے رشی نے کہا کہ مین نے کبھی متھیا بچن نہین کہا مین نے تپ کے پربھاؤ سے پہلے جانا
تھا کہ تیرے پتا کا سب کل برہمن ہوگا ست وتی نے کہا کہ مہاراج کچھ ہی ہو دے پرنتو مین کرودر کرم کرنے والا تیر
نہین چاہتی ہون بدھمان دھرماتما تیر چاہتی ہون رشی نے کہا کہ اچھا جیسا تم چاہتی ہو ویسا ہی تیر ہوگا سر یکرشن جی نے
کہا کہ اسکے پیچھے ست وتی نے وہ تیر اتپن کیا جنکا نام جمدگن جی پرسدھ ہوا اور جمدگن جی کے ایسا بیٹا پیدا ہوا جو کشتریون کے
بنس کا ناش کرنے والا پرسرام جنکا نام سنسار مین پرسدھ ہوا پرسرام جی نے گندھمادن پربت پر مہادیو جی کا پرسن
کیا اور شو جی سے شستر پائے اور ایک پرکاشمان پرسا پایا جو مہا تیجمان اور اکنٹھ دھار والا سنسار مین مشہور ہوا جس
اکیلے پرسے نے اگن کے سمان چمکتی سینا کو بھسم کیا اور اسی پرسے سے پرسرام جی لوک مین ادتیہ (بےنظیر) مانے گئے
اسی زمانہ مین بڑا تیجسوی ارجن سہسرباہو چکرورتی راجہ ہوا جس نے اسومیدھ جگ مین پرتھی کو پیدا یا تھی برہمنون کو
دان کر کے دے دیا اور اگن دیوتا نے ارجن سہسرباہو کے ساتھ ہو کر مہرشی بششٹ جی کے آسرم کو جلا دیا تب انھون
نے سراپ دیا کہ ارجن کے بھجاؤن کو پرسرام اپنے پرسے سے کاٹین گے اسکے دیکھتے ہوسے میرا بن اور میرا آسرم جلا دیا گیا
انھین کے سراپ سے ارجن کے بیٹے اہنکاری دیا رہت اپنے باپ کے مارے جانے کے کارن ہوے جمدگن جی کی گا
بچھڑے بغیر انکے تبلائے ہے دیش مین سے لائے اسی بات پر پرسرام اور ارجن کے بیٹون کا جدھ ہوا اور ارجن انکے
پرسے سے مارا گیا ہزار بھجا انکے پرسے نے چھن بھر مین کاٹ ڈالین اور گاے اور بچھڑے اپنے پھر آسرم مین لے آئے
ابھا مین ارجن کے بیٹے اکٹھے ہو کر پرسرام جی کی غیبت مین انکے آسرم مین گئے اور جمدگن جی کا سر کاٹ لیا جب پرسرام
جی بن سے لکڑیان اور کشا لے کر گھر پہونچے تو پتا جمدگن جی کو مرا ہوا دیکھا اتینت کرودھ سے پرتگیا کی کہ پرتھی کو کشتریون
سے خالی کر دونگا اور اپنے شستر دھارن کر کے ارجن اور اسکے بیٹے پوتون اور بھائیون اور بہت سے کشتریون کو مار کر
ردھر کی ندی بہادی اور کشتریون کا بڑا بھاری ناش کر کے بن کو چلے گئے اسکے بہت برسون کے پیچھے پرسرام جی کی نا
نندا ہوئی بسوامتر جی کے پوتے ریبھ پراوسو نے کے تیر مہا تیجسوی پراوسو نے آنکے سبھا مین نندا کر کے کہا کہ
ججاتی کے سرگ سے گرنے پر جو پرتردن نام پھر گونبشی آدک سنت پرش آئے وہ کیا کشتری نہین ہین تم متھیا پرتگیا کرنیوالا
ہو اور کشتریون کے بھے (خوف) سے پہاڑون مین چھپتے پھرتے ہو اب پرتھی پر ہزارون کشتری موجود ہین پراوسو کے
بچن نندا سہت سنکر پرسرام جی نے پھر شستر دھارن کیے اور ہزارون کشتری جو راجہ ہو کر پرجا پالن کرتے تھے ان کو
سنگرام کر کے مارا اور جہان کشتریون کے بال بچے پائے انکو بھی مارا بہت کشتریون کی استریون نے اپنے گربھ کی رکشا کر کے
بالک اتپن کیے انکو بھی پرسرام جی نے تلاش کر کے مارا اسطرح اکیس دفعہ پرتھی کو کشتریون سے خالی کر کے اسومیدھ جگ
مین ساری پرتھی کشیپ جی کو دان کر کے دیدی تب کشیپ جی نے کشتریون کے باقی بچے ہوے بالکون کے نمت پرسرام
جی سے کہا کہ اب تم دکھن سمدر کے کنارہ پر چلے جاؤ کہ پرتھی ہماری ہوئی اسپر تم کو رہنا اچت نہین ہی سمدر نے پرسرام جی کے
لیے دکھن کنارہ پر سورپارک دیش اتپن کیا جو پرتھی سے الگ گنا جاتا ہی اور کشیپ جی نے پرتھی کو برہمنون کے ادھین

کرکے آپ مہابن مین نواس کیا پھر ویش اور شودر اپنی اپنی اچھا سے اچھا چاری ہوکر برہمنون کی استریون سے کوکرم کرنے
لگے اور دوسرے راجا ہوکر نربل منشون کو دکھ دینے لگے برہمنون کی پرتشٹھا جاتی رہی دھرم کے انوسار پرتھی بے مرجاد ہوکر
رساتل کو چلی گئی کہ اسکی رکشا راج نیت سے نہین کی گئی پرتھی کو بہت بیکے بھیت (خوف زدہ) دیکھکر کشیپ رشی
نے اسکو اپنی ران پر دھارن کیا تب سے پرتھی کا نام اُروی उर्वी پرسدّھ ہوگیا۔ گھبرائی ہوئی پرتھی نے کشیپ جی
سے کہا کہ کوئی راجا میرا پالن پوشن کرکے میری رکشا کرے تو مین استھت رہونگی اور مجھے ایسا پرتیت ہوتا ہی کہ ہیہے بنس
کی استریون مین کوئی رکشا کرنے والا راجا میری رکشا کریگا وہان اُتم کشتری برتمان ہین اُن مین بیاپا کھی پورو بنشی
पौरव वंशी بدورتھ विदूरथ کا پُتر بھی موجود ہی اور رکش دت रक्षवत پربت پر اُسکی رکشا ریچھون سے کی گئی ہی
اسی طرح جگ کرنے والے رشی پراشر جی نے راجہ سوداس सुदास کے بیٹے کی رکشا کی یہ لڑکا شودر بھائیونکی سمان
کام کرنے سے شودر کرما نام سے پکارا گیا ہی پرنتو وہ کشتری ہی وہ میری رکشا کرے راجہ شوی کا گوپت गोपत نام بیٹا
بن مین گئو ون کے ساتھ رہکر انکا دودھ پی کر بڑا ہوا ہی وہ میری رکشا کرے اور راجہ پرت دنت کا پُتر بڑا پراکرمی بتس
نام گئو شالا مین بچھڑون کے ساتھ پرورش کیا گیا وہ میری رکشا کرے دوھی باہن दधिवाहन راجہ کا پوتا دوی رتھ
द्विरथ راجہ کا بیٹا گنگا جی کے کنارہ گوتم गोतम رشی کے آسرم مین رکشا کیا گیا جسکا نام برہدرتھ बृहद्रथ ہی گردھ کوٹی
गिरधकुट नाम پربت پر گولانگول गोलांगोल نام بانر سے رکشا کیا گیا راجہ مرت کے بنش مین جو کشتریون کے لڑکے رکشا کیے گئے
وہ اندر کے سمان پراکرمی ہین سنار اور معمارون کے ساتھ پرورش پاکر بڑے ہوے ہین وہ میری رکشا کرینگے اُنکے باپ دادا
میرے ہی لیے جدھ مین پرسرام جی سے سنگرام کرکے مارے گئے مجھے انکا پوجن کرنا چاہیے ہی رشی مین دھرم ہین پرش سے اپنی
رکشا کرانی نہین چاہتی ہون اور دھرماتما راجہ کے واسطے مین ٹھہر سکتی ہون پرنت آپ دیر نہ کیجے سری کرشن مہاراج نے کہا کہ جن
راج کمارون کے نام پرتھی نے اوپر بتلائے کشیپ رشی نے انکو اپنے پاس بلاکر اُنکے راج تلک کیا پھر ان اجاؤن کے بنش نیت
ہوکر سنسار مین مشہور ہوے یہ اتہاس سری کرشن جی راجہ جدھشٹر کو سناتے ہوے رتھ مین سوار بھیشم جی کے پاس تک پہونچے
اتی سری رام کرشن مہا بھارت شانتی پرب - اکیسوان ادھیائے -

بائیسوان ادھیائے

سری کرشن جی کا پانڈون سمیت بھیشم جی کے پاس پہونچنا بھیشم جی کا استت کرنا سری کرشن جی کا یہ کہنا کہ راجہ جدھشٹر کو جو سوک ہو رہا ہی آپ اُس کو دور کیجے

بیشم پائن جی نے کہا کہ سری کرشن جی راجہ جدھشٹر کو پرسرام جی کا حال سناتے ہوے بھیشم جی کے پاس تک پہونچے راجہ جدھشٹر
نے سب حال سُنکر کہا برہمن رشیون نے پرتھی پر بڑے بڑے دھرم کے کام کیے جو کشتری راجہ کشتری دھرم مین سنگرام کرکے
سُرگ باسی ہوے اُنکے بیٹون پوتون اور رانیون کی رکشا کرکے اُنکے بنس چلائے اور دھرم کی مرجاد نیت قائم کی سری کرشن مہاراج
پانڈون سمیت بھیشم جی کے پاس پہونچے اور رتھون سے اوتر کر پہلے بیاس جی اور بہت رشیون کو جو بھیشم جی کے اردگرد براجمان
تھے ڈنڈوت پرنام کرکے اور بھیشم جی کی پرکرما کرکے یہ بچن بولے کہ ہے مہاتما مہا پراکرمی گنگا پُتر آپ کے سرب گیان شدھ ہین

اِس سرشیا پر ہزاروں تیر آپ کے شریر میں چھدے ہوئے ہیں۔ اُن سے آپ پیڑامان تو نہیں ہیں آپکے پتا راجہ شانتن نے بر دیا تھا کہ جب تک آپ چاہو شریر کو رکھو۔ ایسا بردان تو ہم کو بھی پراپت نہیں ہوا ہے جیتیندریہ راجہ بھیشم جی! آپ کے شُدّھ ہردے کی بارتا اور پورن بھکتی کو جو مجھ میں آپ نے کی ہوئی ہے۔ میں اُسے اچھی طرح جانتا ہوں اور آپ کو اِس سرشیا پر براجمان دیکھ کر میرا ہردا بھر آتا ہے۔ آپ تپ کے بل سے اپنا شریر جب تک چاہو رکھنے کی سامرتھ رکھتے ہو۔ راجہ یُدھشٹر کو جو سنتاپ اور شوک ہو رہا ہے آپ اُسکو نورت کرنے کی سامرتھ رکھتے ہیں۔ آپ کے سمان دھرم ارتھ جاننے والا پرتھی پر کیا دیوتاؤں میں بھی نہیں ہے۔ یہ بچن کنول لوچن سری کرشن جی کے سُنکر راجہ بھیشم ڈنڈوت کر کے بولے کہ ہے بھگوان! ہے سری کرشن! آپ کو نمسکار کرتا ہوں ہے سمپورن جیووں کے اُتپت اور پالن کرنے والے باسدیو جی! ہے ترلوکی ناتھ اندریوں کے سوامی! تینوں لوک میں پرتمان! آپ کو بارم بار نمسکار ہے ہے گووندا جی! آپ کے سناتن روپ کو دیکھتا ہوں۔ مہاتیج مان آپ کے سر سے سُرگ اور چرنوں سے پرتھی ہوئی۔ دسوں دشا آپ کی بھجا ہیں اور سورج نیتر آپ کے ہیں۔ پیتامبر اور رنگ برنگ کے پُشپ مال دھارن کیے ہوئے آپ کے روپ کو بچار کرتا ہوں۔ آپ کی شرن ہوں۔ بھکت کے لیے جو کلیان ہے وہ کرو۔ سب رشی منی جو وہاں تھے اُنھوں نے بھیشم جی کے مکھ سے سری کرشن جی کی استُت سُنکر بھیشم جی کی بڑائی کی اور سری کرشن جی نے بھیشم جی کو اُن بھکت (یعنی جو کیول نارائن کی اُپاسنا کرتا ہو) جان کر ترلوکی درشن اور دِبّ گیان دے کر بھیشم جی سے سری کرشن جی بولے کہ ہے راجہ بھیشم جی نشچے کر کے تم میری بھکت میں پرپورن ہو۔ اِسی کارن میں نے آپ کی شُدھ پریت دیکھ کر درشن دیے ہیں۔ ہے راجن! جنکے ہردے میں میری بھکت نہیں ہے اُنکو میں کبھی درشن نہیں دیتا ہوں۔ آپ سب ست آچرنوں سے سنجگت ہیں اسلیے آپ میرے درشنوں کے جوگ ہیں۔ ہے پرشوتم راجہ اگن پرتمان گپت، دیب بسو سب بسو دیوتا بمانوں پر سوار ہو کر تمھاری اور اُوترائن سورج کے ہونے کی راہ (انتظار) دیکھ رہے ہیں۔ آپ اُس نرمل اُتم استھان کو جاوینگے جہاں جا کر جیو پھر لوٹ کر نہیں آتا ہے۔ سب دھرموں کے نشچے کرنے کے نمت راجہ یُدھشٹر آپ کے پاس آئے ہیں۔ جات والوں کے ناش ہونے سے گیان نشٹ یُدھشٹر کے نمت دھرم ارتھ سنجگت بچن کہو۔ اور اپنے پوتر اُپدیش سے اُسکے شوک کو دور کرو ہے مہاراج تمھاری سمان پرتھی پر آج کے دن دھرم شاستر سانکھ شاستر اور راج نیت کا جاننے والا کوئی دکھائی نہیں دیتا۔

اِتی سری رام کرت مہابھارتے سری کرشن بھیشم سمباد۔ بائیسواں ادھیاے۔

تیئیسواں ادھیاے

سری کرشن جی کا بھیشم جی کو بر دینا کہ تیروں کے تمام جسم میں لگنے سے جو تکلیف آپ کو ہو رہی ہے سب جاتی رہیگی سب گیان پرکاشمان ہینگے

بیشم پاین جی نے کہا کہ سری کرشن جی کے بچن سُنکر بھیشم جی ہاتھ جوڑ کر یہ کہنے لگے کہ ہے ترلوکی ناتھ اِبناشی سری کرشن جی میں آپ کے بچن سُنکر بہت ہی پرسنّ ہوا۔ ہے سوامی! میں آپ کے سنمکھ کیا بچن کہوں گا۔ جب سنسار کے بچن آپکے دِب بچنوں میں انترگت (اندر سمائے ہوئے) ہیں جو کچھ اس لوک میں کرنیکے جوگ ہیں وہ سب تمھارے بچن سے اُتپن ہوئے

ہین۔ ہے مدھوسودن جی! میرا چت بانون کے لگنے سے بہت پیڑت ہو رہا ہی۔ انگ انگ مین کلیش ہو رہا ہی۔ بدھی شدھ
نہین ہی۔ کوئی بچن کہنے کی سامرتھ نہین ہی۔ پران میری شیگھرتا کر رہے ہین نربلتا سے میرا بچن رکتا ہی۔ ہے پربھو آپ میرے
ادہرپرتن مین اس کارن سب اچھا پرتیت ہوتا ہی مین آپ کے سامنے کیا کہہ سکتا ہون مجھے چھما کیجیے! آپ کے
سامنے برہسپت جی بھی بولنے کی سامرتھ نہین رکھتے ہین۔ مین آپ کی سامرتھ سے اس سمے مین برتمان ہون۔ آپ جلدی
نہین جو دھرم راج یدھشٹر کا ابھیشٹ (مطلوب) ہی۔ تم سب شاسترون کے بھی شاستر ہو۔ تمہارے سامنے مین کون سے شاستر
کو برنن کرون جیسے گورو کے سامنے شش (شاگرد) کیا شاستر کہہ سکتا ہی۔ سری کرشن جی بولے کہ آپ جو کہتے ہین وہ
سب ست ہی۔ ہے سمرتھ بھیشم جی میری پرسنتا سے آپ یہ بر لیجیے کہ آپ کو مورچھا یا گلانی آدی کوئی تھا (بُری حالت) نہین
بیاپیگی۔ اور بھوک پیاس بھی نہین ہوگی۔ تمہارے سب گیان پرکاشت رہینگے۔ اور ہمیشہ آپ کا چت ستوگن مین برتمان
رہیگا۔ جو گن تموگن چت مین کبھی نہین آویگا۔ آپ جس بات کو بچارینگے دِبّ درشٹ کو پاکر جیسے مچھلی جل مین سب چیز
دیکھ لیتی ہی۔ ایسے ہی آپ سب باتون کو جان لینگے۔ سری کرشن مہاراج کے ایسے پریہ بچن سُنکر نارد جی اور بیاس جی سے آد
لے کر جتنے رشی بھیشم جی کے آس پاس براجمان تھے انھون نے رگ یجر شام بید کی رچاؤن کو پڑھ کر سری کرشن مہاراج
کا پوجن کیا۔ دیوتاؤن نے آکاش سے پھولون کی برکھا کی۔ کنہر۔ گندھرب اپسراؤن نے نرت کیا۔ پھر ایک مہورت
اُرتھات دو گھڑی مین سورج پچھم مین دکھائی دیے۔ سب رشیون نے سری کرشن چندر اور بھیشم پتامہ سے کہا کہ اب
سندھیا کا سمان آیا۔ ہم سب جاتے ہین۔ کل پھر آوینگے۔ یہ کہکر چلے گئے۔ اُن کے جانے کے بعد سری کرشن جی پانڈون
اور کرپاچاریہ اور ساتکی سمیت بھیشم جی کی پرکرما کر کے اپنے استھان کو چلے۔ اُن کے ساتھ پربت آکار (پہاڑ کی مانند)
بڑے بڑے ہاتھی اور گھوڑے اور بہت سی سینا آگے پیچھے ہوئی جیسے ندی کا پرواہ ہوتا ہی۔ نگر مین جا کر سب اپنے اپنے
استھانون مین سو گئے۔

اِتی سری رام کرت مہابھارتے شانتی پرب سری کرشن جی کا بھیشم جی کے پاس جانا اور بر دینا کہ اُنکا شریر تیرون کے لگنے سے پیڑا نہ ہووے تیسوان ادھیائے

چوبیسوان ادھیائے

سری کرشن جی کا پانڈون سمیت دوسرے دن بھیشم جی کے پاس جانا اور یہ کہنا کہ آپ کا اُپدیش بید بچن کے سمان سمجھا جاوے گا

پراتہ کال ہونے سے پہلے سری کرشن جی امرت بیلا میں جاگے اور اشنان کر کے سناتن برہم کا دھیان کرنے لگے۔ اُسکے پیچھے سورج
نارائن کے اودے ہونے پر شاستر اور پُرانون کے جاننے والے منش سری کرشن جی مہاراج کے درشنون کے لیے آنے اور استت
کر کے بیٹھ گئے۔ پھر گانے بجانے والے آئے۔ اُس سنسار کے بھرن پوشن کرنے والے گوبند جی کی استت کر کے طرح طرح
کے باجے بجا کر مدھر گیت گانے لگے۔ ڈھول نقارے۔ بین بجنے لگے اُدھر دھرم راج کے محلون مین گیت گانے والے جا کر
راجہ کی استت کر کے منوہر گیت گانے لگے۔ سری کرشن مہاراج نے اگن پرجلت کر کے ہون کیا اور ایک ہزار گائے
سنکلپ کر کے برہمنون کو دین اور سوستی بچن پایا۔ اور ساتکی جی سے کہکر اپنا رتھ تیار کرا کے اُنکو راجہ یدھشٹر ۴

کے پاس بھیجا۔ سانکی جی نے دھرمراج جدھشٹر سے کہا کہ سری کرشن مہاراج بھیشم جی کے پاس جانے کو تیار ہیں آپ بھی اپنے کاموں سے فرصت پا کر چلیے۔ راجہ نے ارجن سے کہا کہ آج ہم اور تم باسدیو جی کے سمیت بھیشم جی کے درشنوں کو ابھی چلینگے۔ سینا کو ساتھ نہیں لیجاوینگے۔ رتھ منگاؤ۔ رتھ کے آنے پر چاروں بھائیوں سمیت دھرمراج راجہ دھرتراشٹ کو آگے کرکے سری کرشن جی کے پاس گئے۔ اور ڈنڈوت کرکے انکو اگلے رتھ پر سوار کرا کے سانکی جی اور اپنے بھائیوں سمیت بھیشم جی کے پاس چلے اور کورکشیتر میں جا کر رتھوں سے اتر پہلے بہت سے رشی منی جنہوں نکو جو بھیشم جی کے آس پاس براجمان تھے ڈنڈوت کرکے بھیشم جی کے پرکرما (طواف) کرکے درشن کیے۔ اور راجہ دھرتراشٹ اور اپنے بھائیوں سمیت گنگا پتر مہا تیجسوی جتیندری بھیشم جی کے چاروں طرف براجمان ہوے۔ سری کرشن جی اور پانڈوں نے بھیشم جی کو سرشیا پر پڑا ہوا یعنی زخمی دیکھ بہت سوچ اور فکر کیا کہ ایسے مہاتما بید ون کے جاننے والے بھیشم جی مہاراج سنگرام میں ہمارے ہاتھ سے زخمی ہو کر ایسی حالت میں پڑے ہیں جو جلدی شریر تیاگ کر دیو لوک کو چلے جاوینگے۔ اسی فکر میں سب اداس ہوے بیٹھے رہے۔ دیو رشی نارد جی سری کرشن اور راجہ جدھشٹر کی طرف دیکھ کر بولے کہ میں سمے کے انوسار کہتا ہوں کہ بھرت بنسیوں میں شریشٹھ نر اتم مہاتما بھیشم جی مہاراج سورج کے سمان است (غروب) ہوا چاہتے ہیں۔ اور اس دیہہ کو تیاگ کر سرگ جانے کو تیار ہیں۔ ہے دھرمراج! آپکو جو سندیہہ ہو بھیشم جی سے پوچھ لو۔ دھرمراج جدھشٹر نارد جی کے بچن سنکر سری کرشن جی سے کہنے لگے کہ آپ پہلے پتامہ جی کو اپنی شدھ بانی سے پرسن کریں۔ سری کرشن جی نے بھیشم جی کو نمسکار کرکے کہا کہ ہے راجاؤں میں سریشٹھ گنگا پتر تیجسوی بھیشم جی مہاراج! آپکی رات سکھ سے بیتت ہوئی! اور ہردے میں کوئی گلان (کدورت) تو نہیں ہے؟ بھیشم جی مہاراج سری کرشن جی کے درشن اور ڈنڈوت کرکے بولے کہ آپ کے درشنوں اور آپکے برکے پرتاپ سے شریر کی پیڑا اور تھکاوٹ دور ہو کر بھوت بھوشت برتمان سب کو دیکھتا ہوں۔ اور ترن منش (جوان آدمی) کی مانند میرا چت اور بدھ ہو کر سب دھرموں کو اچھی طرح برنن کرنے کے جوگ (لائق) ہو گیا ہے۔ ہے جگت پت۔ بسو (دنیا) کے بھرن پوشن کرنے والے سری کرشن مہاراج! آپنے پانڈوں کو اپنے سری مکھ سے کیوں نہیں اپدیش کیا؟ سری کرشن جی نے کہا کہ ہے مہاتما راجہ بھیشم جی! آپ مجھے سارے سنسار کا ہتکاری موکش روپ جانیں۔ ست است سب پدارتھ مجھ سے پرگٹ ہوے۔ میں آپ کا جس پرسدھ (مشہور) کرنا چاہتا ہوں۔ اس کارن آپ کی ہردے میں نرمل شدھ بدھ کو پرویش کرکے چاہتا ہوں کہ آپ اپنے مکھاربند سے سب دھرم کرم برنن کریں۔ ہے پرتھی پال راجہ بھیشم جی یہ جس آپکا جب تک پرتھی استھت ہے برتمان رہیگا۔ جو بچن آپ راجہ جدھشٹر سے کہینگے وہ بید بچن کے سمان ہونگے پر آپ کا اپناشی جس پھیلاوینگے اور راجہ لوگ جو اس گھور سنگرام سے بچے ہوے ہیں وہ بھی آپکے بچن سننے کے کارن آپکے پاس بیٹھے ہیں۔ جبتک اس بھولوک میں پرش کا جس برتمان رہتا ہے تب تک اسکا نام اور کیرت ناش نہیں ہوتا ہے۔ اسی کے نمت میں نے نرمل بدھ آپکو دی ہے کہ آپ اس سمے پیڑا رہت ہو کر یہ بچن سب کو سنا دیں اور راجہ دھرمراج کا سندیہہ بھی دور کریں۔ یہ سنکر بھیشم جی بولے کہ ہے گوبند! ہے مادھو! ہے ترلوکی ناتھ! آپکی کرپا سے میرا شریر پیڑا رہت ہو گیا۔ جو کشٹ (تکلیف) مجھے بانوں کے لگنے سے ہوتا

تھا وہ سب آپ کے درشن اور بردان سے دور ہوگیا اب سب دھرمون کے برنن کرنے کی سامرتھ مجھ مین ہوگئی ہے - جو جو سوال دھرمراج اور دیگر راجہ لوگ کرینگے اُسکا جواب بدھپوربک دے سکونگا - سری کرشن جی نے کہا کہ ہے دھرمگ (دھرم کو جاننے والے) راجہ بھیشم! دھرمراج جدھشٹر شرم سے آپ کے پاس نہین آتے تھے - اب میرے اور بیاس جی کے کہنے سے آپ کے پاس امرت روپ بچن سرون کرنے کو آئے ہین - راجہ جدھشٹر بھیشم جی کے چرن (قدم) اسپرس کرکے اور ڈنڈوت کرکے سامنے کھڑے ہوگئے - بھیشم جی نے نہایت پریت (محبت) سے دھرمراج جدھشٹر کا مستک سونگھ کر اپنے پاس بٹھالیا اور کہا کہ ہے تات سنکوچ کو تیاگ کرکے مجھ سے سوال کرو - ہے سرشٹھ آچرن رکھنے والے! دھرماتما - ست بولنے والے - گیانی منیشرون کے پیارے! بید ون کے جاننے والے - پرم چتر شانت روپ - میرے پیارے جدھشٹر! تم مجھ سے جو کچھ پوچھنا چاہتے ہو پوچھو مین تم سے بہت پرسن ہون کہ تم اپنے بھائی اور سیوک شرناگت پرشون کی بہت اچھی طرح رکشا کرتے ہو اور سب کا ستکار کرتے ہو ست بولنا دان کرنا تپ اور سور بیرتا چترتا (دانائی) بڑون کا ستکار کرنا جتنے شبھ گن ہین وہ سب تجھ مین ہین -

اتی سری ام کرت مہابھارتے - شانتی پرب - راجہ جدھشٹر کا سری کرشن سمیت بھیشم جی کے پاس جانا - چوبیسوان ادھیاے -

پچیسوان ادھیاے

راجہ جدھشٹر کے پوچھنے سے بھیشم جی کا راج دھرم برنن کرنا

راجہ جدھشٹر بھیشم جی کا بچن سنکر سری کرشن جی کو ڈنڈوت اور بھیشم پتامہ کو نمسکار کرکے بولے کہ ہے دھرماتما راجہ بھیشم جی مہاراج راجاؤن کا دھرم اتی سرشٹھ ہے - اسی راج دھرم مین موکش بھی برتمان ہے اسی سے پرجا کا پالن اور رکشا ہوتی ہے آپ مجھے راج دھرم کرپا کرکے سنادین - بھیشم جی بولے کہ مین اس سرشٹھ راج دھرم کو نمسکار کرتا ہون اور سنسار کے سوامی سری کرشن مہاراج کو ڈنڈوت - اور رشی گن جو میرے پاس بیٹھے ہین اُنکو نمسکار کرکے راج دھرم برنن کرتا ہون -

ہے دھرمراج جدھشٹر! پہلے پراتہ کال بدھ انوسار سری نارائن اور دیوتاؤن اور برہمنون کا پوجن کرنا چاہیے - اُن کی پوجا سے دھرم کے رن (قرضہ) سے راجہ اُدّھار ہوجاتے ہین - سری بھگوان کا پوجن صبح کرنا اوش یعنی فرض ہے - اسکے بعد اپنے کام راج اور اُسکے متعلق کام کرنے چاہئین - کوئی وقت بیکار نہ کھونا چاہیے - ہے پتر! اُدیوگ (تدبیر) اور پراربدھ (تقدیر) یہ دونون راجاؤن کی ابھیشٹ (خواہش) کو سدھ کرتی ہین - جو کیول اُدیوگ ہے کرے تو دُوارتھات - پراربدھ راجاؤن کی خواہش کو سدھ نہین ہونے دیتی - اسلیے پراربدھ کو نشچے کرکے اُدیوگ اور پراربدھ دونون کو سادھارن سمجھے اور اُدیوگ کرنا دھرم ہے اُسکو ضرور کرنا چاہیے مین تو اُدیوگ کو بڑا جانتا ہون اور ست بولے اور یہ تین کرم ہین جو راج دھرم مین کرنے جوگ ہین - اپنے دوش کو چھپانا اور شترو کے دوش کو نشچے کرنا اور جو اُدیوگ پرارنبھ (شروع) کرنا ہو اُسکو گپت رکھنا اور جو صلاح کیجاوے اُسکو گپت کرنا - اور ہرابر سب پر نرمی کرنا راجاؤن کی آگیا بھنگ کرتا ہے - یعنی اُسکے حکم کو کوئی نہین مانتا اور سختی کرنے سے پرجا (رعایا) بیاکل ہوجاتی ہے - اس کارن دونون کرم کرنے چاہئین - جہان نرمی کرنی ہو وہان نرمی اور جہان سختی کرنی چاہیے وہان سختی کرے تو انتظام اچھا رہتا ہے - ہے گیانی پتر جدھشٹر! برہمن تم سے ڈنڈ جوگ نہین ہین -

سوامی بھیشم جی نے دو اشلوک کہے ہین جسکا ارتھ یہ ہی کہ جل سے اگن۔ برہمن سے کشتری اور پاکھان سے لوہا اُتپن ہوا۔ اُنکا سرب بیاپی تیج اُنہین مین شانت ہوتا ہی۔ جب لوہا پاکھان کو اور جل اگن کو مارتا ہی۔ اور کشتری برہمن سے شترو کرتا ہی تب وہ تینون تکلیف پاتے ہین۔ برہمن رکشا کے جوگ ہین۔ کیونکہ اُن کا کرم بید پاٹھ کرنا اور برہم کا نروپن کرنا ہی۔ اُن کی ست سنگت سے منش کا استار ہو جاتا ہی۔ جو برہمن کہ اچت دوسرے کی استری سے کو سنگ (مباشرت) کرے یا گورد کی استری سے کرے تو اُسکو دیش سے نکالدے۔ اُن کو دیہہ ڈنڈ (سزاے بدنی) نہین دیا جا سکتا ہی۔ جو برہمنون کو پیار کرتے ہین وہ راجاؤن کے سمیپ رہنے کے جوگ ہین اور وہ منش اُتم خزانہ راجا کا ہی۔ راجاؤن کے لیے چھ قلعے برنن کیے ہین۔ مرو دیش (جس قلعہ کے چارونطرف ریگستان ہو) جل (قلعہ کے چارون طرف جل ہی جل ہو) پرتھی اودسر (نہایت ناہموار زمین قلعہ کے چارون طرف ہو) بن (قلعہ کے چارونطرف گنجان بن ہو) پہاڑ (قلعہ کے چارون طرف پہاڑ ہو) منش (قلعہ کی حفاظت کے لیے منش یعنی سپاہ چارون طرف محافظ ہو) دوسرے ارتھ۔ جہاندیدہ تجربہ کار۔ بدھمان لوگ راجہ کے پاس ہون۔ ان چھ پرکار کے گڑھ (قلعہ) مین راجاؤن کو رہنا اوچت ہی۔ جو دوت شترو کا بھیجا ہوا آوے وہ دشمن کی طرف سے جو سندیسا (پیغام) لاوے اُسکو ڈنڈ دینا اوچت نہین۔ بعضے نردئی راج نیت سے بھرشٹ ابھمانی راجہ دوت کو مار ڈالتے ہین۔ یہ اجوگ کرم سدیو (ہمیشہ) دکھدائی ارتھات جنہا جنم کو یہ بات مشہور رہتی ہی کہ فلانے راجہ نے فلانے راجہ کے دوت (قاصد) کی گردن اُڑا دی۔ برنکم تو دوت کو ڈنڈ ہی دینا اوچت نہین۔ اور جو کداچت کوئی ایسا دوت جسکی بدھی گھور اور ادھم ہو اپنے راجا کی استُت اور جسکے پاس سندیسا لاوے اُسکا اپمان (توہین) راج دربار مین کرے تو اُسکو اوچت ڈنڈ دیوے کہ یہ خود اُسکا اپرادھ ہی جو لوگ نپُڈت دھرم شاستر کے گیاتا اور سنسار کی پرکشا کیے ہوے بدھمان تیری اوستھا کے پرش ہون وہ راجہ کے سنگ رہنے چاہئیین۔ دشٹ پرش لوگ نندک (زمانہ کی برائی کرنے والے) اپنے سوارتھ کو سدھ کرنے والے (خود مطلبی) راجاؤن کی صحبت کے لائق نہین۔ اور نہ نیچ پرکرت (صفت) ادر بھاو (مزاج) کے آدمی۔ نیچ ذات۔ کومارگ (بُرے رستے) چلنے والے۔ متروں کے بردھی۔ اُن کے ساتھ رہنے چاہئیین۔ جو بُری صلاح دینے والے ہین۔ راجا کو اپنی رعایا کو پُتر کی سمان پیار کرنا چاہیے۔ اُن کے سکھ دکھ سے اچھی طرح خبردار رہنا چاہیے۔ راجاؤن کو اپنی اندریان قابو مین کرکے پرجا کا نیاو سادھوتائی سے کرنا لازم ہی۔ پرانے مکانات۔ قدیمی عمارات کی خبرگیری اور مرمت کرانی چاہیے۔ اور پھل پھول باغون کے اور خود رو پھل کند مول پھل آدک برہمنون۔ برہم آچاری۔ سادھو جن۔ رشی۔ منی لوگون کے لیے چھوڑنے چاہئین کہ ان منشون کا یہ ہی اہار جوگ مین ہوتا ہی۔ اُن سے بچے وہ پرجا اور راج کے سنبندھی پرشون کے لیے کام آوین۔ جو کلین خاندانی لوگ اپنے دھرم کرم مین سادھان ہون اُنکو نوکر رکھے۔ اور جو نوکر نہ ہون اور ایسے پرش اپنے کُنبہ (کنبہ) کا پالن پوشن نہ کر سکتے ہون اور کسی سے سوال کرنے کو اپنا اپمان (ہتک) سمجھتے ہون اُنکو گُپت دان دیوے کہ وہ سرد ھاہین نہ ہو جاوین۔ بدھوا (بیوہ) استریون کا پالن پوشن راجاؤن کو جوگ ہی کہ وہ محتاج ہوکر بدچلن (مجتی بے اعتقاد) نہ ہو جائین۔

اتی سری رام کرشن مہابھارتے۔ شانتی پرب۔ راج دھرم برنن بھیشم ان ادھیائے۔

چھبیسواں ادھیائے

راج دھرم

جو دھرماتما راجہ ہین وہ پرجا کو پرسن رکھتے ہین - جو راجہ سب پر چھمان رکھے ڈنڈ نہ دیوے تو اُسکا خوف جاتا رہتا ہی - اسلیے بسنت رِتُو کے سورج کے سمان نہ شیش تیج (گرم) نہ بہت سیتل (سرد) ہونا چاہیے - اور شکار کھیلنا - پانسہ کھیلنا - دن کا سونا اور استری سنگ رکھنا (مصاحبت بازنان) کم کرنا چاہیے - اور نشہ پینا - باجا بجانا - راگ گانا - مدھرا پان کرنا راجا کو منع ہی - ان بستوون سے اُتپن ہونے والے بسن - کٹھور بچن - دھن ہر کے لینا - ڈنڈ لینا - کرودھ سے اُتپن ہوتا ہی - ایسے راجا کی پرتشٹھا جاتی رہتی ہی - اور رعایا تکلیف مین مبتلا ہوتی ہی - اپنی بیاہتا رانی سے پریت کرنی - اپنی بہیر یہ بستوون کو تیاگ کر اُن باتون کو کرنا جس مین سنسار کا اُپکار ہووے - دھیرج مان ہو اور چتر نگنی سینا (فوج سوار - پیادہ - رتھ سوار گھوڑے ہاتھی سوار) رکھنے سے راجاؤن کو خوف نہین ہوتا ہی - ہے تُیرا تم کو نوکرون سے ہنسی نہ کرنی چاہیے کہ وہ اپنے ادھکار پر استھت نہین رہتے ہین اپمان کرنے لگتے ہین - اور گپت بچار کو پرگٹ کرنے لگتے ہین اور چھل سے سنسار کو دُکھ دیتے ہین - اور راجا کے سامنے تھوک دینا - ناک سنکنا - ڈکار لینا اور نرلج ہو جانا - اور ایک سی پوشاک پہننا - اور استریون کے رکشک لوگون سے ملجانا - اور راجا کی بات کو پرگٹ کرنا - بہت سے کو کرم کرنے لگتے ہین - اور راجا کو مردل سبھاو (ملایم مزاج) ہونا بھی نہین چاہیے - جبتک راجہ کا بھے (خوف) نہووے کوئی بات ٹھیک ٹھیک سے پر نہین ہوتی ہی راجا کی ہنسی کرنے لگتے ہین - اور برے کام کو دھوکے پر ستدھ کرتے ہین - نڈر اور ڈھیٹھ ہو جاتے ہین - راج دھن کو چرانے لگتے ہین - اپنی ماہواری تنخواہ پر صبر نہین کرتے - اور راجا کو اپنا غلام کہنے لگتے ہین - ہے تُیرا راجاؤن کو بچار اور ادیوگ کرنا چاہیے - استری کے سمان بنا بچارے کاج کرنا راجاؤن کا دھرم نہین ہی - شکرجی نے کہا ہی کہ جیسے سرپ (سانپ) بل کے رہنے والے جیودن کو نگل جاتا ہی - ایسے ہی پرتھی بھی ڈنڈ کے جوگ پرشون کو اور ڈنڈ نہ دینے والے راجا کو اور بدیا پڑھنے کے نمت پردیش نہ جانے والے برہمن کو اور بریلین (تیرتھ جاترا) نہ کرنے والے سنیاسیون کو نگل جاتی ہی - اِس کارن جو کام کرو بچار اور اُدیوگ سے صلاح کرکے کرو - جو پرش ڈنڈ دینے کے جوگ ہین اُنکو فوراً ہی ڈنڈ دینا چاہیے - جو پرش ساتانگ والے راج کے خلاف کام کرین وہ چاہے گرو کیون نہون اور منتری ہون مارنے کے جوگ ہین - برہسپت جی نے کہا ہی کہ کرنے اور نہ کرنے کے جوگ کو مارگ چلنے والے گرو کو بھی ڈنڈ دینا راجا کا دھرم ہی - سنا ہوگا کہ راجا ساگر نے اسمنجس نام اپنے پتر کو پرجا کی بردھی یعنی رعایا کی ترقی کے نمت تیاگ دیا تھا اسمنجس نے پرجا کے بالکون کو سرجو ندی مین ڈبو دیا تھا - اودالک رشی نے اپنے پتر سویت کیتو کو جو برہمنون سے متھیا (جھوٹا) بیوہار کرتا تھا تیاگ دیا تھا - راجاؤن کو ست بولنا - پرجا کی پرسنتا اور رکشا چھار تھہ برتاؤ سب سے رکھنا - اور سبھی بر دینے کے جوگ پرشون کو دینا - پراکرمی اور چھمان وان ہونا چاہیے - چت مین کرودھ کو روکنا - شاستر ارتھ مین نشچے ہونا - دھرم ارتھ - کام - موکش - مین ہمیشہ مصروف ہونا - اربھات دن کے پہلے حصہ مین دھرم کرنا اور دوپہر یعنی دوسرے حصہ مین ارتھ اور تیسرے حصہ مین کام اور رات کے انت مین جوگ کرنا اور بچار کو گپت

رکھنا کہا ہی - راجا کو چاروں برنوں کے دھرم کی رکشا کرنی چاہیے - اچھے پرشوں کا بسواس (یقین) رکھنا - پرنت ایسا بسواس بھی نہوے جس مین اکارج ہو جاوے - اور جو راجہ شترؤن کے دوش کو دیکھتا ہووے - اور دوتوں (جاسوسوں) کو گپت دھن دیکر شترو کے متروں کو بلانے والا ہووے وہ راجا پرسنسا کے جوگ ہی - جو راجا جیو کا رہت یعنی غریب محتاجوں کی پرورش اور رکشا کرتا ہووے وہ بھی پرسنسا جوگ ہی - نوکروں سے کام تھہار تھہ لینے والا راجا اور مند مسکان کے ساتھ بولنے والا - پرچھلت مکھ (شگفتہ رو) برُدوں کی سیوا کرنے والا - آلس رہت (بغیر آلکس) نرلوبھ (بے طمع) دڑھ سبھاو (مستقل مزاج) خوبصورت اور ست پرشوں سے ڈنڈ نہ لینے والا - سبھے پردان کرنے والا - شدھ آچار سب کام اچھے کرم سے کرنا - شوربیر - بشن بھگت - اوتم کل والوں کا اپمان (ہتک) نہ کرنے والا - بدیا وان - سنسار کا جاننے والا - پرلوک کا بچار کرنے والا - سادھو برتی رکھنے والے کی سب پرسنسا کرینگے - جو راجا سب کے اوپر سنسیہہ (شک و شبہہ) کرتا ہووے وہ کٹل (بیعقل) اور لوبھی (طامع) اپنے ہی آدمیوں کے ہاتھ سے مارا جاتا ہی - جیسے کہ پتا کے گھر مین پتر سواَدھین (آزاد) رہتا ہی - ایسے ہی جس راجا کی پرجا اور جسکے دیش مین منش نربھے (بیخوف) رہتے ہین اور بے کھٹکے پھرتے ہین اُس راجا کو سب پیار کرتے ہین - جس راجا کے دیش والے اور پورباسی دھن کو پرگٹ رکھنے والے اور نیت انیت کے جاننے والے ہین وہ راجا بھی اوتم اور سریشٹھ ہی - جس راجا کے دیش مین چھل نہ کرنے والے - دان دینے والے - سادھو دھان اپرکھانہ کرنے والے ہوں وہ بھی سریشٹھ ہی - جو راجا گیانی اور پنڈتوں کا ستکار کرنے والا ہی - اور ست پرشوں کے مارگ پر چلنے والا اور دانی ہو وہ راجا راج کے جوگ ہی - منوجی نے لکھا ہی کہ چھ باتین تیاگنے جوگ ہین :-

(۱) اپدیش نہ کرنے والا آچاری (گرو) (۲) بید بدیا سے رہت رتج (جگ ہوم کرانے والا) (۳) رکشیا نہ کرنیوالا راجا (۴) بھاریا ارتھات استری اپریہ بانی بولنے والی (سخت گفتار جو بات پیاری نہ ہو) (۵) گانو کا چاہنے والا گوپال[۱] (۶) بن کا چاہنے والا نائی (حجام)" بھیشم جی نے راجہ جدھشٹر سے کہا کہ جو مین نے برنن کیا ہی - برہسپت جی اور شکر جی مہاتپسوی بھاردواج رشی اور دیوراج اندر گورسرامنی یہ راج شاستر کے جاری کرنے والے - بیاپ برہمنوں کے رکشک برہم بادی - سنسار کی رکشا کرنے والوں کا بچن ہی - چھل بل سے شترؤں اور انکے پکش والوں متروں کو توڑنا - پرانے ٹوٹے پھوٹے استھانوں کو دیکھنا - اور جو بنانے یا مرمت کرانے کے لائق ہوں اُن کو بنوانا - اور سبھے کے انوسار دو پرکار کا ڈنڈ جاری کرنا - سادھوؤں کا تیاگ نہ کرنا - کلین لوگوں کا پوشن کرنا - اور ان آدک اکٹھا کرنا - گیانی پرشوں کی سیوا کرنی - اور اپنی سینا کو پرسن رکھنا پرجا کا دکھ درد دیکھنا - سنساری کاموں مین رنج نہ ماننا - خزانہ کی بردھی - شترون سے اسکی رکشا - بیرباسیوں کا بیوپار - کسی نے چھل سے اپنے ادھین کر لیا ہو تو اسکو اپنے آدھین کر لینا - اور جو نوکروں کو شترو اپنے آدھین کر لیوین بردھ انوسار انکو دیکھنا - نوکروں پر پورن بسواس نہ رکھنا - اپنے دیش کو اچھی طرح سے دیکھنا سب کرموں کو نیت کے انوسار کرنا - شترؤں کا ایمان نہ کرنا اور نیچ کرم کبھی نہ کرنا راج دھرم ہی - برہسپت جی نے جو راج دھرم کہا ہی اب اسکو سنو! دیوندر نے اُدیوگ سے امرت پایا اور راچھسوں کو مارا - نرلوک اور سرگ مین پرشٹھا وان ہوا - جو پرش اُدیوگ (تدبیر) کرنے مین چتر ہین وہ پنڈتوں سے ادھک سمجھنے چاہئین - اُدیوگ رہت راجا ہمیشہ دشمنوں سے شکست کھاتا ہی - تھوڑی اگنی بھی بھسم کر دیتی ہی - تھوڑا بکھ (زہر) بھی مار ڈالتا ہی - راج کرنا بڑا کٹھن ہی - شترؤں کے ہردے کا کپٹ اور بھیے آدک کارن کو جاننا - دیش کو سوادھین کرنے کے لیے دھرم کی باتین کرنا مرد کی

[۱] گوپال گائے پالنے والا گاؤں کی رکشا کرنے والا اول راجا کو بن میں رہنا چاہیے گاؤں میں رہنے کا خواہشمند ہو تو گاؤں کی رکشا نہیں کر سکتا ۱۲

اور مُردل سمجھا والون سے راج کرنا کٹھن ہی۔ اسلیے مُردل اور کٹھورتا سے دھارن کیا جاتا ہی۔ یہ بچن بھیشم جی کے سنکر سری کرشن باسدیوجی اور دیورشی۔ نارد۔ بیاس جی۔ دیواستھان رشی۔ سنجے۔ کرپاچارج۔ ساتکی اور پانڈو بہت پرسن (خوش) ہوے۔ بھیشم جی نے راجہ جدہشٹر سے کہا کہ مین نے سنچھیپ راج دھرم برنن کیے ہین۔ اور جو سننا یہ ہو وہ بھی کہو؟۔ راجہ جدہشٹر نے بھیشم جی کے چرن چھوکر کہا کہ اب سورج چھپا جاتا ہی۔ کل پھر آپ کے درشن کر کے پوچھونگا۔ یہ کہکر راجہ جدہشٹر اپنے بھائیون اور سری کرشن جی ساتکی سمیت بھیشم جی کی پرکرمان (طواف) کر کے رتھون پر سوار ہو نگر مین آئے۔

اتی سری رام کرشنا مہابھارتے شانتی پرب بھیشم جی کا راج دھرم برنن کرنا چھبیسوان ادھیاے۔

ستائیسوان ادھیاے

راج شبد کا کارن اور راجا کے مستک مین طلائی کنول کا نشان پیدا ہونا

پرات کال پانڈو اور سری کرشن جی اُٹھکر سندھیا آدک کرم سے نشچنت (فارغ) ہو رتھون پر سوار ہوکر بھیشم جی کے پاس گئے۔ نارد جی سے آدے کر بہت سے رشی منی بھیشم جی کے چارون طرف براجمان تھے۔ اُن سب کو ڈنڈوت کر کے بھیشم جی کی پرکرمان (طواف) کر چرنون مین مستک نوا بیٹھ گئے۔ بھیشم جی نے اشیرواد دی اور کہا کہ ہے راجہ جدہشٹر! اب جو کہو وہ دھرم برنن کرون؟ دھرم راج نے کہا کہ ہے بھرت بنسی مہاراج بھیشم جی! راجا شبد کا ہیت (کارن) کیا ہی؟ جیسے اور منش ہین ویسا ہی اُسکے آنکھ۔ ناک۔ سر۔ شنکھ۔ پانون سب شریر اور منشون کے سمان ہوتا ہی۔ جنم مرن بھی اور منشون کا سا۔ پھر ایک منش کس کارن سے سب منشون پر آگیا کرنے والا ہوتا ہی؟۔ اور اکیلا کیونکر سب پرتھی کی رکشا کرتا ہی؟۔ اُس اکیلے کی پرسنتا سے سارا سنسار پرسنّ اور اُسکی بیاکلتا سے سارا سنسار بیاکل (بیچین) ہوجاتا ہی؟ بھیشم جی بولے کہ پہلے ست جگ مین نہ راجا تھا نہ راج تھا نہ ڈنڈ تھا نہ ڈنڈ دینے والا۔ سب منشون نے پرسپر دھرم ہی رکشا کرنے مین تُرا کھدیا پایا۔ اِس کارن اُنھون مین اگیانتا پرگٹ ہوئی۔ اور گیان کے لوپ ہوجانے سے اُنکا دھرم ناش ہوا۔ تب موہ اور لوبھ کے بشی بھوت ہوکے اور اسمبھو (ناممکن) باتون کو بچار کرنے لگے۔ بید لوپ (مخفی) ہو گئے اِس کارن سے سب بھرشٹاچار ہوگئے۔ تب دیوتاؤن نے برہما جی کی شرن جاکر کہا کہ ترلوک مین بھرشٹ آچار ہونے سے ہم کو بڑے (خوف) ہی۔ سنتاپ نہ ہونے سے ہم دُکھی رہتے ہین۔ ہمارے کلیان کے لیے بچار کیجیے!۔ برہما جی نے کہا کہ ضرور ایسا ہی کرونگا۔ پھر ایک لاکھ ادھیاے برنن کیے جن مین دھرم ارتھ کام کا برنن ہوا۔ برہما جی نے اِن ترگنون کو بستار پوربک کہا۔ پھر چوتھا موکش دھرم ہی جو اِس تربرگ گن سے دوسرا ہی۔ تات پرج یہ ہی کہ اچھا پھل سے رہت ہی۔ وہ بھی اُسی مین کہا گیا۔ اور دھرم آدکی بیرت ہونے کا کارن ستوگن۔ رجوگن۔ تموگن۔ تپسیون کی دُشٹی چورون کا ناش ڈنڈ سے اُتپن ہونے والا۔ یہ تربرگ گن بھی برنن کیا۔ کودیش سے سودیش ہو گئے۔ اور راج نیت کے بل سے پرجا کی بیاکلتا بھی مٹ گئی۔ اُن لاکھ ادھیاے مین کرم کانڈ۔ گیان کانڈ۔ بارتا یعنی کھیتی کرنا۔ بیوپار۔ آدک کا کانڈ۔ ڈنڈنیت ارتھات پرجا کے پالن کرنے کی بدیا دکھائی۔ منتری لوگون کی رکشا اور اُنپر ایسا گپت برتی پرشش

(بھید کا پوشیدہ رکھنے والا) نیت کرتا۔ جو نانا ن پرکار کی جگتیون (تدبیر) کا جاننے والا ہو جیسے برہم چاری آدک روپ رکھنے والا۔ اور ہر ایک استھان مین جُدی جُدی پوشاک والے نیت ہون۔ اور راج کمار کا لکشن اُس مین برنن کیا اور ہے راجن! اُسمین شام۔ دام۔ ڈنڈ۔ بھید۔ اور پانچوین اودا سینتا بھی سمپورن برنن کری۔ منتر کی سندھی اور اسندھی اور سندیھیا اور جو لیکھ اور دُشمن سے سمبندھ رکھنے والے ہین اُتم (اعلی) مدہم (اوسط) اَدھم (کمتر) نام سے برنن کیے خوف سے ہونیوالی سندھی (صلح ملاقات) لگھو کہلاتی ہی۔ اور ستکار سے ہونیوالی سندھی مدہم۔ اور لین دین سے سندھی (صلح) ہونیوالی ادھم ہی۔ جاترا کے چارون سمے دھرم۔ ارتھ۔ کام۔ موکش کا بستار دھرم جگت بجے۔ ارتھ بجے اور آسُری (راچھسی) بجے سمپورن برنن کی۔ اُس نے پنچ رگ کے لکشن بھی تین پرکار کے برنن کیے۔ پرکاشت اور اپرکاشت سینا کا برنن بھی کیا۔ آٹھ انگ پرکاشت سینا کے یہ برنن کیے ہین۔ رتھ۔ ہاتھی۔ گھوڑے۔ پیدل۔ بھارکش۔ ناوکا۔ دوت۔ اپدیشک۔ گورو اور جنگم بکھ۔ بچھو آدک سے پیدا ہونے والے۔ اور استھاور بکھ (زہر) اور چورن مین ملنے والے بھی کہے ہین۔ کھانے۔ پینے۔ پہننے مین زہر ملانا۔ مارنے کا پریوگ۔ یہ تین قسم کے زہر کا میل کرنا ذرر روپ کہا۔ شترو۔ متر اوداسین بھی برنن کیے۔ گرہ نکشتر۔ پرتھوی کے گن۔ منتر۔ جنتر۔ منش۔ ہاتھی گھوڑون کا نروگ رکھنا۔ قلعہ کا بنانا۔ جتن کرنا۔ گرہون کا بردودھ۔ شستر دن کا چلانا۔ آپت کے سمے گیان رکھنا۔ باجون کے شبد سے موہت کرنا۔ چور اور اوگر روپ (بدصورت) بن باسیون کی سینا سے شترو کے دیش کو پیڑا دینا۔ آگ لگانے والے بکھ کا رذینہ دینا۔ کام کردہ لوبھ موہ سے جو باتین اوتپت ہوتی ہین اُن سے ڈنڈ دینا۔ درب کا سنگرہ (روپیہ جمع کرنا) شنکھ۔ بھیر کے۔ آدک باجون کا بجانا۔ ہیون کی بدھہ۔ منگلیک بستو اور سنگار اور بھوجن اور ایشر کو ماننا۔ ستت کہنا۔ میٹھا بچن بولنا۔ جات کُل کے دھرم اور نیت شاستر مین جو برنن کیا ہی۔ اور شاستر دن کا خلاصہ بھی برنن کیا۔ پھر برہماجی نے بشن بھگوان سے پرارتھنا کی کہ کسی کو پرجا کا راج دینا چاہیے۔ تب نارائن جی نے مانسی پتر برجا پت نام اوتپن کیا۔ اُسنے راج کرنا چاہا اور سنیاس دھارن کرنے کی اِچھا کی تب نارائن نے اُسکا پتر کیرت مان پیدا کیا۔ وہ بھی پتا کی سمان جیون مُکت ہوا اُسنے بھی راج کرنا قبول نہ کیا۔ تب نارائن نے اُسکا پتر کردم پیدا کیا۔ وہ مہارشی ہوے۔ اسی طرح اُنکے پتر اَنگ نام بڑے چتر (عقلمند) اور سادھو رکشک (حفاظت کرنے والے) پیدا ہوے۔ اُنھون نے نارائن کی اگیا سے راج قبول کیا۔ وہ ڈنڈ دینے مین بڑے چتر تھے اور راج نیت مین بہت پرسدھ ہوے۔ پرنتو انا ریون کے بشی بھوت ہو گئے۔ پھر اُسکا پتر سونیتھا مین لوک مین پرسدھ ہوا۔ اُسکا پتر بین ہوا۔ اُسنے کہا کہ میری پوجا کرو مین پرمیشر ہون۔ اُسکے کو کرم دیکھ کر رشیون نے اُسکو کشا سے مار ڈالا تب سنسار مین چور ڈاکو لوٹ مار کرنے لگے۔ رشیون نے سوچا کہ بین کے جسم سے کوئی اچھا پُرش پیدا کیا جاوے۔ تب بین کے شریر یعنی ران راست پر منتر پڑھ کر مالش کی تب اُسکی داہنی جنگھا سے ایک پرش چھوٹے قد کا بُری صورت کوئلہ کے سمان رنگ۔ لال لال نیتر والا اوتپن ہوا۔ اور اُس سے بھیل اور نکھاد یعنی ملاح پیدا ہوے اور ملیچھ بھی اُسی سے پیدا ہوے۔ پھر دوسرے انگ سے منترون کے بل دوسرا پتر پرتھو نام پیدا ہوا۔ جو راجہ اندر کے سمان درشن جوگ سارنگ دھنش دھارن کیے ہوے تھا۔ بید ون کو انگ سہت جاننے والا تھا۔ اُسنے رشیون سے کہا کہ مجھے کیا آگیا ہی؟ دیوتاون اور رشیون نے کہا کہ دھرم کے کام کرو۔ اور جو دھرم کے خلاف کام کرے اُسکو ڈنڈ دو اُس نے پران کیا کہ مین سنسار کی رکشا کرونگا۔ پرنتو برہمنون کو ڈنڈ نہین دونگا۔ اُسکے پرودہت شکر جی ہوے۔ سارسوت برہمن

اسکا نسترہی ہوا اسطرح پہلے بشن جی - دوسرا برہما یعنی پرجاپت - تیسرا اکیرت مان - چوتھا کردم پانچوان انگ - چھٹا اتبل ساتوان نیتر بین - آٹھوان پرتھو - ہوا منشون مین یہ بہت سریشٹھ منش ہوا - اسکی پرسنسا کرنے کے لیے ایک منش ستو نام دوسرا ماگدھ اوتپن ہوئے - بین کا نیتر ان دونون سے بہت پرسن ہوا - ستو کو انوپ دیش - اور ماگدھ کو مگدھ دیش دیا - پرتھو نے ساری پرتھی کو جو اونچی نیچی تھی اپنے دھنش بل (تیر کی طاقت) سے یکسان کیا اور پہاڑون کو اکٹھا کر دیا - دیوتاون اور رشیون نے اسکو راج تلک کیا - کوبیر جی نے اسکو بے انتہا دھن دیا اور ہماچل وغیرہ پربتون اور سمدر نے رتن اور سونا اسکو دیا - اسکے راج مین کسی روگ یا چور کا خوف نہین ہوا - راج کا شبد پرتھو سے پرگٹ ہوا - اور پرتھو سے پرتھوی اور پرتھی مشہور ہوئی - راجا بین کے وقت مین کال پڑا تھا - جب پرتھو راجہ ہوئے تو اسنے پرتھی سے جو بشکل خوبصورت عورت کے راجا کے سامنے آئی کہا کہ تم سب طرح کا اناج نکالو - پرتھی نے کہا کہ مین گائے روپ ہوتی ہون - تم مجھ کو شیر دار گائے کیطرح دوہو چنانچہ ایسا ہی ہوا تو سترہ قسم کا غلہ اور بہت طرح کا میوہ زمین سے نکلا - راجا نے وہ سب آدمیون کو تقسیم کیا - شہر گانون - کپڑا طرح طرح کا اور تلوار تیر وغیرہ ہتھیار - چونہ - سفیدی پتھر - وغیرہ سب راجا پرتھو کے عہد مین بنا - اور زمین ہموار ہوکر آبادی مکانات شہر و گانون کی ہوئی - برہمنون اور گوؤن کی رکشا کرنے سے کشتری شبد کہا جاتا ہے - اور بھوم کا نام پرتھی ہوا - اور آپ سناتن بشنو جی نے مرجادا استھت کی - اور جوگ بل سے آپ بشن نے اسی کے دیہہ مین پرویش کیا اسی سے یہ منش دیوتاون کے سمان ہے - اور اسی سے سارا جگت راجہ کو پرنام کرتا ہے - اس لوک مین سمجھو دریشٹی راجا کے چت اور کرم سے کیا ہوا اوتم پھل کلپنا کیا جاتا ہے - دیوگن کے سوائے سب لوگ راجا کے آدھین ہوتے ہین - کارن (سبب) اسکا یہ ہے کہ پرتھم بشنو جی کے مستک مین سونے کا کمل چنہہ (نشان کنول طلائی) اوتپن ہوا - اس سے دھرم کی رکشا کرنے والی دیوی لکشمی پیدا ہوئی اور لکشمی سے ارتھ (مطلب) اوتپن ہوا - اس ارتھ سے دھرم ہوا - اور لکشمی جی راج مین استھت (قائم) ہوئین - اسی طرح سے راجا کے مستک (پیشانی) مین کنول چنہہ کا تیج بھرا ہوا سب سے پہلے راجاؤن مین راجہ پرتھو کے مستک مین پرگٹ ہوا - اسی چنہہ کے کارن راجہ بشنو کی مہاتم کا جاننے والا اور بدھی مان ہوکر پرتشٹھا پاتا ہے - جیسی سریشٹھ بدھ راجا کی ہوتی ہے ویسی دوسرے منش کی نہین ہوتی - نہ ایسا پراکرم اور تیج کسی منش مین ہوتا ہے - راجا کے مکھ پر ایسا تیج ہوتا ہے کہ کوئی منش اسکی طرف نگاہ بھر کے نہین دیکھ سکتا ہے - جو وہ آگیا دیتا ہے وہی سب منش کرتے ہین اور راجا کے آگے ہاتھ جوڑتے ہین - رشی - منی تپیشری لوگ جو مدت تک تپ اور بھگوت ارادھن کرتے ہین - ان کے شریر چھوڑنے پر دیوتا انکو سرگ مین لیجاتے ہین - اور جسقدر جسکا تپ ہوتا ہے اتنی مدت تک سرگ مین آنند کرکے پھر وہ بصورت ستارہ کے گنجن بھوم مین نواس کرتے ہین جسکی زمین سونے کی ہے اور رتنون سے بھری ہوئی ہے - پھر وہان سے اس نرلوک مین راجاؤن کے گھر وہ تپیشری لوگ جنم لیکر راج کرتے ہین - راجاؤن کا ادھکار بھی دیوتاون کے سمان ہوتا ہے - جو کوئی راجا کے درشن کرے سکھ اور آنند ہوگے - جو ان سے شترتا کرے نارائن کا کوپ (غضب) اسپر ہووے - گویا وہ منش جو راجہ کے خلاف ہوتا ہے پرمیشر کے برخلاف ہے - ہے یدھشٹر برہما جی نے شاستر بنایا جس مین شاستر پران مہرشیون کی پیدائش تیرتھون اور نکشترون کا بنس اور چارون آشرم کا دھرم چاترہوتر چارون برن کے دھرم اسیطرح چار دن بدیاؤن کا حال اسمین بیان کیا اتہاس بید سب بنائے تپ گیان اہنسا استی جھوٹ ابھی نیست بزرگون کی سیوا دان سمورج اشنان وغیرہ نوج کشتی سب جانداروں پر دیا کرنا اور سارے منتر اسمین

بیان کیے ہین مایدرادس برہماجی کے شاسترمین پاتال کا حال بھی لکھا اور یہ بھی لکھا کہ دیوتا اور نردیو (راجہ) برابر ہین یعنی دونون ایکسان جانے ۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے شانتی پرب ۔ راجہ کے مستک مین کنول طلائی پیدا ہونا ۔ ستائیسوان ادھیائے ۔

اٹھائیسوان ادھیائے

راجہ کو جو کرم کرنے جوگ ہین اُنکا برنن (بیان)

بھیشم پتامہ جی نے کہا کہ! راجاؤن کے بھیے جو دھرم تم نے پوچھے وہ مین نے برنن کیے اب کیا پوچھنا چاہتے ہو؟ راجہ یدھشٹر نے کہا کہ مہاراج! راجاؤن کو اپنے دیش اور پرجا کی بہبودی کے لیے کیا کرنا چاہیے؟ ۔ اور کس طرح ڈنڈ دینا چاہیے؟ اور کن لوگون کو اپنا صلاح کار رکھنا چاہیے؟ یہ سب باتین مجھے سمجھا کر فرمائیے! بھیشم پتامہ نے کہا کہ! راجا کو کرودھ نہین کرنا چاہیے ۔ سب سے بشیش یہ بات ہے کہ ستّ بادی ہو اور جو کچھ کھوجن اُسکے آگے آوے اپنے کٹنب اور نوکرون کو اُسمین سے کھلاوے ۔ اور سب کے اوپر دیا اور کرپا کی درشٹ رکھے پرائی استری کو بُری نگاہ سے نہ دیکھے ۔ ارتھات اپنی پرجا کی استریون کو نظر بد سے نہ دیکھے ۔ اور جو کچھ بُرائی کسی اپنے آدمی سے بھول چوک کرکے ہوگئی ہو اُسکو چھمان (معاف) کرے ۔ داس یعنی خدمتگار اور اردلی کے لوگ ۔ جتی اور طاقتور اور بہادر لوگ رکھے ۔ اور راج کاج کو سب کامون پر ادھک (مقدم) جان کر اپنی پرجا کے دُکھ اور سُکھ کو اچھی طرح سے جانے ۔ اور اُنکے حالات دریافت کرتا رہے ۔ اور پرتھی کے پیدا ہوئے اناج وغیرہ پیداوار سے چھٹا حصہ راج کا مقرر کرے ۔ اس سے زیادہ نہ لیوے ۔ جو زمیندارون اور کاشتکارون کو اناج بونے اور سینچنے کی سردھا ہووے ۔ پرجا سے ڈنڈ کا روپیہ نہ لیوے یعنی کھانے پینے پہننے کی چیزون پر محصول نہ لیوے ۔ خاص خاص چیزین جس مین پرجا کو زیادہ فائدہ ہووے ان مین سے کسی پر تھوڑا محصول لگاوے تو مضائقہ نہین ہے ۔ جسقدر روپیہ اور اناج کی زیادہ ہوگی راجہ کا خزانہ بھی اُس سے بڑھے گا ۔ پرجا کو پتر کے سمان رکھیگا تو پرجا کے لوگ بھی راجہ کے اوپر جان دینے کو تیار ہونگے ۔ اور اُسکے راج مین اُسکو پاکر دوسرے کی راجدھانی سے چلے آوینگے ۔ اور راجہ کو اپنے راج بڑھانے اور دیشون کو لینے کی اچھا کرنی جوگ ہے ۔ اپنی راجدھانی پر سنتوش (قناعت) کرنا راجہ کو اوچت نہین ۔ چور ۔ ڈاکو ۔ راہزن منشون کو ڈنڈ دینا ۔ اپنے راج سے نکال دینا ۔ جہان ایسے لوگ آباد ہون اُن کو نگاہ مین رکھنا ۔ اور اپنے علم سے جان بوجھ کر راجا کو ناواجب روپیہ اپنے خزانہ مین نہین ملانا چاہیے ۔ اور جو روپیہ ڈنڈ وغیرہ کا آوے وہ بھی خزانہ سے باہر الگ رکھنا چاہیے ۔ اور دھرم کے کامون مین اُسکو خرچ کرنا واجب ہے تاکہ خزانہ مین برکت ہو کر ترقی ہوتی رہے ۔ اور ڈنڈ اتنا لیوے کہ ڈنڈ دینے والا برباد اور محتاج نہ ہو جاوے ۔ اُس کے بال بچون کی پرورش کے لیے اثاثہ چھوڑ دے ۔ راجا کو قلعہ اپنا مضبوط اور اناج کے ڈھیرون سے بھرا رکھنا چاہیے اور منتری اور اہلکار ایسے رکھے جنپر اُسکو بھروسا ہووے ۔ اور اُن کی پرکشا کرنی ہووے ۔ جو حکم نہ مانے اُسکو سزا یعنی ڈنڈ دینا اوچت ہے نہین تو راجا کا سبھے (رعب) جاتا رہتا ہے ۔ جو کوئی راج کا دھن بددیانتی سے لیوے یا خفیہ طور پر لیتا ہووے اُسکو اچھی طرح جان کر تحقیقات کرکے ڈنڈ دیوے اور پھر روپیہ پیسہ کے کامون مین اُسکو دخل نہ دیوے اور نگاہ رکھے ۔

اپنے نوکرون چاکرون سے زیادہ گفتگو نہ کرے اور مختصر بات کرے اور مختصر سا جواب لیوے۔ جو لوگ بڑے عہدون پر مقرر ہون اُنکی عزت برقرار رکھے۔ مگر ایسا بھروسہ کسی کا نہ کرے کہ بالکل اُسکی طرف سے بیخبر ہو جاوے۔ ایسے منش بہت کم ہوتے ہین جن پر بالکل بھروسا کیا جاوے۔ جو لوگ ہر ایک جگہ آتے جاتے ہین یا جنکا خلق اچھا نہین ہے یا بے شرم ہین یا نشہ باز ہین اُن سے کم ملنا اور کم بولنا چاہیے کیونکہ ایسے منش کو اچھا نہین مانا گیا ہے۔

اِتی سری مہابھارتے۔ شانتی پرب۔ راج دھرم برنن۔ اٹھائیسوان ادھیاے۔

انتیسوان ادھیاے

چارون برنون کا دھرم

جدھشٹر نے کہا کہ مہاراج! چارون برنون کو کیا کرنا چاہیے۔ اور راجہ کو اپنے پاس برہمن کس طرح کا رکھنا چاہیے؟ بھیشم پتامہ نے کہا کہ جگت کے سوامی سری کرشن جی کو پرنام کر کے کہتا ہون کہ کرودھ (غصہ) نہ کرنا۔ ست بولنا۔ چھما کرنا۔ اپنی بواہتا استری سے سنتان پیدا کرنا۔ پوتر رہنا۔ کسی سے دشمنی نہ کرنا۔ شُدھ بھاو سب سے ہونا یہ تو سب برنون کا دھرم ہے اب برہمن کا دھرم سنو۔

برہمن وہ ہے جو اپنی اِندریون کو اپنے بس مین رکھے اور برہم کو جانے۔ برہمن کو وہ شاستر اور وید بدیا پڑھنی چاہیے جو رشیون نے بتلائی ہے۔ پہلا کرم برہمن کا وید پاٹھ کر کے اُسپر عمل کرنا ہے۔ اسلیے چاہیے کہ وید اور وید کے انگون کو سمجھ کر پڑھے اور اورون کو پڑھا دے۔ اسکے بعد جوتش وغیرہ بدیا جو چاہے پڑھے۔ ست بولے۔ کیونکہ ست کے بولنے مین برہمن کو بیکنٹھ پراپت ہوتا ہے۔ دھرم کے کام کرے اور دوسرون سے کرائے۔ دنیادارون کے کام نہ کرے۔ کس لیے کہ جو برہمن ہو کر کشتری۔ ویش۔ شودر کے کرم کرتا ہے وہ نرک بھوگتا ہے۔ اور سنسار مین داس یعنی غلام اور کتا۔ بھیڑیا۔ وغیرہ نامون سے پکارا جاتا ہے۔ برہمن کو جو دھن پراپت ہووے تو بیاہ کرے اور سنتان پراپت کرے۔ جو کچھ برہمن کو دان مین ملے اُسکے چھ بھاگ (حصے) کرے ایک بھاگ دیوتاؤن کا دوسرا حصہ دان کرے۔ تیسرا حصہ ماتا پتا کے نمت اور چوتھا حصہ ایسا رکھے کہ جب کوئی جاچک آوے اُسکو دے سکے۔ ایک حصہ اپنا اور ایک حصہ اپنی استری اور بیٹرون نوکرون کا رکھے۔ کسی سے شترتا (دشمنی) نہ رکھے۔ بلکہ سب سے مترتا (دوستی) رکھے اور مدھر بچن بولے۔ کسی سے جاچنا نہ کرے۔ اور گدا اگری نہ کرے۔ پرانے بستر (کپڑے) پہنے ہوے دان مین نہ لیوے۔ اپنا کرم چھوڑ کر دوسرا کرم نہ کرے اور پراتہ دن بھگوت سمرن و پوجا ونارائن کا دھیان سچے دل سے کرتا رہے۔ جب اُسکے گھر مین پُتر پیدا ہو جاوین اور گرہست کرم کرنے کے جوگ ہون تب برہمن کو چاہیے کہ گرہست آشرم کو چھوڑ کر جنگل مین جا کر تپ کرے اور گھر کا سب کام اپنے بیٹون کے سپرد کر جاوے بن مین رہ کر کسی سے جاچنا (سوال) نہ کرے۔ بن کے پھل پھول کھاوے اور ندی کے کنارے یا سرسبز بن مین نارائن کا دھیان اور سمرن کرے۔ ایک دفعہ دن بھر مین جو پھل پھول مل جاوین بھوجن کر لیوے۔ جو کوئی اُس سے مانگے تو بشرطیکہ اُسکے پاس ہون یا اُسکے اختیار مین ہون انکار نہ کرے۔ برہمن کو چھ کرم کرنے سے پرہیز کرنا چاہیے (۱) تیر و کمان وغیرہ شستر (ہتھیار) نہ لیوے (۲) شترو کو بھی نہ مارے۔ جہانتک ہو سکے آپ اپنی رکشا کر لیوے (۳) کھیتی نہ کرے نہ بیوپار

مین

کرے اور نہ نوکری کرے (۴) راگ گانا۔ باجا بجانا۔ نرت کرنا نہ چاہیے (۵) سنگرام اور مُجدّھ نہ کرے (۶) کسی کو گالی نہ دیوے نہ بُرا کہے۔

چھتری۔ راجاؤن کو چاہیے کہ برہمن کا ستکار کرین۔ اپنا دل فیّاض رکھین۔ لوگون کو ردیہ۔ پرتھی۔ بستر۔ گھوڑے وغیرہ دیتے رہین اور خود کسی سے نہ مانگین۔ پرجا کا پالن اور شتروکا ناش کرین۔ چھتریون کا دھرم سنگرام مین مرنا ہی۔ جو چھتری رَن بھوم مین کسی شترو کے ہاتھ سے مارا جاوے وہ سیدھا بیکنٹھ کو جاتا ہی۔ اُسکے سب پاپ ناش ہوجاتے ہین راجا کو چاہیے کہ اپنے دیش کے سوا اور دیش لینے اور شترؤن کے مارنے کی فکر مین رہے۔ اپنے دوت چارون طرف بھیجے اور اُن کی خبر لیتا رہے۔ اور جہان دشمن ہو اُسکو جس طور سے بنے بجے (فتح) کرے۔ جہان ضرورت ہو اپنی سینا اور سیناپت بھیجے۔ اور جہان آپ کو جانا ہو آپ سینا لے کر جاوے۔ سنگرام مین اپنی سوربیرتا دکھاوے جُدھ سے مُنھ موڑکر بھاگنے مین بُرا کلنک لگتا ہی سنسار مین اُن کا اپجس ہوتا ہی لوگ اُسکی سدا ننداکرتے ہین چور اور ڈاکوؤن کو جہان دیکھے وہین اُن کو مارے۔ جس دیش کو بجے کرے اپنی پرجا کے سمان اُسکو پالن پوشن کرے۔ اور اپنی سینا کو اپنی جان و جسم کی مانند پیار کرے تو سینا اور سیناپت راجہ کے لیے جان دینے مین دریغ نہین کرینگے۔ جب راجہ کا پُتر سب کام کرنیکے لائق ہوجاوے تو اُسکو راج ملک کرکے آپ بن کو جاوے اور جو وہان ضرورت ہو گھر سے منگالے یا بن کے پھل پھول کھاوے کسی سے سوال نہ کرے۔ اگر بہت تنگ ہو اور بن کے پھل پھول بھی نہ ملین تو کسی برہمن تپیشری سے پھل اور پھول اپنے آدھار کے نمِتّ مانگ لیوے اسکا ڈر نہین ہی۔ جو راجہ نیاو (انصاف) کرے اُسکو وہی پھل ہوتا ہی جو تپیشری لوگون کو تپ کرنے مین۔ اِس لیے اگر راجہ راج نہ بھی چھوڑے اور انصاف کرکے راج کرے تو جنگل اور بن مین جانے کی ضرورت نہین ہی۔ کیونکہ رشیون کا بچن ہی کہ جو پھل برسون تپ کرنے سے جوگیون کو ملتا ہی وہی پھل راجہ کو نیاو کرکے پرجا کی پالن کرنے مین ایک دن مین ملتا ہی بلکہ تپ سے زیادہ اُسکا پھل راجہ کو ہوتا ہی۔ اسیلیے راج نیت سے راج کرنا تپ کرنے سے اوتم ہی۔ کشتری جگ کرے دوسرے کو نہ کراوے۔ دان دیوے خود نہ لیوے۔ وید پڑھے دوسرے کو نہ پڑھاوے۔ ویدون کا پڑھانا برہمنون کو اوچت ہی۔ کشتری ہوکر سنگرام مین پیٹھ دکھاوے تو اُسکی پرشنشا (تعریف) نہین ہوگی۔

ویش۔ کا یہ دھرم ہی کہ بید پاٹھ کرے۔ بیوپار سے دھن کو اکٹھا کرے۔ گاے پالے۔ پشوؤن کا پوشن بتا سمان کرے۔ چھہ گائین ہون تو سال بھر مین ایک گاے راجہ کو دیوے اور ایک برہمن کو دیوے اور ایک گاے کے دودھ کو تین ارتھات اور لوگون کو دیوے اور باقی اپنے خرچ مین لاوے اور بیوپار کے نفع سے ساتوان حصہ لیوے۔ اسیطرح کھیتی کا ساتوان بھاگ لے۔ اور ضعیف العمری مین گرہست کو چھوڑکر بن مین رہکر تپ کرے۔

شودر۔ اوپر لکھے ہوے تینون برنون کی سیوا کرے۔ کیونکہ شودر سب برنون کی ٹہل (خدمت) کرنے والا۔ داس (غلام) ہوتا ہی۔ شودر کو کبھی آپت کال مین بھی اپنے سوامی کی سیوا چھوڑنی نہین چاہیے۔ شودر کو دھن اکٹھا نہین کرنا چاہیے کیونکہ شودر اگر دھن وان ہوجاویگا تو اوتم برن والون کو اپنے آدھین کرلیگا۔ شودر اگر گیان وان ہو تو اُسکو بھی بڑھاپے مین پرماتما کی عبادت جنگل مین جاکر کرنی چاہیے تاکہ وہ بھی سنساری سُکھ بھوگ کر انت مین اپنی شُبھ گتی کراوے۔ اوتم برن والون کو چاہیے کہ پالن پوشن شودرون کا کرتے رہین۔ پُرانے بستر شودرون کو دیدین۔ جو شودر

جس اوتم برن کی سیوا کرے وہ ہی اُسکی پالن پوشن کرتا رہے - جو شودر کھوٹے چال چلن کا ہو اُسکو کوئی اوتم برن والا نوکر نہ رکھے نہ اُس سے سیوا کرادے - مانسی جگ سب برنون کے لیے بہت اچھا ہوتا ہے - اور یہ جگ ایسا ہے کہ دیوتا بھی اُسکی کامنا رکھتے ہین - جیسے کہ اور سب جگون مین جو وید کے انوسار کیے جاتے ہین سب دیوتا اپنے بھاگ کو پاتے ہین - اِسی طرح مانسی جگ سے بھی دیوتا پرسن ہوتے ہین - راجاؤن کو جگ کرنا بہت ضرور ہے -

اتی سری رام کرت مہابھارتے - شانتی پرب - چارون برنون کے دھرم برنن - انتیسوان ادھیاے -

تیسوان ادھیاے

جب ساری پرجا شستر دھارن کرے دیش مین ہلچل پڑجاوے اسوقت راجا کو کیا کرنا چاہیے

راجہ جدہشٹر نے کہا کہ جب ساری پرجا ہتھیارون کو دھارن کرلے اور سب اپنے اپنے دھرمون سے بکھہ ہوجاوین اور کشتری دھرم ناش ہوجاوے تو اُسوقت لوک کا راجہ کیونکر اپنی رکشا کرے بھیشم جی نے کہا کہ سب برنون مین برہمن سریشٹ ہین وہ دان تپ جگ شانتی سوبھاو سے اپنا کلیان چاہین اُن مین جو بیدپاٹھی ارتھات بیدپاٹھ کا پراکرم رکھنے والے برہمن ہین وہ چارون طرف سے اودیوگ کرکے راجا کے پراکرم کو بڑھاوین جیسے کہ سب دیوتا ملکر اپنے راجا اندر کا پراکرم بڑھاتے ہین اوتارے ہوے راجا کی بھی رکشا کرنے والے برہمن بھی ہین جو راجا گیانی ہین وہ برہمنون سے ایسے وقت مین اُدیوگ کراکے برہمی کو بجے کرتے ہین اور پھر دیش مین منگل کاری کرم کرے تب سب برن اپنے اپنے دھرم مین سادھن ہوجاوین جدہشٹر نے کہا کہ جب بے مرجاد ہوکر چورون سے برن سنکر پیدا ہوکر شستر دھاری چارون برن ہوجاوین ارتھات برنون کی پہچان باقی رہے اور کشتری اگیانتا سے برہمن کے ساتھ دشمنی کرے تو اُسوقت برہم کل کا رکشک کون ہو بھیشم جی نے کہا کہ جب تپ برہم جرج شستر پراکرم چھل اور سچائی یعنی بنا چھل کے ساشن کرنا ڈنڈ دینا مناسب ہے تو برہمنون کے اوپر جو ادھرم بے مرجادگی سے کرے اُس کشتری کو برہمن ہی ڈنڈ دیوے کیونکہ کشتری برہمنون سے پرگٹ ہوے ہین جل سے اگن برہمن سے کشتری پتھر سے لوہا پیدا ہوا جب لوہا پتھر کو کاٹتا ہے اور اگنی جل کو بجھادے اور کشتری برہمن سے شترتا (عداوت) کرے تو یہ تینون ناش ہوجاوین ہے جدہشٹر کشتریون سے अजप جے برہمنون کا تیج بل دیکھا گیا ہے برہمن کا پراکرم کم اور کشتری کا کٹھن ہوتا ہے برہمنون کے اور سب برنون کے شتر ہوتے ہین برہمنون کو اور اپنے دھرمون کو اور اپنے آپ کو بچانے والے جو پرش جیو کو تیاگ کے سنگرام کرتے ہین وہ پوتر اور کرودھ کو جیتنے والے اچھے اچھے لوک پاتے ہین برہمنون کے لیے سب برنون کو شستر دھارن کرنا مناسب سمجھا گیا یعنی برہمنون کی رکشا کرنا عین فرض جانا گیا وہ سورما جو ایسا کرتے ہین برت دھارن کرکے اگنی مین پرویش کرنے والون کے مانند ایسے ادیجے اور اوتم لوک پاتے ہین جو جگ کرنے اور بیدپاٹھ اور تپشیا آدک کرمون سے بھی ویسے لوک پراپت نہین ہوسکتے ارتھات وہ پرم گتی اور موکش پاتے ہین برہمن کو تینون برنون کے اوپر شستر دھارن کرنے سے دوش نہین ہوتا اسیطرح تینون برنون کے منشون نے دنیہ تیاگ کرنے سے دوسرا دھرم اچھا نہین جانا وہ لوگ استت کے لائق ہین اُنکو نمسکار ہے اُنکا کلیان ہو جو برہمنون کے شترؤن کو مارنے مین اپنی دنیہ ارپن

کردیتے ہین منو جی مہاراج نے اُن سوربیرون کو سُرگ کا نواس کرنے والا اور برہم لوک کا بجے کرنے والا کہا ہی جیسے اسومید
جگ کے اَمرت اشنان سے منش پوتر ہوتے ہین اور جیسے سنگرام مین پاپ کے ناش کرنے والے استر اور شستر دون سے
سنمکھ مرنے والے پوتر ہو جاتے ہین اسی طرح دیش کال کے کارن سے دھرم اور ادھرم دونون لوٹ پوٹ ہو جاتے ہین
ارتھات دھرم ادھرم روپ ہو جاتا ہی وہ دیش کال اسی طرح کا ہی سب کے تر نردئی کرم کرتے ہین سُرگ چلے جاتے ہین جو
دھرم مین پرورت کشتری پاپ کرم کرتے ہین وہی پرم گتی پاتے ہین کشتری آدک برن والے اپنے برن کے برخلاف
کرم ہونے سے اور برہمن اپنی رکشا کے نمت تینون کال مین مشکل سے بجے ہونے والے نیچون کے بجے کرنے کے لیے شستر
دھارن کرتے ہوے دوش نہین پاتے ہین راجہ جدھشٹر نے پوچھا کہ چور اور برن شنکرون کا سموہ اُٹھنے اور کشتریون کے
غافل ہو جانے پر دوسرا برن پراکرمی پرجا پالن کے لیے چورون کو بجے کرے اور وہ برہمن ہو یا بیش یا شودر ہو چورون سے
پرجا کی رکشا کرے اور دھرم سے ڈنڈ دھارن کرے دوسرے کے جوگ کرم کو کرے یا نہ کرے چاہیے منع کرنے کے لائق ہو
یا نہو میری بُدھی مین اِس کارن سے کشتری کے سواے دوسرے برن کو بھی شستر دھارن کرنا اوچت (مناسب) ہی بھیشم
جی نے کہا کہ جو شودر یا دوسرا کوئی بنا نو کا (کشتی) کے ندی کے نو کا ہو وہ سب طرح پرشٹھا (تعریف) کے لائق ہی ہے جدھشٹر
جسکی رکشا کرنے مین انسان آرام سے اپنا کام کرے اور ناتھون یعنی لاوارثون کی رکشا ہو وہ پریت سے اُسی راجا کو اِسطرح
پوجین جیسے اپنے باندھون کو پوجتے ہین کوئی پرتھی دان کرنے والا اسمان پو مانتے کے جوگ ہی جو بیل کی سواری
کے لائق نہین اُس سے کیا پرپوجن ہی اور دودھ نہ دینے والی گاے سے بھی کیا مطلب ہی ایسے ہی بانجھ استری کس مطلب
کی ہی ایسے ہی رکشا نہ کرنے والے راجا سے کیا پرپوجن ہی جیسے لکڑی کا ہاتھی اور چرم کا ہرن اور نامرد آدمی بنجر کا کھیت
ناکارہ و بے مطلب ہوتے ہین اسی طرح جو برہمن بید پاٹھی نہین اور راجا محافظ نہین اور بادل برکھا رہت یعنی نہ برسنے
والا بادل یہ سب ہیچکارہ و بے مطلب ہین جو آدمی سجن پرشون کی ہمیشہ حفاظت کرتا ہی اور نیچ پرشون کو اچھے رستے
چلاتا ہی وہی راج کے جوگ سمجھا جاتا ہی اور اُسی سے راج کا بھار دھارن کیا جا سکتا ہی۔

اِتی سری رام کرت مہابھارتے۔ شانتی پرب تیسوان ادھیاے۔

اکتیسوان ادھیاے

رتج برہمن راجاؤن کے پاس ہمیشہ رہنے والا کیسا ہونا چاہیی اور جگ کی دکشنا کا پرمان ورنن

راجہ جدھشٹر نے پوچھا کہ رتج کس نمت مقرر کیے جاتے ہین اور اُنکا سبھاو کیسا ہونا چاہیے اور وہ کیسے ہونے چاہیین بھیشم
جی نے کہا کہ شام بید آدک بیدون اور شاسترون کو جاننے والا ہر روز اپنے کرم دھرم مین ساودھان برہمنون مین جو
پرکار سے کرم مین پرورت ہو وہ رتج کہا جاتا ہی جو رتج ہمیشہ ایک ہی راجہ کے سمیپ رہنے والا اور شترون کے پرشنون (سوالون)
کا اُتر دینے والا سب کا متر اور سمدرشی ہو دیاوان سمت بادی بیاج (سود) نہ لینے والا شُدھ انتش کرن نمر دتا اور اہنکار
رہت تپا مکت شہانت چت اندر باہر سے ایک سب باتون کا جاننے والا دیسرج دان تپ کرنے والا جیون کی ہنسا نہ کرنےوالا
گیان وان اور برہم آسن کے جوگ ہو وہی رتج کہا جاتا ہی اور وہی پرشٹھا کے جوگ ہی جدھشٹر نے کہا کہ بید کا بچن جگ کی دکشنا کا

کی بابت یہ ہی کہ یہ دینا چاہیے وہ دینا چاہیے مگر اُسکی تعداد اور حد نہین کچھ بتائی گئی اور سامرتھ کو بھی نہین دیکھا سردھا
اور دان سے جگ کرنا چاہیے یہ بید کی سرتی ہی نشپھل کرم والے جگ کو سردھا کیا پورن کریگی یعنی جتنی گنو اُتنے ہی بستر
یا اُنکے بدلے چرو دیوے یہ نردھن کے لیے بتایا گیا ہی جو سامرتھ دان پرش گنو کے استھان پر چرو دیوے تو وہ ہتیا جگ ہی
بھیشم جی نے کہا کہ بے بات دکشنا جگون کا ایک ہی یہ بید کا بچن ہی دکشنا رہت جگ کسی دشا مین بھی پھل دایک نہین ہی
اسلیے تینون برنون کو دکشنا سہت جگ کرنا چاہیے برہمنون کا راجا سوم ہی یہ بید کی مرجاد ہی اُسکو بنا جگ کے بیچنا درست
نہین کیونکہ دولت کے ذریعہ حاصل ہووے سوم سے پھر جگ ہو سکتا ہی یہ دھرم رشیون کا کہا ہوا ہی لیکن اُسوقت جب کہ
پرش جگ اور سوم جگ نیاے کے انوسار کیا جاوے ایمان سے سنچت مہاتما برہمنون کے کیے ہوے جگ آدک شبھ
نہین ہوتے یہ بھی بید کی سرتی ہی تپ جگ کے بھی اُتم ہی یہ نشپھل سرتی ہی اُس تپ کا حال مین کہتا ہون ہنسا رہت ہو
ست بولنا دیا اور شانت چت ہونا اسی کو بدوانون نے تپ کہا دیہ کا سکھانا تپ نہین ہی بیدون کا پرمان نہ ماننا شاستر
کو اُلنگھن کرنا سب دھرمون مین پرورت نہونا یہ باتین اپنا ناش کرنے والی ہین کرم بھی گیان سے سنبندھ رکھتا ہی اُس کو
سمجھنا چاہیے کہ دس ہوم کرنے والون کی بدھی کو ساکل साकल्य اور چت روپ سرگ स्वर्ग اور گیان روپ گھرت یہ
ہی گیان کرنا اُتم ہی کیول جگ اُوچت نہین اور سب طرح کی کُٹلتا (ٹیڑھاپن) موت کا استھان ہی اور سیدھاپن برہم پد
ہی گیان کا بشے اتنا ہی ہی اور سب متھیا ہی -
اتی سری رام کرت مہابھارتے شانتی پرب - اکتیسوان ادھیاے -

بتیسوان ادھیاے

راج منتری کیسا ہونا چاہیے

راجہ جدھشٹر نے پوچھا کہ جو کام چھوٹے سے بھی چھوٹا ہی وہ بھی بغیر امداد (سہاتیا) کے اکیلے آدمی سے ہونا مشکل ہو جاتا ہی
پھر راجہ سے ہونا کس طرح آسان ہوگا راجہ کا منتری کیسے سوبھاو کا ہونا چاہیے اور کیسے منتری پر بسواس کرنا چاہیے بھیشم جی
نے کہا کہ چار پرکار کے منتری جاؤن کے ہوتے ہین ایک تو سمان پریوجن والا دوسرا پیرا تا بیٹھا تیسرا سنبندھی (رشتہ دار)
چوتھا بنایا ہوا پانچوان دھرماتما منتری بھی منتری ہوتا ہی جو کسی کا پکش پات (طرفداری) نہ کرتا ہو اور دونون طرف سے دھن
پانے کے کارن چھلی نہ ہووے جس طرف دھرم ہووے اُسی طرف وہ مائل ہووے یا وہ اودا سین بھاؤ رکھے جو بات
اُسکی سمجھ مین بُری ہو اُس کو اُس سے نہ کہے بجے کی چاہنا رکھنے والے راجا لوگ دھرم اور ادھرم دونون سے کرم کرتے
ہین ان چارون منتریون مین مدھ کے دو منتری اچھے ہین پہلا اور چوتھا سندگدھ ہو (مشتبہ) اور جتنے ہین سب سندکا
کے جوگ ہین اپنا کام اپنی آنکھون کے آگے کرانا ٹھیک ہی اسلیے راجا کو اپنے منتری کی رکشا مین ڈھیل نہ کرنی چاہیے
جو راجا ساودھان (ہوشیار) نہین ہوتے ہین اُنکا نراد ر ایمان سب لوگ کیا کرتے ہین متر بھی شتر و ہو جاتے ہین
انسان کی عقل ہمیشہ ایکسی نہین رہتی ہی اِس سبب سے کون اُس پر بھروسہ کرتا ہی اسلیے اُتم کرم اپنے سامنے کرے
یا کرا وے جو کوئی بہت بھروسہ کرتے ہین وہ غلطی کھاتے ہین مگر سب جگہ بھروسہ نہ کرنا ہمین بھی خطرہ ہی بھروسہ کال مر

ہی بسواس کرنے والا آپت مین پڑجاتا ہی جسپر بسواس کیا جاتا ہی اُسی کی اچھا پر جیتا ہی اسلیے کسی پر بسواس کرنا جوگ ہی اور کسی پر نہین اُسکو اچھی طرح سمجھ لینا چاہیے - بھروسہ نکرنے کی اتنی جگہ ہین جسکو جاننے کہ میرے مرنے کے پیچھے اسی کو راج ہوگا اُس سے ضرور بچتا رہے اور شنکا کرتا رہے گیانی لوگ اُسکو شترو (دشمن) کہتے ہین جیسے کھیت مین سے دوسرے کے کھیت مین پانی جاتا ہو وہان دیکھنا چاہیے کہ درمیانی چھوٹی چھوٹی پلیان ناش نہ ہوجاوین اگر وہ بہت پانی ایک دفعہ ہی چھوڑ دے تو سارا دیش برباد کرسکتا ہی اسلیے اپنے دیش کی حد پر جو راجا ہی جسکا راج اپنے راج سے ملا ہوا اور سامنے ہی جب تک وہ سرحد پر انتظام نہ رکھے تب تک بیوپار اور تجارت اچھی طرح نہین ہوسکتی ہی اسلیے وہ راجا کبھی بسواس کے جوگ نہین ہی ویسے ہی وہ راجا پانی کی زیادتی سے خوفناک اُس بند کو توڑنا چاہتا ہی جسکو اسطرح نقصان پہونچانے والا جاننے اُسکو اچھی طرح دھمکا دیوے - جو متر (دوست) ترقی سے خوش ہو اور نقصان مین بہت رنجیدہ ہو وہی متر ہی اور یہ بھی متر کی پریکشا ہی اور جسکو جانو کہ تمھارے نقصان سے اُسکا بھی نقصان ہی اُسکے اوپر بھروسہ کر دیجیے کہ پتا پر بھروسہ ہوتا ہی جو نقصان چاہنے والے ہین وہی شترو ہین جو راج کی ترقی سے عداوت نہین کرتا ہی جو اپنے پرکار کا راجہ متر ہوجاوے وہ آتما کی سمان کہا جاتا ہی جو راجہ کلین (اچھے راج کے خاندان والے) ہین شاسترون کو جانتے ہین کسی کے گُن مین دوش نہین لگاتے دیاوان پرشٹھاوان (قابل تعظیم) ہین جو کچھ ہو کر بھی شترو تا نہین کرتے ہین اُنپر بھروسہ کرنا چاہیے نیچ یا آچاری پرسنسا کے جوگ (تعریف کے لائق) متر ہو اُسپر تمھارا بھروسہ ہونا چاہیے ایک کام پر دو یا تین ادھکاری (عامل) مقرر نہین کرنے چاہیین کیونکہ سو بھاو ہر ایک کا جُدا جُدا ہوتا ہی جو منش چترد یا اور شیل وان دھرم کے جاننے والے کسی حالت مین دھرم سے بکھو نہ ہونے والے وہ تمھارے پردھان منتری ہون ذات برادری والون کے سوا کوئی اُنکا برا نہین چاہتا ہی دوسری ذات والے بھی نسکھا. اُنی نہین ہوتے ہین تو بھی وہ ایمان کے جوگ نہین ذات سے باہر ہوے منش کا بھی دوسرے لوگ اپمان کرتے ہین ایسے پرشٹھا رہت منشون کا رکشا استھان اُنکی ذات والے ہی ہوا کرتے ہین سنبندھیون یا برادری والون مین کسی برادری والے کا اپمان کرنے پر سب برادری والے اپنا اپمان سمجھنے لگتے ہین دوسری ذات والا نہ کر پاکرتا ہی نہ دوسری ذات والے کے آگے جھکتا ہی یہ بات سب ذاتون مین دیکھنے مین آتی ہین اسلیے ذات والون کی اپنی شیرین زبانی اور خدمت جسمانی سے تعظیم و توقیر کرتا رہے اور ایسا برتاؤ رکھے کہ اُن کو معلوم ہوجاوے کہ سب طرح ہمارا بھروسہ اسکو ہی گُن اور دوش اُنسے کہنا جوگ نہین ایسے چلن سے دشمن بھی عقلمند آدمی کے خوش رہتے ہین اور متر ہوجاتے ہین -

اتی سری رام کرت مہابھارتے - شانتی پربے تینتیسوان ادھیاے -

تینتیسوان ادھیاے

ذات برادری والون اور رشتہ دارون کو خوش رکھنا سری کرشن جی اور نارد جی کا سمباد

(نوٹ) یہ اتیہاس پرانی کتاب مین نہین تھا نئے چھاپے کی سنسکرت مہابھارت مین دیکھا گیا اس لیے درج کرایا گیا)

بھیشم جی نے کہا کہ اس موقع پر پراسا پوجی اور نارد جی کا سمباد سناتا ہون ایک دن نارد جی سری کرشن مہاراج کے درشن کو آئے

اور باتون ہی باتون مین اُنھون نے کہاکہ ہے باسدیوجی آپکے سب پروار والے اور ذات برادری والے آپکے چلن سے ایسے خوش کیونکر رہتے ہین اُنھون نے کہاکہ مین سب باتون مین اعتدال کو مدنظر رکھکر سب کے ساتھ میٹھا بچن کہتا ہون اور سب کے کٹھور بچن سہتا ہون ہمارے بھائی بلدیوجی بڑے پراکرمی اور بلوان ہین گد نازک لڑکا ہی اور پردومن کو اپنی خوبصورتی کا غرور ہی میرا سہایک کوئی نہین ہی اندھک اور برشنی نبش کے کشتری مہابھاگ اور پراکرمی سار ہو اور ون پر چڑھائی کرنے اور بجے کرنے والے رہے جسکی سہاے اندھک اور برشنی نبس کے کشتری نہ کرین وہ کیسا ہی ہو شکست کہا جاتا ہی اور جسکے ساتھی یہ کشتری ہوجاوین اُسکا سارا خاندان ترقی دن دونی پاوے اور کوئی اُسکی طرف آنکھ اُٹھاکر دیکھ نہ سکے ہو جب منع کرنے راجہ اوگرسین اور اکرورجی کے بین ایک کی طرفداری نہین کرتا ہون تاکہ دوسرا ناراض نہ ہو جسکے پتر یہ دونون نہ ہون اُسکو اس سے زیادہ کیا دُکھ ہوگا اسیلیے مین ایک کی بجے اور دوسرے کا اپمان نہین چاہتا ہون جسطرح دو جوا کھیلنے والون کی مان دونون پترون کے بیچ مین دُکھ پاتی ہی ای ناردجی میرا کلیان اور ذات والون کی بھلائی کسطرح ہو آپ بتلاوین۔ ناردجی نے کہاکہ ایک آپتی (مصیبت) ذات والون کی اپنے کرم سے اکرور اور اوگرسین کے ذریعہ اور ایک بچنون سے پرگٹ ہونے والی ہی کہ اُنکے بیٹے پوتے لڑنے والے پیدا ہوے ہین آپکو ذات برادری کے برودھ سے کسی طرح اوگرسین کا راج لے لینا مناسب نہین ہی جو مشکل سے ایسا ہو بھی جاوے تو بھی بڑا نقصان ہی اسیلیے آپ اپنی شیرین زبانی سے اس دکھ سے اُنکو چھوڑاؤ اپنے سامرتھ کے انوسار اَن دان چھمان شیلتا (نرمی) جیسا جسکو جانو ایسے مین اُسکی پوجا یعنی تعظیم کرنا یہی بغیر لوہے کا ہتیار ہی برودھ سے آپس مین بڑا نقصان ہوجاتا ہی آپ ان سب کے سوامی ہو جسطرح ہوسکے آپ رکشا کیجیے یہ سارا پروار آپکے آسرے ہی اُسکو ناش ہونے سے بچاوین ہے پرتھو آپ سب جیوون کے سوامی اور گورو ہو یہ اندھک اور برشنی نبش والے آپکے آدھین ہین یہ سب جادو ہو کا لوک پرنیت[1] ساری پرتھی کے سوامی ہین آپ بھوت بھوشت برتمان سب کے جاننے والے سب کے ایشور ہین رشی لوگ آپکی اوپاسنا کرتے ہین یہ سب جادو لوگ آپ سریکھے ایشور کے آسرے سُکھ پاتے ہین۔

انی سری رام کرت مہابھارتے۔ شانتی پربے تینتیسوان ادھیاے۔

چونتیسوان ادھیاے

مقامات مین انصاف کرنا اور اپنے ملک مین منصف اور دیانت دار عامل مقرر کرنے چاہئین راج دربار مین سوچ سمجھکر بات کہنی چاہیے۔

بھیشم پتامہ نے راجہ جدھشٹر سے کہاکہ راجہ کی سبھا مین جو بات کہے وہ سوچ بچار کے کہنی چاہیے نہین تو پرانو کی ہان ہوجاتی ہی کال برچھن رشی کا اتہاس تمھین سناتا ہون کہ ایک کوا پنجرے مین بند کرکے کال برچھن رشی راجہ کوشل راجہ کے دربار مین پہونچے۔ راجہ نے رشی کا بہت آدرستکار کیا۔ راج دربار کے لوگ حیران ہوے کہ رشی کوے کو لیکر کیون آئے۔ کھیم کشل پوچھنے کے بعد رشی نے کہاکہ یہ کوا پرشن کا اوتر (جواب) جتھا ادچت دیتا ہی۔ اسیلیے تمھارے پاس لیکر آیا ہون راجہ نے کہاکہ اس کوے سے کوئی پرشن (سوال) میرے سامنے کیجیے۔ کال برچھن نے کوے سے کہاکہ ہے کاگ! تجھکو بھی

[1] لہ وہ لوگ جو پرنست یعنی بالکل [illegible]

کہو ؟ - کوتے نے کہا کہ جو کوئی راجاؤن کے پاس آتا ہی بے مطلب نہین آتا - کوئی نہ کوئی کامنا اور لالچ ساتھ لے کر آتا ہی
راجہ یہ بات کوے کی سنکر مسکرائے - کئی سادھو بھی اسوقت سبھا مین موجود تھے جو اپنے تئین نارائن کا بھگت ظاہر
کرچکے تھے - اور راجہ سے کہ چکے تھے کہ تم سے ملنے کو آئے ہین اور کوئی کامنا نہین ہی - انھون نے بہت برا مانا کہ کوے
نے ان کے پرتکول کہا - جب رات ہوئی تو انھین آدمیون نے راجا کے آدمیون سے ملکر اس کوے کو مار ڈالا - صبحکو جب
راجہ کو خبر ہوئی تو انکو رنج ہوا اور وہ سمجھ گئے کہ لوگون نے اسکو سچ بات کہنے پر مار ڈالا - کال برچھن رشی سے بھی راجہ نے
کوے کے مرجانے کا افسوس ظاہر کیا - رشی نے کہا کہ ہے راجن ! آخر کو کوا ایکشی تھا اسنے سوچ سمجھ کر بانی نہین بولی - اس
کارن اسکے پران گئے - جو بچن کاگ نے علانیہ سب کے سامنے کہا اگر آپ کے کان مین کہتا تو آپ بھی خوش ہوتے اور لوگ
بھی اسکے دشمن نہو جاتے - چتر آدمیون کا قول ہی کہ راجاؤن کی پرسنتا بھی کٹھن ہی - منتریون کو سب طرح کے فائدہ کی امید
راجا سے ہوتی ہی - پرنت (لیکن) پرانون کی ہان بھی ناک پر رکھی ہوتی ہی - ذراسی بات پر راجہ لوگ کوپ (غضب) کو پراپت
ہوجاتے ہین اور ذراسی بات پر مہربان ہوجاتے ہین - چتر پرشون نے کہا ہی کہ متوالے ہاتھی سے سو قدم دور اور سنگھ
(شیر) سے ایک کوس اور نرپ (راجہ) سے سو کوس دور رہنا چاہیے - اور ایک مثل مشہور ہی سے " راجا جوگی اگل جل انکی
الٹی ریت ۔ ڈرتے رہنا پرسرام یہ تھوڑی پالین پریت " ۔ راجاؤن کو اپنے نوکرون پر ایسا ہی مزاج رکھنا چاہیے کہ وہ ڈرتے
رہین اور من مین نرمی رکھے - اور ایسے قواعد بنانے چاہیین کہ جس مین پرجا اور بیوپاریون وغیرہ کو نفع اور آرام ملے -
اور جس دیش مین نیاو کے لیے اپنے نوکر رکھ چھوڑے ہون ان کے حال سے بھی واقف رہے کہ اورون پر ظلم اور سختی تو
نہین ہوتی ہی ؟ - اور ناحق کسی کو تکلیف دے کر دھن تو نہین لیا جاتا ہی ؟ - جو راجا اپنے نوکرون کی طرف سے بھروسا
کر لیتے ہین اور بھروسہ کے لائق عامل لوگ نہین ہوتے ہین تو پرجا کو بڑا بھاری کلیش (دکھ) پہونچتا ہی - اور راجہ تک پہونچ
انکی نہین ہونے دیتے ہین - (جیسے کہ فی زمانہ ہو رہا ہی کہ گورنمنٹ انگلشیہ سے تو قانون حق رسی و رفاہ عام کے جاری ہوتے
ہین لیکن عامل صوبہ جات و قسمت و اضلاع انکی پابندی کما حقہ نہین کرتے - کال برچھن رشی نے راجہ کو مثل سے کہا کہ
کوے کی جان تو جاتی رہی آپ اپنے نوکرون پر خفا نہون کہ شاید اور کوئی جھگڑا کھڑا ہوجاوے - کیونکہ تمھارے نوکرون مین
سے جو اس دربار مین حاضر اور موجود ہین سب طرح کے آدمی ہین - جو منش اچھے ہین وہ کسی کے ساتھ برائی نہین کرتے -
اور برے لوگ کسی کے ساتھ بھلائی نہین کرتے ہین - جن لوگون نے اس کوے کو مارا ہی ان کو دریافت کر کے بمصلحت کچھ تھوڑی
سزا دینا ضرور ہی - ہم لوگ فقیر گوشہ نشین بن باسی ہین کسی سے دشمنی اور دوستی نہین رکھتے ہین - پرنت تم راجہ ہو - جس نے
کوے کو مارا ہی اسے ڈنڈ ملنا چاہیے کہ اس منش نے تمھارا بھی نہ مانا - یہ کہکر کال برچھن رشی راجہ کو اشیرواد (دعا) دیکر
چلے گئے - بھیشم پتامہ جی نے کہا کہ اس اتہاس کا تات پرج یہ ہی کہ راجا کی سبھا مین جو بات کہے اسکو خوب سوچ سمجھ کر
کہے - نہین تو پرانون کی ہان ہوجاتی ہی - اسکے بعد کہا کہ ہے پتر ! جب کوئی مقدمہ تمھارے سامنے آوے تو مدعی اور
مدعا علیہ کو اپنی نظر مین خوب جانچ لو - سچ جھوٹ اسی وقت معلوم ہوجاویگا - اور جو لوگ کمینے اور ہر جگہ پھرنے والے
ہین انکی گواہی پر بھروسہ نہ کرنا - اپنے دوت بھیجکر سچ حال دریافت کرلینا - اور جب کسی کو ڈنڈ دو تو اچھی طرح سمجھ بوجھ کر ڈنڈ
دینا - جلدی کرنا مناسب نہین ہی کیونکہ اکثر جلدی کرنے مین انصاف نہین ہوتا ہی - راجہ کو فقیر اور امیر سب کی فریاد سننی
چاہیے - تھانہ اور تحصیل اور خزانہ کے اہلکارون کے حال سے خبردار اور فوج یعنی سینا مین ہر ایک کے حال سے راجہ کو واقف

ہونا چاہیے - اور سیناپت ایسے آدمی ہونے چاہیین جو شٹ پشٹ (قوی ہیکل موٹے تازے) اور خوبصورت سجیلے
جوان ہون - اور جنکے سپرد کوئی دیش کیا جاوے تو انکو بھی اچھی طرح سمجھا دینا چاہیے کہ وہ اپنے نوکرون سے غافل نہ ہون
رعایا پر ظلم نہو سب کی حق رسی کیجاوے - اور جس کسی شہر یا ملک کا حاکم اپنے کام سے غافل ہو جاوے تو اسکی جگہ اور
لائق آدمی مقرر کرو - ایسا نہو کہ چور اور راہزن لوگ پرجا کو دکھی کرین - اور کسی دیش کے خزانہ مین کوئی روپیہ پیسہ جو ڈنڈ بد
سے لیا گیا ہو داخل نہ کرایا جاوے کہ انرتھ کا دھن (حرام کا روپیہ) کھانے والے سخت اور سیاہ دل ہو جاتے ہین -
اپنے شہر اور دیش مین سایہ دار درخت جابجا راستہ اور جنگلون مین لگاؤ کہ مسافرون کو انکے سایہ سے آرام پہونچے - سڑک
اور شاہراہ اور پگ ڈنڈی پر جہان درخت میوہ دار سایہ دار لگے ہوتے ہین سب آدمیون کو ان سے بہت طرح کا آرام پہونچتا
ہے اور جیسے کہ درخت میوہ دار ہوتا ہے ایسا ہی راجا بھی ہووے کہ اس سے سبھون کو فائدہ پہونچے - بیوپاریون - سودکاندارون
کے مال کی حفاظت کرنا راجاؤن کا دھرم ہے انکے مال پر بدنیتی راجا کو نہین کرنی چاہیے - چاہے کتنا ہی دھن انکا ہو وہ سب
راجا کا ہی مال ہوتا ہے - زمیندارون کو روپیہ بیل اور بیج کے لیے دیا جاوے کہ ملک مین آبادی ہووے - تم نے راجہ بل کا
حال سنا ہوگا کہ اسکو پاتال مین بھیجا گیا - راجہ جدھشٹر نے کہا کہ راجہ بل کا اتہاس کرپا کر کے سنا دین -

انتی سری رام کرت مہابھارتے - شانتی پرب - راج سبھا کا برنن چونتیسوان ادھیاے -

پینتیسوان ادھیاے

راجہ بل کا اتہاس اور راج دھرم

بھیشم پتامہ جی نے کہا کہ راجہ بل مہابلی ہوا ہے - بڑے پہاڑ کو گیند کی طرح ہاتھ پر اٹھا لیا کرتا تھا اور اسکو اٹھا کر اڑ جاتا تھا -
برہمنون سے شترو بھاو رکھتا تھا اور انکا نرادر (بےعزتی) کیا کرتا تھا - آخر برہمنون نے سراپ (بددعا) دیا کہ راج دھرم
تجھ سے نہین ہو سکتا اور نہ تو راج کے لائق ہے - اسلیے دھن سے رہت ہو کر پاتال (تحت الثرےٰ) مین نواس کریگا - آخر دیسا ہی
ہوا ! راجاؤن کو استریون کے سنگ مین زیادہ رہنا جوگ نہین ہے نہ جنگل اور پہاڑون مین شکار وغیرہ کے لیے پھرنا اوچت
ہے - جب کسی جگہ قدم رکھے واپس آنے کا راستہ پہلے دیکھ لے - اور سواے نارائن کے کسی بستو (شے) مین پریت نہ کرے
کہ زن و فرزند بھائی بندھ سب ناشوان جیو (فنا ہونے والے) ہین - اور تمام عالم کی چیزین نیست ہونے والی ہین - اور
جو ہم سے اتینت پریت پرگٹ کرے اسکو جانو کہ لمپٹ لباری ہے - مثل مشہور ہے "زود آشنا زود رنج - دیر آشنا دیر رنج" ہوتا ہے
بیسوا استریون اور ہیجڑے لوگون سے اور جو استری کو بھاونا سے الگ ہو جاوے انکا بھروسہ نہ رکھنا چاہیے - اور جو
استری پرم باچال (زیادہ بولنے والی) اور نرلج (بےشرم) ہو اس سے دور رہنا چاہیے - کبھی ایسی استریون سے بوا
نہ کرے - استریون مین لاج اور حیا بڑا گن ہوتا ہے - اگر ایسی بےحیا عورت سے پتر ہو تو وہ بھی بےادب اور بےشرم ہوگا - ماتا اور
دھاے (دایہ) کے دودھ کا اثر بہت ہوتا ہے - جو راجا پرجا کو دکھی رکھتا ہے اسکے دیش مین مینھ بھی وقت پر نہین برستا - جو راجہ
کی نیت بگڑ جاوے تو بجلی گرے - اولا پڑے - بھونچال آوے - دربھکش کال پڑے - راجہ کو زبان سے گالی نہ نکالنی چاہیے
کہ گالیان دینا اوچھے آدمیون کا کام ہے - اور جو بات کہے اس سے نہ پھرے - سچا یعنی راست گو ہو - جو کوئی شرن آوے

اُسکی رکشا کرے - اور دشمن کے فریب سے غافل نہ ہو جس ملک کو راجہ فتح کرے وہان کا راجہ شرن اوے تو اُس کو
بخشش کرنے سے اپنا مطیع کرلیوے - نہین تو اُسکو ملک سے باہر کردے - اور فتح کیے ہوے ملک مین سے جو لوگ
لائق ہون اُنکو بطور معافی اور جاگیر کے کچھ حصہ دیوے اور کچھ اپنے راج مین شامل کرلیوے - برہمنون اور رشیون کو جو
اُسکے دیش مین رہتے ہون بھوکا نہ رہنے دے - فقیرون اور محتاجون کو دینا راجاؤن کا دھرم ہے - جو منش سچے اور
پرماتما کے پہچاننے والے ہین اُنکی نصیحت اور آگیا پر کان دھرے - اور اُنکی عزت اور پرتشٹھا کرے - اور دان مان
سے پرپورن کرتا رہے - دان دینے سے کلیان ہوتا ہے - اور سنساری دُکھ دور ہوجاتے ہین - باغ بنوانا کنوے کھُدوانا -
اور اپنے پرکھاؤن کے نمت چھتری اور باغ باؤلی سمیت بنوانے چاہیین - گئوگھاٹ اور منشون کے اشنان اور دھیان
کرنے کے لیے اچھے اچھے گھاٹ بنوا دے تو اُس راجا کی سنسار مین پرتشٹھا ہوتی ہے - جو راجہ اپنی پرجا کو پیار سے رکھتا ہے
اُسکے دیش مین آبادانی بہت ہوجاتی ہے - وہی راجہ پرتشٹھا کے لائق ہے جسکی پرجا اپنے اپنے دھرم کرم پر قائم ہوکر شاستر
انوسار سندھیا پاٹ پوجا کرے - مندرون اور دھرم شالاون مین سادھو ابھیاگت کے لیے بھوجن ملتا ہو - جس کی
راجدھانی مین دھرم کا پرچار ہو ایسے راجاؤن کو یہان بھی سُرگ اور شریر چھوڑنے کے بعد بھی سُرگ پراپت ہوتا ہے یون تو
جو لکھے ہین ارتھات بردھ اوستھا مین راج اپنے پُتر کو دے کر راجاؤن کو بن مین جاکر نارائن آرادھن اور جوگ لکھا ہے
پرنت جو راجہ نیاو سے اپنی پرجا کو پرسن رکھے - اُسکا ایک دن تپیشرون کے ایک سال کے تپ کے برابر پھلدایک ہوتا
ہے - کچھ یہ ضرور نہین کہ گرہست آشرم کو چھوڑکر ہی نارائن کا دھیان اور اندریون کا سادھن ہوسکتا ہے نہین نہین گرہست
مین سب کچھ دھیان اور سُمرن اور اندریون کا سادھن ہوسکتا ہے - جو منش چتر ہو اور ست سنگ اچھا ملے یا ست گورو
اُپدیش کرے یا نارائن کے انوگرہ اور اپنے پُن کے پرتاپ سے انجھو ہو تو گرہست مین دان پُن وغیرہ سب کرم اچھی طرح
بن آتے ہین - اور بعد مین بہت مشکل ہوتی ہے - ہے پُتر ! منش کو شردھا ہونی چاہیے - جسکی شردھا اچھی ہے اور جسکے
ہردے مین ہری بھکت پرگٹ ہوجاتی ہے - اُسکو سب باتین آسان ہین - شردھا کی پوترتا سے سب لوگ بھاگ کو جانتے
ہین - اِسی کارن سے سب برنون مین شردھا جگ اوتم گنا جاتا ہے - سب دشاؤن مین ہر ایک برن والے کو
پوجن کرنا چاہیے اور پوتر شردھا مین نیت ہوکر دوسرے کے گُن مین دوش نہ لگانا چاہیے -

اِتی سری مہابھارتے - شانتی پربہا - راج دھرم برنن پینتیسوان ادھیاے -

چھتیسوان ادھیاے

چارون آشرم کا برنن

بھیشم جی نے کہا کہ اب چارون آشرمون کا برنن کرتا ہون - برہم چرج - گرہست - بانپرست - سنیاس - یہ چار آشرم
ہین - ان مین جتنا دھار سنسکار اور دج بھاؤ کو پاکر بید پڑھنے سے آدی گرسب کرم کرے - جتیندری اور گرہست آشرم سے
پورن کام استری کے ساتھ اچھا اکیلا ہی بانپرست آشرم پراپت کرے - پھر وہی بانپرست کے شاستر کو پڑھکر سنیاسی ہوکر
کیول موکش کو پاتا ہے - برہم چاری برہمن کو موکش دھرم مین پرورت ہونا چاہیے اور بھکشا مانگنا اوتم ہے - برہم چاری استھان

رہت جتنا ملے اُسی مین سنتوش کرے - نتی روپ جتیندری نرلوبھ - کام لوبھ کے سنکلپ سے جدا برہمن ہوتا ہی وہ
کیول موکش پاتا ہی - جو پرش بید پڑھ کر دھرمون کو جاننے والا اپنی ہی استری سے ترپت - دیوتاؤن مین پریت رکھنے والا
سروپ (یعنی آتما کا پہچاننے والا) کا جاننے والا - ست بولنے والا - مردل سبھاو (ملایم مزاج) ساودھان (ہوشیار) گرد اور شاستر کے
بچنون کا ماننے والا گرہستی ہو اُسکو سُرگ پراپت ہوتا ہی اور اچھے اچھے پھل پاتا ہی - برہم چاری دیوتا رشیون کا جاپ کرنے والا ایک
گرو مین بسواس رکھنے والا - سادبرت کرنے والا جتیندری - بیدانت شاستر کو بچارنے والا - گورو سیوا مین پراین (مصروف) ہو
چھہ کرمون سے ارتھات پرانایام وغیرہ کرمون سے نورت ہو جاوے - اور ذلّت کریا سے سنجگت آچرن نہ کرے - ہے تپراجو برہمن
ہو کر کشتری - ویش - شودر کے کرم کرے وہ نندا کے جوگ ہی - پرلوک مین نرک پاتا ہی - اور اس نرلوک مین کتّا اور داس (غلام)
کے سمان وہ برہمن ہو جاتا ہی - جو چھہ کرم برہمنون کے ہین اُنکے کرنے سے برہمن برہم روپ ہو جاتے ہین - شکار کھیلنا - دھنش کا
کھینچنا - شترو کو مارنا - پشوون کو پالنا یہ دھرم برہمنون کا نہین ہی - برہمنون کا دھرم بن باس اوتم کہا جاتا ہی - راجا کی نوکری -
کھیتی کرنا - بیاج (سود) سے جیون کرنا - پر استری گمن - ان سب باتون سے بہت دور اور اتینت تیاگ کرنا چاہیے - جو برہمن
بنا ہوا ہی پرائی استری کا پت - نردئی منش کے دیہہ کا نوکر - دُراچاری - اپنے کرم کو تیاگ کرنے والا ہی وہ شودر ہی - بید دن
کو پڑھے یا نہ پڑھے تو بھی شودر کے سمان ہی وہ بھی داسون کے سمان بھوجن کرانے جوگ ہی - یہ سب شودر کے سمان ہوتے ہین
ان کو دیوکارج مین تیاگ کرے - ایسے برہمن کو دیے ہوے دان اور بہت نہ دینے کے برابر ہین - برہمن کو شیل وان - دیا وان
نرلوبھ - جتیندری - ہنسار ہت - سنتوشی ہونا چاہیے - جو راجا تینون برنون کے آشرم کا سیون کیا چاہے تو چار دن آشرم
کے دیکھے ہوے اُن دھرمون کو سُننے کہ بیدانت مین ادھکار نہ ہونے سے پرانون مین سے آتما کو سُننے کی اچھا کرے - دیہہ کے
بل انوسار تینون برنون کی سیوا کرنے والے راجا کی آگیا پاکے انت مین بھکشا کرم کرے ارتھات جب راج رشی ہو کر بن مین تپ
کریگا تو بھکشا کرم کرنا ہی پڑیگا آچار نشٹھا مین تینون برنون کے سمان دس دھرمون کے پراپت کرنے والے شودر کے سب آشرم
بدت مین ایک کلیان وشانتی گن کو تیاگ کر اس دھرم چاری شودر کا انت مین بھکشا دھرم کہا ہی - اسی طرح ویش اور کشتری
کا بھی بھکشا کرم کہا ہی - کرم سے نورت برد ہ راجا کے کامون مین پر سرم کرنے والے راجا کی آگیا سے ویش سنیست آشرم
کو دھارن کرے - اسیطرح کشتری راجا دھرم سے بید اور شاستر دن کو پڑھ کر سنتان آتپن کرکے دھرم سے پرجا پالن کرے اور
اپنے پُتر کو یا دوسرے گوت کے اوتم کشتری جگ کرکے یعنی اسومیدھ اور راجسو آدک جگ کرکے پُتر کو راج پر نیت کرانت اوستھا
مین ایک آشرم سے دوسرے آشرم کو پراپت کرے - وہ راج رشی بھاو سے بھکشا کرے اور سیوا نہ کرے - یہ ہی برتانت چارون
آشرمون کا ہی جیسے کہ ہاتھی کے پانون مین سب کے پانون آجاتے ہین اسی طرح راج دھرم مین سب دھرم انترگت ہین (یعنی
اُسی کے اندر سب دھرم ہین) راج دھرم بہت سرشٹھ ہی - اُسکو سب لوگ پالن پوشن کرنے والا جانتے ہین - راجا کو دھرم
رکشا کرنے سے سب مین سے چھٹا حصہ ملتا ہی - دنڈنیت کے ناش ہو جانے سے بہت بڑے دھرم بھی ناش ہو جاتے ہین سب
بدیا راج دھرم مین کہین ہین - (۶۳) ادھیاے بعض سنسکرت مہابھارت معہ ترجمہ اُردو - مطبوعہ اگرہ

اتی سریرام کرت مہابھارتے - شانتی پرب - چارون آشرم کا برنن - چھتیسوان ادھیاے -

سینتیسوان ادھیاے

راجا ماندھاتا کا برتانت

راجہ ماندھاتا کا پیدا ہونا اور بشن بھگوان کے درشن کی کامنا سے سری نارائن کا اندر روپ مین راجاؤن کو درشن دینا برنن کرکے بھیشم جی نے کہا کہ راجہ ماندھاتا سے اندر روپ بشن بھگوان نے کہا کہ جو تمھاری اچھا ہو وہ کہو - مین تمھاری کامنا (خواہش) پوری کرونگا - تم نرلوک جسمین منش رہتے ہین (دُنیا) مین راج کرو - اور سورج دیوتا کی اُپاسنا کرو - ماندھاتا نے کہا کہ مین آدی دیو بھگوان کے درشن کرنا چاہتا ہون - اور کامناؤن کو تیاگ کر بن مین جاکر اُنکو پرنام اور تپ کرنے سے پرسن کرکے درشن کرونگا - اندر نے کہا کہ جو کشتری راجا نہین ہین اور دھرم مین پرورت ہین وہ دھرم کے انش سے برم گتی کو نہین پاتے ہین - جو کشتری دھرم دیوتاؤن سے جاری کیا گیا ہو اور باقی کے بہت سے دھرم سینا اس دھرم کے ساتھ کشتری دھرم سے علیحدہ اپنا شبھ پھل کے دینے والے اوتپن کیے جنکا پھل کرنے والے کو ہوتا ہو دوسرے کو نہین ہوتا ہو - وہ سب اس راج دھرم مین برتمان ہین - اس کارن اس دھرم کو اوتم کہا ہو - پہلے سمے مین کشتری دھرم رکھنے والے بشن جی نے شترون کو براجے کرکے اپنے کرم سے دیوتاؤن اور رشیون کی رکشا کی تھی - جو یہ بات نہ ہوتی تو نہ برہمن ہوتے نہ پرجاپت ہوتے - جو وہ آدی دیو بھگوان راکشسون کو بجے نہ کرتے تو برہمنون کے ناش ہونے سے سب برن دھرم اور آشرم کبھی نہ ہوتے - وہ سناتن دھرم کشتری دھرم کی بردھی ہونے سے نشٹ ہوا - اور ہر ایک جُگ کے آدمین دھرم جاری ہوا - چارھو مین دنیہ تیاگنا سب جیون مین دیا لوک کا گیان - دُکھی پرشون کو دُکھ سے چھُڑانا - سب کشتری دھرم ہین - راجہ کے ڈنڈ سے بھے بھیت (خوف زدہ) ہوکر لوگ پاپ نہین کرتے - اس کارن یہ کشتری دھرم سب دھرمون سے اوتم کہا ہو - ماندھاتا نے کہا کہ سب برنون کے منش پرتھی پر جو درآتی ہین - چارون آشرمون مین نیچ جنیہ برتمان ہین - اندر بولے کہ ڈنڈنیت کے ناش ہونے اور راج دھرم کے دور کرنے سے اور راجا کی نربدھ ہونے سے منش اچیت (غافل) ہوجاتے ہین - اس ست جُگ کے سماپت ہوجانے پر بھکشا مانگنے والے اُسی پرکار برہم چاری آدک سادھو بھیکھ رکھنے والے اور آشرمون کی کلپنا کرنے والے اسنکھ (بیشمار) ہوجاوینگے - پوران اور دھرمون کی پرم گتی کو نہ سننے والے - کام کرودھ سے چلائمان کو مارگ (بُرا رستہ) چلینگے اور تھات کو مارگ دھرم کے پرتکول رستہ پر چلینگے جو پرش لوک کے گرو راجا کا اپمان (ہتک) کرتا ہو اُسکو دان - ہوم - شرادھ وغیرہ کا پھل نہین ہوتا - اسی لیے دیوتا بھی راجا کا اپمان نہین کرتے ہین - برہما جی نے سب جگت کو اُتپن (پیدا) کیا اور دھرم کی بردھی (ترقی) کے لیے کشتری کُل (خاندان) کو پیدا کیا - جو دھرماتما پرش ہین وہ بڑے مان نیہ (قابل عزت و توقیر اور ماننے کے لائق) ہین کہ ان مین کشتری دھرم برتمان ہو - یہ بچن اندر روپ بھگوان مردگنون سے گھرے ہوئے راجہ ماندھاتا کو سمجھا کر اپنے دھام کو چلے گئے - ہے یدھشٹر! مین تم کو جانتا ہون کہ تم سب دھرمون کو اچھی طرح جانتے ہو - آپ نے برہمنون اور رشیون کو اچھی طرح سیون کیا ہو سب پرکار سے تم سمرتھ ہو -

اتی سری پرام کرت مہابھارتے - شانتی پرب - راجہ ماندھاتا کی کتھا سینتیسوان ادھیاے -

اٹھیسوان ادھیاے

چارون آسرم کا جو راجاؤن مین برتمان ہون اُنکا برنن اور راج ابھیشک کا بیان

راجہ جدھشٹر نے کہا کہ آپ نے چارون آسرم برنن کیے اُنکے آشے کو بھی برنن کیجیے بھیشم جی نے کہا کہ سادھوؤن کے سب
دھرم تم کو معلوم ہین اور جو تم برہمنون سے سنبندھ رکھنے والے دھرم کو پوچھتے ہو اُسکو سنو کہ چارون آسرمون کے سب دھرم راج
دھرم مین برتمان ہین جو راجا سم درشی بھاو اپنے پرجا مین رکھتے ہین ڈنڈ دینے کے لائق پرشون کو ڈنڈ دیتے ہین کسی سے شترتا
نہین رکھتے وہ راجا برہم لوک کو پراپت ہوتے ہین جو سنیاس دھارن کرنے سے پراپت ہوتا ہی جو برہم گیان دان تپسیا دھ
پوشن کرنا جانتا ہی اُس شاستر کے جاننے والے پنڈت راجا کو گرہست آسرم ہی اچھا ہی جس راجا کے راج مین جوگ پرشون
کا پوجن ہوتا ہی یعنی لائق تعظیم لوگون کی تعظیم ہوتی ہی اُن راجاؤن کو وہ لوک پراپت ہوتے ہین جو برہم گیان سے پراپت
ہوتے ہین جو راجا شرن آئے ہوے مترا اور بھائی بندون کا پالن پوشن کرتے ہین وہ راجا اچھے اچھے لوک پاتے ہین
اور جو راجا سریشٹ آسرمیون کا ستکار کرتے ہین اُس راجا کو بانپرست کے پراپت ہونے والے استھان ملتے ہین جو
راجا نت کرم تپر جگ بھوت جگ نر جگ - ان اُتم جگون کو کرتے ہین اُنکو بھی وہی لوک ملتے ہین جو بانپرست دھارن
کرنے والون کو ملتے ہین اپنے دیش کی پوری رکشا کرنے والے راجاؤن کو برہم لوک پراپت ہوتا ہی بید پڑھنے والے شانت
چت اور سریشٹ پرشون کا پوجن کرنے والے اوپادھیاے उपा ध्याय کی سیوا کرنے والے دن مین جپ کرنے والے
دیو پوجن کرنے والے راجا کو اچھے استھان ارتھات اچھے لوک ملتے ہین جو پرش ایشور کے رچے ہوے دھرم مین برتمان
ہی وہ سب آسرمون کے شدھ پھل کو پاتا ہی جو راجا استھان کُل - استھا آدکے بچار سے سب کی پرتشٹھا کرتا ہی وہ سب
آسرمون مین نواس کرتا ہی جو دھرماتما پرش جس راجا کے دیش مین اچھے اچھے کرم جگ دیو پوجن آدک کرم کرتے ہین
اور راجا اُنکی رکشا اچھی طرح کرتا ہی وہ راجا بھی اُس دھرم کا بھاگ پاتا ہی اور جو اُنکی رکشا نہین کرتا ہی وہ پاپ کا بھاگی
ہوتا ہی جو پرش راجاؤن کے منتری اور سہایک درائے دینے والے ہون) وہ بھی اورون کے کیئے ہوے شبھ
دھرمون مین بھاگ لینے والے ہین رشیون اور سب پرشون نے سب آسرمون مین گرہست آسرم کو پرکاشمان اور پوتر کہا ہی
جو منش کرودھ اور دنڈ کو تیاگ کرتا ہی وہ اس لوک اور پرلوک مین سُکھ پاتا ہی اسلیے بید پاٹھ کا ابھیاس کرنے والے اور شبھ
کرم کرنے والے برہمنون اور سجن پرشون کے پالن پوشن مین اور یوگ کرو جو تپ کرنے والے تینون آسرمون مین رہکر مین
دھرم کرتے ہین اُنکو اچھے تپ کرتے ہین اُس سے سوگنا پن راجا کو پرجا کے پالن پوشن سے ہوتا ہی - ہے جدھشٹر یہ انیک
پرکار کے دھرم مین نے تم کو سنائے تم اس سناتن دھرم مین برتمان ہو کر چارون آسرمون اور چارون برنون کے دھرم کو
جو برہم پراپت ہونے کی سامگری ہی پراپت ہوگے دھرم راج جدھشٹر نے بھیشم جی سے کہا کہ مہاراج ! آپ نے برن اور آشرمون
کے دھرم برنن کیے - اب بڑے دھرمون کا حال برنن کرو ؟ - بھیشم جی بولے کہ ہے راجن ! سنسار مین بڑا دھرم راج دھرم ہی ملک
ہی - کیونکہ راجا اور سینا (فوج) کے بغیر چور اور ادھرمی پرش ملک کو برباد کر ڈالتے ہین - اور راجہ کے بغیر کوئی دھرم قائم نہین
رہتا - آپس مین ایک دوسرے کو کھا جاتا ہی - راجا کے بنا دیش کو دھکار ہی - جو راجا کو چاہتا ہی وہ اندر کو برن کرتا ہی -

سُمرتی مین لکھا ہی کہ यथा इन्द्रस्तथा नृप: ارتھات جیسا اندر ہو ویسا ہی راجا ہی۔ بدون راجہ کے دیش مین رہنا نہین چاہیے۔ جس دیش مین راجہ نہو اُس دیش مین اگن دیوتا ہَبّ کو گرہن نہین کرتے۔ ایک کے دھن کو دو کھوٹے پرش چرا لیجاتے ہین۔ اور دو کے دھن کو زبردستی لیجاتے ہین اسیطرح استریون کو ہر لے جاتے ہین۔ جیسے جل مین بڑی مچھلی چھوٹی مچھلیون کو کھا جاتی ہی اسی طرح درجن لوگ گرہستی نربل پرشون کو لوٹ لے جاتے ہین۔ سب سے پہلے جب سنسار برہما جی نے رچا تو رشیون منیشرون اور پرجا نے راجہ کے پراپت ہونے کے لیے برہما جی سے پرارتھنا (التجا) کی۔ اُنھون نے منو جی کو راج دیا۔ منو جی نے کہا کہ مین پاپ کرم سے بہت ڈرتا ہون راج کرنے مین بڑے بڑے دُکھ ہین میری سنتان متھیا وادی برتمان ہی (اور پرجا کے دوش کرنے) کہ پرجا کے دوش کرنے سے راجا بھی ضرور دوش کا بھاگی ہوتا ہی انھون نے اپنے سوچ کو پرگٹ کیا۔ پرجا نے کہا کہ آپ سوچ نہ کرین ہمارا پالن کرین ہم پشودن کا اور سونے کا پچاسوان بھاگ اور ناج کا دسوان بھاگ خزانہ کی ترقی کے لیے تمھارے خزانہ مین داخل کرینگے اور کنیاون کے بواہ مین کر لینے سے کنیان دینگے اور شستر لے کر تمھارے ساتھ پیچھے پیچھے چلینگے اور پرجا لوگ جو شبھ کرم کرینگے اُسکا چوتھا بھاگ آپ کو ملیگا۔ جو شاستر پرتکول چلے اُسے آپ ڈنڈ دین۔ تب منو جی نے بہت اچھی طرح دھرم کرم نیت قائم کر کے بہت دنون تک راج کیا ہی جدھشٹر! راج ابھشیشک سے بڑا کرم سنسار مین کوئی نہین ہی۔ اِس سے سب دھرم اور مرجادا استھت رہتی ہین۔ اور راج ابھشیشک کے سمین جگ اور دان بدھ پرکار سے کیا جاتا ہی اور سارے راج مین آنند اور ہرش سے پرجا بھی دیوتاؤن کا پوجن اور دان کر کے خوشی مناتی ہی۔

اتی سری رام کرشن مہابھارتے۔ شانتی پرب۔ راج ابھشیشک برنن۔ اڑتیسوان ادھیاے۔

اُنتالیسوان ادھیاے

راج دھرم کا برنن

راجہ جدھشٹر نے پوچھا کہ ہے پتامہ سرشٹ برہمنون نے راجہ کو کیا کہا بھیشم جی نے کہا کہ مین پُرانا اتہاس راجہ بسومنا اور برہسپت جی کا کہتا ہون راجہ بسومنا वसुमना نے برہسپت جی سے پوچھا کہ سنسار مین جیو کس طرح بڑھتے ہین اور کیونکر ناش ہوتے ہین اور کسکے پوجن سے ابناشی سُکھ پاتے ہین برہسپت جی نے کہا کہ لوک کا دھرم راجا کو مول رکھنے والا نظر آتا ہی پرجا راجا کے خوف سے ایک دوسرے کو بھکشن نہین کرتی راجا کو کرمی لوگون کو دنڈ دیتا ہی یون کہو کہ کو کرمی لوگون کو دور کرتا ہی جیسے چندرما اور سورج کے اودے نہونے سے پرسپر مین نہ دیکھنے والے جیو اندھتامسر نام نرک مین غوطے کھاتے ہین اور جس طرح تھوڑے جل مین مچھلیان اور بدھک سے آزاد رہنے والے پکشی خوف مین رہتے ہین اسطرح ڈنڈ سے پرجا بھی بھیبت ہو کر ادھرم سے بچی رہتی ہی جیسے گوال سے رہت پشو ہوتے ہین ایسے ہی پراکرمی لوگ نربل آدمیون کی استریون اور دھن کو ہرن کر لیتے ہین جب راجا رکشا نہین کرتا ہی تو پاپی لوگ سواری بستر زیور اور انیک پرکار کے رتن (زیورون اور جواہرات) کو ہرن کرتے ہین اور دھرم کرنے والون پر بہت شستر چلائے جاتے ہین اور ادھرم کرتے ہین اچاری اور دھرم والے آدمیون کو دُکھ دیتے ہین اور ایک دوسرے کو جان سے مارتے ہین سنسار مین چور اور ڈاکو بڑا ادھرم پھیلاتے ہین بیدون کا ابھاو اور نراد ہو جاتا ہی اور جگ پورے دکشنا والے نہین ہونے پاتے ہین برہمن بیدون کو نہین پڑھتے اور سب اچھے دھرم گپت ہو جاتے ہین

اور ویش مین دربھکش (قحط) پڑتے ہین جب راجہ چور اور ڈاکو دن کو ڈنڈ دیتا ہی تب پرجا سب طرح سے سُکھی ہوکر زیور اور
اچھے لباس پہنتے اور دروازے دن کو کھلا رکھ کے آرام سے سوتی ہی سب لوگ اپنے اپنے دھرم اور مرجاد پر استھت ہوتے ہین اسلیے
راجا کا اپمان کبھی نہ کرنا چاہیے وہ نر روپ دیوتا ہی کبھی وہ اگن روپ ہوکر پاپیون کو بھسم کرتا ہی کبھی وہ سورج روپ ہوکر پرکاش
کرتا ہی راجا کا دھن کبھی نہ چُراوے اُسکی رکشا کرے - بھیشم جی نے کہا ہے راجہ جدھشٹر راجا کو چاہیے کہ پہلے اپنے چت اور
من کو بس مین کرے - تب وہ شترون کو بجے کرسکتا ہی - پانچون اندریون کو بس مین کرنا یہ ہی چت کا بجے کرنا ہی - پھر اپنی سینا
کو پرسن کرکے جہان تہان نیت کرے - اور اپنے دوتون (جاسوسون) کو گپت اپنے تیر کہائیون سے نیت کرے اور سب
کا حال دوتون کے دوارا اچھی طرح جانتا رہے - اور رکشا کرنے والی سینا اپنے دیش اور دیش کی حد پر نیت کرے اور اچھے
اچھے استھانون پر جنگی پہرے رکھے - شترو کے دوت جو اپنے دیش مین آئے ہوے ہون - اُن کے حال سے واقف رہے
اور اُنکا تیہ بیوپاریون کی دوکان اور سنیاسیون کی جماعت پنڈتون کی سبھا اور راج سبھا دیش کی سبھا مین لگا دے - اور
جو راجا اپنے سے بشیش (زیادہ) پراکرمی ہو اُس سے صلح رکھے - سادھو اور بدھی مان پرشون کا آدر کرتا رہے - کھوٹے
پرشون کو ڈنڈ دیتا رہے - کوکرمی آدمیون کو ڈنڈ دینے سے سنسار کا آچار بھرشٹ ہوجاتا ہی - چور دن اور جارون (دوسرے
کی استری سے بھوگ کرنے والون) کو جو استری کو ہر لیجاتے ہین اور سادھوون اور رشیون کو پیڑا دیتے ہین اُنکو ڈنڈ دے
اور اپنے دیش سے نکالدے جو راجا اپنے سے شترتائی (دشمنی) کرتا ہو اُسکے اوپر بدہ سے چڑھائی کرکے جب شترو نربل
اور منتریون سے رہت اور اچیت ہو اُسکو پراجے کرے - اور گپت اپنے کاریہ سدھ کرکے شترو کو چھل[1] بل سے جسطرح ہو سکے
بجے کرے - شترو پر کرپا کرنی راج دھرم نہین ہی - ہان جب وہ شرن آجاوے تو اُسپر کرپا کرے - اور اپنے شترو راجا کے شہر کی
اور بھائی بندون مین پرسپر کلہہ (تکرار جھگڑا) مچوادے اور اُسکے دیش کو اگن آدک سے بیاکل کردے - بدھمان راجا کو چاہیے
کہ ہمیشہ جدہ نہ کرے برہسپت جی نے تین ترکیب بتائی ہین جس سے راجا اپنا کام سدھ کرے اول سنگرام نہ کرکے کسی طرح
سے سندھی (صلح) کرلے کچھ دیدے اور صلح کرلے دوسرے شترو کے شہرون مین بردھ والے اُسکے دیش مین کلہہ مچاوے یعنی جابجا
جھگڑا اور باہم جنگ وجدل کرادے یہ راجاؤن کا دھرم ہی - اور گیانی راجا اپنی پرجا سے چھٹا حصہ پیداوار کا اُنکی رکشا کے
نمت لیوے - جیسے پتا - پوتے پر پریہ ہوتے ہین اُسی پرکار اپنی پرجا کو دیکھے - اور مقدمون کو چت دے کر سُنے اور نیاو کرے
جو حاکم پرجا کے مقدمات سننے کو مقرر کرے وہ پنڈت اور گیانی بدھمان مقرر کرے جو لالچی اور کرودھی لوبھی نہون اور نیاو
کرنا اچھی طرح جانتے ہون اچھے خاندان اور اونچی ذات کے آدمی ہون اور بدھمان اور گیانی پرشون کو جو آگیا کاری ہون
سورن کی کھان (کان طلا) اور نمک کے استھان - اناج اور روئی کی منڈی - ندیون کے پلون پر نیت کرے اور آمدنی
اور خرچ کو اچھی طرح بچار کرتا رہے -

اِتی سری رام کرت مہابھارتے - شانتی پربا - راج دھرم برنن اُنتالیسوان ادھیاے -

[1] چھل بل یعنی دغا اور فریب دیکر بھی دشمن کو فتح کرے یہان لوگون کو شنکا ہوگی کہ دھرم شاستر کے پرتکول چھل بل کرنا ہی اُسکا اوتر یہ ہی
کہ راج نیت کی رو سے جس طرح ہوسکے دشمن کو فتح کرے شترو پر رحم کرنا اور اپنا نقصان اُٹھانا نادانی ہی برہسپت جی نے راجہ اندر کو اپدیش کیا
ہی کہ جسطرح ہوسکے پہلے تو قاعدہ سے اور مرجاد سے سنگرام کرے جب دیکھے کہ بغیر چھل اور فریب دیئے برابری نہین ہوسکتی ہی تو دشمن کو فریب اور دغا
دیکر مارے دشمن پر رحم نہ کرے اسی اپدیش پر سری کرشن مہاراج نے بھیشم جی اور درونا چارج سے دھشٹ دھاریون کو بجے کیا ہی وہ دھرم مرجاد بھی یہی ہی

چالیسوان ادھیاے

راجاؤن کے قلعہ اور خزانہ کا برنن

جو راجہ دوسرے پراکرمی راجہ سے پیڑا مان ہوجاوے تو گڑھ (قلعہ) مین رکشا لے - اور بدھی انوسار اچھے منتریون (وزیرون) سے صلاح کرکے اپنے شترو سے اپنے راج اور خزانہ اور بھائی بندون کو بچاوے اور شام وید کے انوسار (موافق) ان سبھون کو بچار کر مارگون مین اہیرون کے گانون نیت کرے - اور ادرگانون کو بڑے نگرون کی اوپ نگری مین بسادے - اور جو درگم استھان ہون دہان دیش والون کو بساوے - دھن وان لوگون اور سینا کے پردھان لوگون کو سدا پو (ہمیشہ) دھیرج دیتا رہے - اور شترو کے آدمیون کو دھن آددیکر اپنی طرف توڑ لیوے - اور جو دشمن کے راستے ہون وہان جو پل اور رکشا کے استھان ہون انھین توڑ ڈالے - اور گڑھ کے چارون طرف گنجان بڑے بڑے درخت لگا دے - اور چارون طرف گہری کھائی اور نہرین کھدواکر پانی سے پرپورن (لبریز) کرے - ان مین مگر مچھ وغیرہ پانی کے جانورون کو جو آدمی کو نگل جاتے ہین پوریت کرے - اور شترو کی طرف والے راجاؤن اور اسکے سیناپتیون کو جسطرح بن سکے دھن آدک دیکر اپنی طرف کرلیوے - اور شترون کو اپنے دیش سے دور رکھے - اور قلعہ اور راج محل کے آس پاس بڑے بڑے منھ کی توپون کو لگا دے - کنوون کو کھدوادے - اور پہلے بنے ہوئے کنوے صاف کرادے - آگ کے خوف سے پھونس سے بنائے ہوئے مکانو کو مٹی سے لپادے - چیت کے مہینے مین گھاس کھدواکر اکٹھی کرادے - سینا کے کھانے کی چیزون کو رات کو پکوادے - اگن ہوتر کے سواے دن مین آگ نہ جلاوے - لوہارون کی دوکانون پر آگ کی حفاظت کرے - نگر کی رکشا کے لیے ڈھنڈورا کرادیوے - بھکاری - کمہار - کلیو - بدحواس - بدمست - بدچلن لوگون کو دیش سے باہر کرے کہ ایسے لوگون سے ہر ایک کو اندیشہ رہتا ہی - چورے بازار بنوادے - بازارون مین پہاؤ لگا دے - سپاہیون کے رہنے کے مکانات اور اصطبل وغیرہ باغ اور محل بنوادے - یہ مقامات علیحدہ اور پوشیدہ بنا وے - سب طرح کی دوائین اور کویلہ اور لکڑی شہد تیل وغیرہ جلانے کی چیزین - تلوار - تیر - برچھی - بھالے وغیرہ ہتھیارون کے ڈھیر کرادے - جو منش شستر چلانے مین چتر ہون ان کو نوکر رکھے - بید یعنی حکیمون اور نٹ ناچنے والون اور مایا دہی پرشون کو نوکر رکھے - اور اپنے دیش مین بساوے کہ وہ گیانی اور اچھے لوگون کو خوش رکھین اور روپیہ انکو دیتا رہے - اور سات چیزون کی رکشا راجا کو ضرور کرنی چاہیے (۱) اپنے شریر یعنی جسم (۲) منتری (۳) خزانہ (۴) متر (۵) ڈنڈ (۶) دیش (۷) پور[ی] - یہ ساتون راجا کے انگ ہین - انکی رکشا ہمیشہ اوچت ہی - اور یہ چھ گن - سندھی کرنا - چڑھائی کرنا - شترو تا کرکے برتمان ہونا - شترو کو خوف دلانے کے لیے چڑھائی دکھاکے اپنے استھان پر برتمان رہنا - دونون طرف سے صلح کرنے کا اظہار - اسی طرح سے قلعہ وغیرہ مین موجود رہنا - دوسرے کسی مہاراج کی شرن ہونا اور خزانہ سپاہ وغیرہ کی ترقی کرنا - اسطرح دھرم سے راج کرنے مین بہت دنون تک راجا کا راج رہتا ہی - ڈنڈنیت کے کارن سے اپنے اپنے کرمونکو مرجادسے کرتے ہین سب کا سکھ بنا رہتا ہی - اور دھرم استھت رہنے سے ست جگ کا سمان برتمان رہتا ہی کسی کا چت ادھرم مین نہین جاتا ہی - ایسے راج مین تھوڑی اوستھا اور روگ نہین ہوتے ہین پرکھی پران نشیش پیدا ہوتا ہی - اوشدھی پھل پھول - تچا مول - پراکرمی اتپن ہوتے ہین - جب راجہ

چوتھا بھاگ دور کرکے تین بھاگ لیتا ہی تب تریتا جگ برتمان - ان تینون بھاگون کے سنکھ ادھرم کا چوتھا بھاگ آن کر برتمان ہوجاتا ہی - کھیتی پھل ہوتی ہی - اور اوشدھی اچھی پیدا ہوتی ہین اور جب راجہ ڈنڈنیت کے آدھے بھاگ کو چھوڑ دیتے ہین تب دواپر جگ آجاتا ہی - اس سمے ادھرم کا آدھا بھاگ ڈنڈنیت کے آدھے بھاگ کے سنکھ آجاتا ہی تب پرتھی مین آدھا پھل اَن اوشدھی ادا ہین ہوتے ہین - اور جب راجہ ڈنڈنیت کو تیاگ کر بنا بچارے پرجا کو دکھ دیتا ہی - تب کلجگ برتمان ہوتا ہی کیونکہ ادھرمیون کے پیدا ہونے سے کبھی دھرم نہین ہوتا ہی - شودر لوگ بھکشا مانگنے لگتے ہین - اور برہمن سیوا اور ٹہل لوگون کی کرکے پیٹ بھرتے ہین - دھن کا ملنا اور اسکی رکشا دونون کا ناش ہوجاتا ہی - اور بید کے سب کرم نشپھل ہوجاتے ہین - سب موسمون مین روگ اور طرح طرح کی بیماریان پیدا ہوجاتی ہین - دل رنجیدہ رہتے ہین - اور بیماریون سے اکال مرتیو ہوتی ہی - استریان کو چالی (بدچلین) ہوجاتی ہین - کھیتی ہین پیدا اور کم ہوتی ہی - جب راجا پرجا کا پالن اچھی طرح سے نہین کرتا ہی تب سب رس ناش ہوجاتے ہین - پھلون مین سواد نہین رہتا ہی کھیتی کبھی پھلتی ہی - کبھی کچھ بھی پیدا وار نہین ہوتا - جیسا راجہ کرم کرتا ہی ویسا ہی اسکو پھل ملتا ہی راجہ ہی ست جگ تریتا دواپر اور کلجگ چارون جگون کا کارن ہی ڈنڈنیت کو اچھی طرح جاری کرکے دھرم سے راج کرنا چاہیے کہ سب پرجا دہنی رہے ہی راجہ جدھشٹر! تم پرجا کو اچھی طرح پالن کرکے دھرم کا راج کرو انت مین تم کو سُرگ پراپت ہوگا -

اِتی سری مہابھارتے - شانت پرب - قلعہ اور خزانہ کا برنن - چالیسوان ادھیاے -

اکتالیسوان ادھیاے

راج دھرم پرجا پالن ہیج اور لگان کا برنن

راجہ جدھشٹر نے پوچھا کہ ہے سب بیوہارون کے جاننے والے پتامہ کس کرم کرنے سے راجہ کو سال ہاے آیندہ مین سکھ پراپت ہو بھیشم جی نے کہا کہ چھتیس گن چھتیس شاخون سے سنجکت ہین راجہ جو کام کریگا وہ کلیان کاری ہوگا راگ دویش رہت آستک راجا سب دھرم پربت سے کرے اور پرلوک کا خیال رکھے لوبھ نہ کرے رحم دل ہوکر دولت جمع کرے اور دھرم اَرتھ سنجکت انند یون کو پرسن رکھے نیاض دل ہوکر شیرین زبانی سے گفتگو کرے پاتر کو پاتر کو بچار کر دان دے نیچ پرشون سے ششنیہ نہ کرے بدھمان ہوکر بھائی بندون سے دویش نہ کرے تھوڑی جیوکا کے دوتون کو بہت نہ پھراوے نہ کبھی تکلیف نہ دے نیچ پرشون سے نہ تو اپنے گن کہے اور نہ اپنا پریوجن برنن کرے سادھو سے کچھ نہ بولے نیچ کو منھ نہ لگاوے بنا پریکشا کیے ڈنڈ نہ دے نوبھی پرشون کو دھن نہ دے کرتگھنی (احسان فراموش) آدمیون کا بسواس نہ کرے اور نہ اپرکھا کرے استریون کے پاس بہت نہ بیٹھے - شدھ بھوجن کرے - کریادان پرشون کا پوجن کرے اور گایون کا پوجن چھل رہت کرتا رہے ارکھشا گایون کی خبرداری کھانے پینے نہلانے دھلانے کی اچھی طرح کرے دیوتاؤن کا پوجن جگ آدک کرمون سے کرتا رہے اور اُتم لکشمین کو لے اور اسی کی خواہش کرتا رہے کسی کا مال زبردستی یا دل دکھا کر نہ لیوے نمرتا اور ایشور مین بھکتی رکھنے والا کال اور سمے کا پہچاننے والا شتر دکو بھی بنا اپرادھ کے ڈنڈ نہ دینے والا اور اپرادھی شترون کے مارنے مین سوچ نہ کرنے والا بغیر سبب خفا نہ ہونے والا - کرتگھنی پرشون پر رحم نہ کرنے والا - جس راجہ مین انہی باتین ہون وہ سدیو آنند سے راج کرتا ہی سنسار مین

اُسکا جش ہوتا ہی اور انت مین سُرگ پراپت ہوتا ہی راجہ یُدھشٹر نے کہا کہ راجہ کو کس طرح پرجا کی رکشا کرنی چاہیے اور کیونکر دھرم کے برخلاف کرم نہ کرے بھیشم جی نے کہا کہ گرہون کا ہورے وار کہنا تو ہو نہین سکتا کہ اُنکا کچھ انت نہین ہی تم دھرشٹھی بید پاٹھی دیو پراین ہو گنوان برہمنون کو پوج کر گھر مین جگ کرو اور اپنے پردہت اور گورو آدک برہمنون کو دان اور دکشنا دیکر راج کرو اور راج انش کو شُدھ بھاو سے بُدھی کے انوسار کو کام کرودھ تیاگ دو کیونکہ جو راجہ کام کرودھ مین پرورت ہوکر راج کا پربندھ کرتا ہی وہ نربُدھی (بےعقل) اپنے ارتھ دھرم کو بھی کھو بیٹھتا ہی لوبھی اور بے عقل (مورکھ) کو نیاو کے ادھکار مین مقرر نہ کرو بُدھیمان اور نرلوبھی سجن پرشون کو ایسے ادھکار پر لگاؤ کہ پرجا کو دُکھی نہ کرین کھیتی کا چھٹا بھاگ اور اپرادھون کا جرمانہ نمک کا محصول شاستر کے انوسار لو جب پرجا سُکھی ہوتی ہی تو راجہ کو بھی سُکھ ہوتا ہی اور راجا کو پرجا آنند دینے والی ہوتی ہی اسیلیے تم لوبھ سے پرجا کا دھن مت لو جو راجہ شاستر کے برخلاف پرجا کو کلیش مین رکھتا ہی وہ اپنی موت کو آپ بُلاتا ہی پرجا کے سُکھی ہونے سے دیش کی آبادی ہوتی ہی خزانہ کی ترقی ہونے سے راج کی جڑ مضبوط ہوتی ہی اسیلیے تم پرجا کو پُتر کی سمان پالن پوشن کرو اور برہمنون کو دان مان سے پرسن کرو تمھارا جش پرتھی پر بنا رہیگا اور سُرگ کی پراپتی ہوگی پرجا کا پالن کرنا راجہ کا سب سے اُتم دھرم ہی پرجا کو بھے (خوف) سے رکشا نہ کرنے والا راجا ایک دن مین جو پاپ کرتا ہی وہ ہزار برس مین بھی اُسکے پاپ سے نہین چھوٹتا ہی اور جو راجہ دھرم پوربک پرجا پالن کرتا ہی اُس کا ایک دن کا پُن سُرگ مین دس ہزار برس تک آنند دیتا ہی برہمچرج گرہست بانپرست دھرمون کے کرنے مین جو دھرم ہوتا ہی وہ دھرم پوربک پرجا پالن کرنے والا راجا ایک لحظہ (چھن) مین پاتا ہی ہے یُدھشٹر تم سادھان ہوکر پرجا پالن کرو تم کو کبھی شوک نہ ہوگا اور سب لوکون مین مہاکشیمن پاؤگے بھیشم جی نے کہا کہ جو دھرم پرجا کرتی ہی اُسکا چوتھا بھاگ راجا کو ملتا ہی اور راج پروہت کو بھی دھرم اور ادھرم کا بھاگ (حصہ) ملتا ہی اسیلیے راجہ کو چاہیے کہ جو دھرم ارتھ کا جاننے والا جو برہمن ہو اُسکو اپنا پروہت مقرر کرے کہ راجا کو اچھا اپدیش کرتا رہے۔ جو راجہ دیکھے کہ چھٹا بھاگ لینے مین پرجا کو سُکھ نہین ہوتا ہی۔ اور وہ اپنا کٹنب پالن نہین کر سکتی تو راجا کو چاہیے کہ اُسمین کمی کرے۔ اور جو لوگ محصول معاف کرنے کے لائق ہین اُن سے محصول نہ لیوے۔ ہر ایک آدمی اور گانؤن کے حال سے راجا کو خبر ہونی چاہیے۔ زیادہ لوبھ راجا کو نہ کرنا چاہیے کہ پرجا کو دُکھ ہوتا ہی۔ شاستر کے انوسار دھرم سے پرجا کا پالن کرنا چاہیے۔ اسی مین راجا کو سُکھ ہوتا ہی۔ جو راجا دھرم سے اپنا بھاگ پرجا سے لیتا ہی تو پرجا سُکھی رہتی ہی اور ملک مین ترقی ہوتی ہی۔ لوبھ سے دھن کو بنا بچار کے پرجا سے نہین لینا چاہیے۔ جو راجا دھرماتما ہوتا ہی تو پرتھی بھی ان اور پھل پھول اچھے دیتی ہی۔ جیسے مالی (باغبان) باغ کو سینچتا ہی۔ اچھے برکشون (درختون) کی جڑ مین پانی پہونچاتا ہی اور اُن کی رکشا کرتا ہی۔ بُرے درختون کو نکال دیتا ہی۔ اسی طرح راجا کو اپنی پرجا کا پالن کرنا چاہیے۔ برہمنون کو دان دیکر پرسن کرو۔ انت مین تمکو سُرگ پراپت ہوگا

اِتی سری رام کرت مہابھارتے۔ شانتی پرب۔ بھیج ادرکان کا برنن۔ اکتالیسوان ادھیائے۔

بیالیسوان ادھیائے

راجا اور منتری اور پروہت کا برنن راجہ ایل اور کشپ رشی کا سمباد

ہے یُدھشٹر! بایو دیوتا نے پروروا راجا کے پرسن کرنے کو یہ کہا تھا کہ برہمن برہما جی کے مُکھ سے اور کشتری بھجا سے اور ویش

جنگھا سے اور شودر چرن سے پیدا ہوے - برہمن سنسکار سے دھرم کا پالن کرنے والا اور رکشا کرنے والا سب سے اوتم
پرتھی پر جنم لیتا ہی - اور دنڈ دھارن کرنے کے لیے کشتری پرتھی کا سوامی اور دھن کی رکشا کے لیے ویش - اور ان تینون
کی سیوا کے لیے شودر اوتپن ہوا - برہمن اور کشتری ان دونون مین سے پرتھی بید یا تھی برہمن کی ہی - برہمن اپنے دھن
کو بھوگتا ہی - اور دان بھی اپنے ہی دھن کا کرتا ہی - اسیلیے دوجنما برہمن ہی سب برنون کا گورو ہی - اور سب سے اوتم
سمجھا جاتا ہی - جو برہمن دھرم کی سیکشا راجا کو کرے اور کلیان کاری اوپدیش راجا کو کرے تو راجا اُس اچھے اوپدیش
اور دھرم کے آچرن کرنے سے کیرتی مان اور جس وان ہوتا ہی - اور اُسکا بھاگ راج پروہت کو بھی ملتا ہی - اور جو راجا
کو کرم کرے اور پرجا کو دکھ اور کلیش مین رکھے اُسکا بھاگی بھی راج پروہت ہوتا ہی - اور جس راجا کے راج مین پرجا
دھرم کرتی ہی اُسکا چوتھا بھاگ راجا کو ملتا ہی - اسیلیے راجا اور پروہت دونون کی رکشا پرجا کو کرنی چاہیے - اور راجا اور
پروہت کو پرجا کی رکشا اور پالن کرنا چاہیے جو راجا برہمنون کا اپمان کرے وہ راجا ملیچھ کہلاتا ہی - اُسکے دھن اور
سنتان کی بردھی یعنی ترقی نہین ہوتی ہی برہمن کو راجا کی اور راجا کو برہمنون کی رکشا کرنی چاہیے - جو ان دونون کا
پرسپر اسنیہہ نہ ہو تو سنسار مین بھرشٹ آچار پھیل جاتا ہی اور اچھے اچھے دھرم ناش ہو جاتے ہین - جس راج مین
برہمنون رشیون کی پرت پال نہین ہوتی ہی وہان برکھا نہ ہونے سے دربھکش کال پڑتے ہین اور پرجا کو بڑا کلیش
ہوتا ہی - طرح طرح کے روگ پیدا ہوتے ہین - مری پڑتی ہی - راجا اور برہمنون کے پرسپر برودھ ہونے سے پرجا کو مہا
کشٹ ہو جاتا ہی دیوتا منش پتر گندھرب راچھس یہ سب جگ سے جیتے ہین بنا راجہ کے دیش مین جگ نہین ہوتا
ہی اسیلیے سب دھرمون کی مول راجا ہی سب کی ترپتی راجا سے ہوتی ہی گرمی مین بایو جل چھایا سے پرسن رہتا ہی
اور سردی مین اگنی اور بستر اور سورج سے سکھ پاتا ہی اور چت شبد سپرس رس روپ گندھ آدک بستوؤن سے پرسن ہوتا ہی پرنتو
بے بھیت منش ان بستوؤن سے آنند نہین پاتا ہی اسیلیے نربھے کرنے والے راجا کو بڑا پھل ملتا ہی تینون لوکون مین پران دان
کے سمان کوئی بستو نہین ہی جیسے اندر اور جم راجا ہین ویسے ہی دھرم بھی راجا ہی راجا بہت سے روپ دھارن کرتا ہی بیدون کا
جاننے والا پرتاپ وان دھرم ارتھ کا جاننے والا - پروہت راجا کا ہونا چاہیے تب راجا مین بھی وہی گن ہونگے جہان راجا و
پروہت دونون ایسے ہون وہان سب پرکار سے کلیان ہی کلیان ہی پرجا مین برہمن لوگ کشتری کی پرتشٹھا کرنے سے سکھ
پاتے ہین اور جو پرجا ان دونون کا اپمان کرتی ہی وہ ناش کو پراپت ہوتی ہی کیونکہ برہمن اور کشتری سب برنون کے مول
ہین راجہ ایل اور کشیپ رشی کا سمباد یا دیا وہ سناتا ہون بھیشم جی نے کہا کہ ایل نے کشیپ جی سے پوچھا کہ جب برہمن کشتری
کل کو تیاگ دیتا ہی سب برن کیسے ہو جاتے ہین کشیپ جی نے کہا کہ جب ان دونون مین برودھ ہو جاتا ہی تو کشتری کا دیش
ناش ہو جاتا ہی سنت لوگ جانتے ہین کہ یہ راجہ برہمن کل سے دویش رکھتا ہی ملیچھ بھی بیدون کے نہ پڑھنے سے سنتان مورکھ
ہوتی ہی جگ نہ ہونے سے سب برن ملیچھ روپ ہو جاتے ہین کشتری کل برہم کل کا رکشا کرنے والا اور برہم کل کشتری کل کا
رکشا کرنے والا ہی پرسپر دونون پرتشٹھا جوگ ہین جب ان دونون مین برودھ ہو جاوے تو دیوتا برکھا نہین کرتے دیش
مین مری پڑتی ہی پاپیون کے پاپ کرنے سے راجا رودر روپ ارتھات کلجگ روپ ہو جاتا ہی کیونکہ پاپی لوگ ہی پاپ سے
کلجگ کو اوتپن کرتے ہین ایل نے پوچھا کہ راجا رودر روپ کیونکر ہو جاتا ہی کشیپ جی نے کہا کہ منشون کے سر دے مین
جو جیو آتما ہی وہی ناش ہو جاتا ہی اپنا اور دوسرون کا گھات کرتا ہی ایک جگہ کی اگن دوسری جگہ کو بھی جلا دیتی ہی اُسکے ساتھ

گیلے اور سوکھے سب جل جاتے ہین بھیشم جی نے کہاکہ راجا اور پروہت دونون گیانی اور شدھ بھاونا کے ہون تو پرجا بہت سکھی رہتی ہو یہ ایک دوسرے سے بردھی پانے والے ہین -

اتی سری مہابھارتے - شانتی پرب - راجہ منتری - پروہت کا برنن - بیالیسوان ادھیاے -

تینتالیسوان ادھیاے

راجہ مچکند کا حال

بھیشم جی نے کہاکہ دیش کی رکشا راجہ کے آدھین اور راجہ کی رکشا پروہت کو کرنی چاہیے پرجا کا جو گپت بھے ہو اسکو برہمن دور کرسکتا ہو اور پرکھی بھے راجا اپنے بھجا کے بل سے دور کرسکتا ہو پھر بھیشم جی نے راجہ مچکند کا پراچین اتہاس راجہ یدھشٹر کو سنایا جو راجہ مچکند اور کوبیر جی کے پرشن اور اُتر (سوال و جواب) ہوے ہین - ایک سمے راجہ مچکند اپنی تھوڑی سی فوج لے کر کوبیر جی کے پاس گیا - اِس راجہ نے ساری پرتھی پر چکرورتی راج کیا تھا - کوبیر جی نے راچھسون کو آگیا دی کہ راجہ کی سب سینا کو مارڈالو - اُنھون نے جتنی سینا راجہ کی تھی سب کو مارڈالا - راجہ کو سینا کے ناش ہونے سے بڑا سوچ ہوا اُ اپنے بید پاٹھی پروہت بدیاوان تیجسوی بسشٹ جی کی نندا کی - اُنھون نے اپنے تپ کے بل سے راچھسون کو مارڈالا - اِس سمے کوبیر جی نے راجہ مچکند کو درشن دیا اور پھر کہاکہ پہلے راجا پروہتون کے بل سے بڑے پراکرمی ہوے ہین - پرنتو جیسا تم نے کرم کیا اور کسی راجہ نے نہین کیا تھا - مین دکھ اور سکھ کا سوامی ہون - راجہ لوگ میری پرارتھنا کیا کرتے تھے - اب جو پراکرم تجھ مین ہو وہ مجھ کو دکھا - تم برہمنون کے پراکرم سے کیا ادھک پراکرم کرسکتے ہو ؟ - راجہ مچکند کرودھ سے بولا کہ ہے دھن کے سوامی کوبیر! برھما جی نے ایک استھان پر برہمن کُل اور کشتری کُل کو پیدا کیا ہو بد پا اور پراکرم سے بھرا ہوا یہ سنسار ہو اُسکی رکشا راجہ کیون نہین کرین - تپ اور منتر بل تو ہمیشہ برہمنون مین برتمان رہتا ہو - اور کشتریون مین شستر اور بھجا بل سدیو (ہمیشہ) برتمان رہتا ہو - دونون ملکر پرجا کا پالن کرتے ہین - ہے الکا پوری کے راجا کوبیر جی! تم میرا اپمان اور نندا کیون کرتے ہو؟ - کوبیر جی نے راجہ اور بسشٹ جی اُسکے پروہت سے کہاکہ ایشور کے بنادیے ہوے بین کسی کو راج نہین دیتا ہون - اور بنا ایشور کی اچھا کے کسی کا راج ہرتا بھی نہین ہون - راجہ مچکند نے کہاکہ مین بھی تمھارے دیے ہوے راج کو بھوگنا نہین چاہتا ہون - میری یہ ہی اچھا ہوئی کہ مین اپنے بھُج بل سے جیتے ہوے راج کو بھوگون - راجہ مچکند کے بچن سنکر کوبیر کو بڑا آشچرج ہوا اُسکے بعد اُس پراکرمی راجہ مچکند نے اپنے بھُج بل سے جیتی ہوئی پرتھی پر بڑے آنند سے راج پایا - ہے راجہ یدھشٹر! برہمن کو آگے کرکے راج کرنے سے راجہ کو بڑا سکھ ملتا ہو - وہ راجہ ہمیشہ جیت اور کیرت مان رہتا ہو گپت بھے کو برہمن دور کرتے ہین - اور پرکٹ بھے کو راجہ اپنے بھُج بل سے دور کرتا ہو - راجہ یدھشٹر نے کہاکہ میرے بہت سے بھائی بند پتر پوتر - سالے سسُر - دوست اس سنگرام مین مارے گئے - میری اچھا تو یہ ہوئی تھی کہ مین بن مین جاکر تپ کرون - اب بھائیون نے راج تلک کرا دیا ہو - بھیشم پتامہ جی بولے کہ مین جانتا ہون تمھاری اچھا جیسی ہو - تمھارے سرد ہین دیا اور شیل بششٹ ہو - تم پرجا پالن سے اُتم ہونے والے دھرم کو پراپت نہین ہوگے - راجہ پانڈو تمھارے پتا اور رانی کنتی تمھاری ماتا نے تم کو ایسا آشیرواد نہین دیا ہو - تمھارے پتا نے شور بیرتا پراکرم ستت بولنے کو سدا سراہا اور آشیرواد دی

اور کنتی ماتا نے آپ کے مہاتم اور اوِدوار تا کو سراہا - چارون جانب سے پرجا کا پالن کرنا - بید پاٹھ کرنا یہ دھرم ہووے جاہئے ادھرم ہووے تم اُسکے کرنے کے لیے اوتپن ہوے ہو - ہے کنتی پُتر جدھشٹر! جسکے اوپر بھار لادا جاتا ہی وہ اُسکو اُٹھاتا ہی پڑتا ہی - دیکھو گھوڑے کے اوپر اُسکے بل کے انومان بھار لادو وہ بھی اُسکو لیجاتا ہی اسلیے اب تم کو راج کرنا اُچت ہی - راجہ جدھشٹر نے پوچھا کہ ہے پِتامہ! اُتم سُرگ کا دینے والا کون کرم ہی اور اوتم پریت کیا اور اُنکا بڑا پھل کیا ہی بھیشم جی نے کہا کہ جس راجہ کے پاس بھے سے پیڑامان پُرش کشل پوربک رہتے ہین وہ کرم سرگ کا داتا ہی ایسا راجا سُرگ مین نواس کرتا ہی اور جو راجا سِت پُرش سجنون سے پریت کرتا ہی اور دُشٹون کو مارتا ہی اُسکو بڑا پھل ملتا ہی تم سادہو سجن پُرشون کی رکشا کرکے پرجا کا پالن کرو - اِتی سری رام کرت مہابھارتے شانتی پرب - راجہ مکنداتیھاس تینتالیسوان ادھیاے -

چوالیسوان ادھیاے

راجا کو برہمنون سے کیسا برتاؤ کرنا چاہیے اور راجہ کس کس کے دھن کا سوامی ہوتا ہی راجہ کیکے کا اتیھاس

راجہ جدھشٹر نے کہا کہ جو برہمن اپنے کرم دھرم مین سادودھان ہین اور جو اپنے کرم کے بپریت کرم کرتے ہین اُن سے کسطرح برتاؤ کرنا چاہیے بھیشم جی نے کہا کہ جو برہمن برہم بِدیا اور سم دم آدک لکشن سے سنجگت ہین وہ برہم روپ ہین جو برہمن رگ بید یجر بید سام بید جاننے والے اپنے دھرم مین پروِرت ہین وہ دیوتا روپ ہین جو برہمن اپنے دھرم سے بپریت کرم کرتے ہین بال بچون استریون کے دکھلائی دیکھی چھل سے دھن اکٹھا کرنے والے ہین وہ نام ماتر برہمن ہین اُنکو شودر جانو جو بید یا اگنی ہوتری برہمن نہین ہین اُن سب سے راجا کر لیوے اور بغیر تنخواہ کے راج سیوا کرا دے جو برہمن تنخواہ لیکر دیوتاؤن کی پوجا کراتے ہین اور رستہ کا محصول لینے والے اور اُجرت لے کر جگ کرنے والے گانون مین رہکر مانگ کر بھکشا سے گذارہ کرنے والے چنڈال کے سمان ہین - جو برہمن ریتج پروہت منتری دوت سندیش ہر یعنی سندیسا لیجانیوالے جنگ مین ساگا ہری لانیوالے ہین وہ کشتری کے سمان ہین جو برہمن گھوڑے کی خدمت یعنی سائیس یا فیلبانی یا رتھ بانی یا پیدل سپاہی کا کام کرتے ہین وہ بیش کے سمان ہوتے ہین جس راجہ کا خزانہ دھن سے خالی ہو وہ برہم روپ اور دیو روپ برہمنون کے سواے ان سب برہمنون سے بر تکھی کی بھیج لیوے اور جو برہمن نہین ہین اُنکے دھن کا سوامی راجا ہی اور برہمن ہوکے اپنے دھرم کے بپرت چلنے والے برہمن کے دھن کا سوامی بھی راجا ہی یہ بید کا بچن ہی اپنے دھرم سے بکھر برہمن کسی پرکار سے بھی راجا کے ڈنڈ سے نہین بچ سکتا ہی جس راجا کے دیش مین برہمن چور ہوجاے اُسکے اندرونی حالات جاننے والے منش سبھا کو راجا کا اپرادھ جانتے ہین جو بید کے جاننے والے اور اسناتک برہمن جیوکا کے نہونے سے چور ہوجاے وہ راجا سے پالن پوشن کے جوگ ہی یہ بھی بید کا بچن ہی جس برہمن کی جیوکا مقرر کردے وہ اپرادھی ہوجاے تو وہ جیوکا تیاگ دے نہین تو کٹمب سمیت دیش کے باہر نکال دے راجہ جدھشٹر نے پوچھا کہ راجا کس کس کے دھن کا سوامی ہوتا ہی؟ اور کس طرح سے اُسکو رہنا چاہیے؟ بھیشم جی نے کہا کہ سواے برہمن کے اور سب کے دھن کا سوامی راجا ہوتا ہی - جو برہمن اپنے دھرم کے بپریت (خلاف) ہین اُنکے دھن کا سوامی بھی راجا ہوتا ہی - جو برہمن اپنا کرم دھرم نہین کرتے ہین اُنکو راجہ ڈنڈ دے سکتا ہی - رشی جن کہتے ہین جس راجا کے دیش مین برہمن چور ہوتا ہی اُس اپرادھ کو راجہ کا ہی پاپ مانتے ہین

اسجگہ راجا کیکے کا اتیہاس (ذکر) مجھے یاد آگیا راجہ کیکے کو جسکے پاس بہت سا ملک اور خزانہ تھا ایک بھیانک وپ رکھس نے بن مین پکڑ لیا - تب اُسنے کہا کہ میرے راج مین برہمن اپنے اپنے کرم دھرم مین ساودھان ہین - اور مین بید پاٹھی برہمنون کی پالن پوشن کرنے مین پرورت ہون - سب منش اگن ہوتر کرتے ہین - چارون برن اور چارون آشرم اپنے اپنے دھرم پر ساودھان ہین - اِس کارن مجھے رکشسون سے کچھ بھے نہین ہی - جس راجہ کے دیش مین برہمن اپنے کرم کو نہ کرتے ہون وہ راجہ راکشسون سے بھے (دہشت) کرے - پھر اُس راجہ نے اُس رکشس سے سب برن اور آشرمون کے دھرم کہے - تب اُسنے کہا کہ ہے دھرماتما راجہ کیکے! تم دھرم سے راج کرتے ہو اِس کارن مین تم کو چھوڑتا ہون - تم کُشل سے اپنے گھر جاؤ اور راج کرو - جس راجا کی پرجا اور گئو برہمن آنند پوربک سُکھ سے رہتے ہون اُنکو ہم کچھ بادھا نہین کرتے ہین بھیشم جی نے کہا کہ تم بھی اسی طرح گئو برہمن اور پرجا کی رکشا کرتے رہو - راجہ جدھشٹر نے کہا کہ آپت کال (مصیبت کے وقت) مین برہمن کی جیوکا راج دھرم سے کیسے ہی؟ - اور برن کے آدمی بھی اِسطرح سے کر سکتے ہین یا نہین؟ بھیشم جی نے کہا کہ جب برہمن کی اجیوکا نشٹ ہوجاوے تو دُکھی ہونے سے برہمن کشتری دھرم نہ کرے - ہان ویش کے دھرم کو کرے - گئو پالے - کھیتی کرے نرباہ اپنے کٹمب (عیال و اطفال) کا کرے - نمک - تیل - تل - گھوڑے - گئو - بکری - بھینسا - مدھرا - میٹھا - ماس برہمنون کو بیچنا اوچت نہین - اِن کے بیوپار سے برہمن کو نرک پراپت ہوتا ہی - بکرا - اگن روپ - بھینسا برن روپ - گھوڑا سورج روپ - پرتھی براٹ روپ - گئو امرت روپ ہی - وہ کسی صورت مین بیچنے کے جوگ نہین ہین اِن کو بیچے اِن سے بدلنا اچھا نہین ہان پکے ان کو اِسطرح بدلا کرے کہ تم پکا ان بھوجن کے لیے تیار کرو اِسمین دوش نہین - دھرم من کی اچھا سے برتمان ہوتا ہی پراکرم سے نہین ہوتا - سب سے میٹھا بچن بولنا اتینت سرشٹھ ہی - جو منش میٹھے بچن بولتا ہی اُسکا سب آدر کرتے ہین - اور سب چھوٹے بڑے اُسکا ستکار کرتے ہین -

اتی سری رام کرت مہابھارتے - شانتی پربے - راج دھرم - راجہ کیکے اتیہاس - چوالیسوان ادھیاے -

پینتالیسوان ادھیاے

اوتتھ رشی اور راجہ ماندھاتا کا سمباد راجدھرم راجبل کا ذکر

بھیشم جی نے راجہ جدھشٹر سے کہا کہ اوتتھ رشی انگرا بنشی برہم رشی نے راجہ یوناشو کے پتر مہا پرتاپی راجہ ماندھاتا کو ایک سمے اوپدیش کیا اُسکو اوتتھ گیتا رشیون نے کہا ہی وہ مین تم کو سناتا ہون کہ راجا کو دھرم مرجادا استھر رکھنے کے لیے پیدا کیا کہ اپنی اچھا پوربک اچھے اچھے کرم کرے ہے ماندھاتا راجا کو سنسار کی رکشا کرنے والا جانو جو راجا دھرم سے پرجا پالن کرتا ہی وہ دیو بھاگیا کے لیے کلپنا کیا جاتا ہی ارتھات دیوتاؤن کے بھاگ (حصہ) کا مستحق سمجھا جاتا ہی اُسکی پدوی یعنی دیوتاؤن کا حصہ پانے کا مستحق سمجھا جاتا ہی دیوتاؤن کے سمان ہی جو ادھرم کرتا ہی وہ نرک مین ڈالا جاتا ہی جیوون مین دھرم ثبت (قائم) ہوتا ہی اور راجا مین دھرم برتمان - جو ساودھو راجا دھرم سے شاسن (سیاست) کرتا ہی وہی پرتھی کا سوامی کہا جاتا ہی جب راج مین ادھرم ہونے لگتا ہی اور پاپ کی روک نہین ہوسکتی ہی تب سب اچھے آچرن گپت ہوکر دھن اور استری اور گاے ہر قسم کے مال و متاع چور اور ڈاکو لیتے اور پرجا کو کشٹ دینے لگتے ہین - دھرم کا نام برکت ہی جو اُسکو کرتا ہی دیوتاؤن نے اُسکو برکت کہا

دھرم کی بردھی سے سب اچھے کرمون کی بردھی ہوتی ہی ہے ماندھاتا برہمن دھرم کی اتپت استھان ہین اس لیے
راجاؤن کو پرجا کے ساتھ برہمنون کی رکشا اچھی طرح کرنا چاہیے اور انکی اچھا کو پورن کرتا رہے بروچن کے پتر راجہ بل
نے اگیانتا سے برہمنون کو دوش لگایا اسلیے لکشمین اسکو چھوڑکر راجا اندر کے پاس چلی گئی تب لکشمین رہت ہونے سے راجہ
بل کو بڑا سوچ اور فکر ہوا تم کبھی ابھمان نہ کرنا لکشمین تمھین نہین تیاگے گی لکشمین کا پتر درپ (اہنکار) نام ادھرم سے پیدا
ہوا ہی اسنے بہت دیوتا اور اسر (راکشس) خاک مین ملا دیے اور بہتیرے راج رشی ناش کردیے تم اس اہنکار کو جیتو جو کوئی
اہنکار کو بجے کرے وہی راجا ہو کپٹ کرودھ کام اپرکھا کو تیاگ کر استریون کے کُٹل مارگ اور اگم استھان جہان چلنا
پھرنا مشکل ہو اور ہاتھی گھوڑے سرپ آدک سے ہوشیار رہو رات کو پھرنا بھی اچھا نہین ہی اچیت یعنی غافل کشتری کو
بڑا دوش اوتپن ہوتا ہی جب اسکی پرجا مین ادھرم ہونے لگتا ہی اور برن شنکر[1] منش پیدا ہونے لگتے ہین گرمی مین سردی
اور سردی مین گرمی ہونے لگتی ہی برکھا[2] برسات اور سردرت مین نہین ہوتی یا بہت زیادہ ہوتی ہی دھومرکیت آدک تارے
پرگٹ ہوتے ہین اور راج کے نشٹ کرنے والے اوتپات نظر آنے لگتے ہین بے انتظامی سے سارے کام ابتر اور خراب ہوجاتے ہین

اتی سریرام کرت مہابھارتی ۔ شانتی پرب ۔ پینتالیسوان ادھیاے ۔

چھیالیسوان ادھیاے

اوتتھ رشی اور راجہ ماندھاتا سمبادنربل جیوون کا ایمان کرنا

اوتتھ رشی نے کہا کہ دقت پر برکھا کرنے والا پرجنیہ پرجنیہ اور دھرم کرنے والے راجا کی سمپت آرام سے پرجا کو پالن
پوشن کرتی ہی جو دھوبی بستروں کا میل نکالنا نہین جانتا ہی وہ پیدا ہوا بھی نہ پیدا ہوے کے برابر ہی اسی طرح برہمن کشتری
بیش شودر مین سیوا کرنا اور راجاؤن کشتریون کا ڈنڈنیت اوتم برتمان دھرم ہی برہم چرج ۔ تپ ۔ منتر اور ستیتا برہمنون مین
برتمان ہی جو کشتری پرجا کی پرکرتی[3] کو پوتر کرتا ہی وہ پتا اور پرجاپت کی سمان ہی ست جگ ترتیا دواپر کلجگ راجاون
کے اندر برتمان ہونے ہین نربل (کمزور) آدمی مین پراکرم اوتپن کیا جاتا ہی نربل جیو ہی بڑا جیو ہی جس مین سب کچھ
برتمان ہی جس نربل جیو کو سیون کرتا ہی اس لیے نربل منش کو پیڑا مت دو ۔ نربل کسکو کہتے ہین اسکی تشریح اور تفصیل
بیان کرتے ہین کہ نربل وہ پرش ہین کہ جنکا ہمیشہ ایمان اور نرادر ہوا ہو ان کو نربل جانو نربل منشون کے نیتر تمکو بھائی
بندون سمیت ناش نہ کرین نربل منش سے نشٹ کیے ہوے راجا کے کُل مین کچھ بھی نہین رہتا ہی اسکی مول تک
بھسم ہوجاتی ہی اس لیے تم سوچ بچار کر کرم کرو سب سے میٹھا بچن کہو اور جہان ڈنڈ دینے کی ضرورت ہو وہان ڈنڈ
دو تمھارے پرچارک منش جو الگ الگ دیش اور حصہ دیش مین حکومت کرتے ہین ان کے حال سے اچھی طرح واقفیت
رکھو کہ وہ نربل منشون کو تکلیف دے کر ان کا دھن نہ لیوین کسی پر زیادتی نہ کرین نیاو سے پرجا کا پالن کرین
تم سب کے حال سے ہوشیار رہو ہے ماندھاتا جو دھرم راجاؤن کے برنن کیے گئے یہ سب ایشور کے دیے
والے ہین یہ کرم اندر جمراج اور برن دیوتاؤن کے ہین اور سب راج رشیون کا یہی دھرم ہی وہی تمھارا آچرن
ہونا چاہیے بھیشم جی نے کہا کہ ہے جدھشٹر جیسا راج ماندھاتا نے کیا ویسا ہی تم بھی کرو اکیلے ماندھاتا نے ساری پرتھی

[1] برن شنکر اولاد ناجائز ماں ایک ذات پتا دوسری ذات ۱۲ [2] برکھا برسات یعنی بارش برسات مین اور سردرت مین ہاہوت نہین ہوتی ہی ۱۲ [3] پرکرتی معنی چال چلن یعنی جو راجہ اپنی رعیت کے چال چلن کو پوتر کرتا ہی وہ باپ کی برابر ہی ۱۲

کو بجے کیا تھا ایسا ہی تم بھی کرو تم کو سُرگ پراپت ہوگا۔
اِتی سریرام کرت مہابھارتے۔ شانتی پرب اُتّھ کتھا۔ چھیالیسوان ادھیائے۔

سینتالیسوان ادھیائے

بامدیو رشی اور بسومنا راجہ کا اتیہاس

راجہ جدھشٹر نے بھیشم جی سے پوچھا کہ دھرم مین پرورت دھرماتما راجہ کو کس پرکار سے کرم کرنے چاہئین بھیشم جی نے کہا کہ اِس موقع پر مجھے بامدیو رشی اور راجہ بسومنا کا اتیہاس یاد آیا وہ تم کو سناتا ہون کہ برہم رشی بامدیو جی سے راجہ بسومنا نے یہ بھی پرشن کیا اُسکے اُتر مین رشی نے کہا کہ ہے راجہ دھرم پوربک کرم کرو دھرم سے اُتّم کوئی کرم نہین ہی دھرم مین برتمان راجہ ساری پرتھی کو بجے کرتا ہی دھرم سے پراپت کیے ہوے دھن سے اپنی راج کی بردھی کرے وہی راج سوبھاگمان ہوتا ہی جو راجہ دُشٹ منتریون کے سنگت سے اُتھوا اپنے دُربدھی سے دھرم کے پرتکول کرم کرنے لگتے ہین اُنکا جلدی ناش ہوجاتا ہی جو راجہ اپنی اندریون کو بس مین کرلیتا ہی وہی ترقی کرتا ہی جیسے کہ سب ندیان برسات مین بڑی طغیانی سے لہرین لیتی ہوئی سمدر مین جا ملتی ہین اُسیطرح سب اچھے اچھے گن سمیت بھوتی سمیت دھرماتما راجہ کے پاس آپ ہی آپ چلے آتے ہین دان نہ کرنے والا پرجا کو پالن نہ کرنے والا اور پریت سے پرجا کو پتر سمان نہ جاننے والا طرح طرح کے ڈنڈ بدّھ پرجا سے لینے والا ارتھات پرجا کو دکھی کرنے والا راجا جلدی ناش ہوجاتا ہی جب کوئی پراکرمی راجہ نربل پر ادھرم کرتا ہی تو اُسکے کُل کے لوگ بھی اُسی کرم کو کرنے لگتے ہین اور ادھرم بڑھتا جاتا ہی جس دیش کے آدمی اچھی سکشا پائے ہوے یعنی اچھی تعلیم یافتہ نہین ہوتے ہین وہ دیش جلدی ویران ہوجاتا ہی جو راجہ اچھا بچار نے والے نہ کہنے والی بات نہ کہنے والے شاسترون کے بموجب دانائی سے سوالون کا جواب دینے والے کسی بپت مین بھی پھنس جاتے ہین تو وہ دھرج اور اچھی تدبیرون سے اُس آپت سے پار ہوجاتے ہین عقلمند اور شاسترون کے جاننے والے اچھی تعلیم تربیت یافتہ آدمیون کو اچھے ادھکار دینے چاہئین جو پرجا کو سُکھی رکھین اور کسی کو نہ ستا دین۔ بامدیو جی نے کہا کہ ہے راجہ بغیر یُدّھ کیے جو بجے ہوجاوے وہ اُتّم بجے ہی اور جب سنگرام کرکے دونون طرف سے ہزارون آدمیون کا ناش ہوگیا ہو وہ بجے ادھم کہلاتی ہی جس راجہ کے پاس دھرم سے اکٹھا کیا ہوا خزانہ بھی بہت ہی اور اُس کے دیش کی پرجا بھی اپنے راجہ کو پیارا جانتی ہی منتری بھی اُس کے اچھے ہین ایسے راجہ کی جڑ مضبوط کہلاتی ہی جس راجہ کے دیش مین دھناڈھ (دولتمند) آدمی بہت آباد ہوتے ہین اناج ہر قسم کا اور بہت پیدا ہوتا ہی وہی راجہ دڑھ مول کہلاتا ہی اور راجہ اپنے نوکرون منتریون اور دیش کے ادھکاری ارتھات ناظم صوبہ جات حاکم فوجداری دیوانی اور مال سب کے حال سے واقف ہوکر رعیت کو اچھی طرح پالن کرتا ہی وہ راجہ دڑھ مول کہا جاتا ہی اِس طرح راجہ بسومنا کو بامدیو رشی نے اپدیش کیا اور راجہ بسومنا نے سب باتون کو اُنکی کارہ قبول کیا ہی جدھشٹر تم بھی اُسیطرح راج کرو۔

اِتی سریرام کرت مہابھارتے۔ شانتی پرب۔ سینتالیسوان ادھیائے۔

اڑتالیسوان ادھیاے

کشتری راجا کو کشتری سے سنگرام کرنا چاہیے اور برن کے آدمی سے سنگرام کرنا جوگ نہین ہی

بھیشم جی نے کہا کہ ادھرم سے پرتھی کو جیتنے کی نہ کرنا چاہیے جو شستر و ٹوٹے کوچ اور شستر والا سامنے آوے اُس سے سنگرام نکرے اور جو شستر دسرن آجاوے اُسکو پکڑ کر نہ مارے راجا سے راجا جُدھ کر سکتا ہی اور کوئی برن ہو کر کشتری سے جُدھ لائق نہین سمجھا جاتا ہی جب دو جُدھ کرنے والے راجاؤن کے بیچ کوئی برہمن سندھی کرانے کو کھڑا ہو جاوے تو سنگرام نہ کرنا چاہیے ایسی حالت مین جو راجہ نہ مانے وہ کشتری کُل سے نکال دینے لائق ہوگا جب کشتری راجا دیکھے کہ اُسکے راج کے چارون طرف نیت سے پرجا پالن کرنے والے راجا اپنے اپنے راج کو سنبھالے ہوے ہین اور مین کسی سے سنگرام نہین کر سکتا ہون تو وہ اپنے راج پر سنتوش کر لیوے پرسپر راجاؤن سے پریت بڑھاوے جس راجا کے منتری اور نوکر چاکر عامل اور حاکم صوبون کے پرشن ہین وہ راجہ دڑھ مول کہا جاتا ہی جسکے دیش مین دھناڈ لوگ آباد ہین اور اچھے اچھے بیوپار کرتے ہین وہی راجہ دڑھ مول کہلاتا ہی ۔ ہے جُدھشٹر راجہ پرتردن نے بھاری سنگرام کرکے پرتھی کے سوا سے ان دھن اوشدھیان بھی بہت اکٹھی کین اسیطرح راجہ دوودا اس نے اگن ہوتر کے شیش بچے ہوے ہبّ کو کھایا اسیلیے پرتشٹھا رہت ہو گیا تھا کشتری راجا کبھی کپٹ سے جیتنے نکرے बि चो दास جو ایسا کرتا ہی اُسکی نناہ ادت تاس ہوتی رہتی ہی ۔ راجہ جُدھشٹر نے پوچھا کہ جب دَیو جوگ سے بھاری سنگرام کرنا ہی پڑے اُس جُدھ مین سوا سے کشتریون کے بیش آدک بھی اور انیک جیو ہاتھی گھوڑے بیل خچر اونٹ وغیرہ بھی اُس گھور کرم سے ادھ کس پرکار ہو دے بھیشم جی نے کہا کہ جب سنگرام ہو چکے تو پرجا کو سکھ دیکر اُنکا پالن اچھی طرح سے کرکے چورون ڈاکوون کو دنڈ دیوے اور جگ اور دان پُن کرکے راجا پوتر ہو جاوے یہی پرائشچت رشیون نے برنن کیے چور ڈاکوون سے پرجا کی رکشا کرکے اُنکو نربھے کر دے اور اچھے جگ دکشنا سمیت کرے بھوکون محتاجون اور برہمنون رشیون کو اچھے اچھے پدارتھ جماوے ۔ دیوتاؤن کے بھاگ پہونچاوے جس راجا کو برہمنون کے پریوجن سادھ کرنے مین جو سنگرام کرنا پڑے اور اپنی دیہہ روپی جگ استنبھ کو اونچا کرکے شترون سے جُدھ کرنا پڑتا ہی وہی مہا دکشنا والا جگ ہی وہ اُتنے ہی لوگون کو جو ابناشی لوک اور اچھا پھل کو پورن کرنے والے ہین بھوگتا ہی جو رودھر اُسکی دیہہ سے شستر لگنے سے گرتا ہی وہ سب پاپون سے چھوٹ جاتا ہی اور جو سنگرام مین اُسکو کسٹ اُٹھانا پڑتا ہی وہی اُسکا تپ ہی جو کشتری سنگرام مین شسترون کے سنمکھ جُدھ کرتا ہی اور پیٹھ نہین پھیرتا ہی وہ اندر کی سمانتا کو پہونچتا ہی اور اچھے لوکون مین نواس کرتا ہی ۔

اتی سری رام کرشن مہابھارتے ۔ شانتی پرب ۔ اڑتالیسوان ادھیاے ۔

اونچاسوان ادھیاے

جو کشتری سنگرام مین پرشن جیت لڑتے ہین وہ اچھے اچھے لوک پاتے ہین

راجا جُدھشٹر نے پوچھا کہ ہے پتامہ کشتری سنمکھ سنگرام کرکے اور دیہہ تیاگ کرکے کون کون لوک پاتے ہین بھیشم پتامہ نے کہا کہ مجھے ایک

پرانا اتہاس یاد آیا ہی وہ تم کو سناتا ہون کہ ایک دن راجہ امبریکھ نے اپنے سیناپت سودیو کو بڑی کٹھنتا سے پراپت ہونے
والے سورگ لوک مین راجہ اندر کے ساتھ بیٹھے ہوے دیکھا کہ جہان مین جنکا بڑا پرکاش ہو رہا تھا اور پرادپر اُڑتے ہوے
یہان مین اندر کے ساتھ پھرتا ہی راجہ کو بڑا اچرج ہوا اُس نے اندر سے پوچھا کہ مین نے ساگرانت تک پرتھی کو جیتے کیا اور
برہم چرج دھارن کرکے بیدون کو پڑھا دھرم شاستر اور راج نیت کو اچھی طرح سیکھا کھانے پینے کے بستوون کو تھی
اور رشیون دیوتا دن پتیرون کے اُتھ سردھا پورک لگایا ہی اور تم جگ کی دکشنا بہت دی پھر کس کارن سودیو میرا استری
اور سیناپت مجھ سے اونچے استھان پہونچ گیا راجہ اندر نے کہا کہ ایک سمے [illegible] جگ سینا کا سودیو نے بڑا جگ کیا دوسر
طرف سے بھی کوچ اور شستر دھاری کشتری سب سنگرام جگ کے لیے دکشت ہوکر سامنے سے آئے اُس بھاری سنگرام
مین سودیو تمہارے سینا دھنش لے سنمکھ شسترون کے [illegible] اور پرشن جیت سنگرام جگ کیا اُسی سنگرام مین شریر
تیاگ کر پرم پوتر استھان پایا راجہ امبریکھ نے پوچھا کہ اِس جگ مین رتج کون ہوتا ہی اور ہبت اور گھرت آدک کیا ہوتا ہی
اندر نے کہا کہ اِس سنگرام جگ مین ہاتھی رتھ گھوڑے ادھوریہ شسترون کا مانس ہوش اور رودھر کو گھرت کہا جاتا ہی سیگال
گیدھ کاکول پکشی سدسیہ مین یہی جگ سے بچے ہوے گھرت اور ہوش کو بھوجن کرکے سنگرام بھومی کو صاف کر دیتے
ہین کھرگ تومر شکتی پھرسا [illegible] آدک شستر جگ [illegible] نام پاتر ہین تیرون اور ہتھیارون کو [illegible] سے شسترون کو اُنسے
مارتے ہین وہی اس جگ کا سرادھ ہے کوچ دھاری ہاتھی گھوڑون کا جو سمُوہ ہوتا ہی وہ شین چیت [illegible] نام اگنی اور
رودھر سے پورن آہوتی جگ کی ریجاتی ہی جو جدھ مین ہزارون کو مار [illegible] وہ اُٹھتا ہی وہی [illegible] کا ہشت پہلو جگ ستمبھ کہا
جاتا ہی راجا کسی دشا مین بھی شترو کے ساتھ چھل اور فریب نہ کرنا چاہیے جس راجا کی پرجا اور منتری سیناپت اور صوبون
کے حاکم اور پروہت یہ سب راجا سے پرسن اور اُسکے کہنے سے سر دینے کو طیار ہین وہی راجا دھرم مول کہا جاتا ہی اُس
جدھ مین بلائے ہوے اور انکش سے چلائے ہوے ہاتھی [illegible] کا روپ تل ناد [illegible] سے پکارے جاتے ہین اُس
جدھ مین برہمن کا دھن چوری جانے پر پیارے دیہہ کو تیاگ کیا جاتا ہی یہ شبد ہوگا یا جاتا ہی وہی ترساما نام [illegible]
[illegible] بھی ہی اور دیہہ روپ استمبھ کو چھوڑ کر وہ جگ بڑی دکشنا والا ہی جو سور بیر سوامی کے نمت سینا کھو پراکرم کرے
اور بھی سے کچھ نہ ہو [illegible] اُسکے لوگ ایسے ہین جیسے کہ میرے ہین اور جو سور بیر کسی سہاے کرنے والے کی اچھا نہین کرتا
ہی اور سینا کے مدھ مین جیتے پاتا ہی اُسکے لوگ بھی ویسے ہین جیسے کہ میرے - جسکی بیدی شترون کی سر کی بنائی
ہوئی ہوتی ہی اور گھوڑے ہاتھیون کے کندھون سے بھی سنجکت ہوتی ہی اُسکے لوگ بھی ایسے ہین جیسے کہ
میرے جو بھی [illegible] مونے والا جدھ کرتا شترو کے ہاتھ سے مارا جاتا ہی وہ پرشٹھا سے خالی نرک کو جاتا ہی اسمین کچھ سندیہ
نہین ہی جسکے رودھر کی بہوتائی سے بیدی ڈوب جاوے اور سر اور بال اور ہڈیون سے پورن ہوجاوے وہ پرم گت پاتا ہی
جدھ کرتا سیناپت کو مار کر اُسکی سواری پر آپ سوار ہوتا ہی وہ بشنوجی کے سمان چرن اٹھانے والا ہی اور جو جدھ کرتا ہوا سیناپت
یا اُسکے بیٹے کو جو اُس سینا مین پوجت (تعظیم پانے والا) ہو پکڑ لاوے اُسکے لیے ویسے ہی لوگ ہین جیسے کہ میرے اور وہ برہسپت
جی کے سمان ہی سنگرام مین مرنے والے سور بیر کسی دشا مین بھی شوک کرنے کے لائق نہین اُنکا سوچ فکر ہرگز نہین کرنا چاہیے
اُنکو سب لوگون مین پرشٹھا ملتی ہی اُس مرتک سور بیر کے لیے ان جل اشنان سوتک آدک نہین کرنا چاہیے جس لوک مین
وہ سور بیر جاتا ہی وہان ہزارون سُندر اپسرا اُس مرتک سور بیر کے سنمکھ آنکر اُسکا آدر ستکار کرکے کہتی ہین کہ تم ہمارے سوامی ہو

یہان تپ کا پتہ اور سناتن دھرم ہی اور چارون آسرم اُسکے واسطے ہین جو سوربیر شرن آجاوے کہ مین تمھارا ہون وہ مارنے کے جوگ نہین ہی پھر راجہ اندر نے کہا کہ مین جمبھ اور برتراسر بل پاک شت مایا دی بروچن اور ترا ز بر دست نمچ اور شنبھر بپر دیت آدک دانو اور پرہلاد کو جدھ مین مارنے کے پیچھے دیوتاؤن کا سوامی ہوا ہون بھیشم جی نے راجہ جدھشٹر سے کہا کہ راجہ اندر کے اس بچن کو سنکر راجہ امبریش نے جدھ کرنے والون کی طرف اپنی سندھیون کو آنکھون سے دیکھا ۔ ۹۸ - ادھیاے -

अमरावती

اتی سری رام کرت مہابھارتے شانتی پرب - ادنچاسوان ادھیاے -

پچاسوان ادھیاے

راجہ جنک کا اپنے جوگ بل سے سوربیرون کو سُرگ دکھانا جو سنگرام مین سنمکھ لڑکر پران تیاگتے ہین اور اور جو بھی بھیت ہوکر سنگرام مین پیٹھ دکھاتے ہین اُنکو نرک دکھاتے ہین

بھیشم جی نے کہا کہ اس استھان پر ایک پُرانا اتہاس سناتا ہون کہ راجہ پرتردن प्रतर्दन اور متھلا پوری کے راجہ نے پرسپر جدھ کیا ہے جدھشٹر جسطرح جگیو پویت دھاری راجہ جنک میتھلی نے جدھ کرنے والون کو بجے کیا سب تتو ونکے جاننے والے ततः راجہ جنک نے اپنے جوگ بل سے سنگرام کرنے والون کو سُرگ اور نرک دکھائے کہ جدھ مین بیخوف سنگرام کرنے والون کے لیے پرکاشمان گندھربون کی کنیان سے پورن سب منورتھون کے پورا کرنے والے ابناشی لوک ہین اُنکو دیکھو اور جو منش سنگرام مین منھ موڑنے والے ہین اُنکے لیے جو نرک ہین اُنکو سنمکھ دیکھو سواے نرک ملنے کے سنسار مین بدنامی اور اپجش علیحدہ رہا اسیلیے سنگرام مین اودیوگ کرنا ہی جوگ ہی انکو آنکھون سے اچھی طرح دیکھ کر سندیہہ کو دور کرکے شترون کو بجے کرو اور پرشتھ بہت ہوکر نرک مین مت پڑو سوربیرون کو سُرگ کے دروازہ مین جانے کے لیے اپنے شریر کا تیاگنا ہی مول کارن ہی کیونکہ یہ دیہہ اوش تیاگنی پڑتی ہی اسیلیے سنگرام کرکے دیہہ کو تیاگے جو سُرگ مین نواس ملے ہے جدھشٹر راجہ جنک کے پرتکش دکھلانے سے اُن جدھ کرنے والون نے پرشن چت سنگرام کیا اسیلیے گیانی پرش کو جدھ مین آگے ہوکر سنگرام پرسن کرنا چاہیے اور کبھی پران کی رکشا کا خیال نہ کرنا چاہیے - ہاتھیون مین رتھون کو اور رتھون مین گھوڑے سوارون کو اور گھوڑے کے سوارون مین کوچ دھاری شستر دھاری پیدل سپاہیون کو برتمان کرنا چاہیے اسطرح بیوہ رچا جاتا ہی اور وہ شترون کو بجے کرتا ہی ہے جدھشٹر سنگرام مین ایسا کرم کرنا چاہیے کہ آلینت کرودھ سنجکت سب جدھ کرنے والے سُرگ کی کامنا مین اپنی سینا کو کرودھ جکت کرین جیسے کہ ساگر کو نکر مچھ بلوتے ہین اور پرسپر مین ہاکل جدھ کرنے والون کو پرشن کرین اور بجے کی ہوئی پرتھی کی رکشا کرین اور جو لوگ سنگرام کرتے ہوے بھاگ اُٹھین اُنکا بہت پیچھا نہ کرین کیونکہ جب سینا کا پاؤن اُکھڑ جاتا ہی اُنکے ساتھ سوربیر بھی بھاگ اُٹھتے ہین اور جب اُنکا پیچھا کرکے چارون طرف سے مارنا شروع کیا تو اُنھون نے مرنا من مین ٹھان کر پھر سنمکھ ہوکر سنگرام کرنا اور کرودھ سنجکت بجے پانے والون کو ایکدل ہوکر مارنا شروع کیا تو تھوڑے آدمی بھی بہت آدمیون کا منھ پھیر دیتے ہین اور بجے کی ہوئی لڑائی اولٹ کر ہار ہوجاتی ہی اسیلیے بھاگی ہوئی سینا کا پیچھا کرنا اچھا نہین ہوتا ہی چلنے والے جیوون کا بھوجن وہ جیو ہین جو نہین چل سکتے یا ہوتے ہوے چل سکتے ہین اور داڑھ رکھنے والے جیوون کا بھوجن بن داڑھ والے جیو ہین پیاسون کا ان جل ہی اور سوربیرون کا ان نامرد لوگ ہین - جو لوگ کمزور ہاتھ پانون

رکھنے والے بھی بجیت جدھ کرنے والے پراجے پاتے ہین اِس کارن بھی بیتے پرانان ہوکر جدھ کرتا دنڈوت کرکے ہاتھ جوڑکر سوربیرون کے سنمکھ جدھ مین برتمان ہوجاتے ہین یہ سنسار ہمیشہ سے سوربیرون کی بھجاون سے رکشا کیا گیا ہو اسیلیے سوربیر لوگ ہی پرشٹھا پاتے ہین تینون لوک مین سوربیرتائی سے بششٹ اورکوئی اُتم پدارتھ نہین ہو۔

اِتی سری رام کرت مہابھارتے۔ شانتی پرب۔ پچاسوان ادھیائے۔

اکیاون ادھیائے

سنگرام کرنے مین جو جو بستو اکٹھی کرنی چاہیین اورجن مہینون مین سنگرام کرنا چاہیے اُن کا برنن

راجہ جدھشٹر نے پوچھا کہ ہے پتامہ سب کے جاننے والے راجا دھرم کو کچھ بٹر ادیکر بھی سینا کی چڑھائی کرتے ہین۔ ایسی صورت مین کیا کرنا چاہیے۔ بھیشم جی نے کہا کہ دھرم تو ستیہ ہی سے برتمان ہو اسیلیے دوسرے کہتے ہین کہ مرن کے نشچے سے برتمان ہو کوئی کہتے ہین کہ اچھے لوگون کے آچار سے برتمان ہو اسیطرح راجا کے بھی دکھانے سے برتمان ہو۔ ارتھ اور دھرم کے بارہ مین شدھ ارتھ والے اوپائے تم سے کہونگا کیونکہ چوری جنکا پیشہ ہو وہ بے مریاد اور ناش کرنے والے ہوتے ہین اُن چورون کے ناش اور سب کرمون کے سدھار کے لیے بید مین جو جگتیان لکھی ہین وہ تم کو سناؤنگا ہے جدھشٹر دونون بدھی ٹیڑھی اور سیدھی جاننے کے جوگ ہین اُن کو جان کرکٹل لوگون کا سنگ نہ کرین اورآنے والون کو جان لیوے کہ اُنکی نیت مین پاپ تو برتمان نہین ہو شتر د بھید لینے کے لیے راجا کے آس پاس گھومتے رہا کرتے ہین راجا اُنکا چھل فریب جانکر اُنکو تکلیف دیتا رہتا ہو۔ ہاتھی بیل اور اجگرون کے چمڑے اور شکتی بان تومر آدک کنٹک نام بستو اور ساری دھاتین کوچ اور چمڑا سفید پیلے رنگ کے بستر اور پتاکا دھجا نانان پرکار کے رنگون سے رنگے ہوئے دودھارے کھڑگ چھری ڈھال یہ سب سامان بہت پرکار کے جدھ کے لیے بچار کیے جاوین اور جدھ کے لوگ اور اُسکے نشچے کرنے والے جدھ کرنے کے لیے بچار کیے جاوین اور چیت یا منگسر کے مہینون مین سینا کی چڑھائی اچھی گنی جاتی ہو کہ اُن دنون مین نہ بہت سردی ہوتی ہو نہ گرمی۔ پرتھی پکی کھیتی والی اور جل سے پورن ہوتی ہو یا اُسوقت چڑھائی کرے جب کہ شتر و اپنے بسن [illegible] (ضروریات جنکی عادت پڑگئی ہو) مین لگے ہوئے ہون جل اور ترن سے سنجکت سیدھے چلنے کے جوگ اچھے رستے اور میدان عقل مند دوتون اور بن باسیون سے اچھی طرح معلوم کرلیے جاوین اپنی سینا مین بن باسیون کو نوکر رکھنا چاہیے جو اُن جنگلون سے واقف ہون اُنکو سینا کے آگے رکھے سینا کے قیام کے لیے وہی جگہ اچھی گنی جاتی ہو جہان پانی افراط سے مل سکے اور جہانتک ہوسکے اچھے صاف میدان مین سینا کو ٹھہراوے میدان مین گپت تعینات کیے ہوئے سینا کے دستے درختون جھاڑیون کی اوٹ مین بلیب سے لگادے کہ شتر و کے اوپر موقع دیکھ کر جا گھیرین یا اپنی رکشا کے لیے سینا کو وہان ٹھہرادین کہ وقت ضرورت اُن سے مدد لیجاوے۔ سپت رشیون کی طرف پشت کرکے پربت کے سمان نشچل ہوکر جدھ کرے اور اسطرح شتر و کو بجے کرے جس طرف کی ہوا ہو اور سورج چندرمان جس دشا مین ہون مثلاً پوروا ہوا اور صبح کا وقت تو شتر و کو پچھم دشا مین رکھکر اُس سے جدھ کرے اگر ہوا اور سورج سامنے ہونگے تو تکلیف رہیگی ہوا اور روشنی کی مدد سے کرشتر و پر چڑھائی جیسے مہابھارت سنگرام مین پانڈون نے کیا تھا اودھرہی بجے ہوگی۔ ہے جدھشٹر جدھ کرنے کے وقت ان تینون مین سے ایک سے ایک اُتم ہی جدھ

کرنے مین چتر آدمی اُس پرتھی کو گھوڑون کے جُدھ مین اچھا گنتے ہین جہان کیچڑ ڈھیلے پل وغیرہ نہ ہون یہان پرتھی ہو کیچڑ اور
گردنبار سے خالی رتھون کی لڑائی مین اچھی سمجھی جاتی ہر چھوٹے چھوٹے برکش جل سہت پرتھی ہاتھیون کی لڑائی مین
اچھی گنی جاتی ہر - گڈھ یعنی قلعہ اور گھنے جنگل والے بانس اور بیت کے درختون سے بھری ہوئی زمین پہاڑ والی جل سہت
پرتھی پیدل آدمیون کے لیے اچھی سمجھی جاتی ہر اور جس سینا مین پیدل سپاہی زیادہ ہون وہ سینا اچھی سمجھی جاتی ہر تھہ نکشتر
کا بچار کرکے چتر آدمی سینا کی چڑھائی کرتا ہر وہ بجے پاتا ہر - سوتے ہوے اور پیاس مین بیاکل جُدھ سے علیحدہ ہوجانیوالے
آدمیون کو کبھی نہ مارے جنسے ہتھیار رکھ دیے ہون روتے ہوے بھاگے ہوے اور بھوجن کرتے ہوے سینا کے آدمیون کو
نہ مارے اسیطرح بیاکل جیت اور غافل گھائل جسکے انگ مین سے کوئی انگ کٹ گیا ہو اور بیقراری کی حالت مین کسی کام کو
کرنے والے گھاس اور چارہ آدک کی تلاش مین پھرنے والے اور پہرہ دینے والے ڈیرہ خیمون کے محافظ مکانون کے دربان
ایسے لوگون کو کبھی نہ مارے جو سوربیر شترو سینا کو پراشت کرکے اپنی سینا کو ترکیب سے لڑاتے ہین - اُنکو ترقی دینی چاہیے
کہ سپاہیون اور سردارون فوج کا دل بڑھے اور ہمت اور حوصلہ زیادہ ہو دس دس جودھا سپاہیون پر ایک ایک
افسر اسیطرح سو سو جوانون پر ایک ایک ادھی پتا (صوبہ دار) اور ہزار جوانون پر ایک بڑا ادھی پت مقرر کیا جاوے
اور سنگرام ارنبھ ہونے سے پہلے سب سینا اور اُنکے سردارون کو اکٹھا کرکے کہنا چاہیے کہ ہم لوگ پرتگیا پورک سپتھ
(قسم) کھاتے ہین کہ ہم سب بجے کرنے کے لیے پرتھک پرتھک علیحدہ ہوکر بھی جُدھ کرنا نہین چھوڑینگے اور جو کبھی بھیت
(خوفناک) ہر وہ ابھی سے ہٹ جاوے بھاگ جانے سے دھن کا ناش ہوجاتا ہر اور اپکیرتی (بدنامی) ہمیشہ کے لیے
رہجاتی ہر ایسے لوگ کیول بھیٹر بڑھانے ہی ماتر کو ہین اُنکا جنم بیرتھا ہر وہ دونون جہان سے گئے گذرے ہین
بجے کرنے والے سوربیر نمشکار کیے گئے سنسار مین جس پھیلانے والے ہین سنگرام کرتے ہوے جنہین ڈھال تلوار رکھنے
والے آگے ہون اُنکے پیچھے رتھ اُنکے پیچھے گھوڑے - ہاتھیون کا ہجوم اور اُنکے بیچ مین استریون کا ہجوم ہو اور پداتی سینا
کی رکشا کے لیے اور بردھ اور ساہسی منش اور پراکرمی اُنکے پیچھے ہون اُنکو اکٹھا کرکے لڑاوے اور کسی وقت اُن کو
اتنا پھیلا دے کہ شترو کی آنکھون مین بیشمار سینا دور تک دریشٹ پڑے تھوڑے جودھاؤن کی سینا بہت جُدھ
کرنے والون کے ساتھ بھری سینا کو سر ادیتی ہر پچاس سوربیر جودھا پانسو سپاہیون کا منھ پھیر دیتے ہین -

اتی سری پرم کرت مہابھارتے - شانتی پرب - اکیاون ادھیاے -

باون ادھیاے

کس کس دیش کے آدمی سوربیر اور بجے کرنے والے ہوتے ہین اور اُنکے لکشن اور فتح پانیوالی سینا کے لکشن کا برنن

راجہ جُدھشٹر نے پوچھا کہ جُدھ کے واسطے کیسے سوبھاو اور آچرن کے لوگ اچھے سمجھے جاتے ہین بھیشم پتامہ جی نے کہا کہ
گندھاری (قندھاری) سندھی - سوبیر دیشی - نکھ پراس नखर प्रास سے جُدھ کرنے والے پراکرمی بہجون
جُدھ کرنیوالے ہوتے ہین اُس دیش کے کشتری سب شسترون مین کشل (یعنی سب ہتھیارون کے چلانے مین ہوشیار
اور واقف) آگے بڑھ کر لڑنے والے اور بجے پانے والے ہوتے ہین اور پورب دیشی ہاتھیون کے جُدھ مین چتر یا یاسے لڑنیوالے

اسیطرح کا مبوج دیشی اور متھرا دیش باشی ہین یہ لوگ بھجاؤن (بازوون) کے جدّھ مین بڑے طاقتور (مہابل) ہین دکشن دیشی لوگ تلوار چلانے مین بڑے چتر بہت کرکے یہ لوگ سوربیر اتپن ہوتے ہین اب آنکے لکشن سنو جنکی آواز ادربانی سنگھ سار دول کے سمان ہوتی ہے آنکی چال انھین کے تل اور ہاتھ سنگھ کے سمان کبوتر اور سرپ کے سمان نیتر رکھنے والے سب سوربیر ہوتے ہین مرگ کے سمان آنکھ رکھنے والے منھ پر کرودھ رکھنے والے الپ بدّھی (تھوڑی عقل والے) اونٹ کے سمان لمبی ناک رکھنے والے مردون کے کھانے والے چھوٹے چھوٹے بال جلدی چلنے والے تیز چالاک مشکل سے جیتے جانے والے بعضے گوہ کے سمان نیچی آنکھ رکھنے والے گھوڑے کے سمان چال رکھنے والے اور بولنے والے چوڑی چھاتی مضبوط بدن اونچے کندھے والے مستقل مزاج بھی ہوتے ہین یہ لوگ جدّھ کے باجے پر نوبت سنگرام کرتے ہین راجہ جدھشٹر نے پوچھا کہ بجے کرنے والی سینا کے کون کون لکشن ہوتے ہین کیونکہ ہم کو معلوم ہو کہ بجے پراپت ہوگی یا پراجے بھیشم جی نے کہا کہ یہ بات پردہست اور گیانی پرش جو ہون اور جپ اور منگل کاری دیو پوجن کرتے ہین آن کو معلوم ہو سکتی ہے دیکھ کے کرودھ اور دنت کے اولٹ پھیر سے سینا مین حالت بدلتی رہتی ہے جس سینا مین سوربیر جدّھ کرنے والے اور آنکی سواریان بہت ساہسی بہادر اور تیز چالاک ہون وہ اوش بجے پاوینگے جس سینا کے پیچھے کی طرف کی ہوا چلتی ہو اور اسیطرح اندر دھنش اور سورج کی کرنین اور بادل پیچھے کی طرف ہوتے ہین گیدڑ کا گیدھ آدک سب انوکول ہوکر سینا کو اچھی درشٹی سے دیکھتے ہون تب بجے پراپت ہوتی ہے اور جس سمے اوپر کی طرف پرکاشمان جوالا رکھنے والی پردکشنا ورت شکھا رکھنے والی نردھوم اگنی (بلا دھوئین کے اگنی) جسمین آہوتیون کی پوتر سگندھی پرگٹ ہوتی ہو یہ ہونہار بجے کا لکشن ہے جہان گمبھیر شبد سنکھ بھیری آدک باجون کی سنکر جدّھ کرنے والے لوگ پرسن ہوکر سنگرام کرتے ہین یہ بھی بجے کا لکشن ہے پر جدّھ کی ابھلاکھا رکھنے والے سوربیرون کے آگے پیچھے چلتے ہوئے منگلی پشو ہو جاتے ہین اور وہ داہنی طرف آتے نظر پڑتے ہین تو اوش جدھ کرنے والے بجے پاوینگے اور جو آگے آن کھڑے ہون تو سمجھو کہ وہ جدھ کرنے سے روکتے ہین کہ ابھی ٹھہرو جدّھ نہ کرو جب ہنس کرونچ شتپترچاؤنام پکشی منگلیک شبد کرتے ہوئے جدّھ کرنے والون کو پرسن کرین اور وہ آنکی آواز سے بلوان ہوتے جاوین تو یہ بھی بجے کا لکشن ہے اور جنکی سینا کے جودھاؤن کے استر شستر اور جنتر کوچ ڈھال اور آنکے مکھ ایسے پرکاشت اور پرپھلت ہون کہ آنکی طرف دیکھنا کٹھن ہو آنکو بھی بجے پراپت ہوگی اور جس سینا مین بڑون کی سیوا کرنے والے نرنکاری (بے غرور) آپس مین متر بھاو رکھتے ہون اور اندر باہر سے ایک سے ہون تو وہ بھی بجے پاوینگے جہان جیت روچک شبد اور اسپرس گندھ چارون طرف پھیلتے ہوئے اور گھومتے سنائی دیوین اور جدّھ کرنے والون مین استقلال اور دلیری نظر آوے وہان بجے ہوگی جدھ کرنے والون کے بائین طرف کوّا (زاغ) آوے تو شبھ دائی ہوتا ہے سنگرام بھومی مین پردیش کرنے والے کو داہنی طرف پھل دایک ہے اور پیچھے بولے تو بھی سمجھنا چاہیے کہ منورتھ شدھ ہوگا اور آگے ہو تو شیدھ (منع) کرتا ہے ہے جدھشٹر پرتھم تو اپنی چترنگنی سینا کو پرتوش راجا کو کرنا چاہیے کہ وہ پرسن ہو جاوے پہلے سام نام نیت سے کام کرو پھر سنگرام کرنے مین اودیوگ (کوشش) کرو یہ ساددھارن بجے ہے جسکا نام جدّھ ہے پراجے ہونے والی سینا یعنی شکست کھائی ہوئی سینا مشکل سے روکی جا سکتی ہے جیسے کہ پانی کی طغیانی اور ڈرے ہوئے مرگون کا سموہ نہین روکا جا سکتا ہے بعض دفعہ بڑی سینا کے پانون اوکھڑ جاتے ہین تو پچاس سوربیر بھی بڑی سینا کو پراجے کر دیتے ہین اور اٹھارہ سوربیر کلین

سنگرام میں جیت دیئے ہوئے اچھی طرح شتر و کو بھگا دیتے ہیں جہاں تک ہو سکے جدھ کرنا نہیں چاہیئے جو پرش سام دام بھید نیت سے کام کرتے ہیں انکا جدھ ادتم گنا جاتا ہے سنگرام کرنے میں سینا کو دیکھتے ہی بے بھیت آدمیوں کو مہا دکھ ہوتا ہے پھر جب سنگرام سامنے آجاتا ہے اور دونوں طرف سے شستر چلنے لگتے ہیں اسوقت استھاور جنگم جیو سارے دیش کے پیڑامان ہو جاتے ہیں اور مار مار کا شبد ہونے لگتا ہے تو منشیوں کے رنگ زرد پڑ جاتے ہیں جب سنگرام بڑھتا جاتا ہے تو اسوقت بھی صلح کا پیغام پہونچانا چاہیئے کہ شتر و لڑائی کا رخ بدلا ہوا دیکھ کر سندھی چاہنے لگتے ہیں شتر و کا بھید دوتوں کے بھیجنے سے ہر وقت لینا چاہیئے اور جدھ کرتے ہیں جب سور بیروں کے مکھ کی کرانتی ایسی درشٹ پڑے کہ انکی طرف دیکھنا کٹھن ہو جاوے تو جان لیوے کہ میری بجے ہوگی سنگرام کرنے میں دھیرجتا (استقلال) ضرور رکھنا چاہیئے اس راجہ کی نیکنامی مرتے تک مشہور رہتی ہے۔ ہے جدھشٹر ادگر روپ (ڈراونی صورت) رکھنے والا راجا سب کا شتر و ہوتا ہے اور جنکا سبھاؤ مردل (ملائم) ہے اسکی لوگ پرواہ کر کے اپمان کرنے لگتے ہیں۔ اسلیئے نہ بہت سخت مزاج رکھے اور نہ بہت ملائم سنگرام میں سنمکھ شستروں کے جدھ کرنیوالے بہت کم ہوتے ہیں ایسے سور بیروں کو ہمیشہ عزیز رکھے انکا آدر ستکار کرتا رہے اور عام طور پر سب سے میٹھا بچن بولے کہ سنگرام میں میٹھا بولنا اور جدھ کرنے والوں کا پرتوش اور جس موقع پر وہ بڑھکر تلوار مارتی اور جان جھونک کر شتر و کو بھگاویں انکی عزت اور درجہ بڑھایا جاوے کہ سینا میں ان کی عزت بڑھے اور جدھ کرنے والوں کا حوصلہ بڑھے۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے۔ شانتی پرب۔ باون ادھیائے۔

ترپن ادھیائے

شتر و راجاوں سے کسطرح برتاو کرنا بھلے برے کی پہچان برہسپت جی اور اندر کا سمباد

راجہ جدھشٹر نے پوچھا کہ پرتھی کا راجہ ابتدا میں مردل (ملائم) یا کٹھن (سخت) اور بڑے پکش والے راجہ کے ساتھ کس طرح برتاو کرے بھیشم جی نے کہا کہ اس موقع پر ایک اتہاس جسمیں راجہ اندر اور برہسپت جی کے سوال جواب میں تمکو سناتا ہوں راجہ اندر نے ہاتھ جوڑ کر برہسپت جی سے پوچھا کہ ہے برہمن ساودھان راجہ شتروں کے ساتھ کس پرکار سے برتاو کرے بغیر تکلیف دیئے میں انکو کیونکر سوادھین (اپنے تابع) کروں دونوں سیناوں کے آپس میں جدھ کرنے سے سادھارن بجے ہوتی ہے پرکاش روپ والی لکشمی مجھ کسی کرم کرنے سے مجھ کو تیاگ نہ کردے یہ سنکر دھرم ارتھ کام کے جاننے والے برہسپت جی نے اوتر دیا کہ شتر و کو کبھی جدھ کر کے سوادھین نہ کرنا چاہیئے ایسا اگیانی لوگ کرتے ہیں جو کرودھی ہیں اور دھیرج مان نہیں ہیں جو راجہ اپنے دشمن کو مارنا چاہے تو پہلے سے اسکو آگاہ اور ہوشیار کرنا نہیں چاہیئے اگر اپنے شتر و پر بھروسا بھی ظاہر نہیں رکھتا ہو اور انکا دل کرودھ سے جل بھی رہا ہو تو بھی اپنے شتر و کے سامنے اپنا چہرہ بشاش (پرسن) رکھنا چاہیئے۔ ہمیشہ اس سے میٹھے بچن کہے کوئی ایسی بات نہ کرے جو اپریہ (ناپسندیدہ) ہو نرارتھک (بیفائدہ) شتر و تا (دشمنی) سے الگ رہے جیسے کہ پکشیوں کی سی بولیاں بول کر پکشیوں کو پکڑ لیتا ہے۔ ہے اندر اسیطرح کرم کرنیوالا راجا شتر و کو مارے یہ بھی سمجھ لو کہ شتر و کو پراست کر کے (شکست دیکر) کوئی راجہ سکھ سے نہیں سوتا ہے شتر و ہار کر ایسا جاگتا رہتا ہے جیسے کہ اٹھی ہوئی سنکر نام اگنی۔ تھوڑی بجے

کے لیے جدھ نہ کرنا چاہیے - بشواش دیکر منورتھ سدھ کرنے والا راجا شترو کو آدھین کرے اور پھر اپنے منتریون سے صلاح کرکے راج کے چلائمان ہونے پر موقع دیکھ کر گھات کرے ارتھات شترو کو بجے کرے شترو سے سندھی (صلح) نہ کرے شترونا (دشمنی) کو گپت رکھے اور جب موقع ہو اُس وقت بجے کرے اور جسطرح بن سکے بھید ڈال کر اُن کی بھری ہوئی اوشدھیون سے اپنا پریوجن سدھ کرے اور بہت کال تک یعنی مدت تک موقع کو دیکھتا رہے اور جب اچھا موقع ہو جتن کرکے شترو کو بجے کرے اگر اچھے موقع پر چوک جاویگا تو پھر اُسکو انتظار کرنا پڑیگا اور یہ بھی یاد رکھنا چاہیے کہ کوئی راجہ بہت سے راجاؤن سے جدھ نہ کرے اور سام - دام - ڈنڈ - بھید سے اُنکو الگ الگ کرکے آدھین کرے باقی بچے ہوے راجاؤن سے اُتم جکتیون (اچھی تدبیرون) سے اُنکو بجے کرے اور جو دیکھے کہ اُتنی سامرتھ نہین ہی کہ اُنکا مقابلہ کرے اپنی سینا کم ہو تو اُس حالت مین اچھی اچھی تدبیرین ظاہر کرکے اپنی چترنگنی سینا گھوڑے ہاتھی رتھ پیدلون کو بڑھاوے اور جب دیکھ لے کہ میری سینا بشیش ہی اور شترو کی سینا کم ہی اور سب طرح بھروسا ہو تب سنگرام کرے اور اکثر ایسا ہوتا ہی کہ دوسرے راجہ کی سینا بہت ہی اور اُسنے عمل دخل پھیلا رکھا ہی تو اپنے منتریون کو دھن دیکر دیش مین بھرمن کراوے یعنی وہ دیش مین دورہ کرین اور راجہ یہ بات ظاہر کرے کہ میرے دشٹ منتری مجھ سے الگ ہوکر دوسرے سے جا ملے اور اُن منتریون کو دیش مین بھیجکر سب کی خبر منگاوے اور اپنے منتر کو سدھ کرے اور جہان جہان پنڈت اور شاستر کے جاننے والے چتر لوگ دیش مین بھیجکر خبرین منگاوے اور شترو کی طرف سے ہوشیار رہے - راجہ اندر نے پوچھا کہ مہاراج ہم کیونکر جانین کہ یہ آدمی دشٹ سبھاؤ کا ہی اتھوا اُتم سبھاؤ رکھتا ہی برہسپت جی نے کہا کہ جو منش پیچھے دوش لگاتا ہی اور دوسرون کے اچھے گنون مین دوش بتاتا ہی اور دوسرے کی پرشنسا (تعریف) مین خاموش ہوکر منھ پھیر لیتا ہی اور مون ہو جانے کا کوئی کارن بھی نہین ہوتا ہی بار بار لمبی سانس لیتا ہی ہونٹون کو کاٹتا ہی سر ہلاتا ہی اور بار بار بلاپ کرتا ہی اور دشمنون کی سی بات کرتا ہی اور قبول کی ہوئی بات کو پیچھے نہین کرتا ہی اور دیکھی ہوئی بات کو نہین کرتا ہی جاننا چاہیے کہ یہ آدمی دشٹ بھاو رکھتا ہی اکثر سوتے اُٹھتے بیٹھتے اور سواری مین اُسکی بھاونا دیکھنے کے لائق ہی اور متر کی تکلیف مین تکلیف ماننا اور پریت کرنا یہ متر کا لکشن ہی اُسکے برپیت شترو جاننا چاہیے ہے اندر دشٹون کا سبھاو بلوان ہوتا ہی اِس سے تم اُنکو جان لو اور بدھی کے انوسار کام کرو بھیشم جی نے جدھشٹر سے کہا کہ جسطرح برہسپت جی نے اندر سے کہا اُنھون نے اُنکے کہنے بموجب عمل کیا اور شترون کو بجے کر لیا ایسا ہی تم بھی کیا کرو -

اِتی سری رام کرت مہابھارتے - شانتی پرب - ترپن ادھیاے -

چون ادھیاے

راجہ کشیم درشی اور کالک رکشی منی کا سمباد راج جانیکا راجہ کو شوک نہ ماننی کا گیان اُپدیش کرنا

راجہ جدھشٹر نے پوچھا کہ جو راجہ منتریون کے ہاتھ سے مصیبت اور تکلیف مین گرفتار سینا اور خزانہ سے رہت اپنے ارتھ کو نہ پاکر سُکھ چاہتا ہو وہ کیا کرے بھیشم جی نے کہا کہ اِس استھان پر راجہ کشیم درشی [illegible] کا اِتہاس سناتا ہون پچھلے جُگ مین سمے مین راج کمار راجہ کشیم درشی سینا اور خزانہ سے رہت کالک برکشی منی کے پاس گیا اور کلشت روپ ہوکر اُن منی سے پوچھا کہ ارتھ مین بھاگ پانے کے جوگ بارمبار اودیوگ کرنے والا مجھ سا پرش راج نہ پاکر کیا کرنے جوگ ہی چوری یا دوسرے کی شرن

نیچ آچرن یا مر جانے کے سوا سے کیا کرے آپ سرکھیے مہاتما برہم گیانی دھرمگیہ اور سرنگیہ کے شرن مین جا کر منش کا شوک نورت
ہو جاتا ہی اور گیان روپ دھن پا کر بیراگ پاتا ہی ہے منی میرے بہت سے ارتھ نشٹ ہو گئے مجھ سرکھیے دکھی پرش کو جو لکشمی سمت رہا
ہو گیا کیا سکھ ہی میرا سارا دھن سپن کی مایا سمان ناش ہو گیا ہی یہ بات سنکر کالک برکشی منی نے کہا کہ تم سرکھیے گیانی پرش کو
پہلے ہی سوچنا چاہیے کہ یہ اور وہ اور مین اور جو کچھ میرا ہی وہ سب ناشمان ہی تم جو اسکو کچھ مانتے ہو سو یہ کچھ بھی نہین ہی آپت کال
مین گیانی منش اسطرح پیرامان نہین ہوتے ہین جو پہلے تھا وہ آنے والے سمے مین نہین ہی ارتھات سب پدارتھ ناشمان ہین
یہ بات نشچے جان کر ادھرم سے بچو راج کل مین جو کچھ سمپت تھی اور جو پہلے ہی پہلے راجا کے پاس آ گئے وہ تمھاری نہین تھی ایسا
جان کر کون منش دکھی ہوگا شوک کو دھن لانے کی سامرتھ نہین ہی اسلیے شوک مت کرو ہے راجا اب تمھارا پتا اور پتامہ
کہان ہی نہ تم انکو دیکھتے ہو اور نہ وہ تم کو نظر آتے ہین یہ سب پدارتھ اور شریر میرے تمھارے سب ناشمان ہین مین بھی ایک دن
یہ شریر تیاگ دونگا اور تم بھی یہ چولا چھوڑ دو گے جو بیس یا تیس برس کی اوستھا کے ہین وہ سو برس کے اندر مر جاوینگے جو دھن
تیرا نہین ہی وہ تیرے پاس نہین رہیگا اور پراپت نہین ہوا وہ بھی تیرا دھن نہین ہی اور جو ہاتھ سے جاتا رہا اسکو کبھی سمجھو کہ تمھارا نہین
تھا جو پرالبدھ کو بلوان مانتے ہین وہ پنڈت ہین جو راج شاسن کرتے ہین وہ بھی جیتے ہین اور جو نردھن ہین وہ بھی جیتے ہین
جو منش تم سے بیشیش اور یوگ کرتے ہین وہ بھی سوچ نہین کرتے ہین اسلیے تم بھی شوک سندیہہ کو تیاگ دو راجا نے کہا
بنا آدو یوگ کے پراپت ہوا راج مہا کال مین ہون کیا گیا مین اسکے سوچ مین پڑا ہون ایک بیت ردی ندی مہا ویگ سے
آئی اور میرے راج کو ندی کنارہ کے برکش کے سمان بہا لیگئی اب مین اسکے شوک روپ پھل کو دیکھ رہا ہون اور سوچتا ہون
کہ کیا کرون منی نے کہا کہ ہے راجہ کوشل اب تم اس گئے ہوئے راج کا شوک مت کرو کیونکہ تمھارا نہین تھا پور سب کرمون کے
انوسار دریدھی ابھاگی پرش ایسے استھان پر ایشور کی نندا کرنے لگتے ہین اور منورتھ پورن کرنے والے پرشون سے ایرکھا
کرتے ہین تم ان آدمیون کے سمان ایرکھا کرکے شوک مت کرو کہ تمھاری لکشمی دوسرے کے پاس کیون چلی گئی دھرم کے
جاننے والے دھرم چاری پنڈت لکشمی اور ستری پتر (پوتے نبیرہ) کے جاتے رہنے کا شوک نہین کرتے ہین اور جو کشٹ کرنے
سے پریہ جن ناش کو پراپت ہو جاوے تو پھر بیراگ اتپن ہوتا ہی کلیان روپ اچھے کل والے کوئی منش پرلوک کا سکھ چاہتے
ہین وہ لوگ دھرم یعنی اس سنساری دھرمون سے بیراگ پاتے ہین کرین رمسک [?] اور سربدھ منشون کو دیکھو کہ جیون کو ناشمان
بھی جانتے ہین اور پھر دھن کے ناش ہو جانے سے دکھی ہو کر اپنا پرلوک بھی بگاڑتے ہین ہے راجہ تم اپنی اندریون کو روکو چت
کو استھر کرو اور یہ سمجھو کہ یہ سب پدارتھ سنساری آنے جانے والے کسی کے پاس استھر نہین رہتے یہ کہنے ماتر ہی اپنے ہین
نہین تو کوئی بستو اپنی نہین ہی تم سرکھیے گیانی پرش کو لکشمی اور راج کے جانے سے کبھی شوک نہین کرنا چاہیے تم سے شوبھ
کو پنسکون (مخلوقون) کے سمان کا بالی برتی سے پراپت کرنے کو جوگ نہین ہو تم بانی اور چت کے جیتنے والے سب جیون پر کرپا
کرنیوالے مہا بن مین مول اور پھلون کو بھوجن کرکے پرسن چت آتما گیان مین مگن رہو۔ اتی سری رام کرت مہا بھارتے شانتی پربے چوون ادھیاے

پچپن ادھیاے

وہی راجہ کشیم درشی اور کالک برکشی منی کا سمباد پھل اور سمپت سے ستر وکو اپنے ادھین کرنا

کالک برکشی منی نے کہا کہ ہے راجہ کوشل تم جو سور ہیرتا اپنے کشتریون مین دیکھتے ہو اسکی بابت مین تم سے کہونگا جس سے تمھارا گیا ہوا

راج اور لکشمی پھر تم کو پراپت ہو راجہ نے کہا کہ آپ کرپا کر کے مجھے وہ نیت تبلاوین جس سے میرا راج پھر مجکو ملجاوے اور
آپ کے درشن کا پھل اور آپ کا میرا ملاپ سوپھل ہو۔ منی نے کہا کہ کام کرودھ کپٹ اور چھل اور بھی سب کو تیاگ کر اپنے
شترو سے نمرتا پوربک ہاتھ جوڑ کر اپنے شترو سے ملاپ کرو اور سادھو بانی اور پوتر کرمون سے اپنے شترو کو اپنے آدھین کرو پیچھے
پرتگیا والا راجہ جنک تم سے پرسن ہو جاویگا اور پھر تم اسکی تھجاروپ ہوکر اسکے شترومن کو جے کرو اور اپنا پراکرم دکھاؤ اور
جو یہ بات ہو سکے کہ جو راجہ اس راجہ جنک سے پرتکول (برخلاف) انکو سچیت یعنی ہوشیار کرو اور پرسپر ان کلہ مچا کر راجہ جنک
کی سینا کو شکست دلاؤ اور جس طرح ہو سکے اسکا خزانہ خالی کراؤ اسکے منتریون سے ملکر اپنا پورا بھروسا دکھا کر اسکے صلاح کار
اور مشیر بنجاؤ اور راجہ جنک کو جگ کرنے کے لیے آمادہ کرو اور اچھی خوبصورت استریان اور اچھے اچھے لباس اور پوشاک
اور سواریان راجہ کی نبواؤ ان باتون سے وہ تمھارا متر ہو جاویگا کہ ایسی باتین اندریون کو پربل کرتی ہین گئودان اور جگ
کرنے کی صلاح دیکر براہمنون کو اپنے موافق کرکے راجہ کو سوستی بچن دلاؤ کہ وہ جگ کے لیے آمادہ ہو جاوے اسطرح اسکا
خزانہ خالی کراؤ۔ اور پھر کسی پربل کشتری کو اسکے مقابلہ کے لیے طیار کرکے پرسپر سنگرام کراؤ اور دھرم کا ماننے والا اور دیو
نہ کرنے والا راجہ کو کردو اور دیوگ نہ کرنے سے راج کا ناش ہو جاتا ہے اور کسی دوسرے کی معرفت اوشدھیان اور دیاتین ایسی
جمع کردو جسسے ہاتھی اور گھوڑے راجہ کے سینا کے مارے جاوین وہ اوشدھیان اسکی سینا مین پھیلا دو یہ باتین کھلی کٹی آدمیون
کی ہوتی ہین اسلیے تم خود ایسا نہ کرو اور انکو دشمن دے کر کراؤ ایسے تمھارا راج تمکو پھر مل جاویگا۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے۔ شانتی پرب۔ چھپن ادھیاے۔

چھپن ادھیاے

راجہ کشیم درشی کا کالک برکشی منی سے کہنا کہ مین چھل فریب سے شترو کو اپنے بس مین کرنا نہین چاہتا ہون رشی کا پرسن ہوکر راجہ جنک سے ملاپ کرانا اور کشیم درشی کو گیا ہوا راج پھر ملنا

راجہ کوشل نے کالک برکشی منی سے کہا کہ مہاراج مین یہ نہین چاہتا ہون کہ اپنے شترو راجا کو چھل اور کپٹ کرکے سو ادھین
کرون ہے منیشر مین نے کپٹ اور چھل کو پہلے ہی سے تیاگ رکھا ہے مین ایسا کرم کبھی نہین کرونگا اور آپ کو بھی ایسا اوپدیش
نہین کرنا چاہیے کرپا کرکے ایسا اوپدیش کرو کہ راجہ جنک سے میرا ملاپ ہو جاوے اور وہ پرسن ہوکر میرا راج مجکو دیدے
کالک برکشی منی راجہ کوشل کی باتین سنکر بہت خوش ہوے اور کہا کہ تو بڑا سچا اور دھرم کا جاننے والا سور بیر ہے اب مین تم سے
پرتگیا کرتا ہون کہ راجہ جنک سے مین تمھارا میل ملاپ اچھی طرح کرادونگا مجھے نشچے ہے کہ جب مین تیری بڑائی راجہ سے کرونگا
تو وہ میرے کہنے سے اوسی ہی تمکو بلا کر آدر پوربک تمہارا راج دیدیگا یہ کہکر کشیم درشی راجہ کوشل کو آشیرواد دیکر کالک برکشی
منی راجہ جنک کے پاس گئے راجہ نے انکا آدر ستکار کرکے کہا کہ جو مجھے آگیا ہو وہ کرون منی نے راجہ کوشل کے دھرماتما ہونے
کا حال کہکر راجہ جنک سے کہا کہ اسکو بلا کر آدر پوربک اسکا راج اسکو دیدو وہ بڑا دھرماتما اور ستیہ بولنے والا راجا ہے مین نے
اسکی پریکشا ہر طرح سے کرلی اور راج کے جانے سے اب وہ بہت دکھی ہو رہا ہے اگر تم اسی طرح راج نہین دوگے تو وہ کشتری
اور راجاؤن کی سہاے سے تم سے جدھ کرنے کی تیاریان کرتا ہے تم سے دل کھول کر سنگرام کریگا اور وہ اپنا راج بغیر لیے

کبھی فراموش نہ رہیگا اسیلیے میرے نزدیک اُسکو تم اپنی طرف سے راج دیدو گے تو سارے سنسار مین تمھاری نیکنامی ہوجاوگی
کہ جیتا ہوا راج تم نے اُسکو اپنی طرف سے دیا وہ کشیم درشی راجہ تھا اسو ہیر سنگرام مین بڑا چتر اور مہارتھی ہی اُسوقت نہ معلوم کیونکر
اپنا راج ہار کر جنگل کو چلا گیا تھا۔ راجہ جنک نے پرسن ہوکر منی کی استت کی اور اُسی وقت اپنے دوت بھیجکر راجہ کوشل کو اپنے
پاس بلاکر ارگھ پادیہ سے اُسکا آدر کرکے اپنی کنیان کا بواہ راجہ کوشل سے کردیا اور اُسکے دہیز مین اُسکا جتنا راج لے لیا تھا اُسکو
پرشن ہوکر دیدیا اور سب طرح کے زیور اور جواہرات اور داس داسی دیکر کشیم درشی راجہ کوشل کو پرشن کیا۔

समाप्ती

اِتی سری ام کرشن مہابھارتے۔ شانتی پرب۔ چھپن ادھیاے۔

ستاون ادھیاے

سب کام آپس مین ایک صلاح کرکے کیے جاوین وہ اچھی طرح پورے ہونگے آپس مین برودھ ہونے سے کوئی کام اچھی طرح بن نہین پڑیگا اسیلیے اتفاق رکھنا چاہیے گپت منتر خاص بھروسے کے آدمیون سے ظاہر کرنا چاہیے

راجہ یدھشٹر نے بھیشم جی سے کہا کہ آپ نے سارے راج دھرم اور کشتریون بیش شودرون کے چلن اور اُنکے دھرم اور نوکرون کی بردھی اور راج سے بھرشٹ راجاؤن اور جیون اور پالن پوشن آدک کا برنن بہت اچھی طرح شاستر کے انوسار کیا اب مین اُنکی جیو کا کو سُننا چاہتا ہون جیسے گن سموہ اچھی بردھی (ترقی) پاتے ہین اور برودھ نہین کرتے اور شترو کو بجے کرنا چاہتے ہین اور متّرون کو پراپت کیا چاہتے ہین مین اُن سموہون کی نشٹتا (فنا ہونا) دیکھتا ہون جو بردھتا کے مول رکھنے والے ہین اور بہت آدمیون سے منتر (پوشیدہ راز) کا چھپانا مشکل ہوتا ہی اُسکو مین بستار سہت سنا چاہتا ہون جس طرح وہ بردھی (برخلاف) نہون بھیشم جی نے کہا کہ ہے جدھشٹر یہ دونون لوبھ اور کرودھ اُن سموہون اور گھرانے اور راجاؤن کی شترتا کو بڑھانے والے ہین اکیلا راجا جو لوبھ کرتا ہی اور پھر کرودھ۔ وہ دونون پھر شناسے ناش کو پراپت ہوتے ہین وہ دونون کے ذریعہ یا منتر بل سے برچھی کا کھینچ دینے سے اور سام منتر کے توڑنے سے اور بھی کارہی نکلیون (خوفناک تدبیرون) سے پرسپر مین تکلیف دیتے ہین آپس مین ملکر جیو کا کے نت پراپت کرنے والے دھن کے لینے سے دشمن ہوجاتے ہین پھر وہ شترو کے آدھین ہوجاتے ہین اور برودھی شترون سے آسانی سے بجے ہوجاتے ہین اسیلیے چاہیے کہ سب سموہ آپس مین ایک ہوکر ادیوگ کرین کیونکہ اتفاق سے سب کام مشکل بھی آسان ہوجاتے ہین گیانی لوگ آپس مین برودھ نہ کرکے ایک ہوکر سب کام اپنا سدھ کرلیتے ہین وہی پرسنسا کے جوگ ہوتے ہین دیکھو آپس مین پریت رکھنے والا سموہ جو بیوہار کریگا وہ آنند پوربک بردھی (ترقی) پاویگا جس گھرانے مین بھائی بیٹے آپس مین سلوک کرکے اتفاق سے رہتے ہین اُنکی بردھی ہوتی ہی اور جو الگ الگ ہوکر کوئی بیوہار کرتے ہین اُنکو بہت کشٹ اُٹھانا پڑتا ہی اُس خاندان کی کبھی ترقی نہین ہوتی ہی اسی لیے بھائیون بیٹون نے بگاڑون کو شکشا دیجاتی ہی کہ وہ سب ایک متا کرکے کارج کیا کرین اتفاق سے سب ملکر جس کام کو کرینگے وہ سب اچھی طرح انجام پاویگا۔ برودھ۔ کرودھ۔ بھے۔ ڈنڈ۔ گھات۔ آدک باتین بڑے سموہ کو شیگھر ہی شترو کے آدھین کرتے ہین اس لیے اُن باتون کو تیاگ دینا چاہیے سنسار مین جو بڑے بڑے کاریہ ہین وہ اِن سموہون (گروہ) کے آدھین ہین ہے جدھشٹر جو گپت بچار مین سرشٹ ہین اُنکو دوتون مین مقرر کرنا چاہیے سب سموہ گپت منتر کے سننے کے جوگ نہین ہین جو خاص خاص

آدمی بھروسے کے ہلون اُن سے کہنا جوگ ہی جو کام کرنے مین سمرتھ ہون اور جو لوگ بردوھ کہلاتے ہون اُنکو شاستر کے جاننے والے دھرم کا کر الگ کردین نہین تو سارے گوت کا ناش کردینگے جہانتک ہوسکے آپس مین میل ملاپ کو ڈرھ کرکے کاج کرنا یہ ہی دانائی ہی -

اِتی سری مہابھارتے - شانتی پرب - ستاون ادھیاے -

اٹھاون ادھیاے

بھیشم جی کا فرمانا کہ دنیا مین سب سے بڑا دھرم ماتا پتا گرو کی سیوا کرنا ہی

جُدھشٹر نے کہا کہ ہے بھرت بنشی پتامہ یہ دھرم مارگ بہت شاکھا رکھنے والا بڑا ہی اِس دیش مین دھرمون مین سے کون دھرم دھیر جنا سے ماننے جوگ ہی اور آپ نے کونسا دھرم بڑا مانا ہی جسکو مین بھی گرہن کرکے اس لوک اور پرلوک مین جش پاؤن بھیشم پتامہ جی نے کہا کہ ماتا پتا گرو کا پوجن میرے چت مین بڑا بریہ ہی اِس مین جو پرش بردرت چت ہوکر ان تینون کا پوجن کرے اور اُنکی اگیا کا پالن کرے وہ تینون لوک مین جش پاویگا اور ادتم لوک مین نواس کریگا ہے جدھشٹر پوجنیہ ماتا پتا گرو جس بات کی آگیا دین وہ کام بنا سوچے کرنا چاہیے یہ ہی دھرم ہی ماتا پتا گرو تینون لوک روپ آسرم روپ بتا روپ اور تینون اگن روپ ہین نشچے کرکے پتا تو گارہسپتہ गाहे स्पतत्य اگنی ہی اور ماتا دکشن اگنی दक्षिणा اور اہونی نام اگنی گرو ہی ان تینون مین بھرانتی (سندیہہ) نہ کرنا چاہیے ان تینون کی سیوا کرنے سے اچھے لوک پراپت ہوتے ہین ارتھات پتا کے پوجنے سے اس لوک کو اور ماتا کے پوجن سے پرلوک کو اور نیم پوربک گرو کے پوجنے سے برہم لوک کو پراپت ہوتا ہی ہے جدھشٹر ان تینون کے ساتھ اچھا برتاو کروگے تو تینون لوک تمھارے ہین دھرم کا ادتم پھل تم کو ملیگا انکی سدا سیوا ہی کرنی چاہیے یہ ہی بڑا ادتم کرم ہی تم بھی ایسا کروگے تو ادتم لوک تم کو ملینگے دیکھو جو لوگ اپنی ماتا پتا کی ٹہل سنسار مین اچھی طرح کرتے ہین اُنکی نیکنامی دنیا مین بھی بہت ہوتی ہی اور پرلوک مین بھی - اور جو لوگ دنیا مین اپنے ماتا پتا گرو سے بگھر رہتے ہین اُنکو یہان ہی سب برا کہتے ہین اور وہان بھی - ہے جدھشٹر مین نے ماتا پتا گرو کی سیوا سب باتون پر مقدم سمجھی ہی تو میرا جش ایک سے ہزار گنا پھیل گیا ہی - ادتم آچاری دس بید پاٹھی برہمن سے ادھک سرشیٹ ہی اور ماتا دس گنا پتا اور پرتھی اور سارے بستوون سے بشیش گنی جاتی ہی ماتا کی سمان گرو بھی نہین پرنتو پتا سے گرو بشیش مانا گیا ہی اور میرا مت بھی یہ ہی ہی کیونکہ ماتا پتا جنم دلانے کے کارن ہین کہ دنیہ اُن سے اُدپن ہوتی ہی اور آچاری (گرو) سے ہونے والا ادتم جنم ہی وہ دبیہ اور اجر امر ہی ادپکار کرنے والے ماتا پتا گرو یہ تینون ابدھیہ (بدھ کرنے کے جوگ نہین) ہین دیوتا ان نے دھرم کے نمت مہرشیون کے ساتھ ادپکار کرنیوالا اُن پرشون کو جانا ہی جو آچاریہ بیدون کو پڑھاتا اور سناتا ہی اور امرت دیتا ہی اور اچھے اچھے کرمون سے کرپا کرتا ہی اور جو منش گرو سے بردوھ کرتا ہی اُسکی سنسار مین بھی بدنامی ہوتی ہی اور پھر اُسکا ناش بھی ہوجاتا ہی گرو کا اپمان کبھی بھول کر بھی نہین کرنا چاہیے گرو موکش پدوی پر پہونچانے والا ہی جو کرم ماتا پتا سے نہین ہوسکتا ہی جس کرم سے پتا کو پرسن کرتا ہی اُس کرم سے پرجاپت پرسن ہوتا ہی اور ماتا کے پرسن کرنے سے ساری پرتھی پوجت ہوتی ہی

(حاشیہ) لہ اجر جو ملا یا نہ ملا ۱۲ سلہ امر جو عقیدہ قائم رہے جگ فنا ہونے پر ۱۲ سلہ یعنی ساری دنیا پوجن کی ہوتی ۱۲

اور جس کرم سے گرو او پادھیاے پرسن ہوں اُس سے پیدا پوجت ہوتے ہیں اس سے گرو ماتا پتا سے بھی ادھک پوجنیہ (قابل پرستش) ہیں گرو کے پوجن ہونے سے دیوتا رشی اور پتر پرسن ہوتے ہیں جو بالا پرورش کیا ہوا تیار بڑا ہو کر اپنے ماتا پتا کا پوشن نہیں کرتا ہے وہ پاپ نشچے کرکے بھرون ہتیا भ्रूण हत्या سے ادھک گنا جاتا ہے ارتھات مہادوش ہے اس سنسار میں ماتا پتا اور گرو کی سیوا سے نشیش کوئی بات نہیں ہے۔

اِتی سری مہابھارتے ۔ شانتی پرب ۔ اٹھاون ادھیاے ۔

اونسٹھ ادھیاے

ست کیا ہے اور متھیا کیا ہے کہاں ست بولنا چاہیے اور کہاں متھیا بولے

راجہ جدھشٹر نے پوچھا کہ ست کیا ہے اور متھیا کس کو کہتے ہیں دھرم پر چلنے والا منش کس طرح اپنا آچرن رکھے اور پرا چین دھرم ویمین کونسا ہے ست کس وقت بولنا چاہیے اور متھیا کس حالت میں کہنا چاہیے بھیشم جی نے کہا کہ سنسار میں ست کی برابر کوئی دھرم نہیں ہے جہاں متھیا ست کے سمان ہو اور ست متھیا کی سمان ہو وہاں ست بولنا اوچت نہیں ہے متھیا ہی بولنا چاہیے ایسا اگیانی پرش تھوڑا بالک جو ست اور است کے مول کو نہیں جانتا ہے وہ کرتا ہے سو وہ جلدی ناش ہو جاتا ہے جہاں ستیتا (راستی) نشٹ ہے (ناش ہونے) سے ملی ہوئی ہے وہاں ست اور متھیا کو اچھی طرح نشچے کر لیوے اور دھرم کا جاننے والا ہو کر سچ اگیانی اور ہنسک پرش بھی بہت بڑے پن کو پراپت ہوتا ہے جیسے بہلیا بکشی اور پشوؤں کی بولیاں بول کر پکشیوں کے گھات کرانے سے سُرگ کو گیا کیا آشچرج کی بات ہے جو کہ اگیانی دھرم کا جاننے والا اور دھرم کی خواہش کرنے والا بھی پاپ کا بھاگی ہو جاوے جیسے کہ سری گنگا جی پر کوشک نے موکش پائی جیوؤں کی بردھی کے لیے دھرم کا برنن کیا ہے جو کرم جیوؤں کی بردھی سے سنجکت ہے وہ نشچے دھرم ہی ہے اور جو پرجا کی رکشا میں پرورت ہووے وہ بھی نشچے دھرم ہی ہے بے انصافی سے جو شخص کسی کے دھن کو زبردستی لینا چاہتے ہیں اُنکا حال اُنسے جو زبردستی کسی کا دھن لیتا ہو ہرگز نہ کہنا چاہیے یہ بھی دھرم کی بات ہے جہاں خاموش بیٹھنے سے کسی کی جان بچے وہاں کسی قسم کی گفتگو نہ کرے بولنے کے موقع پر نہ بولنے سے لوگ اعتراض کرتے ہیں وہاں متھیا بولنا ست سے بھی اچھا ہے جہاں قسم کھانے سے پاپیوں کے سمبندھ سے چھوٹ جاسکے ہو سکے تو کسی حالت میں کبھی اُن پاپیوں کو دھن نہ دینا چاہیے جسکو حرام کا مال کھانے کی عادت پڑ گئی ہے ایسا دھن پاپیوں کو دیا ہوا دینے والے کو تکلیف پہونچاتا ہے اپنا روپیہ وصول کرنے کی غرض رکھنے والے مدعی کا مقدمہ مدعا علیہ کے گرفتار ہونے سے جھوٹا ہونے کے لیے گواہ لوگ ایسے موقع پر جو گفتگو کریں اور کہنے کے جوگ بچن نہ کہیں تو وہ سب لوگ متھیا بادی ہیں کہ انھوں نے واجبی اظہار نہیں کیا۔ پران تیاگ اور بواہ کے سمیں متھیا بولنا جوگ ہے پرتگیا کر کے جو کچھ دینا کہا گیا وہ دینا چاہیے اور جو نہ دیوے تو داسی ہو جو کوئی دھرم کا سادھن کرنے والا دھرم روپ نیموں سے بھرشٹ ہو جاوے اُس حالت میں وہ شرناگت پرش بھی ڈنڈ کے دوارا (یعنی ڈنڈ کے ذریعہ سے) مارنے کے جوگ ہے کیونکہ وہ دھرم سے بھرشٹ ہو کر اُسری یعنی راکھشسی دھرم میں پرتمان ہو گیا سب پاپیوں کو دھن اچھا لگتا ہے اُنکو دھرم اچھا نہیں لگتا ہے وہ چھمان کرنے کے جوگ نہیں ہیں کہ وہ پریت प्रेत اور بھوت भूत کی سمان ہیں جو لوگ جگ اور تپ سے رہت ہیں وہ تمہارے

منتر نہون کہ اُنکے سنگ سے دھن کا ناش بھی ہوگا اور طرح طرح کے دکھ بھی پیدا ہو جاوینگے پاپیون کا نگرہ کسی دھرم مین نہین ہوتا ہے ایسے پاپی پرشون کے مارنے سے پاپ نہین ہوتا ہے وہ کوّے اور گدھ کے سمان ہین جو پاپ کرمون مین اپنے دن پورے کرتے ہین - اور شریر چھوڑنے پر کوّے اور گدھ کی جونی مین ڈالے جاتے ہین جو کپٹی فریبی چھل کرنے والے ہین اُنکو چھل اور فریب سے پیڑا دیجاوے اور جو نیک چلن اور دھرم پر چلنے والے ہین اُنکو اسیطرح پر تکلیف پہونچائی جاوے اتی سری ادم کرت مہابھارتے - شانتی پرب - انسٹھہ ادھیاے -

ساٹھہ ادھیاے

اچھے کرمون کا برنن جنکے آچرن سے آپتیون سے نستار ا ہوا اور یہ کہ سری کرشن مہاراج کا سمرن اور دھیان سب سنکٹ سے بچانے والا ہے

یدھشٹر نے کہا کہ ہے تمامہ جہان تہان جیوون کے دکھی ہونے پر جس پرکار آپتون (آفتون) سے پار ہوے وہ اُپاے کرپا کرکے کہیے بھیشم جی نے کہا کہ جو جتیندری برہمن شاستر دکت آسرمون (جو چار آشرم شاستر ون مین برنن ہوے برہمچرج - گرہست - بانپرست - سنیاست) مین بدھی کے انوسار نواس کرتے ہین وہ آپتیون سے پار ہو جاتے ہین کپٹ ملا ہوا کرم نہین کرتے جنکی بدھی نیمون مین لگے ہوے جنھون نے اندریون کو اپنے بس مین کر لیا ہے وہ بھی آپتیون مین نہین پھنستے ہین - جن لوگون نے آپ نندا پائی پرنت اور ونکی نندا کبھی نہین کی جن دکھ پانے والے پرشون نے اورون کو دکھ نہین دیا آپ دان کرتے ہین اور کسی سے دان نہین لیتے وہ آفتون مین نہین پڑتے ہین جو پرش اورون کے گنون مین دوش نہین لگاتے ہین - سادہو بیدہ کا پاٹھہ کرتے رہتے ہین وہ آپت مین نہین پڑتے ہین جو پرش دھرم کے جاننے والے اپنے ماتا پتا کی ٹہل مین لگے رہتے ہین اور دن مین نہین سوتے ہین وہ بھی آپت مین نہین پڑتے ہین - جو منش من کرم بچن کرکے پاپ نہین کرتے ہین کسی جیو کو نہین ستاتے ہین وہ آپت مین نہین پڑتے ہین - جو راجا رجوگن سے سنجکت ہو لوبھ سے کسی کا دھن نہین ہرتے ہین اندریون کی چارون طرف سے رکشا کرتے ہین وہ آفت سے بچے رہتے ہین جو منش اگنی ہوتر کرم مین پرورت ہوکر کیول رتو کال مین ہی اپنے دھرم پتنی کا سنگ کرتے ہین وہ آپت مین نہین پڑتے ہین جو سور بیر موت کے بھی کو تیاگ کر پرشن چیت سنگرام کرتے ہین اور شتر و پر بجے پاتے ہین وہ آپت مین نہین پڑتے ہین جو پرش پران تیاگنے پر بھی اسست بچن نہین کہتے ہین وہ آفت مین مبتلا نہین ہوتے ہین جنکے کرم ستیہ پر یو جن والے ہین اور ستیہ بولتے ہین جنکے یہان دھن دولت لکشمیون کی اچھی طرح رکشا کیجاتی ہے وہ آپتیون سے تر جاتے ہین اس لوک مین جو برہمن بیدہ پاٹھی وقت معینہ پر بیدہ پاٹھہ کرتے ہین اور تپ مین اُنکی نشٹھا (رغبت خواہش) ہے وہ بھی آپتیون سے پار ہو جاتے ہین اور جو برہمن گیان بدیا اور بید برت مین پرائن ہین کُنوار برہمچرج برت مین اپنے بدن کو تپاتے ہین وہ تلپت سے پار ہو جاتے ہین اور شانت رجوگن اور شانت تموگن وہ مہاتما ستوگن مین تت پر (قائم اور مستقل) ہین اور جنسے کوئی خوف نہین کرتا اور نہ وہ کسی کا خوف کرتے ہین اور یہ لوگ جنکا آتم روپ ہے اور جو لوگ سنت پروشوتم دوسرے کی لکشمیون دیکھہ کر ناراض اور دکھی نہین ہوتے اور بشے کے بھوگون اور تھات اندریون کے بھوگون کو تیاگ کیے ہوے ہین

له دن مین سونا نہین بلکہ یگی ۱۲ سله برہمن یعنی خدا شناس برہم دار ہو ۱۲

اور وہ لوگ جو سب دیوتاؤن کو نمشکار کرتے ہین اور سب دھرمون کو سنتے ہین ایسے لوگ کشٹ سے پار ہوجاتے ہین اور جو منش اپنی پرشٹھا نہین چاہتے اور دوسرون کی پرشٹھا کرتے ہین اور پرشٹھا کے جوگ پروشون کو نمشکار کرتے ہین اور جو لوگ سنتان (اولاد) چاہنے والے ہر ایک تتھ مین پوتر چت ہوکر سرادھ کرتے ہین اور جو لوگ کرودھ کو روک کر کرودھ سنجکت لوگون کو شانت کرتے ہین کسی جیوماتر پر کرودھ نہین کرتے اور وہ لوگ جو جنم لینے سے مرنے تک مانس اور مدھ اکو تیاگ کرتے ہین ایسے لوگ کسٹ اور کٹھن استھانون سے پار ہوجاتے ہین جو منش بھوجن شریر کے قائم رکھنے کو کھاتے ہین اور بشی سنتان پیدا کرنے کے لیے کرتے ہین اور بچن ست ست بولتے ہین وہ بھی آپت سے پار ہوجاتے ہین اور جو بھکت جن سب جیوون کے ایشور نارائن ابناشی کا سمرن دھیان کرتے رہتے ہین وہ بھی اوش اپت سے پار ہوجاتے ہین یہ کمل روپ رکت نیتر (سرخ آنکھون والا) پیتامبر دھاری لمبی بھجاؤن والا تمھارے بھائی ارجن کا ضرور شبھ چنتک ابناشی پربھو اچنت آتما گوبند جی (سری کرشن بھگوان) اپنی اچھا سے سب لوکون کو چرم کے سمان لپیٹے ہوئے بیکنٹھ کا سوامی آپ کے اور ارجن کے ہت کا چاہنے والا ہے جو منش اس سنسار مین اس نارائن ہری کی شرن ہوتے ہین وہ اُس لوک مین سب آپتیون سے پار ہوجاتے ہین ہمین کچھ بھی سندیہہ نہین کرنا چاہیے اور جو کوئی ان باتون کو جو مین نے تم کو سنائین پیدا پاٹھ کی طرح پڑھتے اور سنتے سناتے ہین وہ بھی دسٹر[2] استھانون سے پار ہوجاتے ہین بھیشم جی نے راجہ جدھشٹر سے کہا کہ مین نے کرنے کے جوگ کرمون کا آشی آशय تم کو سنایا جسکے ذریعہ سے آدمی اس لوک مین آپتیون سے پار ہوجاتے ہین-

اتی سری مہابھارت کرت شانتی پرب - ساٹھ ادھیاے -

اکسٹھوان ادھیاے

حسد کرنے والون کا ذکر اور فریب کرنے والون کا فریب ظاہر ہونا اور بے گناہ کا سزا سے بچنا

راجہ جدھشٹر نے پوچھا کہ ہے پتامہ جی سنسار مین اسومیہ असौम्य پرش (کپٹی اور شریر) سومیہ روپ یعنی نیکبخت نظر آتے ہین اور سومیہ پرش اسومیہ درشٹ پڑتے ہین ہم کس طور سے انکو پہچانین بھیشم جی نے کہا کہ مین اس موقع پر تم کو ایک پرانا اتہاس سناتا ہون جس مین بیاگھر اور سرگال (شیر اور گیدڑ) کے سوال جواب ہین پہلے زمانہ مین پوریکا نام پری مین سریمان پورک पौरक نام راجہ تھا جو اورون کی ہنسا مین کٹھور چت (بیرحم نردئی) تھا آئے سنئے وہ شریر چھوڑ کر گیدڑ کی جونی مین شریر پایا پرنت پچھلے جنم کے ایشورج کو یاد کر کے بیراگ دھارن کیا دوسرے جیوون کے لائے ہوئے مانس کو نہین کھاتا تھا اُسکی جات والے گیدڑون نے اُس سے میٹھی میٹھی باتین بنا کر اُسکی پوترتا کو بھنگ کرنا چاہا اور سوا اسے گیدڑون کے شیر نے بھی کہا کہ ہے گیانی تمھارا اچلن بہت اچھا ہے تم میرے ساتھ اچھے اچھے پدارتھون کو بھوگو سرگال نے کہا کہ میرے بھیے مین جو آپ کا بچن ہے وہ آپ سریکھے مرگراج کے جوگ ہے جو آپ دھرم ارتھ کے جاننے والے پوتر سہایکون کی تلاش کرتے ہو پرنتو ہے مرگراج سنتوکھ کے سواے مجھے اور کوئی بستو اچھی نہین لگتی اور مین سکھ کے بھوگون اور عیش و آرام کی چیزون کو نہین چاہتا ہون میرا سبھاو تمھارے نوکرون سے میل نہ کھائے گا وہ میری برائی کرینگے اور آپ کو میرا دشمن بنا دینگے جو آپ میرے اوپر کرپا کرتے ہو تو میرے بال بچون کی پرورش آپ کرین ہین تمھارے

[1] مدھ اور مانس کا تیاگ کرنے والے لوگ بہشت اور مکت پانے والے ہین ۱۲ [2] دسٹر یعنی کٹھن اور دشوار گذار ۱۲

خلاف صلاح کارون سے نہین ملنا چاہتا ہون کیول تم سے ہی ملکر ہتکاری بچن کہونگا شیر نے گیدڑ کی سب باتین سنکر منظور کرلین اور گیدڑ شیر کا منتری بنکر بڑے ادھکار پر پہونچا بہت سے کیدڑ اُس سرگال سے حسد ڈاہ کرکے جلنے لگے اور شیر کو بھڑکانے لگے اور بڑے دھن کا لالچ دیکر اُسکی نیت کو چلائمان کرنے لگے پرنتو اُس سرگال نے کسی کا کہنا نہ مانا اور اپنے دھرم کرم پر مستقل اور قائم رہا تب اور گیدڑون نے آپس مین صلاح کرکے شیر کے کھانے کا اچھا اچھا مانس چورکر اُس گیدڑ کے گھر مین رکھدیا اُسکو کچھ خبر بھی نہین ہوئی اور پھر شیر سے جاکر کہا کہ آپکا منتری جو اپنے آپ کو بڑا گیانی سمجھتا ہو اُسکے گھر مین وہ مانس موجود ہی شیر نے کہدیا کہ اُسکو مارو شیر کی مان کو بھی ان باتون کی خبر ہوگئی کہ اُس گیدڑ کا بُرا چاہنے والے میرے بیٹے کو اُسکا دشمن بناتے ہین ان فریبی جانورون نے آپ وہ مانس چورا کر اُسکے گھر مین رکھدیا ہی اور اُسکو دوش لگاتے ہین اسلیئے اُسنے اپنے بیٹے کے پاس جاکر کہا کہ بیٹے تُم کپٹ اور چھل کرنے والون کی باتون کو نہین ماننا چاہیے کہ یہ لوگ پوتر راجا کو دوش لگا دیتے ہین یہ لوگ کسی کا اونچا ادھکار دیکھ کر خوش نہین ہوتے ایسے لوگون کا کہنا نہین ماننا چاہیے یہ لوگ پوتر برہمن کے اندر بھی دوش لگاتے ہین پہلے تم اچھی طرح تحقیقات کرلو پھر سزا دو تاکہ پیچھے پچھتانا نہ پڑے یہان یہ باتین ہو رہی تھین کہ ایک دھرماتما جیو آیا اور اُسنے چھل فریب کرنے والون کا سارا بھید شیر کے آگے کہدیا تب شیر نے اُس گیدڑ کو بے قصور جانکر اُسکا آدرستکار کیا اور دنڈ سے بچا لیا تب سرگال نے سوچا کہ اب یہ شریر تیاگ کرنا چاہیے شیر نے اُسکو منع کیا سرگال نے کہا کہ آپ نے میرا ادھکار بڑھایا لوگون کو بہت ناگوار ہوا اُنھون نے میرے مارنے کے لیئے آپکے سامنے دوش لگائے پرنتو آپ نے بہت اچھا انصاف کیا تو بھی مین آپ کے پاس ہر وقت نواس کرنے لائق نہین ہون بھیشم جی نے کہا کہ اسطرح اُس سرگال نے میٹھی میٹھی باتین بناکر راجا کو پرسن کیا اور بن مین اپنا شریر چھوڑ بیکنٹھ کو چلا گیا

اتی سرپرام کرت مہابھارتے ۔ شانتی پرب ۔ اکسٹھ ادھیاے ۔

باسٹھوان ادھیاے

آلس (آلکس اور سستی) کی نندا (مذمت) اور جان کا نقصان جات سمر اونٹ کا ذکر

راجہ جدہشٹر نے پوچھا کہ سب دھرمون کے جاننے والے راجا کو کیا کرنا چاہیے اور کون کرم ایسا ہی جسکو کرکے وہ سکھی ہو بھیشم جی نے کہا کہ اسکا حال مین سناتا ہون جس کرم کے کرنے سے راجہ کو سکھ ہوتا ہی اور ایسا ہرگز نہین کرنا چاہیے جیسا کہ اونٹ نے کیا کہ پرجاپت کے جگ مین ایک جات سمر نام بڑا قدر آور اونٹ بن مین تپ کیا کرتا اُسنے بڑا تپ کرکے برہما جی کو پرسن کرلیا برہما جی نے کہا کہ مین تیرے تپ سے پرسن ہوا تو مجھ سے بر مانگ ۔ اونٹ نے کہا کہ جو آپ پرسن ہین تو میری گردن اونچی ہو جاوے کیونکہ مین سو یوجن سے زیادہ جنگل مین چرنے کو جاتا ہون برہما جی نے کہا کہ ایسا ہی ہوگا اُس بے عقل اونٹ نے برہما جی سے بر پاکر چلنا پھرنا چھوڑ دیا اور آلس کے مارے چرنا بھی چھوڑ دیا ایک سمے اپنی سو یوجن لمبی گردن پھیلا کر وہ چرنے لگا دیو جوگ سے ایک دفعہ ہی اندھی (یعنی سستی) آگئی اور پھر بہت مینہ برسا اونٹ اپنی لمبی گردن کو ایک گپھا مین رکھ کے بیٹھ گیا بہت بارش ہونے سے ایک گیدڑ دکھی ہوکر اپنے بال بچون سمیت اُسی گپھا مین جا بیٹھا اور بھوکھ پیاس سے تنگ ہوکر اُس اونٹ کی گردن کو کھانا شروع کردیا تو اونٹ نے اپنی لمبی گردن کو سکوڑ کے سرگال سے بچانا چاہا

مگر کچھ فائدہ نہ ہوا گیدڑ مارا گیا اور اُسکے بال بچون اور استری نے اونٹ کی گردن بھکشن کر ڈالی اور اسطرح اونٹ آلکس کرنے سے مارا گیا ہی جبکہ یدھشٹر جو بدھمان پرش ہوتے ہین وہ آلکس ہرگز نہین کرتے ہین اور ہمیشہ اپنے ہاتھ پانون سے اچھے اچھے کام کرتے رہتے ہین ۔

اتی سریام کرت مہابھارتے ۔ شانتی پرب ۔ باسٹھہ ادھیائے ۔

ترسٹھہ ادھیائے

آپت کال مین نمرتا سنجگت اپنے شترو سے اپنے آپ کو بچا لینا اور مورکھہ آدمی کے کٹھور بچن کا برا نہ ماننا

راجہ یدھشٹر نے پوچھا کہ مشکل سے پراپت ہونے والے راج کو پاکر بھروسا دھن نہ کرنے والا ہو کر راجہ پربل شترو کے پاس کیونکر نواس کرے بھیشم جی نے کہا کہ یہاں ندیون اور سمدر کا سمباد تمھین سناتا ہون کہ ایک سمے سمدر نے ندیون سے سوال کیا کہ تمھارے بیگ سے بڑے بڑے درخت جڑ سے اکھڑ کر یہان آجاتے ہین مگر آجتک کبھی نہین دیکھا کہ دُبلا پتلا بید کا درخت تمھاری طغیانی سے اکھڑ کر بہتا ہوا ہمارے یہان کبھی آیا ہو اُسکا کیا کارن ہی ۔ ندیون مین سے اُتم ندی سری گنگا جی نے کہا کہ اسکا کارن یہ معلوم ہوتا ہی کہ جب ہمارے جل کا بیگ بڑھتا ہی (طغیانی ہوتی ہی) تو اور بڑے بڑے برکش اونچا سر اُٹھائے ہوئے اُس طغیانی سے جڑ سمیت اکھڑ کر بہاؤ مین بہ جاتے ہین اور بید کا درخت چڑھاؤ آنے پر جھک جاتا ہی ندی کا بیگ جب اُتر جاتا ہی تو پھر اپنی جگہ پر وہ سر ابھرا ہو کر پھیلتا پھولتا ہی بھیشم جی نے کہا کہ جو بدھمان پرش ہین وہ وقت کو دیکھ کر کام کرتے ہین اور پربل شترو سے اپنا بچاؤ کر لیتے ہین اور نمرتا سنجگت بید کے درخت کے سمان جھک کر مصیبت کے وقت کو ٹال دیتے ہین یہ بھی عقلمندی کا نشان ہی ۔ پھر راجہ یدھشٹر نے پوچھا کہ سبھا مین پنڈت اور مورکھہ اور بدھمان مردل اور کٹھور منش جو اشبھہ بچن کہے تو راجہ کو کیا کرنا چاہیے بھیشم جی نے کہا کہ ہان سنسار مین بہشتر دیکھا جاتا ہی کہ شُدھ چت لوگ اگیانی منشون کے کٹھور بچن سہہ لیتے ہین اور اس چھمان کرنے سے پن کے بھاگی ہوتے ہین روگی اور ٹیڑھی کے سمان اجوگ بچن کہنے والے کو چھمان کرنی چاہیے جو منش سب سے بیر اور شترو بھاؤ رکھتا ہی وہ کبھی آرام سے نہین رہ سکتا ہی اور نہ کوئی اچھا پھل اُسکو ملتا ہی وہ منش پاپ کرم کے ساتھ اپنی پرسنسا تعریف کرتا ہی کہ مین نے فلان شخص سے سبھا مین یہ کہا اور اُسنے مردہ کی سمان لجا سنجگت ہو کر سر جھکا لیا ایسا نیچ آدمی چھمان کرنے کے جوگ ہوتا ہی پراکرت منش ارتھات معمولی آدمیون کی تعریف کرنے سے کوئی پریوجن سدھ نہین ہوتا ہی جیسے کہ بن مین کوّے کی بھونڈی آواز اور اچھے آدمیون کی نندا کرنے والے کو کتّے اور گرجنے والے متوالے ہاتھی کی سمان تیاگ کرے اگیانیون کے مارگ پر چلنے والے اندریون کے بسنے بھوت (بس مین آئے ہوئے) نمرتا سے رہت (عجز و انکساری سے خالی) شترو بھاؤ رکھنے والے سدیو اشبھ رچ کے چاہنے والے پاپ مین بدھی رکھنے والے منشون کو دھکار ہی ایسے آدمیون کے کٹھور بچن سُنکر کچھ جواب نہ دو اور ناراض بھی نہ ہو جو استھر بدھی منش (مستقل مزاج آدمی) ہین وہ اُن اچھے آدمیون کی جو برون کی صحبت مین بیٹھنے ہین نندا کرتے ہین وہ ناراض ہو کر طمانچہ (تھپڑ) مارین یا دھول اور بھوسے سے ڈھک دین اور ڈانٹ دکھا کر خوف دلاوین ایسی باتین اگیانی (جاہل) کرودھی اور نردئی (بیرحم) منشون مین ہوا کرتی ہین جو شخص سبھا مین دشٹ آتما دُرجن منش

کی کری ہوئی نندا کو چھمان کرتا ہی اور اس درشٹانت کو بھی یاد رکھے اور ٹرہ صنار ہے وہ بچن روپ اپریہ تا (ناپسندیدہ کلمات) کہنے سے بچا رہیگا -

اتی سری رام کرت مہابھارتے - شانتی پرب - ترسٹھہ ادھیاے -

چوسٹھہ ادھیاے

راجہ کو اپنے نوکروں کی اچھی طرح پریکشا کرکے جس ادھکار کے لائق وہ ہوں ویساہی عہدہ انکو دینا چاہیے اسمین ایک رشی اور کتّے کا اتیہاس برنن ہوا

راجہ یدھشٹر نے پوچھا کہ راجاؤں کے نوکر کیسے ہونے چاہیین اور ان سے کس طرح برتاؤ کیا جاوے جو نوکر ہر وقت راجہ کے سامنے رہنے والے ہوں انسے کس طرح برتاؤ کرنا چاہیے اور راج تنتر کا ادھکاری کل کی بردھی کرنے والا نوکر پوتر (بیٹے پوتوں) اور دیش کی اونتی (ترقی) کرنے والا کھانے پینے کی بستوون مین شریر کا نردگ رکھنے والا جو منتر ہی وہ بھی آپ فرمائیے - اب ہمارے کل کے آتین کرنے والے سارے کل پوجیہ ہین ان باتوں کو اچھی طرح سمجھا کر میرا اطمینان کردین آپ سے مین نے سب راج دھرم اور دوسرے دھرم سنے اور سننے کی اچھا رکھتا ہوں اسیطرح ہمارے کل کی بردھی چاہنے والے مہاگیانی بدرجی ہمکو اپدیش کرتے رہے ہین آپ کے امرت روپ بچن سنکر ترپتی نہین ہوتی ہی بھیشم جی نے کہا کہ راجہ کو بغیر نوکروں کے راج کرنا اسمبھو (ناممکن) ہی جس راجہ کا کوئی ساتھی نہوگا وہ کسی پرکار اکیلا راج کے کام نہین کرسکتا ہی جس راجہ کے سب نوکر گیانی اور پنڈت راجہ کے شبھ چنتک ہوں وہی راجہ راج کا پھل پاتا ہی جو اچھے کل کے (خاندانی) نوکر شتر و سے گپت دھن لیکر شتر و کے ساتھی نہوں اور وقت اور موقع کے جاننے والے اور صلاح نیک دینے والے خزانہ کی ترقی چاہنے والے پرجا کو سکھ دینے والے سب ایک صلاح ہوکر سکھ دکھ مین ساتھی ہوتے ہین اور ہر وقت راجہ کی سہاے اور بردھی اور اسکو خوش رکھنے والے ہوں وہی راجہ راج پھل کو پاتا ہی اسپر ایک اتیہاس سناتا ہوں جسپر ست پرشوں کو کام کرنا چاہیے یہ سمبادمین نے تپوبن مین رشیوں سے سنا تھا اور پرسرام جی کو ادتم رشیوں نے تپوبن مین سنایا تھا - ہنسک جیودن (گوشت خوار جانوروں) سے بھرے ہوئے ایک مہابن مین مول پھل کا اہار کرنے والے جتیندری بید پاٹھی پوتر چیت شدھ آتما رشی کے پاس سب جیو جنتو اس بن کے آکے ان مین بہت سے سنگھ اور بیاگھر اور بدمست اونمت (نشہ مین سرشار) ہاتھی اور گینڈے ریچھ اور بہت پشو انس بھکشن کرنے والے تھے وہ سب اس رشی کے سامنے بیٹھکر اسکے داس ٹہل کرنے والے اور رکشا کرنے والے ہوے اور پھر رشی سے اگیا لےکر بن مین چلے گئے وہان ایک گانون کا کتا بھی تھا جو اور پشوون کے خوف سے الگ بیٹھا ہوا رشی کی چوکسی اور حفاظت کرتا تھا اور مانس نہ کھانے سے دبل بھی ہوگیا تھا وہ اس برکش کے نیچے تپ کرنیوالا رشی کی پریت مین بندھا ہوا اسنش کے سبھاو کو پہونچا اتنے مین ایک مانس بھکشی دوبیپی (چیتا) ہونٹ چاٹتا ہوا دم ہلاتا ہوا بھوکا کتے کے مانس کو پرسن ہوکر کھانے والا آیا اور اسنے کتے کو مارنا چاہا تب وہ بھی بیبت کتا رشی کے پاس آکر کہنے لگا کہ یہ دوبیپی مجھکو مارنا چاہتا ہی آپ میری رکشا کرین رشی نے کتے سے کہا کہ تو مت ڈر اور نہ کبھی

دو ویپی بن جا ایسا کہکر اُس رشی نے اپنے تپ کے پربھاو سے اُس کُتے کو دویپی بنا دیا جسکا بہت اچھا سنہری رنگ
چتر بچتر پھول انگ پر بنے ہوے چلا اُمان ڈاڑھ وہ دویپی بن گیا جب اُس چیتے نے کُتے کو چیتا دیکھا تو اُسکے ساتھ متر بھاؤ
کر لیا اور پھر جنگل کو چلا گیا بعد بین ایک مانس بھکشی سنگھ وہان آیا اور اُس چیتے کی کھانے کی ابھلاشا کرکے اُسکے مارنے
کو دوڑا تو پھر وہ چیتا منی کے شرن بین جا کر کہنے لگا کہ مجھے اس سنگھ سے بچاؤ رشی نے کہا کہ تو بھی سنگھ بن جا رشی نے
اُس چیتے کو سنگھ بنا دیا وہ سنگھ اپنی صورت کا اُسکو دیکھ کر بھکشن نہین کر سکا اور چلا گیا بھیشم جی نے کہا کہ وہ کُتا جو رشی
کی کرپا سے سنگھ روپ ہو گیا تھا بن کے بچرنے والے ہرنون کا مانس کھاکر ترپت ہو گیا اور رشی کی پرن کُٹی کے سامنے برکش
کی چھا پر بیٹھا ہوا رشی کی رکشا ہنسک جیوون سے کرنے لگا دیو جوگ سے کالے بادل کی سمان گرجتا ہوا ایک بہت اونچا
ہاتھی اُس طرف آ گیا اور وہ شیر اُس متوالے ہاتھی کو دیکھ بھی بھیت ہو گیا اور پھر رشی کی سرن گیا تو رشی نے اُس سنگھ کو
ویسا ہی متوالا کالے پہاڑ کی سمان ہاتھی بنا دیا تب وہ جنگلی ہاتھی اُس ہاتھی کو دیکھ کر بھی بھیت ہو گیا اور بن کی طرف
بھاگ گیا وہ سنگھ سے جو ہاتھی بن گیا تھا کملون کے بن بین آنند پوربک رہکر کلیون کے ساتھ کریڑا کرنے لگا اور
اسیطرح رشی کی رکشا کرتا رہا پھر ہاتھیون کا شترو پہاڑون بین رہنے والا مرگون کا راجہ کیسری سنگھ بن بین بچرتا ہوا (گھومنے لگا)
اُدھر آ گیا تو وہ ہاتھی اُسکو دیکھ کر بھی بھیت ہوا اور وہ رشی کی رکشا بین آیا رشی نے اُسکو بھی ویسا ہی کیسری سنگھ
بنا دیا اور وہ جنگلی سنگھ اُسکو اپنے سے روپ کا پشو جانکر بن کو چلا گیا کچھ دن پیچھے مانس اور رودھر کا بھکشن کرنیوالا
سب جنگلی پشوون کا مارنے والا آٹھ پانون اور اونچے نیتر رکھنے والا شربھ शरभ اُس سنگھ کے مارنے کو بن سے آ گیا
تو وہ بنا ہوا سنگھ اُسکو یعنی شربھ کو دیکھ کر بھی اُن رشی کی شرن بین آیا رشی نے اُسکو بھی شربھ روپ بنا دیا اور جنگلی شربھ
اپنا سا روپ دیکھ کر اُلٹا بن کو بھاگ گیا اب یہ کُتا شربھ روپ ہو کر منی کے آشرم بین رہنے لگا آہار نہ ملنے اور جاتی
کے سبھاو سے اُسنے رشی کو بھکشن کرنے کا ارادہ کیا رشی نے اُسکی درشٹ بھاونا دیکھ کر کہا کہ ارے کُتے بین نے اپنی بڑی ہمت
سے کُتے کے روپ سے تجھ کو پہلے دویپی (چیتا) بنایا پھر سنگھ اور پھر ہاتھی اور اخیر بین تجھ کو شربھ بنا دیا اب تو مجھ نراپرادھی
کے مارنے کو کھڑا ہو گیا اسلیے تو اب پھر وہی کُتے کی جون بین آ جا - رشی کے کہنے سے وہ شربھ پھر کُتا بن گیا اُسنے اپنے
کیے ہوے پاپ سے بہت کشٹ کُتے کی جون بین اُٹھائے اسطرح جو راجہ بدھمان اور چتر شاشترون کے جاننے والے
ہوتے ہین وہ اپنے نوکرون کی لیاقت دیکھ کر اُنکی تعیناتی کرتے ہین اور جس عہدہ کے لائق اُسکو دیکھتے ہین وہ اُسکو
دیتے ہین اور منتری کی جگہ بہت سوچ سمجھ کر جو اس عہدے کے لائق ہوتا ہے اچھی طرح اُسکی پریکشا کرکے دیتے ہین کسی
خاندانی نوکر کو جو اچھے عہدہ پر پہونچ گیا ہو بغیر کسی قصور کے ڈنڈ نہین دیتے ہین جو نوکر بڑا ادھکار رکھتے ہون یعنی کسی
صوبہ کے حاکم بنائے گئے ہون اور وہ اپنی تنخواہ ماہواری پر اپنا گذارہ کرتے ہون اور ساری پرجا کو پیار کرکے اُن کے
مقدمے انصاف اور راج نیت سے فیصل کرتے ہون راجہ کے سچے خیر خواہ اور دیش کی اونتی چاہنے والے ہون ایسے
عہدہ دارون کی راجہ کو قدر کرنی اور اُنکی ترقی کرنی چاہیے -
اِتی سری رام کرت مہابھارتے - شانتی پربے - چونسٹھ ادھیاے -

پینسٹھوان ادھیائے

راجہ اپنے سب نوکرون پر نظر رکھے کہ کسی پر ظلم زیادتی نہ ہونے پاوے اور شترو کے پکش والون کو مارتا رہے اور مور کی طرح چتر بچتر کے رنگ سے اپنا سبھاو رکھے

راجہ جدھشٹر نے پوچھا کہ ہے پتامہ راج دھرم آپ نے بہت اچھی طرح برنن کیا اُسکے علاوہ اور جو بات راجاؤن کو کرنی چاہیے وہ بھی آپ برنن کیجیے بھیشم جی نے کہا کہ راجاؤن کو سب کی رکشا کرنا یہ اُنکا دھرم ہی اُسکو جسطرح کرنا چاہیے وہ مین کہتا ہون کہ جیسے مور چتر بچتر رنگ کے پرون کو دھارن کرتا ہی اُسیطرح راجہ بھی بہت طرح کے روپ پرگٹ کرے جیسے تیزی چھتی چالاکی سیتہ تا (راستی) سپاہیاین دھارن کرتا ہی ویسے ہی نیاے (انصاف) اور بدھی بل مین پرورت ہوکر سُکھ پاتا ہی جس موقع پر جس روپ سے کام بنتا نظر آوے اُسی کو پرگٹ کرے ہمیشہ اپنے گپت بھید کی اِسطرح رکشا کرے جیسے شرورت کا مون ہوا (خاموش ہوا) مور ہوتا ہی اور آمدنی اور خرچ کا اچھی طرح سے انتظام رکھے خرچ کم نہو سکے تو بڑے بڑے برکش رکھنے والے بن لے کر دھن نکالے اور جہانتک ہوسکے شترو کے کھیتون کو گھوڑون وغیرہ کے سمون سے برباد کرے اور اپنے پکش کو خوب مضبوط کرتا رہے اور سیر و شکار کے بہانہ سے خوب چکر لگا کر شترو کے پکش والون کو ایسے کمبا مان کرے جیسے کہ بن مین پھل پھول کو اونٹ* ترقی پانے والون پہاڑون کی مانند راجاؤن کو ناش کرتا رہے اور دہ استھان جو عام لوگون کو معلوم نہین ہٗ وہان جا کر پوشیدہ طور پر سنگرام کرے اور جیسے کہ شام کے وقت موسم برسات مین مور گنجان اور نرجن بن مین پوشیدہ ہو جاتا کہ اسطرح محلون مین استریون کے ساتھ نواس کرے کوچ اور شستر اپنے بدن سے نہ اُتارے ارتھات اپنی رکشا آپ ہوشیاری سے کرے اور اُن کھوٹے آدمیون کو مارے جو بیچ مین پڑکر شترو کا پکش کر کے اپنے راج کو نقصان پہونچاتے ہین شترو کی سبھا کے پکش کرنے والون کو مارے اور جن شتریون کی جڑ مضبوط اور آپکے پکش مین لڑنے والے ہون وہان اور سور بیرونکو تعینات کرے جو شترون کے پکش پات کرنے والون کا ناش کرتے رہین اور جیسے کہ بن مین رہکر مور اپنا کارج سدھ کرتا رہتا ہی ایسے ہی ہر طرح آپ اپنے کام ہوشیاری سے کرتا رہے اور جیسے کہ گنجان بن کے برکش کے پتون کو ٹیریون کا سموہ چاٹ جاتا ہی اُسیطرح شترو کے پکش والون کو ناش کرتا ہی اور جیسے کہ مور ہوشیاری سے اپنی حفاظت کرتا رہتا ہی اسیطرح اپنے راج کی رکشا کرتا رہے اور گیان سے پیدا ہونیوالی بُدھی کے ذریعہ سے اپنے گنون کو پراپت ہونا یہی شاستر کا مقصد ہی اپنے دشمن کو بیٹھے بٹھائے بسواس دلاتا رہے اور شاستر کی ریت سے اپنے راج کے سب پربندھ چترائی سے کرتا رہے اور جو بلوان پرش ہون اُن کو اپنی طرف لیکر اپنے راج کے کامون پر لگا دے اور سب راج کے ادھکاریون کے اوپر ایسی نظر رکھے جیسے پانی کے بچانے والے آسکے ہر تار اور شہر کی طرف نگاہ رکھتے ہین ایسے ہی راجہ کو ہر ایک صوبہ دار اور ناظم اور پلس کی رکشا کرنے والے ادھکاری لوگون اور خزانہ کی رکھوالی اور خزانہ کی آمدنی بڑھانے والے اور اُس کا حساب لکھنے والے ان سب نوکرون کا خیال ہر وقت مدنظر رکھنا چاہیے جس راجہ کا خزانہ بھرا ہوگا آمدنی بہت اور خرچ کم ہوگا وہی راجہ آرام سے راج کر سکتا ہی رعایا سے محصول زمین کا جمع کرنے والے تحصیلدارون اور ضلع کے کلکٹرون اور کمشنرون وغیرہ سب افسرون کے حال سے خوب واقف رہے اور ایسی ہدایت کرتا رہے کہ وہ لوگ کسی زمیندار پر زیادہ ستانی نہ کرین جو روپیہ ڈنڈ کا لیا جاوے وہ عام طور

* [illegible]

پر خزانہ کے روپیہ سے علیحدہ رکھا جاوے اور وہ ایسے خرچون مین صرف بھی کیا جاوے جو خیرات کے متعلق ہون جس طرح ہر بار سورج نارائن کی کرنین ادے ہوتی ہین ساری پرتھی پہاڑ جنگل ندی گانون شہر اور ہر ایک گھر پر پڑتی ہین اسیطرح راجہ کی درشٹ سب چھوٹے بڑے نوکرون پر پڑتی رہے وہی راجہ دھرم ارتھہ کا جاننے والا ہی گا ۔ کی طرح راجہ اپنے دیش کو دودھ دوہے اور جسطرح بھونرا پھول اور نیکھرون پر بیٹھتا ہوا رس پیتا ہی اسیطرح راجہ بھی دھن کا سنچے جمع کرتا اپنے دیش سے کرتا رہے اور کبھی بیجا اور نامعقول کامون مین خزانہ کا روپیہ نہ لگاوے تھوڑے دھن اور شترون کے منشون کا اپمان نہ کرے اپنی عقل سے آتما کا گیان کرے اور بے عقلون کا بسواس (بھروسا) نکرے ہمیشہ اور ہر وقت دھیرج ۔ چترائی اور سوربیرتا ۔ جتیندری ۔ بدھی ۔ ودیا ۔ پرتھی ۔ اور دیش کال سے سادھوان رہے یہ آٹھہ باتین تھوڑی یا بہت خزانہ جمع کرنے کے لیے ترقی کا باعث ہین مالک ہو یا جوان یا بڈھا شتر وکیسا ہی ہو اُس سے غافل نہ رہے ۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے شانتی پرب پینسٹھہ ادھیاے ۔

چھیاسٹھہ ادھیاے

ونڈ کے نام اور سروپ

راجہ جدھشٹر نے کہا کہ ہے پتامہ آپ نے راج دھرم مین پہلے کہا ہی کہ دیوتا اسر منش جو جتین جیودن کے ساتھہ سمپورن سنسار کو ڈنڈ مین برتمان دیکھو ہے پتامہ مین جاننا چاہتا ہون کہ وہ ڈنڈ کیا بستو ہی اور اُسکا روپ کیا ہی اور کیسے اُتپن ہوا ہی اور پرجا کے مدھہ کیونکر جاگتا ہی بھیشم جی نے کہا کہ جو ڈنڈ ہی اور جسطرح بیوہار روپ ہی اور جسکے آدھین سے کیول وہی ڈنڈ ہی اچھا برا جسمین یکسان ہی اُس جاری کیے ہوے ڈنڈ سے جو راجا اچھی طرح پرجا کی رکھشا کرتا ہی وہی دھرم ہی اور پہلے زمانہ مین جسطرح منوجی نے یہ بچن کہا اور وہ مین نے تم کو سنایا وہ برھماجی کا مہابچن ہی اور یہ واکیہ جو برھماجی نے پرتھم کہا اُسکو پہلا بچن مانو سنسار مین وہ ڈنڈ ہویا کے پرگٹ کرنے سے بیوہار نام کہا جاتا ہی جب کہ اچھی طرح سے ڈنڈ کا برتاو کیا جاوے تو تین برگ ارتھات دھرم ۔ ارتھہ ۔ کام برابر جاری ہوتے ہین روپ اُنکا اگن کا پرگٹ کرنے والا ہی سنسار مین جو استر ہین اُنکا روپ مورتی مان ڈنڈ ہی سے بھیدتا چھیدتا ہی تکلیف دیتا گھات کرتا چیرتا گراتا مارتا چارون طرف دوڑتا گھومتا ہی تلوار سے گھات کرنے والا تیکشن کو رکھنے والا دکھ سے دھارن ہونے والا لکشمی سے اُتپن ہوا جیکے روپ دھرم حاکم اور سناتن بیوہار روپ ہی اب ڈنڈ کے نام سنو ۔ شاستر ۔ برہمن ۔ اور منتر روپ ۔ پراچین دھارنا بدھی واسطے آچاریون مین ۔ اوتم دھرم ۔ رکشا کرنیوالا ۔ ابناشی دیوتا سیدھا چلنے والا ۔ ہمیشہ یگن کرنے والا سب سے پہلے اُتپن ہونے والا ۔ اسنگ ۔ رودر کا پتر منو ۔ بڑا کلیان کرنے والا اب اسکا روپ کہتا ہون کہ ڈنڈ ہی بھگوان بشنو ہی اور ڈنڈ ہی پربھو نارائن ہی اور سدا بو مہا روپ کو دھارن کرتا مہاپرش کہا جاتا ہی جو اس سنسار مین ڈنڈ نہین ہوتا تو پرسپر مین ایک کو ایک مار ڈالتا سنسار کا انتظام سارا ڈنڈ سے ہی ڈنڈ سے رکشا کی ہوئی پرجا راجا کی سدیو بردھی کرتی ہی اسیلیے ڈنڈ کا استھان بڑا اونچا ہی دھرم سنجکت برہمن دیوتاؤن سے سنجکت ہوتے ہین جگ بیدون سے اُتپن ہوا دیوتاؤن کو پرسن کرتا ہی اور دیوتا پرسن ہوکر اندر سے بارتالاپ کرتے ہین اندر پرجا پر کرپا کرکے انن پیدا کرتا ہی کہ سب جیوون کے اُتم مٹی پران ہین اسی انن کی بدولت پرجا اور سرشٹی قائم ہی اُسکے بیچ مین ڈنڈ جاگتا

رہتا ہو اسی پر یوجن سے وِندنے کشتری روپ پایا ہی اپنا شی ذند پرجا کی رکشا کرتا ہوا جاگتا ہی - ایشور ईश्वर پرتش पुरुष پران - پراکرم - دیش - پرجاپت - بھوت آتما - جیو - ان آٹھ ناموں سے بھی کہتے ہیں آیا ہی ایشور نے راجاؤں میں وہ ونڈنیت اور ایشور ج دھارن کیا ہی جو پراکرم سے سنجکت ہی اور سید پو پانچ روپ رکھنے والا ہی ایشور نے کسی کارن سے بڑی تدبیر کے ساتھ کشتری کو ذنڈ سپرد کیا یہ سم درشی ذنڈ سناتن (قدیم) سے سنسار کی رکشا اور اپنے دھرم کی نیستا (قایم) رکھنے کے لیے برہما جی کا دکھایا ہوا دھرم راجاؤں کو پوجن کرنے جوگ (یعنی تعظیم تکریم کے لائق) ہی جو ونڈ ہی وہ ہمارا دیکھا ہوا سناتن بیوہار ہی جو بیوہار دیکھا گیا وہ بید ہی یہ نشچے پوربک نرنے کیا گیا ہی جو بید ہی وہی دھرم ہی اور جو دھرم ہی وہی سناتن مارگ ہی - برہما جی پہلے پرجاپت ہوئے تب سنسار کے سوامی سارے دیوتا اسر راکشس اور منشوں سمیت لوگوں کے ایشور کہلائے انھوں نے اسکو جاری کیا اور یہ بچن کہا کہ ماتا پتا استری پروہت سب اُس راجا کی طرف سے ذنڈ کے جوگ ہیں جو راجا اپنے دھرم سے راج کرتا ہو -

انی سری رام کرت مہابھارتے - شانتی پرب - چھپا سٹھ ادھیاے -

سرسٹھ ادھیاے

ڈنڈ کے اوتپن ہونے کا برنن راجہ ماندھاتا اور بسو ہوم کا اتہاس

بھیشم جی نے کہا کہ یہاں ایک پرانا اتہاس کہتا ہوں کہ ایک دیش میں مہا تیجسوی بسو ہوم वसुहोम نام راجا پرسدھ ہوا وہ راجا اپنی رانی سمیت اُس منجو پرشٹ मंजुपृष्ठ پربت پر گیا جو تیر اور دیوتاؤں اور رشیوں سے پوجا کیا ہوا تھا وہاں ہمالیہ کے شکھر پر سورن پربت کی سمان منجاپٹ मुंजावट میں جہاں سری رام چندر مہاراج نے جٹا ہرن اور بیش کیا تھا تب ہی سے وہ منج پربت رشیوں نے اُس رودر سیوت (شیو جی سے سیوا کیا گیا) دیش کا نام منجو پرشٹ رکھا تب وہاں بہت وکت سب گنوں سے سنجکت وہ راجا برہمنوں کا پیارا دیو رشیوں کے سمان ہوا دیو جوگ سے راجہ اندر کا پرسٹھا کیا ہوا اتسر مہا پرتاپی راجہ ماندھاتا اُسکے پاس گیا اور بسو ہوم راجا کے پاس جاکر نمرتا سنجکت ذنڈوت پرنام کرکے بیٹھ گیا - راجہ بسو ہوم نے ارگھ پادی دیکر کشل پوچھکر کہا کہ آپ کی کیا استا چار کروں جو آگیا ہو وہ کروں راجہ ماندھاتا نے کہا کہ آپ نے برہسپت جی کے مت کو پڑھا ہی اور شاستروں کو جانا میں یہ جاننا چاہتا ہوں کہ ذنڈ کسطرح پیدا ہوا ہی اور کشتریوں میں کیونکر نیت ہوا راجہ بسو ہوم نے کہا کہ سنسار کی رکشا کے لیے ذنڈ کشتریوں میں نیت کیا گیا جگت کی اچھا کرنے والے پرجاپت برہما جی نے اپنے جگ رتج نہیں پایا تو اپنی اچھا سے اُسکے پیدا کرنے کو سر میں آپ گربھ دھارن کیا ایک ہزار برس پیچھے وہ گربھ اُسما ت گرا اور اُس سے اکشپو क्षयो نام پرجاپت پرگٹ ہوئے اور وہی جگ میں برہما جی کی اچھا تو سار رتج ہوئے انکو دیکھتے ہی ذنڈ بھی گپت ہو کر انتردھیان ہو گیا ذنڈ کے انتردھیان ہوتے ہی سنسار میں پرجاؤں کی ملاوٹ ہونے لگی اور سب جگہ بے انتظامی ہو کر اجوگ کرم ہونے لگے بھکش ابھکش بستوؤں کا بیبیک نہیں رہا آپس میں اسطرح لڑنے لگے جیسے دو کتے (سگ) باہم لڑکے ماس کے ٹکڑے کر لیتے ہیں زبردست لوگ زبردستوں کو مارنے اور طرح طرح کی تکلیفیں دینے لگے اِس گڑبڑ کو دیکھ کر برہما جی نے سناتن بر

دینے والے بشنو بھگوان اور مہادیو جی کا پوجن کرکے یہ پرارتھنا کی کہ ہے کیشو جی سنسار میں برنون کی ملاوٹ ہونے لگی ارتھات برہمن بشیون کی استریون اور شودر برہمنون کی استریون سے سم بھوگ (مباشرت) کرنے لگے ایسا نہ ہونا چاہیے آپ کرپا کرکے اسکو روک دیجیے اُس سمین ترشول دھاری مہادیو جی نے دیرتک دھیان کرکے اپنے آتما روپ ڈنڈ کو اپنی دِیہ سے اتپن کیا اُس دھرم چرن سے نیتی नीति نام سرستی اتپن ہوئی اُسنے تینون لوک مین ڈنڈ نیتی کو پرسدھ کیا پھر شیو جی مہاراج نے دیرتک دھیان کرکے ہر ایک سموہ کا ایک ایک سوامی نیت (قائم) کیا ارتھات دیوتاؤن کا سوامی اندر اور سورج کے پتر جمراج جی کو پترون کا سوامی اور کوبیر جی کو دھن اور راچھسون کا سوامی کیا اور سمیر پربت کو پہاڑون اور ندیون اور مہاسمدر کا سوامی بنایا جل اور استرون کے سموہون کا برن کو سوامی کیا پھر مرتُ (موت) کو پران کا ایشور اور اگنی کو تیجون کا سوامی نیت کیا پر بھو ایشان مہاتما مہادیو بشالاکش (بڑے بڑے نیترون والے) سناتن دیو کو بھی رودرون کا سوامی بنایا پھر مہادیو جی نے جگون کے جاری ہونے پر دھرم کے رکشک (محافظ) ڈنڈ کو بشنو جی کے سپرد کیا اور بشنو جی نے انگرا رشی کو دیا انگرا نے اندر اور مریچ کو دیا مریچ نے بھرگو کو اور بھرگو نے ساودھان ڈنڈ دھرم کو اور رشیون کو دیا رشیون نے لوک پالون کو دیا اور لوک پالون نے اکشپ کو اُنھون نے سوریہ کے پتر منو جی کو دیا اُنھون نے اپنے پترون کو دیا اور کہا کہ نیائے کے انوسار بچار کرکے دھرم سے ڈنڈ جاری کرنا چاہیے اپنے آپ سے خود اختیاری سے دشٹون کا ڈنڈ دینا ڈنڈ نہین ہی جرمانہ لینا باہری کرم ہی جسمانی تکلیف دینا دیش سے باہر نکالنا یہ بھی بڑا ڈنڈ ہی۔

اِتی سریام کرت مہابھارتے - شانتی پرب - سرسٹھ ادھیائے -

ارسٹھوان ادھیائے

دھرم ارتھ اور کام انکا مول سمیت برنن پرھلاد اور راجہ اندر کا اتہاس ور جودھن کا راجہ جدھشٹر کی لکشمین کو دیکھ کر حسد پیدا ہونا راجہ دھرتراشٹ کا اُپدیش کرنا

راجہ جدھشٹر نے پوچھا کہ دھرم ارتھ کام کے نشچے کو سُنا چاہتا ہون سنسار کے سب کام کن کن بستون مین نیت (قائم) ہوتے ہین ان تینون کی مول (اصل) کیا ہی بھیشم جی نے کہا کہ جب منش شدھ چت ہوتا ہی تب پرکھی پر دھرم کو آگے کرنے والے ارتھ دھرم کام یہ تینون رِت کال مین بدھی کے انوسار استہری کے گربھ ادھان مین اکر سنجکت ہوتے ہین دیہ سے ملا ہوا

ایام حیض

ارتھ - دھرم کا اور کام ارتھ کا مول کہا جاتا ہی اور سب کی جڑ من کا سنکلپ کہا جاتا ہی یعنی دھرم ارتھ کام تینون من کے سنکلپ سے پیدا ہوتے ہین اور سنکلپ بشئے روپ ہی اور سب بشئے اہار ستھی (بھوجن) کے نمت ہین اور نورتی موکش اس ترِبرگ

نجات

(ارتھات تینون دھرم ارتھ کام) کا مول کہا جاتا ہی ارتھات پہلے یعنی آدمین موکش کے لیے ان تینون کا برتن ہی دھرم سے دیہہ یعنی شریر کی رکشا ہی اور ارتھ دھرم کے نمت ہوتا ہی اور کام رتی پھل والا (مباشرت کرنے والا) ہی اسلیے یہ سب رجوگن پر دھان کہے جاتے ہین ان تینون کی چت سے تیاگ نہ کرے تپ سے بھکت ہو کر ان سب سے علیحدہ ہونا چاہیے۔ یہان ایک اتہاس سناتا ہون کا مندک رشی कामन्दक اور انگرشٹ راجا आंगरिष्ट کے سوال وجواب مین انگرشٹ راجہ نے پوچھا کہ جو کام موہ سے جکت راجہ پاپ کا کرتا ہی اُسکے پاپ دور ہونے کا کونسا اُپائے ہی جو منش اگیانتا سے ادھرم کو دھرم

جانکر کام کرنے لگے اسکو کس پرکار سے راجا سید سے راستے پر لاوے کامندک نے اوتر دیا کہ جو پرش دھرم ارتھ کو تیاگ کرکے کام ہین ہی پرورت چت رہتا ہی وہ اِس لوک مین دھرم ارتھ کے تیاگنے سے گیان بھرشٹ ہوجاویگا اور گیان بھرشٹ ہونے سے موہ کو پراپت ہوکر دھرم ارتھ کو ناش کرتا ہی جب راجہ دشٹ منش کو ڈنڈ نہین دیتا ہی تب سنسار بیاکل ہوجاتا ہی جیسے گھر مین بیٹھے ہوے سرپ سے بیاکلتا ہوتی ہی پرجا برہمن اور سادھو اسکی اچھا کے انوسار کرم نہین کرتے اِس کارن سنشے یعنی سیچ مین پراپت ہوکر گھات کرتا ہی ارتھات مارتا ہی یا اپمان اور نندا اسنجکت ہوکر اسکا جینا دکھ روپ ہوجاتا ہی ایسے جینے سے مرنا اچھا ہوتا ہی اسلیے برہمنون کا ستکار کرکے سدیو جل سے اپنے شریر کی شدھی رکھے اور پاپی پروشون کا سنگ تیاگ کر دھرماتما منشون کا سنگ کرے اور گرو کا اوپدیش مانکر کلیان کو پراپت ہو راجہ جدھشٹر نے کہا کہ ہے پتامہ پرتھی پر منش یہ بات کہتے ہین کہ دھرم کا آدی کارن سوشیلتا ہی وہ سوشیلتا کس پرکار سے پراپت ہوتی ہی اسکا لکشن کیا ہی بھیشم جی نے کہا کہ تمھاری لکشمین اور اندرپرست (دہلی) کی سبھا اور تمھارے بھائیون کے اَیشورج کو دیکھکر مہا دکھی درجودھن نے ایرکھا سے راجہ دھرتراشٹ اپنے باپ کے پاس جاکر خلوت مین سارا حال اندرپرستھ والی سبھا کا سنایا دھرتراشٹ نے کہا کہ بیٹا تو اتنا دکھی کیون ہوتا ہی اپنا مطلب کہو تو مین اسکا اوتر دون ہے درجودھن تم نے بڑے ایشورج پائے ہین تمھارے سب بھائی تمھارے اگیاکاری ہین بڑے بیش قیمت لباس اپنے بدن پر پہنتے ہو اور عمدہ عمدہ کھانے گوشت طرح طرح کے پشو پچھیون کے اور نہایت عمدہ چانول اور دودھ کی شیرنی اور بہت طرح کی شیرین اور نمکین طعام تناول کرتے ہو ہاتھی گھوڑے تمھاری سواری مین رہتے ہین پھر بھی تمھارا رنگ زرد اور بدن لاغر ہوتا جاتا ہی درجودھن نے کہا کہ دس ہزار مہاتما سناتک برہمن جدھشٹر کے گھر سونے کے برتنون مین نت یعنی روز بھوجن کھاتے ہین ہے پتا شتر پانڈون کی وہ دبیہ سبھا عمدہ عمدہ پھول پھلون سے آراستہ اور تیتر کے رنگ اور طرح طرح کے رنگون کے بیش قیمت گھوڑے نانا پرکار کے بیش بہا بستر شال دوشالے بنارسی کپڑے اور کوبیر جی کے سمان اسکا دھن دیکھکر مجھکو بڑا رنج ہوتا ہی دھرتراشٹ نے کہا کہ جو تم ویسی ہی لکشمین اپنے پاس چاہتے ہو تو تم شیل دھارن کرو شیلوان آدمی تینون لوک اپنے بس مین کرلیتا ہی جو اچھے سے اچھے بستو ہین وہ شیلوان پرش کے پاس از خود آجاتی ہی دیکھو راجہ ماندھاتا نے ایک دن مین اور جنمے جے نے تین دن مین نابھاگ نے سات دن مین ساری پرتھی کو بجے کرلیا تھا یہ سب راجہ شیلوان اور دیا سنجگت تھے اِس سبب سے انکے گنون سے مول لی ہوئی کے سمان آپ سے آپ پرتھی اور اسکے اوپر جو پدارتھ مین سب انکو پراپت ہوگئے درجودھن نے کہا کہ مین سننا چاہتا ہون کہ وہ شیل کسطرح مجھے حاصل ہووے راجہ دھرتراشٹ نے کہا کہ یہان ایک اتیہاس سناتا ہون جو نارد جی نے مجھے سنایا تھا وہ یہ ہی کہ پرہلاد دیت نے شیلوان ہوکر راجہ اندر سے راج چھین لیا تھا اور تینون لوک اپنے بس مین کرلیے راجہ اندر نے برہسپت جی سے جاکر سب حال کہا اور یہ بھی کہا کہ جس مین میرا کلیان ہو وہ اوپدیش کیجیے برہسپت جی نے موکش سمبندھی مہا اوتم گیان دیوراج اندر کو سنایا اور کہا کہ بس کلیان کا مول اتنا ہی ہی راجہ اندر نے پھر کہا کہ اِس سے ادھک بھی اور کوئی گیان ہوتا ہی برہسپت جی نے کہا کہ ہان شکر جی کا گیان ادھک ہی وہ پراپت کرو اُس سے تمھارا بھلا ہوگا برہسپت جی کے کہنے انوسار تپ کرنے والے راجہ اندر نے وہ مہا گیان سری بھارگو شکر جی سے پراپت کیا راجہ اندر نے انسے پوچھا کہ اِس سے بیشیش اور کوئی گیان ہو تو وہ بھی فرمائیے شکر جی نے کہا کہ مہاتما پرہلاد کا گیان اِس سے ادھک ہی راجہ اندر خوش ہوگئے اور برہمن کا روپ دھارن کرکے پرہلاد جی کے پاس

گئے اور کہا کہ مین کلیان کے جاننے کے لیئے آپ کے پاس آیا ہون اُسکو جاننا چاہتا ہون آپ برنن کیجیے پرھلاد جی
نے کہا کہ مین تینون لوک کا راجہ ہون مجھے اتنی فرصت نہین ہر جو تمھارے پرشن کا اتر دے سکون اندر برہمن روپ
نے کہا کہ بہت اچھا اسوقت نہ سہی جب آپکو اوکاش (فرصت) ہو تب آپ برنن کیجیے گا پرھلاد جی نے خوش ہوکر
اُسکی سرڈدھا دیکھ کے اپنا فرصت کا وقت مقرر کرکے شبھ کال مین برہمن کو تتوگیان کا اپدیش کیا اور برہمن نے اپنے
چت کے انوسار نیائے پورباک پرھلاد جی کو اپنا گرو مقرر کیا اور بعد مین پرھلاد سے پوچھا کہ آپ نے تینون لوک کا
راج کیسے پایا پرھلاد جی نے کہا کہ مین راجا ہون اس اہنکار سے مین نے کبھی برہمنون کی نندا نہین کہا نیت شاستر کے جاننے والے
برہمنون کو دان دیکر انسے بارتالاپ کرتا ہون وہ بسواس جگت ہوکر مجھ سے بارتالاپ کرتے ہین اور شاستر کا اپدیش
دیتے ہین ارتھات مجھ سیوا کرنے والے اور شبھ شکھنیتی کے مارگ پر چلنے والے اور دوسرے کے گنون مین دوش نہ لگانیوالے
کرودھ جیت دھرماتما کو شاستردن سے ایسا سینچتے ہین جیسے کہ مکھیان شہد کو بدیاوان برہمنون کے بچن روپ سینچے
کرودھ کے جیتنے والے
رسون کا سوادلے کر اپنے جات والون پر اگیا کرتا ہون جیسے کہ چندرمان نکشترون پر کرتا ہی پرتھی پر یہ شیل آدک گن امرت روپ
شیرین شربتون
ہین یہی کلیان ہی پھر پرھلاد جی نے کہا کہ ہے برہمن مین تیری گروبھگتی سے بہت پرسن ہوا ہون تو مجھ سے برمانگ مین
دونگا برہمن نے کہا کہ جو آپ میرے اوپر پرسن ہین اور میرا ابھیشٹ अभीष्ट (مقصد دلی) چاہتے ہین تو آپکا سا
شیل مجھ مین ہوجاوے یہی میری پرارتھنا ہی یہ بات سنکر دیت راج پرسن تو ہوا پرتو بر کے دینے سے اُسکو بڑا بھی
ہوگیا وہ جان گیا کہ یہ برہمن کوئی چھوٹا دھن نہین ہی اور اپنی زبان سے اُسنے کہا کہ جیسا تم چاہتے ہو ویسا ہی ہو
بر دینے اور برہمن کے چلے جانے کے پیچھے پرھلاد کو بڑا فکر ہوا اُسکو نشچے نہین ہوا کہ اُسکے فکر کرنے سے چھایا روپ
تیج دھاری شیل اُسکے جسم (شریر) کو چھوڑکر چلا گیا پرھلاد نے اُس مہاتیج شیل سے پوچھا کہ آپ کون ہین اُسنے
کہا کہ مین شیل ہون ہے راجہ پرھلاد مین تم کو چھوڑکر اُس اوتم برہمن کی دیہہ مین پرویش کرونگا جو تمھارا آشش (چیلہ)
ہوکر بہت روز تک تمھارے پاس رہا یہ کہکر شیل انتردھیان ہوگیا اور اندر کے شریر مین پرویش کر گیا اُسکے چلے جانے کے
پیچھے دیت راج پرھلاد کی دیہہ سے ویسا ہی دوسرا روپ باہر نکلا پرھلاد نے اُس سے پوچھا کہ آپ کون ہین اُسنے کہا کہ مین
دھرم ہون جہان وہ اوتم برہمن گیا ہی وہان ہی مین جاتا ہون کیونکہ جہان شیل ہی وہان ہی مین ہون اُسکے پیچھے تیسرا
روپ پرھلاد کی دیہہ سے نکلا اُس سے پوچھنے پر اُسنے اپنا نام ست सत्य بتایا اور کہا کہ مین دھرم کے پاس جاتا
ہون بعد مین پرھلاد کے شریر سے اور روپ نکلا اور اپنا نام برت بتایا اور کہا کہ جہان ستیہ ہی وہان مین بھی جاتا ہون
اُسکے جانے کے بعد پرھلاد کے جسم سے بڑا شبد پرگٹ ہوا اور اپنا نام پراکرم بتایا اور کہا کہ جہان برت ہی وہان ہی مین رہتا
ہون اسکے بعد اُسکی دیہہ سے پرکاش مان دیوی نکلی اُسنے پوچھنے پر اپنا نام لکشمی بتایا اور کہا کہ تجھکو تیاگ کر جہان
پراکرم ہی وہان جاتی ہون یہ سنکر پرھلاد جی کو بڑا بھے ہوا پوچھا کہ ہے لکشمی تم ست برت والی لوک ماتا ہو یہ برہمن کون
ہی مین اُسکو اچھی طرح جاننا چاہتا ہون لکشمی نے کہا کہ وہ اندر ہی اُسنے تم سے شکشا پائی ہی دیت راج اُس اندر نے تیرا
تینون لوک کا راج اور ایشورج لے لیا ہی مہاراج تم نے شیل ہی سے تینون لوک پائے تھے ارتھات بچے کیے تھے دیوراج
اندر اُسکو مول کارن جانکر تم سے لے گیا اور بیٹے مہاگیانی دھرم ستیہ برت پراکرم اور مین سب شیل کو ہی مول کارن کہتے
ہین بھیشم جی نے کہا کہ ہے جدھشٹر لکشمی یہ کہتے وہ سب ایسا کہکر چلے گئے یہ اتہاس سنکر درجودھن نے پھر اپنے

پتامہ دھرتراشٹ سے پوچھا کہ مین شیل کی اصلیت کو جاننا چاہتا ہون اور جسطرح شیل پراپت ہو وہ بھی مجھ سے کہو دھرتراشٹ نے کہا کہ مہاتما پرہلاد نے پہلے ہی اسکو جکتی کے ساتھ کہا اُسکے ملنے کا حال سنو کہ دیہہ من - بانی (بچنون) سے سب جیون کے ساتھ شترو نرکھنا انوگرہ اور دان ہمیشہ کرنا یہ بھی شیل کہا جاتا ہی جو جکتی اور کرم دوسرون کا اور اپنا ہتکاری نہین اُنکا جس کرم مین شرمندہ ہونا پڑے اُسکو کبھی نہ کرے سب کام ایسے کرے جس کی سبھا مین سب تعریف کرین یہ بھی شیل کی باتین ہین اگر کوئی شیل رہت ہوکر لکشمین پاوے وہ بہت دیر تک لکشمین کو نہین بھوگ سکتا ہی ارتھات اُسکی بڑھ نہین ہوتی ہی دھرتراشٹ نے کہا کہ ہے تیر جو تم جدھشٹر کی لکشمین سے بھی بششٹ لکشمین چاہتے ہو تو شیل وان ہو بھیشم جی نے کہا کہ ہے جدھشٹر دھرتراشٹ نے اسطرح درجودھن کو سمجھایا تھا تم بھی اس بات کو یاد رکھ کر شیل دھارن کرو -

اتی سری رام کرت مہابھارتے - شانتی پرب - ارسٹھ ادھیاے -

اُٹھتروان ادھیاے

منش کے شریر مین شیل کیونکر پردھان کیا جاتا ہی اور درلبھ پدارتھ سنسار مین کیا ہی راجہ سومتر اور رشبھ دیو کا سمباد اور پھر مہا دربل تنو رشی اور بیر دیومن راجہ کا اتہاس

جدھشٹر نے کہا کہ آپ نے پرش کی دیہہ مین شیل کو پردھان کہا اُسکو اچھی طرح سمجھا دیجیے مجھے درجودھن سے اس امر کی توقع تھی کہ جب جدھشٹر بردمان ہوگا تو درجودھن لتھیر سنگرام کیے ہمارا راج ہمکو دیدیگا اُس دریاتما نے مجھے نراس کیا اور بڑا بھاری سنگرام کرنا پڑا بھیشم جی نے کہا کہ مین راجہ سومتر اور رشبھ دیو کے اتہاس کو اس موقع پر سناتا ہون کہ ہے دیش کا سومتر نام راجہ جب شکار کو گیا اور تیز بان یعنی تیر ایک مرگ کے مارا اُسکے پیچھے چلا وہ مرگ اُس تیر کو کھا کر چلا گیا اور راجہ بھی اُسکے پیچھے دوڑا چلا گیا تھوڑی دیر کو مرگ پرکھی کے نیچے گیا اور ایک مہورت مین ہی پرکش ہوکر سیدھے رستہ مین دکھائی دیا وہ پراکرمی راجہ ندی نالے بن پھلانگتا ہوا اُسکے پیچھے لگا ہوا چلا گیا کبھی دور کبھی سامنے اور وہ مرگ نظر آتا اور بھاگتا ہوا چلا گیا اور پھر کچھ دور پر منسکر ٹھہر گیا تب راجہ نے تیز دھار والے تیر اُسکے اوپر چلائے تو وہ مرگ گنجان بن مین پرویش کر گیا اور راجہ اُسکے پیچھے پیچھے بن کے اندر چلا گیا وہان تپ کرنے والے تپشوی لوگ اپنے اپنے آسرم مین تپ کرتے تھے وہ دیکھکر راجہ کو آدر ستکار کرکے اپنے آسرم مین لائے اور راجہ نے اُنکو پوجن کو سوئی کار کیا (منظور کیا) تو رشیون نے پوچھا کہ ہے راجن کس کارن سے دھنش بان کھڑگ لیے ہوے پیادہ پا گھوڑے سے اتر کر چلے آتے ہو یہان آنے کا کارن کہو اور کس کل مین تم اتپن ہوے اور تمہارا نام کیا ہی راجہ نے اپنا نام اور شکار کھیلتے ہوے مرگ کے پیچھے تیر چلاتے ہوے اُس بن مین آنے کا حال کہا کہ میرے منتری اور سیری سینا سب پیچھے جنگل مین اُتری ہوئی ہی ایک مرگ میرا تیر کھا کر اسطرف چلا آیا اب آنکھون سے غائب ہو گیا مین نراس ہوکر یہان آیا راج چنھ سے رہت اپنی آشا سے نراس ہوکر مین یہان آیا ہون آپ مجھے سمجھاوین کہ جو منش آشاوان (امیدوار) ہوکر سنتشٹھ (مطمئن) ہو جاوے ایسا سنسار مین کون ہی اس سنسار کے درلبھ پدارتھ کیا ہین جو یہ باتین گپت رکھنے کے جوگ نہین ہین تو جلدی اسکا جواب دیجیے تب اُن رشیون مین سے برہم رشی رشبھ دیو جی نے کہا کہ ہے راجن مین تیرتھ جاترا کرتا ہوا نرنارائن کے دیہہ बदरि آسرم مین پہونچا جہان کر تیرا سکے

جوگ بدری اور ویہاس वैहायस نام ہرد (تالاب) ہی وہان اشوشرا अश्वशिरा سناتن بیدون کو پڑھتے ہین وہان جاکر مین نے دیو پتر ترپن کیا اور نرنارائن کے آشرم کے پاس ایک استھان مین نواس کیا وہان مرگ چرم دھارن کیے مہاں دربل تن نام رشی کو آتے ہوے دیکھا تو وہ اور منشیون کے شریر کا آٹھوان انس تھا مین نے ایسا دربل دیکھنے والا کوئی آدمی نہین دیکھا تھا جسکی جسم کو کن انگلی (یعنی سب سے چھوٹی انگلی) کی برابر دیکھا ویسے ہی ہاتھ پاؤن سر اور اسکے بال تعجب سے دیکھنے کے جوگ تھے اور اسی دیہہ کے موافق سر اور اسکی آنکھین اور ہاتھ پاؤن تھے مین اس رشی کو ایسا دربل دیکھ کر اسکو ڈنڈوت پرنام کرکے سنمکھ کھڑا ہوگیا اور میرا چت بھی بہت سا ہوگیا اس رشی نے اپنا نام گوتر کہکر ایک آسن پر مجھے بیٹھنے کا اشارہ کیا اور مین وہان بیٹھ گیا پھر اس دھرم دھجا دھاری نے رشیون کے مدھ مین ان کتھاؤن کو کہا جو دھرم ارتھ سے سنجکت تھین اسکی کتھا ہو رہی تھی کہ ایک راجہ استری اور سینا سمیت جلدی چلنے والے گھوڑون پر سوار وہان آن پہونچا وہ اتی دکھی بیرد یومن सुद्युम्न کا پتر بن مین گپت ہونے والے اپنے بیٹے بھوری دیومن کو یاد کرتا ہوا کہ اس پتر کو یہان دیکھونگا اسطرح امید مین بھرا ہوا یہ ہی بات کہتا ہوا بن مین گھومتا تھا کہ نشچے کرکے میرا دھارمک پتر اکیلا اس مہابن مین گپت ہوگیا ہی اب مجھے نظر آنا ناممکن معلوم ہوتا ہی اور اسکے بغیر جینا میرا اچھا نہین ہی اس بات کو سنکر وہ سریشٹ تنو رشی ایک مہورت دھیان مین مگن ہوے اس منی کو دھیان کرتے ہوے دیکھ کر دکھی من سے راجہ نے یہ کہا کہ ہے دیو رشی کٹھنتا (مشکل) سے پراپت ہونے والا کونسا پدارتھ ہی اور آشا سے بڑا کون ہی منی نے کہا کہ پہلے زمانہ مین تیرے پتر بھوری دیو نے بال اوستھا مین اپنی اچھا گتا (بدقسمتی) سے کسی سمرتھ رشی کا اپمان کیا تھا اور تھا ت سورن کے کلش اور بلکل کے بسترون کو دینا کہکر پھر نہین دیا جیسے کہ تم اسوقت تھکے ہوے ہو ایسا ہی بیر دیومن بھی پیڑادان ہوگیا تھا یہ بات سنکر وہ راجا اس لوک پوجت رشی کو ڈنڈوت کرکے نراس ہوگیا پھر اس راجہ کو وہان کے رہنے والے منی لوگ اسطرح گھیر کے بیٹھ گئے جیسے سپت رشی دھرو جی کو گھیر لیتے ہین -

اتی سری رام کرشنا مہابھارتے شانتی پربنا آنگترا دھیاے -

ستروان ادھیاے

راجہ بھوری دیومن کا اپنے پتر کی تلاش مین تنو رشی کے پاس آنا اور تنو رشی کا اسکے پتر سے ملاپ کرانا اور آشا ترشنا کے چھوڑنے کا اوپدیش کرنا

راجا نے کہا کہ مین بیر دیومن راجا سب دشاؤن مین پرسدھ ہون اور اپنے بیٹے بھوری دیومن भूरिद्युम्न کی تلاش مین یہان آیا ہون ہے برہمنون وہ میرا اکلوتا بیٹا نظر نہین آتا شبھ منی نے کہا کہ یہ بات سنکر اس تنو رشی نے کچھ جواب نہین دیا سر جھکا لیا ہے راجن پہلے زمانہ مین اس تنو رشی کا برا اپمان کیا تھا اور وہ اپمان تپ کرنے سے دور ہوا یعنی یہ سنکلپ کیا کہ کسی پرن کے آدمی یا کسی راجہ کا دیا ہوا دان نہین لونگا آشا اگیانی منش کو چلائمان چت کر دیتی ہی مین اس آشا کو دور کرونگا یہ بات دڑھ کر لی پھر بیر دیومن نے اس مہاتما رشی سے پوچھا کہ آشا مین کون بات مین ہو جاتی ہی اور اس سنسار مین کون بستو وہ پراپت (مشکل سے میسر ہونے والی ہی) ہی اسکا حال فرمایئے رشی نے پہلے پرانت کو یاد دلا کر کہا کہ ہے راجہ آشا کی ترشنا یعنی (امید مین حد گی کا نہ ہونا) یہ مشکل بات ہی راجا نے کہا کہ ہان مین جانتا ہون اسکا دور ہونا بید بچن کی سمان ہی اب میرے سندیہہ کو دور کر دیجے

له آٹھوان انس یعنی آٹھوان حصہ یعنی آدمی کے سامنے آٹھوان حصہ تھا ۱۲ له بلکل یعنی درختون کے چھال اور چھال کے بستر وغیرہ ۱۲

کرش تنو رشی نے کہا کہ یہ جا ہے درلبھ ہی ہو یا نہین ہی پرنتو جو خواہش کرنے والا دھیرج دھارن کرے وہی اُتم درلبھ ہی اور جو خواہشمند آدمی کا اپمان (نرادر) نہین کرتا وہ مہادرلبھ ہی جسکی آشا سب جیوون مین لگی ہوئی ہی وہ مجھ سے بھی ادھک درلبھ ہی جو ایک بیٹا رکھنے والا پتا پُتر کے گپت ہوجانے سے یا مرجانے سے اُسکے برتانت کو نہین جانتا وہ مجھ سے بھی ادھک دُربل ہی بیٹے کے اوتپن ہونے کی آشا بردھ (بوڑھی) استریون اور دھنوان لوگون مین بہت ہوتی ہی وہ مجھ سے بھی بڑی ہی جوانی مین بواہ کی اچھا کرنے والون مین جو کنیا دن کے سنبندھ کی تِرشنا ہی وہ مجھ سے بھی دُربل ہی تب راجہ نے رانی سمیت رشی کے چرن چھوئے اور کہا کہ آپ کو پرسن کرکے پُتر سے ملنا چاہتا ہون آپ نے جو فرمایا ہی وہ سب ست ہی اُسی وقت تنو رشی نے اپنے شاستربل سے فوراً ہی اُسکے پُتر کو ہنسکر بلا دیا اور راجا کو اپرادھ حکمت کرا نیتے انکو دھرم روپ دکھا کر بن کو چلا گیا ہے راجہ مین نے اچھی طرح پرتکش دیکھا اور اُنکے ان بچنون کو سُنا اسیلیے تم بھی اس مہا بڑی آشا کو تیاگ دو بھیشم جی نے کہا کہ مہاتما رشبھ دیو کی یہ باتین سُنکر راجہ سومتر نے آشا کو دور کردیا ہے جدھشٹر تم بھی آشا کو چھوڑ دو اور میری باتین سُنکر ناراض نہو—

اِتی سری رام کرت مہابھارتے - شانتی پرب - ستروان ادھیاے -

اکھتروان ادھیاے

گوتم رشی اور جمراج جی کا سمباد راجہ کو اپنا خزانہ بھرا رکھنا چاہیے اور سب کو دھن دولت جمع رکھنی چاہیے نردھن آدمی مردہ کی سمان ہوتا ہی بغیر خزانہ کے راج نہین ہوسکتا ہی اس لیے دھرم سے دھن اکٹھا کرنا چاہیے

راجہ جدھشٹر نے کہا کہ ہے پتامہ آپ کے امرت روپ بچن سُنکر میری ترپتی (یعنی سیری) نہین ہوتی ہی بھیشم جی نے کہا کہ مین گوتم رشی اور جمراج جی کے سوال و جواب سُناتا ہون گوتم رشی نے پاری جاتر पारि यात्र نام پربت پر ساٹھ ہزار برس تک تپ کیا انکا بھاری تپ دیکھ کر لوک پال دیوتاون سمیت وہان آئے گوتم رشی انکو دیکھ کر ہاتھ جوڑ سامنے براجمان ہوئے جمراج جی اپنی پرشنسا دکھا کر کہنے لگے کہ تمھارا کونسا منورتھ سِدھ کرین گوتم جی نے کہا کہ کون کرم کرکے ماتا پتا کے رن (قرض) سے اودھار ہوے اور کون کرم کرنے سے مشکل سے ملنے والے لوک پراپت ہوتے ہین جمراج جی نے کہا کہ تپ سے دھرم پوتر ہوتی ہی اور ست دھرم سے ہر روز نیم کے ساتھ ماتا پتا کا پوجن کرنا چاہیے اور پورن دکشنا والے اسومید ھ جگ سے نارائن کا پوجن کرنا چاہیے ایسے کرم کرنے سے اچھے اچھے لوک منش کو پراپت ہوتے ہین - راجہ جدھشٹر نے پوچھا کہ جس راجہ کے متر اُسکو چھوڑکر علیحدہ ہوجا دین اور خزانہ بھی اُسکا خالی ہو اور سینا بھی پاس نہو تو اُس راجہ کو کیا کرنا چاہیے اور جس راجہ کے دیش کو شترو نے اپنے قبضہ مین کرلیا ہو اور وہ شترو بہت پربل (زور آور) ہوگیا ہو وہان دیش اور کال کا نہ جاننے والا راجہ کیا کام کرے بھیشم جی نے کہا کہ تم نے مجھ سے خوب سوال کیا یہ بات بغیر پوچھے کبھی کہنے مین نہین آتی — ہے جدھشٹر جب راجہ کا خزانہ خالی ہوجاتا ہی تو اُسکی سینا کی بھی خرابی ہوجاتی ہی اسیلیے راجہ کو اپنا خزانہ ہمیشہ بھرا رکھنا چاہیے جیسے کہ جھرنے مین جل اکٹھا ہوکر بہت جمع ہوجاتا ہی اسیطرح راجہ کا خزانہ بھی چارون طرف سے روپیہ رہکر بھرا رہنا چاہیے کیونکہ خزانہ نہوگا تو سینا کیونکر رکھے گا دھن ہوگا تو سب کام راج کے آسانی سے چلینگے اور پرجا کا پالن

وشن بھی جب ہی ہو سکیگا جب خزانہ بھرا ہوگا سینا اور خزانہ راج کی یہی جڑ ہین اور خزانہ سینا کی جڑ ہی اور دھرم پرجا کی جڑ ہی اِس سے سب کی جڑ خزانہ سمجھو اور دن کو بغیر تکلیف پہونچائے راجاؤن کا خزانہ بھی بڑھتا ہی یعنی پیداواری غلہ جو دیہات کی اراضی سے ہوتی ہی اُسکا محصول لینے سے کسی زمیندار کو تکلیف نہین ہوتی ہی ہان ہوس ٹکس مکانون پر محصول لگانے اور کھانے پینے کپڑے پر محصول لگانے سے کچھ تکلیف پرجا کو ہو بھی تو راجہ کو دوش نہین ہوتا ہی پس راجا اُسکے لیے پرجا کو پیڑا دینے سے دوش کا بھاگی نہین ہوگا جگ کرنے مین کوئی کوئی اکاج بھی ہو جاتا ہی تو جگ کرنے والا دوش کا بھاگی نہین ہی یہان ایک درشٹانت سناتا ہون ۔ اِس لوک مین جو شتر دہلین وہ جگ استمبھ (جگ کے سنہرے ستون) کو کاٹتے ہین اور کتنے ہی آدمی درختون کو کاٹتے ہین وہ درخت جب گرتے ہین تو اُنکے نیچے جو بناسپتی اوگی ہوئی ہی اُسکو نقصان پہونچانے مین اسیطرح جو آدمی بڑے خزانہ راج کے دشمن ہین اُنکو بغیر مارے سدھی ارتھات سنتوشٹ نہین ہوتا ہی دھن یعنی دولت کے وسیلہ سے ہی دونون لوک کے ستیا (استی) اور دھرم کو بھجے کیا جاتا ہی بغیر دھن کے آدمی مرتک (مردہ) کی سمان ہی دولتمند آدمی بن مین رہنا نہین چاہتے کسی دھنادھیش کو بن مین نہین دیکھا وہ آبادی مین رہنا پسند کرتے ہین دھن کی پراپتی کیلیے انسان کوشش کرتا ہی وہ اُسکو سکھدائی ہوتی ہی یہ دھن ایسا پیارا ہی کہ چھوٹے بڑے جوان بڈھے سب اسکو چاہتے ہین کہ ہمارے پاس جمع ہو جاوے جو اورون کے پاس نظر آتا ہی اُسکو بھی اپنا کر لینے کی خواہش اور کوشش کرتے ہین نردھن کو کمزور اور دھنوان کو پراکرمی (زبردست) دنیا مین کہتے ہین ۔ دھن ہی سے سب بستو سنسار مین پراپت ہو سکتی ہی خزانہ رکھنے والا سب تکلیفون سے بچا رہتا ہی دھن سے ہی دھرم ارتھ کام اور پرلوک کی پراپتی ہوتی ہی اسلیے دھن کو دھرم سے اکٹھا کرے ۔

اِتی سری مہابھارتے ۔ شانتی پربے ۔ اکہتر ادھیاے ۔

بہتروان ادھیاے

نت نیم اور شبھ کرمون کا برنن

راجہ جدھشٹر نے کہا کہ ہے پتامہ آپ کرپا کرکے وہ آچرن برنن کیجیے جو سب منشیون کو کرنے اوچت ہین بھیشم جی بولے کہ ہے دھرم راج پراتکال منشیون کو سورج اودے ہونے سے پہلے اٹھ کر آوشک (ضروری) کرمون سے فرصت پاکر دتون (مسواک) کرکے آچمن کرنا ۔ پھر پاک صاف ہو کر اشنان اور کھڑے ہو ادہیتر اور منشیون کا ترپن کرنا چاہیے ۔ سورج کے اودے (طلوع) ہونے پر کبھی نہ سوتا رہے ۔ سندھیا کال کی سندھیا کرکے سورج کے پرکاش ہونے پر گایتری کا جپ کرے ۔ پھر پورب کو منہ کرکے ہاتھ پانون دھوکے بھوجن کرے ۔ اُس وقت کسی سے کوئی بچن نہ بولے ارتھات کھانا کے وقت بولنے نہین ۔ مون (خاموش) ہو کر بھوجن کرے ۔ اور جو بستو (چیز) بھوجن کرے اُس وقت کسی کھانے کی نندا (برائی) نہ کرے بھوجن کرکے آچمن کیا کیجیے ۔ اور رات کے وقت سونے سے پہلے پانون دھو کر سووے ۔ مندرون ۔ دیو استھانون مین جاکر پرکرما (طواف) کرے ۔ اور جو گرہستی ہووے تو کٹنب کے منشیون کے ساتھ بھوجن کرے ۔ صبح اور شام بھوجن کرنا لکھا ہی ۔ پرنتو (لیکن) دونون سندھیا کال مین بھوجن کرنا اوچت نہین ہی ۔ ہوم کرنے کے وقت

ہوم کرے - برہمنون کو جماکر آپ کھاوے - برہمنون کے بھوجن سے بچا ہوا ان کھانا امرت کے سمان برنن کیا ہے جن
ان کی آپا سنا سنت لوگ کرتے ہین - اُس سے برہم کی پراپتی ہوتی ہے - کسی جیو کی ہنسا کر کے اُسکا ماس (گوشت) نہ کھاوے
نہ کسی کو کھلاوے - جس وقت بھوجن کرے کوئی فقیر محتاج سنت برہمن ابھیاگت آجاوے تو اُسکو ضرور ہی بھوجن کراوے
چاہیے اپنے کُٹنب (کنبہ) مین بھوجن کرتا ہووے یا پردیس ہین - اتھتہ کو کبھی بھوکا نہ جانے دے - ماتا - پتا - گرو اور بڑون کو
جو گھر مین ہون سب کو پہلے بھوجن کراوے یا اُن کے ساتھ آپ کھاوے - اِس سے لکشمن کی پراپتی اور جش ملتا ہے - اور سورج
طلوع ہونے کے بعد کسی دوسرے کی استری یا اپنی استری کو نگن یعنی ننگا نہ دیکھے صبح اور شام ماتا پتا - گرو برہمن اور بڑون کو
نمشکار کرے اور اُن کی آشیرواد لیوے - اور جب اُن کو دیکھے اچھے میٹھے بچن بولے - یہ دھرم شاستر کا اُپدیش ہے - بید پاٹھ اور
بھوجن اور پوجن کے وقت جنیئو کو بائین کندھے اتھات سبّب رکھے - حجامت کراتے وقت چھینک لینے کے وقت اشنان
پوجن مین برہمنون کو ڈنڈوت کرنا برجت (منع) ہے - سورج کی طرف مُنہ کر کے پیشاب نہ کرے اور اپنی لُٹیا کو نہ دیکھے - جل سے
شریر کو شدھ (پاک) کر کے اُٹھ کھڑا ہو - اور پھر ہاتھ پانون دھو کر اشنان کرے - بڑون اور گرو دیش پرشون کا نام نہ لیوے - اور
تم کہکر نہ بولے - بڑے پرشون مین پرکش پاپ کا چھپانا بڑا پاپ ہے - جو کوئی منش نہین دیکھتا ہے تو دیوتا ضرور دیکھتے ہین پاپی کا چھپا
ہوا پاپ پاپی کے سنمکھ (سامنے) آتا ہے - بہت سی خواہشون سے جمع کیا ہوا دھن دُکھ سے بھوگا جاتا ہے - موت اُسکو بھوگنے کی
مہلت نہین دیتی ہے - گیانی لوگ اُسکو بُرا کہتے ہین - گیانی پرش سب جنیون کا دھرم مانسی کہتے ہین یعنی جو چت سے کیا جاوے
دھرم مین کوئی ساکھی نہین صرف شدھ بدھ سے دھیان - جوگ - سروپ اور دھرم کا کرے وہی موکش کا کارن ہے - جبتک من
مین خواہش ہر ایک بستو کی رہتی ہے تب تک من کو شانتی نہین ہوتی - جب من کو روک کر چت مین شانتی لاوے تب من استھر
ہو جاتا ہے اور برہمانند سکھ کو پراپت ہو جاتا ہے وہی موکش کو پاتا ہے - جبتک اندریون کو بس مین نہ کرے تب تک چت چلایمان
(بیقرار) رہتا ہے - اور اودیا اِس جیو کو ہر طرح کی خواہشون سے ڈانواڈول کر دیتی ہے جس سے نانا پرکار (طرح طرح) کے کلیش منش
اُٹھاتا ہے - اس کارن من اور اندریون کو اپنے بس مین کرے - جو کچھ ایشر کی اچھا سے ملجاوے اُسی مین سنتوکھ (قناعت) رکھے
اپنی طرف سے سنساری بیوہارون مین اودیوگ یعنی تدبیر اور کوشش کرتا رہے - جو تدبیر راست آوے تو ایشر کی اچھا اُسکو دل سمجھے - آپنے
پرشرم کا ابھمان (غرور) نکرے کہ یہ کام مین نے کیا اور ایسی ایسی تدبیرون سے اِس کام کو مین نے پورا کیا اور اتنا فائدہ ملا ہوا -
اتی سری ام کرت مہابھارتے - شانتی پربے - شبھ کرمون کا برنن - انہتر وان ادھیائے -

ستر وان ادھیائے

گرہست آشرم کا برنن

ہے جدھشٹر اگرہست آشرم بہت اُتم ہے - پرنتو موہ جال مین پھنس جانے سے جیو طرح طرح کے کلیش اُٹھاتا ہے - ملنے بچھڑنے کا
دُکھ سُکھ بہت ماننا ہے - اِس کارن چوراسی لاکھ جون مین پھرتا رہتا ہے - ہے دھرم راج جدھشٹر من کا روکنا اور اندریون کا بس مین کرنا
یہ بھی بڑا تپ گرہست آشرم کا ہے - پتر اور استری اور کنبہ مین آسکت چت منش بڑی بپتا پاتا ہے - اِسکی مثال یہ ہے کہ جیسے بڑا بُڈھا ہاتھی
ہاتھی کیچ سے تالاب مین پھنس کر پھر نہین نکل سکتا - پرنتو کی رسّی مین بندھے ہوئے آدمیون کو دیکھو کہ وہ کیسی کیسی تکلیفین اُٹھاتے

ہین - جو گیان دُرشٹ سے دیکھو تو یہ سب سنساری پدارتھ ناش مان ہین - کیول پُن پاپ کے سواے اپنا کوئی ساتھی نہین ہی جب موت آتی ہی تو بیٹا - استری - بھائی بند ہو کسی طرح کی سہاے نہین کر سکتے ہین - پھر اُس کُٹنب کی پریت مین سواے دُکھ کے اور کیا ملتا ہی - تجھ اسہاے (بغیر مددگار) پرش کے ساتھ جو اچھے کرم دھرم یا پاپ اور ادھرم ہین وہی ساتھ جاوینگے - اُن ساتھیون کے ساتھ تجھ کو پریت کرنی چاہیے - جو پرلوک مین تیرے کام آوینگے - اسلیے من کو سنساری بشیون اور استری - پتر - پوتر کے موہ سے نکالکر اچھے کرم کرو جو پرلوک مین سدا پرمانند (دائمی خوشی) ملے - اور دنیا کے لوگ بھی اُسکی عزت کرین - جو منش سنساری موہ مین لپت (آلودہ) ہوتا ہی اُسکی عزت سنسار مین یہان بھی کچھ نہین ہی - اور وہان پرلوک مین بھی کچھ نہین ہوتی ہی - گرہستی پرشونکو اپنے ماتا پتا دادا دادی اور نانی چچا تاؤ وغیرہ کہ جو اوستھا اور رشتہ مین بڑے ہین اور بھائی بیٹے پوتے اور اُنکی استریون بہنون بھانجیون اور بشیش کرکے اُن استریون پر جنکے پت مرت کو پراپت ہو گئے ہین کرپا درشٹی رکھنے اُنکا پالن پوشن اوستھا کے بچار سے کرنا اوتم دھرم کہا ہی اور یہی گرہستی پرشون کا تپ برنن کیا ہی پرنت کُٹنب مین آشکت ہو کر اُسکا دُکھ سُکھ بہت نہ ماننے کہ یہ سب جیو پرمیشر کی امانت ہین اپنی امانت کو جب چاہے لیوے اسلیے گرہست مین آشکت چت نہووے دنیا گوسہ نہجی سراے کہتے ہین عقلمند آدمی اِس سنسار کو مثل سراے کے تصور کرے اور سراے کے رہنے والون سے رشتہ محبت نہ باندھے کہ سفر در پیش ہی - دھرم ارتھ - کام پتر پرگ اور سب دُکھ سُکھ - جیون سمرن وغیرہ ان سب کی اصلیت کو جو شخص جانتا ہی وہی برہم کو پہچانتا ہی - گیانیون کا جو کچھ سار پدارتھ ہی وہ کرم سے جاننے جوگ ہی - تم اِس سنساری بندھن سے الگ ہو کر تپ کے بل سے ستدھی کو پراپت کرو - شوک ناش کرنے کو اچھے شاستر سنو - اور جن پرشون کے بچھڑنے سے تم کو شوک ہو رہا ہی اُسکو پرمیشر کی اچھا سمجھ کر شوک کو تیاگ دو - تمہارے سوچ کرنے سے اب اُنکا ملنا دُرلبھ (دشوار) ہی - جب تمہارا چت اُنکی پریت اور اشنیہ مین پھنسا رہا تم کو نانا ان کار کے کلیش اُٹھانے پڑینگے اور انت مین وہ تمہارے کام نہین آوینگے - پھر اُنکے شوک سے تم کو کیا ہاتھ آویگا ؟ تمہارا پرلوک اُنکی موہ ممتا مین بگڑ جاویگا - اِس کارن ہے دھرم کے جاننے والے جدھشٹر ! اِس پورن برہم پرماتما کا دھیان کرو جو چراچر سب جیوون مین بیاپک ہو رہا ہی اور جو تمہارے شریر مین بول رہا ہی اُس پرماتما کا کھوج لگاؤ کہ یہ کون بول رہا ہے اور برہم پرماتما مین لے ہو جاؤ - یہ سنسار سپن سمان تھا ہی - یہان کون کسکا ہی سنساری مایا موہ چھوڑ کر پورن برہم ابناشی کا دھیان اور سمرن کرو -

بھیشم پائن جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ ہے راجن ! بھیشم پتامہ جی نے دھرم راج جدھشٹر تمہارے پتامہ کو بہت پرکار گیان اُپدیش کرکے اُنکا شوک نوارن کیا - جو پُرش اِس کتھا کو پریت سے سُنتے سناوینگے وہ موکش پد کے ادھکاری ہونگے -

اِتی سری رام کرت مہابھارتے - شانتی پرب - گرہست آشرم اور گیان کا برنن - تہتر ادھیاے -

شانتی پرب کا پہلا حصہ راج دھرم سماپت ہوا

مہابھارت

شانتی پرب حصہ دوم

آپد دھرم برنن

پہلا ادھیاے

آپت کال مین جوکرم راجاؤنکو کرنے جوگ ہین اُن کا برنن

راجہ جدھشٹر نے بھیشم پتامہ جی سے سوال کیا کہ اناج اور خزانہ سے رہت (خالی) راجا جسکو دشمنون نے گھیر لیا ہو اور جسکے راج کے گانون دشمنون نے لے لیے ہون اُس راجا کو کیا کرنا چاہیے؟ بھیشم جی نے کہا کہ ہے راجن! ایسی دشا (حالت) مین نربل یعنی مغلوب راجہ کو مناسب ہی کہ پربل یعنی شہزور راجہ سے جہانتک جلدی ہوسکے سندھی (صلح) کرلیوے۔ اور اُسی دیش کو چترائی سے پھر اپنے قبضہ مین کرلیوے۔ اور جو یہ بات نہ بن آوے تو تھوڑے سے گانون دیکر اور گانون اپنے قبضہ مین کرلیوے اور آہستہ آہستہ چترائی سے راج گن سنچکت آپد سے ادھار (فارغ) ہوجاوے اور جسطرح بن سکے دھرم سے اور راج نیت سے دھن کو اکٹھا کرے اور اپنی سینا (فوج) بڑھاتا جاوے۔ اور جو یہ بھی نہ بن آوے تو شوربیرتا سے یُدھ کرکے سنگرام مین مارا جاوے۔ اُسکو اچھے لوک ملینگے۔ چترائی ایسی مین ہی کہ جہان تک ہوسکے گانون یا دھن دیکر پربل شترو سے اپنے پرانون اور کٹنب کی رکشا کرے۔ اور تھوڑے دنون تک اپنا قلعہ چھوڑکر اپنے دیش مین شترو سے بچا ہوا پھرتا رہے اور دھن اور سینا جمع کرتا رہے۔ اور اپنے لیے اچھا نہ کرکے پالن دھرم کو کرتا ہوا اپنا دیئے ہوے دھن کو بھی لے کر ستپرشون کا پالن کرے۔ اُسکی نندا کوئی نہین کرسکتا جنکی جیوکا بل اور پراکرم سے ادہین ہونے والی ہی اُنکو دوسری جیوکا اچھی نہین معلوم ہوتی۔ اور جو منش اپنے یا شترو کے دیش کے ڈنڈ دینے لائق ہون اُنکو ڈنڈ دیتا رہے اور دھن لیوے۔ اور جو برہمن ڈنڈ دینے جوگ ہو اُسکو مارنا نہین چاہیے۔ ڈنڈ دیوے اور دیش سے باہر کردیوے اور دھن لے لیوے۔ اور آپت کال (مصیبت کے وقت) مین بھی گُرو کی نندا نہ کرے۔ نندا کرنا اچھے پرشون کا کام نہین ہی۔ جو گُرو یا برہمن کوئی نندا کرم یا نشیدھ کرے تو اُنکو بھی ڈنڈ دینا راجاؤن کا دھرم ہی۔ اور جہانتک ہوسکے آپت کال مین بھی کنجون سے شترو پرین اور سینا بہت

اور سینا کے رکشک لوگون کا پرتوش (اطمینان) کرتا رہے کہ وہ بیدل اور دُکھی نہ ہون - ہے راجن! روپیہ اور انعام دینے سے زیادہ میٹھا بچن کام دیتا ہی - اور شور بیر سپاہی اور سیناپت ایسے وقت مین راجا کا ساتھ نہین چھوڑتے بلکہ جان دینے مین دریغ نہین کرتے جو راجا اپنے دھرم اور راج نیت سے اُنکا سنمان کرتے ہین - اور سنگرام کرنے مین جو سپاہی لوگ بہادری کرین اُنکی قدر کرکے اُنکا دل بڑھاتے ہین تو ہاری ہوئی سینا بھی اپنے راجا کے نمت سر دینے کو تیار رہتی ہی - اور جہانتک ہوسکے اپنی سینا کی رکشا راجا کو کرنی اوچت ہی - اپنے دیش اور دوسرے کے دیش سے دھن اکٹھا کرے - دھن سے ہی سینا اور سینا سے راج کی بڑھوتری ہوتی ہی - نردئی یعنی بیرحم سے دھن اکٹھا نہین ہوتا - پراکرم سے دھن اور دھن سے سینا اور سینا سے راج ہوتا ہی - اسلیے راجاؤن کو دھن اور سینا اور اچھے منتری اور نیت شاستر جاننے والون کی ترقی مصیبت کے وقت مین ضرور کرنی چاہیے - جس راجہ کے پاس خزانہ کم ہوگا یا نہو گا اُسکا ایمان اور نرادر ہوگا - اور تھوڑی تنخواہ کے نوکر چاہے بڑے کام پر بھی ہون اوتساہ یعنی خوشی سے کام نہین کرتے ہین - دھن ارتھات لکشمی کے ہونے سے راجہ کا ستکار ہوتا ہی - اور اُسکے دوش دھن کے کارن اسطرح چھپے رہتے ہین جیسے استری کے گپت انگ بستر اوڑھنی سے - پہلے وقت کے ایمان کیے ہوئے منش راجہ کا ایشرج یعنی بہبودی اور اعزاز دیکھ کر دُکھی ہوتے ہین اور اُسکے مارنے یا بےعزت کرنے کے لیے کھڑے ہوجاتے ہین - ایسے راجا کو سُکھ کسی پرکار (طرح) نہین ہوسکتا ہی - اُدیوگ یعنی تدبیر کرتا رہے سستی کبھی نہ کرے - کیونکہ تدبیر کرنا ہی منش کا دھرم ہی - سامرتھ نہونے یا بُرا وقت پیش آنے پر بھاگ جاوے لیکن کسی کے ساتھ انوچت کرم یعنی نامناسب حرکت نکرے - بن مین جاکر ہرن وغیرہ جانورون کے ساتھ گھومے - بے مرجاد ہوکر چورون کے ساتھ نہ پھرے - ہے جدھشٹر! برے کرمون مین چورون کی سینا آسانی سے پراپت ہوجاتی ہی - بہت سے بے مرجاد سے سب منشون کو بیاکلتا ہوتی ہی - اسلیے منشون کے چت کو پرسن رکھے میٹھے بولنے اور انسان کے خوش رکھنے سے اِس سنسار مین بھی نیکنامی اور عزت ہوجاتی ہی اور پرلوک بھی سُدھرتا ہی - ناستک لوگون کو پرلوک کا بسواس نہین - وہ کہتے ہین کہ نہ یہ لوک ہی اور نہ پرلوک ہی - ناستک اور بےبھگت یعنی تمرد لوگون کو بشواش (یقین) ہونا ایسا ہی جیساکہ ستپرش یعنی اچھے آدمیون کو چورون کا بسواس نہین ہوتا - دوسرے آدمیون کا دھن ہرنا بھی ہنسا ہی - جیسے چورون کو سزا ہونے سے سب اچھے لوگون کو خوشی ہوتی ہی اُسی طرح جاتدھرم نہ کرنے والے کا مارنا اور دوسرے کے اُپکار کو بھول جانا برہمن کا دھن لینا - اور کنیا ان کا چُرانا - گانون کو اپنے ادھین کرکے اُسکا مالک بن جانا - دوسرے کی استری سے گمن (مباشرت) کرنا یہ سب باتین چورون مین بھی ممنوع ہین - جو شخص چورون کا یقین کرے اور اُن سے ملاپ رکھے وہ چور اُس کے مکان اور دھن اور بال بچون کو ناش کرینگے - اِس بات کا یقین کرکے اپنے بس مین آئے ہوے چورون اور ڈاکو لوگون غارتگرو اور رہزنون کو چھوڑنا نہ چاہیے بلکہ ایسے لوگون کو قید کرنا چاہیے - اِس خیال سے کہ اگر آئندہ ڈاکو مارینگے تو ہم گرفتار کرکے سزا دینگے - چورون - ڈاکوؤن کو چھوڑ دینا اور اپنی رعایا کو فکر اور خوف مین ڈالنا کسی حالت مین راجاؤن کو اوچت نہین ہی جہان چور اور ڈاکوؤن کا پتہ لگے اُن کو گرفتار کرکے کارا اگار (قیدخانہ) مین قید کردے کہ وہ بھاگ نہ سکین -

اِتی سریرام کرت مہابھارتے - شانتی پرب حصہ دوم موسوم بہ آپد دھرم برنن - پہلا ادھیائے -

دوسرا ادھیاے

شبھ کرموں کا برنن کاپب بھیل چرتر کا آکھیان

بھیشم پتامہ جی نے کہا کہ ہے بھرت بنشی دھرماتما۔ سرب شاستروں کے گیاتا جدھشٹر ! پُرانے اتہاسوں کے جاننے والے پنڈت لوگ اِس استھان پر دھرم کے بچن کہتے ہیں کہ دھرم ارتھ بدھی اِن کشتری کے درشٹ گوچر (پیش نظر) ہوتے ہیں یعنی جگہ پر جہاں پراکرم پراپت ہوتا ہو بچارنا نہیں چاہیے کہ دھرم ہی یا ادھرم ہی۔ کیونکہ دھرم کا اُپدیش ایسا سوکشم اور گپت پھل والا ہی جیسا کہ بھیڑ کا کھوج۔ کبھی کسی نے دھرم ارتھ کے پھل کو نہیں دیکھا۔ اِس سے پراکرم کو ہی پراپت کرنے کی اچھیا کرے یہ سنسار پراکرمی کے آدھین ہی۔ پراکرمی راجا خزانہ اور سینا اور اچھے منتری پاتا ہی۔ پراکرمی کو دیکھ کر کومارگوں یعنی ممنوع امورات کو خوف سے منش نہیں کرتے ہیں۔ ارتھات ڈنڈ ملنے کے خوف سے بُرے کام منش تیاگا کرتے ہیں۔ پراکرم ہی سے دھرم قائم رہتا ہی۔ دھرم پراکرم کے اسطرح آدھین (تابع) ہی جیسے دھواں ہوا کے۔ پراکرمی پرشوں کو بہت سُکھ پراپت ہوتے ہیں۔ راجیہ سے بھرشٹ راجا بہت طرح کے دُکھ بھوگتا ہی جو موت کے سمان ہیں۔ جو کوئی آدمی بدچلنی اور بدمعاشی۔ دھوکہ فریب سے تیاگا جاتا ہی وہ بچن روپ تیروں سے گھایل کیا جاتا ہی۔ اِس بات کے دور کرنے کو اچھے پرشوں نے یہ اُپاے (علاج) بتلایا ہی کہ بیدوں کا پاٹھ کرے۔ اور برہمنوں اور بڑی عمر کے آدمیوں کی سیوا کرے۔ اور اودار چت (فیاض دل) رہے۔ اور اچھے کُل (خاندان) میں شادی کرے۔ اور اپنی نمرتا (عاجزی) سے دوسروں کی بڑائی کرتا رہے۔ اور میٹھا بچن بول کر اوروں کو پرسن (خوش) رکھے۔ اپنی پرشنسا (تعریف) سُنکر خوش نہ ہو۔ برہمنوں کا اُپدیش سُنے۔ ایسا اُپکاری راجا سنسار میں پرتشٹھا کو حاصل کرتا ہی اور دونوں لوک میں اچھے پھل پاتا ہی۔ اُپکار کرنے سے مصیبت کے وقت پرجا بھی راجا کی سہاے کرنے کو کھڑی ہو جاتی ہی۔ ایک بھیل کا لڑکا کاپب نام شاستر کی ریت سے شکار کرنے والا۔ رشیوں کی سیوا کرنے والا بن کے مرگوں کے سوبھاؤ جاننے والا اُترا پنڈت ہوا ہی۔ اُسنے بہت سے چور ڈاکوؤں کو اپنا شاگرد کرکے ایسا بس میں کر لیا تھا کہ وہ سب چور کاپب سے پرارتھنا کرنے لگے کہ تم سب شاستروں کے گیاتا ہو ہمارے سردار ہو جاؤ۔ ہم تمھاری آگیا سے سب کام کیا کرینگے۔ کاپب نے منظور کرکے اُن چوروں کے سموہ کو اپنا چیلا بنا لیا اور اُن کو سمجھایا کہ تم جو اچھے پرشوں۔ برہمنوں۔ رشیوں کو لوٹ مار کر اُنکا دھن لیتے ہو۔ یہ کرم اچھا نہیں۔ برہمن اور استریاں مارنے جوگ نہیں ہیں۔ برہمن کا مال جو شخص ہریگا اُسکا ناش اسطرح ہو جاویگا جیسے سورج کے اودے ہونے پر اندھکار ناش کو پراپت ہو جاتا ہی۔ جو منش ست پرشوں کو پیڑا (تکلیف) پہونچاتے ہیں اُنکا مارنا ہی ڈنڈ کہا جاتا ہی۔ تات پرج یعنی خلاصہ یہ کہ اُن چوروں کے بڑے سموہ (گروہ) کو اُپدیش کرکے کُکرم کرنے سے باز رکھا۔ اور کاپب اور اُسکے ساتھی چوروں کا پاپ ناش ہو کر سب کو سِدھی پراپت ہو گئی۔ بھیشم جی نے کہا کہ ہے جدھشٹر جو کوئی منش اِس کاپب کے اِتہاس کو شردھا پوربک سُنے سنا دیگا وہ بن کے جیووں سے کبھی پیڑا مان نہیں ہو ویگا۔

اِتی سری رام کرت مہابھارتے۔ شانتی پرب حصہ دوم موسوم بہ آپد دھرم برن۔ کاپب بھیل چرتر اکھیان۔ دوسرا ادھیاے۔

تیسرا ادھیاے

راجاؤن کو دھن کس طرح اکٹھا کرنا چاہیے

بھیشم پتامہ جی نے کہا کہ اے راجہ جدھشٹر! اب مین یہ بات کہتا ہون کہ راجا کو دھن کس طرح اکٹھا کرنا چاہیے؟ - اے راجن! راجاؤن کو اُن منشون کا دھن لینا کہا ہی جو منش دھن وان (دولتمند) ہوکر جگت نہین کرتے - یا چور ڈاکو جوا اورون کو تکلیف پہونچاکر دھن ہر لیتے ہین اُنکو ڈنڈ دے کر اُن سے دھن لیکر اکٹھا کرے - کیونکہ راج بھوگ اور پرجا کشتری راجاؤن کے لیے ہی - دھن بھی کشتریون کا ہی اور کسی کا نہین - وہ دھن اُسکے پراکرم اور سینا کے خرچ یا جگ کے کامون مین صرف ہونا چاہیے - راجاؤن کو چورون کا دھن اپنے نج کے کام کھانے پینے مین خرچ کرنا نہین کہا ہی - جو پرش ہوش اَن یعنی جگ کا بچا ہوا اَن - اور دیوتا پترون کو چڑھایا ہوا اَن نہین کھاتا - وہ نش پھل بھوجن کرتا ہی - ارتھات جو دھن راجا لیوے اُس سے جگ اور دیو پتر پوجن کرے تو وہ دھن شوک روپ نہین ہوتا ہی - چورون سے دھن اکٹھا کرکے سادھوون کو دیوے - وہی راجا سب دھرمون کا جاننے والا ہی - اپنی سامرتھ سے راجا اسطرح سنسار کو بچے کرے - جیسے ڈانس - مچھر - چیونٹی کے انڈے اپنے آپ پیدا ہو جاتے ہین اسیطرح جگ کرنیوالا پرش بھی بارمبار پیدا ہوتا ہی جیسے ڈانس مچھر وغیرہ جیوون کو پشو دور کرتے ہین ویسے ہی جگ نہ کرنے والون کو تیاگنا اوچت ہی - اور جسطرح رستے کی مٹی مہین ہو جاتی ہی - اسیطرح اس لوک مین دھرم سوکشم سے سوکشم ہو جاتا ہی - بھیشم جی نے کہا کہ جو منش سمے کے انوسار کرم کرنے والے ہین وہی سکھ پوربک بردھی (ترقی) پاتے ہین - ایک پرانا اتہاس یاد آیا - سنو ایک تالاب مین تین مگر مچھ رہتے تھے - ایک اُن مین سے پرانے برتانت کو جاننے والا دور اندیش تھا - دوسرا وقت پر بدھی پرگٹ کرنے والا تھا - اور تیسرا دیرگھ سوتری (دیر فہم) تھا - ایک وقت مین مچھلی پکڑنے والون نے چارون طرف تالاب کے گڑھے کھود کر اُسکا پانی خالی کرنا چاہا - اُس دور اندیش مگر مچھ نے تالاب کو خالی ہوتا دیکھ کر اپنے دونو اور دوستون سے کہا کہ سب جل کے جیوون کی آپت (آفت) آگئی ہی - جبتک مارگ مین کوئی دوش پیدا نہ ہو دوسرے استھان کو چلنا چاہیے - اے مترو! (دوستو) جو پرش سامنے آنیوالی آفت کو حسن تدبیر سے دفع کر دے وہ بے فکر رہتا ہی - تمھاری کیا صلاح ہی؟ دوسرے مگر مچھ دیر فہم نے کہا کہ ٹھیک ہی پر جلدی نہین کرنی چاہیے - میری یہ راے ہی - تیسرے مگر مچھ وقت پر بدھی پرگٹ کرنے والے نے کہا کہ وقت آنے پر میرا کوئی کام بھی نہین ہوتا ہی - تب دور اندیش مگر نے نالیون کی راہ سے ایک بڑے گہرے تالاب مین جو نزدیک ترموجود تھا پہونچکر دم لیا ماہی گیرون نے بڑے بڑے جال ڈال کر مچھلیون کو پکڑنا شروع کیا - مچھلیون کے ساتھ وہ دیر فہم اور وقت پر عقل لڑانے والا یہ دونون بھی جال مین پھنس گئے - ماہی گیرون نے مشکل سے جال کو کھینچا - تو وقت پر عقل لگانے والا مگر مچھ جال کے منھ سے نکل کر دوڑ گیا اور عمیق تالاب مین جا گھسا اور وہ دیر فہم مگر مچھ اُن مچھلیون کے ساتھ پکڑا گیا اور مارا گیا - بھیشم جی نے کہا کہ اے راجہ جدھشٹر! جو پرش سمے کو نہین بچارتے اور آفت کے وقت کو دھیان نہ دھر کے تدبیر نہین کرتے اُنکا حال ایسا ہی ہوتا ہی جیسا کہ دیرگھ سوتری (دیر فہم) مگر مچھ کا ہوا - بدوانا نے گھڑی پل - دن رات - مہینہ - چھ رُت - برس - پرتھی دیش - کال - یہ سب سمے کے بھاگ (حصے) کر دیے ہین - ان کی سوکشمتا (باریکی) نظر نہین آتی - جو منش منو رتھ

سپھل کرنے کے لیے دھیان نہین کرتا وہ انت مین پچھتاتا ہی۔ رشیون نے یہ دونون ارتھ دھرم اور موکش کے شاستر منشون کے لیے سنسار مین پرگٹ کر دیے ہین۔ جو منش انکو بچار کر اپنے کارج کو سمے پر سدھ کر لیتے ہین دہی اوتم بدھیمان پرش ہین۔ اور مورکھ لوگ سمے پر چوک جاتے ہین۔

اتی سری ام کرت مہابھارتے۔ شانتی پرب حصہ دوم موسوم بہ آپد دھرم برنن۔ راجاؤن کو دھن کسطرح اکٹھا کرنا چاہیے۔ تیسرا ادھیاے۔

چوتھا ادھیاے

شترو سے رکشا کرنا اور اُس کے دم مین نہ آنا

راجہ جدھشٹر نے بھیشم پتامہ جی سے کہا کہ مہاراج! آپ نے بدھی اور اُسکا جاننے والا اور سمے بچارنے کا حال برنن کیا اب مین یہ بات پوچھتا ہون کہ جو راجہ دشمنون سے گھرا ہوا ہو وہ کو پراپت ہووے۔ دھرم شاستر کا پنڈت اور بدھیمان راجہ ایسے وقت مین کیا کرے؟ جسکے منتری اور سہایک کشٹ کال (مصیبت کے وقت) مین اُسکا ساتھ چھوڑ کر الگ ہو جاوین تو اُس راجا کو کیسا جتن کرنا جوگ ہی؟ بھیشم جی نے کہا کہ ہے پتر! ہمیشہ سے یہ بات ہوتی آئی ہی کہ مصیبت کے وقت مین دوست بھی دشمن ہو جاتے ہین۔ اور اچھے وقت مین دشمن دوست بن جاتے ہین۔ جو راجا اسطرح پر دشمنون مین گھر گیا ہو اُسکو لازم ہی کہ مصلحت وقت دیکھ کر دشمن سے اپنی جان کی حفاظت کرے۔ اور جو شبھ چنتک (خیر خواہ) لوگ ہین اُن سے پریت کرکے شترو (دشمن) سے جہانتک ہو سکے سندھی (صلح) کر لیوے۔ اور جو متر (دوست) اپنے ہون اُن سے شترتا (دشمنی) کرنے مین بُرا پھل ملتا ہی پنڈت اور چتر لوگ کہتے ہین کہ چتر شترو سرشٹھ ہی مورکھ متر یعنی دوست سے "دانا دشمن بہ از نادان دوست" بزرگون کا قول ہی مصیبت کے وقت مین دوستون کو جو اپنی بھلائی اور بہتری چاہتے ہون اچھی طرح رکھے۔ اُنسے بگاڑ نہ کرنا چاہیے۔ مجھے ایک بلاو اور چوہے کا قصہ یاد آیا وہ سناتا ہون۔ ایک جنگل مین بڑ کا درخت بہت اونچا اور پھیلا ہوا تھا۔ اُسکی لمبی لمبی شاخین دور تک سایہ کر رہی تھین۔ اُس درخت پر پرندون کے بہت سے گھونسلے تھے۔ اور اُسکی جڑ مین سرپ (سانپ) وغیرہ بہت سے زہریلے جانور رہتے تھے۔ اُسی جگہ ایک چوہا پلت पालित نام بھی بہت سے منہ والے سوراخ مین رہتا تھا اور پکشیون (پرندون) کا کھانے والا بلاو لومس लोमस نام بھی درخت کے تنہ مین رہتا تھا۔ وہان ایک چتر بہیلیا روز جال لے کر آیا کرتا تھا درخت کے نیچے جال بچھا کر رات کو اپنے گھر چلا جاتا تھا۔ صبح وہان آتا تو رات کے پھنسے ہوئے پکشی (گھیر) وغیرہ جانورون کو پکڑ لے جاتا تھا۔ اسیطرح وہ روز جال بچھانے لگا۔ ایک دن وہ لومس نام بلاو بھی اُس جال مین پھنس گیا پلت نامے چوہے نے اپنے دشمن بلاو کو اُس جال مین پھنسے ہوے دیکھا اور بیخوف چارون طرف گھومنے لگا۔ اور جال مین پھنسے ہوے جیوون کا ماس نڈر ہو کر کھانے لگا۔ اتنے مین اتفاق سے ایک ہرن हारित نام نیولا اور ایک اُلو بھی جسکا نام چندرک चंद्रक تھا وہان آ گیا۔ اور چوہے کو دیکھ کر دونون اپنے اپنے ہونٹون کو چاٹنے لگے۔ اور گھات لگا کر بیٹھے کہ موقع ملے تو چوہے کو پکڑ لیوین اُسوقت چارون طرف اپنے شترونکو دیکھ کر پلت نے سوچا کہ کیونکر اپنی رکشا ان دونون سے کرون؟ جو یہان سے بھاگون تو اُلو پکڑ لیگا۔ یہان بیٹھا رہا تو نیولا لیجاویگا اور جال کو کترا تو بلاو پکڑ لیگا۔ بڑون کا قول ہی کہ مصیبت کے وقت عقلمند آدمی ہراسان اور بیدل نہین ہو جاتے ہین مجھ سا عقلمند اسوقت شش و پنج مین پڑا ہی کہ کیا کرون۔ بدھیمان جیو آپت کال

مین بھی جیتا مین مگن نہین ہوتے - اسوقت میرا شترو بلاؤ بڑی مصیبت مین گرفتار ہی اُسکے دُکھ دور کرکے اُسکی پناہ لون - اور
اُسکے عین نفیس مطلب کو (یعنی شترن) ظاہر کرکے اپنی چترائی سے اپنے پران کی رکشا کرون - اسوقت یہ بلاؤ اسکا اپکار کرنے کی وجہ سے مجھ سے
ملاپ کرنے کو جلدی تیار ہو جاویگا - اب مین اس بلاؤ سے عقلمندی کی بات بناتا ہون کہ مورکھ متر سے چتر شترو اچھا ہوتا ہی - پس
مین یہ سوچ سمجھ کر بلاؤ کے پاس جاکر اُس چوہے نے کہا کہ ہے متر نیڈت لومس جی! آپ سے مین مترتا (دوستی) سے پوچھتا ہون
کہ تم اسوقت مصیبت مین ہو مین تمھارے جیون کی بردھی چاہتا ہون تم کچھ خوف جال مین پھنسنے کا مت کرو لیکن اگر تم مجھے کچھ
تکلیف نہ پہونچاؤ تو مین ابھی اس جال کو کتر کر تم کو بندھن سے چھڑا دون ؟ - یہ سنکر وہ چتر بلاؤ بولا کہ ہے متر! تم نے بہت اچھی
بات بچاری - تم تو بڑے چتر اور سوم روپ (کلیان روپ) جیو ہو - جو اورون کے کشٹ مین سہاے کرنے کا اپاے بتلاتے ہو
جو اس آفت سے مجھے بچاؤ تو مین تمھارا بہت گن مانو - اور ہم تم دونون اچھے پرکار سے جیوتے رہین - چوہا بولا کہ مین تمھارا بندھن
کاٹ کر جلدی تم کو اس آفت سے بچاؤنگا پرنت یہ نیولا اور پاپ آتما الو مجھکو تاک لگائے منہ صاف کر رہے ہین - اور یہ نیولا تو مجھکو
دیکھ دیکھ کر اور اپنے چپل نیتر (چمکیلی آنکھین) اور جیبھ (زبان) کو بار بار ہلا رہا ہی - اور الو درخت کی شاخ پر بیٹھا ہوا مجھے گھور رہا ہی
کہ کب مین ذرا باہر ہون اور وہ مجھکو نگل جاوے - ان دونون کا مجھے بہت برا کھے (خوف) ہو رہا ہی - سات قدم ساتھ چلنے سے
مترتا بھاو ہو جاتا ہی پنڈتون کا یہ بچن ہی - مین اور تم دونون مدت سے ایک جگہ نواس کرتے ہین - تم بڑے پنڈت اور بلوان ہو پرنتو
اس سمے آپ ارو سا جال مین پھنسے ہوے ہو - مین تم کو اس مصیبت سے چھڑا سکتا ہون - بلاؤ نے چوہے کی بہت سی ستتا چار
(خوشامد) کرکے کہا کہ ہے متر جو تم میرے اوپر کرپا کرکے جیودان دو تو میری اور تمھاری دوستی مدت تک رہیگی - چوہے نے اس جال
کو کاٹنا شروع کیا تو ہولے ہولے جال کترنے لگا - بلاؤ نے کہا کہ ہے متر! پرات کال ہوا چاہتا ہی - جو وہ ادھر بھیل آگیا تو میرا
کیا حال ہوگا ؟ - جلدی کرکے مجھے جال سے نکالو! - چوہے نے کہا کہ ہے متر مجھ کو بچار کر تم ہراسان مت ہو - مین اُسکے آنے سے
پہلے تمھارا کام کر دونگا - پرنت مجھے تم ابھے (بےخوف) کردو - بلاؤ بولا کہ تم بےخوف ہو کر اپنا کام کیے جاؤ اور مجھ سے ڈرو مت !
اُسوقت چوہا بےخوف ہو کر بلاؤ کے پیٹ کے نیچے جال کے پھندے کترنے کو جا بیٹھا - یہ حال دیکھ کر الو اور نیولا دونون بہت متعجب
ہوے کہ بلاؤ اور چوہے مین کبھی ایسی مترتا نہین دیکھی تھی - اور وہ دونون نراس ہو کر چلے گئے - اتنے مین سورج کے ادے (طلوع)
ہونے سے روشنی ہونے لگی - اور سامنے سے وہ کال روپ چوڑے مکھ والا تیکشن (تیز) دانت کال روپ بھیلیا کتے کو ساتھ
لیے دور سے دکھائی دیا - اور بلاؤ کے پران نکلنے کو ہوے تو اُسنے پھر چوہے سے کہا کہ ہے متر! دیکھو!! وہ سامنے سے کال آتا ہوا
درشٹ (نظر) پڑا اب دیر مت کرو میرے پران نکلے جاتے ہین عقلمند وقت پہچاننے والے چوہے نے جلدی سے ایک دو بندھ
جال کے جو باقی رہے تھے کتر ڈالے - بلاؤ جال مین سے نکل کر اپنے گھر مین بھاگ گیا - اور چوہا بھی اچھلتا کودتا اپنے بل مین پرویش
کر گیا (جا چھپا) اور وہ بھیانک روپ بھیلیا جال کو کترا ہوا دیکھ کر اُسے اٹھا جنگل کو کتے ساتھ لیے چلا گیا - تب اُس بلاؤ نے
اپنے متر چوہے سے کہا کہ ہے پرم پتر متر! تم نے جیودان مجھے دیا ہے تم میرے گھر آؤ تاکہ مجھے اپنا سچا ہتکاری متر (خیرخواہ دوست)
جان کر آملو - پلت چوہے نے کہا کہ مجھے تمھاری صورت سے ڈر لگتا ہی اور خوف کے مارے خون خشک ہوا جاتا ہی - تب لومس بلاؤ
نے کہا کہ مین اور میرا پریوار (کنبہ) ہمیشہ گن گاتا رہیگا کہ تم نے مجھ کو جیودان دیا ہی - جو متر اپنے متر سے مترتا کو نہین کھوتا - اُسکا
پھل نہین اٹھاتا وہ مترتا نرتھک (بیفائدہ) ہوتی ہی - تم مت ڈرو! اور میرے پاس آؤ - میرا اور تمھارا دونون کا متر بھاو ہمیشہ بنا
رہیگا - پلت چوہے نے کہا کہ ہے لومس! تم بڑے بلی (زور آور) اور مین نربل (کمزور) ہون - مین نے زمانہ کا ایسا دستور دیکھا ہی کہ جب

کام نہ نکلے تب تک لوگ بہت منت ـ خوشامد اور پریت بھاؤ دکھاتے ہین ـ جب کام ہو چکا تو کچھ پروجن نہین ـ اپنے اپنے گھر مین سب خوش ـ بدھاتا نے بلی اور چوہے ـ شیر اور بکری مین سُبھاؤک بیر (قدرتی دشمنی) پیدا کر دیا ہی ـ اب جو تم شسٹاچار کی باتین بناتے ہو مین اپنی بُدھی انوسار یہ سمجھ رہا ہون کہ تمھارے بھوجن کا وقت آ گیا ہی اور رات بھر بھوکے جال مین پڑے رہے ہو ـ مین تمھارے پاس گیا اور تم نے مجھے بھوجن کیا ـ پھر مین کیا تم سے کہہ سکونگا؟ ـ پنڈتون کا کتھن ہی کہ پربل شترو سے دور ہی رہنا چاہیے اور جہانتک ہوسکے اپنے جیو کی رکشا کرے اور دیہہ کو بچاوے ـ ہمیشہ کا راج اور دھن رتن آدک اور استری بھائی ـ پتر سب سے اچھا اپنا جیو ہی ـ بنا دیہہ کے یہ سب چیزین بیفائدہ ہین ـ اپنی آتما کی رکشا سب سے اتم برنن کی ہی ـ پربل پرشون اور پراکرمی آدمیون کا سنگ (ساتھ) کبھی کبھی دکھدائی بھی ہوتا ہی ـ اسلیے مین تمھارے پاس نہین آؤنگا ـ دور سے ہی اپنے پران کی رکشا کرونگا ـ پھر لومس نے کہا کہ ہان تم بڑے چتر اور دور اندیش ہو ـ تمھارا بچن ستہ ہی ـ پرنتو تم یہ بھی خیال کرو کہ ایسا کون مورکھ ہوگا جو اپنے ساتھ بھلائی کرنیوالے کو مارڈالے؟ ـ تم نے میرا اپکار کرکے جیودان دیا ہی ـ مین ہمیشہ کو تمھارا سیوک (غلام) ہوا ـ تم برہسپت جی کے سمان میرے گرو ہو ـ تم مجھ سے اب مت ڈرو ـ اور میرے ساتھ اس بن کی سیر کرو ـ تمھارے اور دشمنون سے مین تمھاری رکشا (حفاظت) کرونگا ـ تب چوہے نے کہا کہ مین نے ارتھ شاستر پڑھا ہی اس سبب سے مجھے شترو کے اوپر بسواس (یقین) اور بھروسا نہین ہوتا ہی ـ تمھارے سرشٹھ اور میٹھے بچن سنکر بھی مجھے ڈر لگتا ہی ـ بغیر کسی غرض اور مطلب کے شترو کے بس مین آجانا عقلمندون کا کام نہین ہی ـ شکر جی کا بچن ہی کہ جہان سادھارن شترو ہو وہان پراکرمی کے ساتھ ملکر ساودھانی سے اپنا منورتھ (مطلب) سپھل کرنے پر بھی شترو کا بسواس (یقین) نہ کرے ـ اور جو بسواس کرنے کے جوگ نہین ہی اسکے اوپر کبھی یقین نہ کرے ـ ہمیشہ اوروں کو اپنا بسواس دلاوے پرنتو کسی دوسرے کا آپ بسواس نہ کرے ـ اپنی آتما کی رکشا کر دھن اور پتر دیہہ سے ہی آتے ہین ـ بسواس نہ کرنا ہی شاستر کا اتم آشے (عمدہ مضمون) ہی ـ اس لیے مجھے چھپان (ات) کرو ـ تم سے دور رہنے ہی مین میری کشل ہی اور تم بھی اس چنڈال سے اپنے آپ کو بچاتے رہو کہ وہ اس برکش کے نیچے پھر نہ جال بچھاتا ہی تم کو تو اس سے خوف رکھنا چاہیے ـ یہ بات چوہے کی سنکر بلاؤ نے کہا کہ ہے پتر پلیت! تم بڑے بدھیمان ہو! جو جو بات تم نے کہی وہ بہت درست ہی ـ اور مین تم سے بہت خوش ہون ـ یہ کہکر بلاؤ اس درخت کو چھوڑ کر کسی اور استھان کو بھاگ گیا اور پلت نام چوہا اپنے پربل شترو سے جان بچاکر اپنے بل مین گھس گیا ـ بھیشم پتامہ جی نے کہا کہ ہے جدھشٹر! جس طرح پلت چوہے نے اپنے پربل شترو سے جان بچائی اور اپکار بھی کیا اسی طرح منش کو اپنے پرانون کی رکشا کرنی چاہیے ـ وقت پڑے پر دشمن سے صلح کرلے اور دوست پر بھروسا بھی نہین چاہیے ـ شاستر کے جاننے والے پہلے ہی سے خوف اور خطرہ کی باتون کو سمجھ کر اسکے نوارن کرنے کے اپاے مین رہتے ہین اور سوچ سمجھ کر کام کرتے ہین ـ اور یوگ یعنی تدبیر کرنے سے عقل بڑھتی ہی ـ اور چتر پرش (عقلمند آدمی) سامنے آنے والے بھے (خوف) سے بھے بھیت (خوف زدہ) نہین ہوتے ہین ـ وقت پر تدبیر اور عقل سے کام کرکے شترو کے خوف سے بچکر اپنی رکشا کرلیتے ہین ـ تم بھی ساودھان ہوکر ہر ایک کام کیا کرو اور جنپر بھروسا کرنا مناسب جانو ان پر اتنا ہی بھروسا کرو جس مین تمھارا کچھ نقصان نہ ہوجاوے ـ اور پرجا کا پالن دھرم سے کرو ـ ۱۳۸ ـ ادھیاے ـ

اتی سری امرکرت مہابھارتے ـ شانتی پرب حصہ دوم موسوم بہ آپد دھرم برنن ـ شترو سے رکشا کرنا اور اسکے دم مین نہ آنا ـ چوتھا ادھیاے ـ

پانچوان ادھیاے

کرم پھل کا بدلا لینے والے سے ساودھان رہنا

راجہ جدہشٹر نے بھیشم جی سے کہا کہ مہاراج! آپ نے فرمایا کہ شترون کا کبھی بھروسا نہین کرنا چاہیے۔ راج کا کام بغیر بھروسے اور اورون سے کرائے کیونکر چل سکتا ہے؟ مجھے شبہ ہے اسکو نوارن کیجیے۔ بھیشم پتامہ جی بولے کہ ہے تبر! مین تم سے کانپل نگر کے راجہ برہم دت اور پوجنی[1] نام مادہ پرند جانور کا ذکر کرتا ہون اُسکو جی لگاکر سنو کہ پوجنی نے راج محل مین اپنا گھونسلا کر رکھا تھا لکڑی کے نیچے گردشہ چھت مین بنا لیا تھا۔ اس مین رہکر اپنے بچون کو پالتی تھی۔ اور سب جانورون کی بولی پہچانتی تھی۔ اتفاق سے اُس پوجنی اور راجا کے ایک دن پتر پیدا ہوے۔ پوجنی نے اس خیال سے کہ وہ راج محل مین مدت سے رہتی ہے راج کمار اور اپنے بچے کے لیے سمندر کے کنارے جاکر دو پھل امرت سمان میٹھے اور بڑے سواد کے لاکر ایک اپنے بچے کو اور دوسرا راج کمار کو دیا۔ وہ اُسکو کھاکر بڑی اوستھا کا ہوا۔ ایک دن راج کمار دایہ کی گود مین کھیل رہا تھا۔ پوجنی کا بچہ بھی گھونسلے سے نیچے آکر فرش پر پھرنے لگا۔ راج کمار اُس سے کھیلنے لگا۔ اور کھیلتے کھیلتے اُسکے لکڑی ماری وہ مرگیا۔ جب پوجنی اُسکی مان باہر سے آئی تو اپنے بچے کو مرا ہوا دیکھ کر بہت شوک (رنج) کیا۔ اور روتے روتے اُسنے کہا کہ اگرچہ کشتری لوگ رکشا کرنے والے اور دیاوان بھی ہوتے ہین تو بھی اُنکو جان کا مارنا آسان بات ہے۔ کشتریون کا بھروسا نہین کرنا چاہیے۔ اب مین بھی بدلا لون اور راجکمار کو کسی طرح مار ڈالون۔ اگرچہ اُن منشون کو جو ساتھ پیدا ہوکر بڑے ہوجاوین اور ساتھ بھوجن کرنے والے اور شرن آئے ہوے۔ ان تین طرح کے آدمیون کو مارنا مہا پاپ ہوتا ہے تو بھی مین بدلا لیے بغیر نہین رہونگی۔ یہ من مین بچار کر راج کمار جو دہان کھیل رہا تھا اُسکی دونون آنکھین اپنے پنجے مارکر پھوڑ ڈالین۔ اور آکاش مین اُڑکر یہ بچن کہا کہ اچھا سے کیے ہوے پاپ کا پھل اس لوک مین یعنی سنسار مین جلدی ملجاتا ہے۔ جیسا کوئی کرم کرتا ہے ویسا ہی پھل اُسکو ملتا ہے۔ کرم کا لوپ نہین ہوتا ہے۔ جو کیا ہوا پاپ کرم کرنے والے مین درشٹ نہین آتا ہے تو اُسکے بیٹے پوتے پروتے وغیرہ مین ضرور ہی نظر آتا ہے۔ راجا برہم دت نے جب اپنے راجکمار کو دیکھا اور پوجنی کے بچے کا حال دایہ نے راجا سے کہا تو راجہ نے کہا کہ جیسا کرم اس راجکمار نے کیا تھا ویسا ہی پھل اُسکو جلدی ملگیا اور اُس بکشی پوجنی سے کہا کہ ہے پوجنی! بیشبہ میرے راج کمار سے اپرادھ ہوا۔ اُسکا بدلا تم نے اُسکو دیدیا۔ دونون برابر ہوے تو اسی استھان مین رہ! اور کسی جگہ جاکر استھان مت بنا۔ پوجنی دیوار کے اوپر بیٹھکر راجہ سے کہا کہ ایکبار اپرادھ کرکے ہوے کو اُسی استھان مین شرن ہونے والا کرم کرکے رہنا نہین چاہیے وہان سے دور ہوجانا ہی مناسب ہوتا ہے۔ اب مین تمھارے راج محل مین نہین رہ سکتی ہون۔ دم دلاسا دینے سے دشمن کا بھروسا کرنا عقلمند آدمیون کا کام نہین ہے۔ جو منش اگیانتا (دانائی) سے دشمن کی ظاہری تواضع اور میٹھی باتون پر بھروسا کرتے ہین وہ جلدی ہی مارے جاتے ہین۔ کیونکہ دشمنی کی آگ اندر ہی اندر سلگا کرتی ہے۔ اور دشمن کے ہاتھ بیٹے پوتے وغیرہ کے مارے جانے سے پرلوک بھی بگڑجاتا ہے۔ بسبب اس گھاتی پرشون کا بسواس کرنا جوگ نہین ہے۔ آپ دشمن کا یقین نہ کرلے دشمن کو اپنا یقین دلادے یہ عقلمندون کا کام ہے۔ مین اپنے پترون کی رکشا کے لیے یہان رہتی تھی۔ اب وہ بات ہی نہین رہی۔ مجھے یہان رہنا کلیان کاری نہین پرتیت ہوتا ہے۔ راجا نے کہا کہ جو کرم تم نے کیا وہ بُرائی کا بدلا تھا۔ ہوچکا اب تم اس بات کا فکر مت کرو کہ

مین

[1] پوجنی نام مادہ پرند لکھا اگر آسکو شرح کرکہ پوجنی کس جانور کا نام کہین نہین پایا غالباً پوجنی نام فاختہ کا ہے کہ وہ کسی کیڑے مکوڑے جاندار کو نہین کھاتی ہے وہی پوجنے جوگ ہے جو کسی جاندار کی ہنسا نہین کرتا ہے!!

مین تم سے اسکا بدلا لون گا۔ تم کو اور جگہ گھر بنانے مین بڑی تکلیف ہوگی۔ اور ایسا استھان بھی نہین ملیگا۔ اسلیے مین کہتا ہون
کہ تم بیخوف ہوکر اسی جگہ بدستور رہو۔ پوجنی نے کہا کہ مجھے اس بات کا بھروسا نہین ہوتا۔ جب تم کو اپنے پتر کی آنکھون کا خیال
آ دیگا اسوقت تمھارا چت شوک مین بیاکل ہوکر میرے مارنے کی تدبیر کرنے کو ضرور چاہیگا۔ مین نربل پکشی اور تم راجا ہو
تم کو میرا مارنا کتنی بات ہی۔ ہے راجا! پانچ باتون سے دشمنی ہوا کرتی ہی۔ پہلے تو استری کے کارن۔ دوسرے پرتھی کے نیے تیسرے
گھور بچن بولنے سے۔ چوتھے سوبھاو سے ارتھات سبھاو اور طبیعت سے۔ پانچوین قصور کرنے سے۔ جو کمزور ہوتے ہین اُن کو
اپنی رکشا شہزور آدمیون سے ضرور کرنی چاہیے۔ اور شترو کا بسواس کرنا شاستر کے برخلاف کام کرنا ہی۔ اسلیے مجھے جانے دو۔
مین یہان رہنے مین اپنے پران کی کشل نہین دیکھتی ہون۔ راجا نے کہا کہ ہے چتر پوجنی۔ دھرم ادھرم سب کال کے پریرنے سے
ہوتے ہین۔ کوئی کسی کا اپرادھ نہین کرتا۔ جنم مرت دونون کال کے آدھین ہین۔ کتنے ہی ایک ساتھ آپس مین مارے جاتے ہین
دوسرے موت کے سامنے بچ جاتے ہین جیسے آگ اِندھن کو بھسم کرتی ہی اسیطرح کال سب کو مارتا ہی۔ مین اور تم کچھ نہین کرسکتے۔
کال ہی سنسار کے دکھ سکھ اُتپن کرتا ہی۔ پوجنی بولی کہ ہے راجا! جو کال ہی سے سب کچھ ہوتا ہی تو ایک کو ایک سے دشمنی نہ ہونی
چاہیے بھائیون سے مارے ہوے بھائی جو آپس مین دشمنی کرتے ہین کیون دشمنی کرین؟ جب کال ہی کرتا دھرتا ہی۔ اور کال ہی
سے جب ہان اور لابھ ہوتا ہی تو دیوتاؤن اور راکشسون کے باہم کیون اتنا بھاری سنگرام ہوا؟ اور کال ہی سے جب مرن ہی
تو بید (حکیم) کیون دوادارو بیمارون کی کرتے ہین؟ اور کس کارن لوگ شوک کرتے ہین؟ اور کیون دھرم کے کرم لوگ کرتے
ہین؟ تمھارے پتر نے میرا بچہ مارا مین نے اسکو مارا اب مین مارنے جوگ ہون کہ تم مجھکو مار ڈالو۔ آدمی پرند جانورون کا بھوجن
کرتے ہین بھچھون کے لیے جانورون سے کھیلنا۔ انکو مارنا۔ شکار کرنا ہمیشہ سے چلا آتا ہی۔ اور لوگ شاستر کے جاننے والے
اور دھرم کرم کو پہچاننے والے ہین وہ سب جیوون پر دیا اور سب کی رکشا کرتے ہین۔ بید کے جاننے والون نے دکھ کو موت
کے اوتپات سے اتپن ہونے والا کہا ہی۔ پران سب کو پیارا ہی۔ اور پتر سب کو پیارا لگتا ہی۔ دکھ سے سب ڈرتے ہین اور سکھ
سب کو اچھا لگتا ہی۔ بڑھاپا آنا اور دھن ہاتھ سے جاتا رہنا یہ دونو بڑے دکھ کی باتین ہین۔ اور جو پرش اچھا نہ ہو یا جس سے
من پھٹ گیا ہو اُسکا سنگ (ساتھ) بھی برا ہوتا ہی۔ اور استریون سے بہت پریت کرنا بھی دکھدائی ہوتا ہی۔ ان سب باتون کو
لوگ جانتے ہین مگر عمل نہین کرتے بہت آدمی ایسے ہوتے ہین کہ اورون کے دکھ کو دکھ نہین سمجھتے اور اپنی دیہہ مین سب دکھ کو
جانتے ہین وہ دوسرے مین بھی ویسا ہی مانتے ہین۔ پس کیونکر مان لیا جاوے کہ کال سے ہی سب اچھائی اور برائی ہوتی ہی
جب من پھٹ جاتا ہی تو پھر جڑنا اسمبھو (ناممکن) ہی جیسے کہ مٹی کا برتن ٹوٹا ہوا پھر نہین جڑتا۔ اور شکر جی جو راکشسون کے پروہت
ہین انھون نے پرہلاد جی سے کہا کہ شترو کے ست بچن یا متھیا (جھوٹے) بچن پر جو پرش بسواس کرتا ہی وہ ضرور ہی مارا جاتا ہی
اور کسی کا اپمان اور نقصان کرنے والا اسکی ظاہری تواضع پر کبھی بھروسا نہ کرے۔ ورنہ وہ اپمان کرنے والے سے کبھی نہ کبھی ضرور
نقصان اٹھاویگا۔ ہے راجا! پرالبدھ (تقدیر) اور اودیوگ (تدبیر) آپس مین ایک دوسرے کی رکشا کرنے والے اور
سہائے کرتا ہین۔ چتر منش یا تدبیر آدمی ہمیشہ خوش حال رہتے ہین اور تدبیر نہ کرنے والے آلسی لوگ پرالبدھ (تقدیر) کو ہی
رویا کرتے ہین۔ منش کو اودیوگ (تدبیر) کرنا چاہیے۔ چاہے کام آسان ہو یا مشکل۔ نکما اور نردھن آدمی ہمیشہ تکلیف مین
گھرا رہتا ہی۔ بدیا (علم) شوربیرتا (جوانمردی بہادری) گیان (دانش) بیراگ دھیرج یہ سب دیہہ کے ساتھ اتپن ہوتے ہین۔
سونا۔ دھن۔ رتن۔ استری۔ زمین اور سچا متر ہمیشہ ہتکاری ہوتے ہین۔ چتر پرش سرشترا استھان پر آنند چیت رہکر اور لوگون کو

اپنا سر بنا لیتا ہی۔ عقلمند کا رد یہ بڑھتا رہتا ہی اور بیعقل کا کم ہوتا جاتا ہی۔ کھوٹی استری (بُری عورت) کو پاتر تیہر (گستاخ پسر)
بے انصاف راجہ۔ ظاہر پرست دوست اور بُرا ملک۔ ان سب کو چھوڑ دینا چاہیے۔ جو استری اپنے پت کی سیوا کرکے پرسن رکھے
اور جو پُتر اپنے ماتا پتا کو آنند دینے والا ہو۔ اور جو راجا اپنی رعایا کو پُتر کے سمان (مانند) پالن کرتا ہو۔ اور جو متر اپنے متر کو اپنی دیہہ
کے سمان پیارا جانتا ہو۔ اور جس دیش میں سب طرح کا آرام ہو وہی گرہن کرنے کے جوگ ہی۔ راجا ہو کر پرجا کے دکھ نہ سُننے طرح طرح
کے ڈنڈ لگا کر دھن سے اپنا خزانہ بھرے پرجا کی رکشا کرنی چاہیے۔ آپس میں پرجا کو لڑانا۔ دیش میں خرابی پھیلانی اچھی نہیں ہو
ہی۔ اسطرح پرجا ناش کو پراپت ہوتی ہی۔ پوجنی نے کہا کہ ہے برہم دت پرجا کا پالن ساودھانی (ہوشیاری) سے کرو۔ کوئی کسی پر
ظلم نہ کرنے پاوے۔ جو پرجا کا درد دکھ نہ سنوگے تم کو نرک پراپت ہوگا۔ اور اس سنسار میں تمھارا اپجس ہو کر لوگ تم کو بُرا کہینگے دیش
گذر جاویگا اور تمھارا راج ہمیشہ کو بدنام ہو جاویگا۔ اسوقت تم اپنے اہنکار اور راج کے نشہ میں پرجا کے دکھ سُکھ نہ سنوگے تو نارائن
کا کوپ ہو کر تم کو ڈنڈ ملیگا۔ جو راجا اپنی نربھتا (بیخوفی) کو راج مد (نشۂ حکومت) میں متوالا ہو کر پرگٹ کرے۔ دھن کو لوبھ
سے اکٹھا کرے۔ پرجا کو دکھ دیوے وہ سدا کو ادھرمی کہلا کر پرلوک میں نانا پرکار (طرح طرح) کے دکھ بھوگیگا۔ برجا پت منو جی
نے کہا ہی کہ راجا۔ ماتا۔ پتا۔ گرو۔ رکشک۔ اگن۔ کوبیر۔ جمراج کے لکشن رکھتا ہی۔ پالن کرنے سے ماتا پتا۔ اچھا اپدیش کرنے سے
گرو۔ پرجا کی رکشا کرنے سے رکشک۔ اور شترو کے ناش کرنے کو اگن۔ اور دھن دینے کو کوبیر جی کے سمان۔ اور ڈنڈ دینے میں دھرمراج
کے سمان ہوتا ہی۔ بھیشم پتامہ جی نے کہا کہ اسطرح پوجنی نے راجا برہم دت کو سمجھا کر کہا کہ اب میں تمھارے محل میں نہیں رہونگی یہ کہکر
وہان سے چلی گئی۔ اسطرح سے ہے جدھشٹر اجس سے شترو تا (دشمنی) ہو جاوے اُسکے دم میں نہ آنا چاہیے۔ راجہ جدھشٹر کے
پوچھنے پر کہ جب سنسار کے دھرم کشین ہونے (دھرم کے جاتے رہنے) سے چوروں سے تکلیف اُٹھانے پر راجا کو کیا کرنا چاہیے
بھیشم جی نے وہ اتہاس سُنایا جو راجہ شترنجے اور بھاردواج کے باہم سوال جواب ہوئے تھے۔ بھاردواج رشی نے کہا کہ جب
راجا کو آپت کال میں طرح طرح کے دکھ اُٹھانے پڑیں تو سمے کے انوسار راجا کو اپنے شترو سے منت خوشامد اور ظاہرداری کی باتیں
بنا کر گردن جھکا کر جسطرح بنے دشمن سے اپنے پرانوں کی رکشا کرنی چاہیے۔ عقلمندوں نے کہا ہی کہ چھل کرکے دھوکا دے کر
جسطرح ہو سکے دشمن کے ہاتھ سے اپنی جان بچا دے۔ بپت کال میں دیش کال کے انکول پراکرمی منش کو بل میں (یعنی) زہریلا
کے سمان ہو کر رہنا پڑتا ہی سو زہر جاوے مرکب تو ان تا ختن ہو کر جا باسیر باندا نختن ہو کر کسی استھان میں بہرا گونگا بن جاوے
شترو کے آدھین (مطیع) ہو کر شترو کے گھر جانے کشیم کشل نہ بھی ہو تو اُس سے کشیم کشل پوچھے۔ باہر سے میٹھا بنا رہے۔ اور اندر
سے چھری کے سمان کاٹنے والا۔ شترو کی جڑ اکھاڑنے والا بنا رہے اپنے دوش چھپائے اور شترو کے دوش پرگٹ کرے کتے کی
سمان جاگنے والا اور چوہے کا پہچاننے والا اور گدھ کے سمان دور سے دیکھنے والا اور کوے کی سمان دوسرے کے جسم کی چیشٹا کو پہچانے
والا اور سرپ کی سمان شترو کے گھر میں پرویش کرنے والا۔ بگلے کی سمان اپنا ارتھ سِدھ کرنے کو چُپ چاپ کھڑا رہے اور جب
سمان آوے مچھلی کو نگل جاوے۔ اور سنگھ کے سمان (شیر کی مانند) پراکرم کرکے بھیڑیے کی طرح مار کر خرگوش کی مانند بھاگ جاوے
شراب پینا۔ پانسہ کھیلنا۔ استری سنگ کرنا۔ شکار کھیلنا۔ راگ سننا وغیرہ کرم راجاؤں کو مہا دوش ہیں۔ اگر راجا لوگ ان
کرموں کو کریں تو بھی بہت سوچ بچار کرکے کریں۔ ونڈ دینا راجاؤں کا دھرم ہی پرنت اسکو بھی سوچ سمجھ کر کریں۔ اپنے جاسوس
مخفی طور پر شترو کے دیش میں بھیجے۔ پاکھنڈی تپشری لوگ شترو کے دیش میں بھیجکر خبریں منگاوے۔ اور شترو کے دوتوں
کی اچھی طرح نگرانی رکھے۔ بیٹا۔ بھائی۔ پتا۔ متر وغیرہ بھی جو پرائے سہائک ہوتے ہیں یا اُن کے ہوتے والے ہوں وہ بھی اپنی بھلائی

جاننے والے راجا کو ڈنڈ دینے یا دیش سے باہر کر دینے اور مارنے کے جوگ ہیں ایسے ہی اہنکاری کرنے اور یا نہ کرنے کی باتوں کو نہ جاننے والے گرو کو بھی راجہ ڈنڈ دیوے - خلاصہ یہ کہ جو بردودھی (مخالف) پُرش ہیں اُنکو مارنے میں کچھ نہ مانے اپنے ایشرج کو بڑھانے والا راجہ دشمن کے فریب اور چھل بل سے ہوشیار رہے -

اِتی سری رام کرت مہابھارت شانتی پرب حصہ دوم موسوم بہ آپد دھرم پرن - کرم پھل کا بدلا لینے والے سے سادھان رہنا - پانچوان ادھیائے

چھٹا ادھیائے

پربل شترو سے اپنے آپ کو بچانا

راجہ جدھشٹر سے بھیشم جی نے کہا کہ ہے مہاراج! جو پربل شترو ہیں وہ نربل راجہ کو گھیر لیتے ہیں - جو نربل راجا اُس سے اپنے پرانوں کی رکشا کر لیوے یعنی اپنی جان کی حفاظت کرے - اور اُسکے پھندے میں نہ آوے تو اُسکو بدھیمان سمجھنا چاہیئے ایک سمے نارد جی نارائن دھیان میں مگن ہمالہ پربت کی سیر کرتے ہوے ایک شالمل برکش (درخت) کے نیچے پہونچے جہاں بہت سے پشو پکشی اُسکے سایہ میں آرام پاتے تھے - نارد جی نے اُس شالمل برکش سے کہا کہ تمھارے نیچے بہت سے نتوالے ہاتھی اور انیک پشو پکشی بڑے آنند سے نواس کرتے ہیں تم کو کبھی بایو دیوتا سے پیڑا نہیں ہوتی - اِسکا کیا کارن ہے؟ - شالمل درخت نے منش بھاشا (آدمی کی زبان) میں نارد جی سے کہا کہ بایو دیوتا میرا کچھ نہیں کر سکتے ہیں اُنسے خوف نہیں کرتا - اُنکا بل مجھے معلوم ہے وہ میری اٹھارھویں کلا کے برابر بھی نہیں ہیں - نارد جی نے کہا کہ سب برکش اور پربت بایو دیوتا سے ڈرتے ہیں تم اُنکی نندا کرتے ہو؟ جتنے جیو سنسار میں ہیں سب میں بایو دیوتا پرویش کیے ہوے ہیں جس سے ہر ایک جیو ہاتھ پیر (ہلتا) کرتا ہے چلتا پھرتا حرکت کرتا رہتا ہے ایسے دیوتا کا تم پوجن نہیں کرتے ہو میں بایو دیوتا سے کہونگا - یہ کہکر نارد جی چلے گئے اور بایو دیوتا سے سارا ذکر کیا - وہ کرودھ میں آکر نارد جی سے کہنے لگے کہ میں اُس شالمل برکش کا بل دیکھونگا - اور اُسی وقت شالمل کے پاس آکر کہنے لگے کہ تم نے نارد جی کے آگے میری نندا (توہین) کی ہے میں اپنا بل تم کو دکھاؤنگا - اُسوقت شالمل نے کہا کہ اگرچہ آپ بہت طاقتور ہیں مگر میرا آپ کچھ کر نہیں سکتے - بایو دیوتا نے کہا کہ ہے شالمل! تم کو اِس بات کا گھمنڈ ہے کہ برھما جی نے تمھارے نیچے ایک سمے آرام پایا تھا - اِس سبب سے میں نے تمھارے اوپر کرپا رکھی - پرنت اب تمھارا گھمنڈ نکال دونگا - یہ کہکر بایو دیوتا چلے گئے اُن کے جانے کے بعد شالمل برکش نے بایو دیوتا کا بل بچار کے بہت فکر کیا اور اپنے من میں لجاے مان (شرمندہ) ہوکر اپنے پھل پھول اور چھوٹی چھوٹی شاخ ٹہنیوں کو گرا دیا اور کہا کہ جب بایو دیوتا آوینگے تو اپنا اپرادھ (قصور) چھما (معاف) کرا لونگا - میں نے بُرا کیا جو نارد جی کے آگے بایو دیوتا کی نندا کی اور بایو دیوتا کے آنے پر بھی میں نے اُنسے ابھمان (غرور) کے بچن کہے - دوسرے دن جب بایو دیوتا بڑے بڑے درختوں کو اپنے بل سے گراتے ہوے آئے تو شالمل برکش کو ہٹ جھڑ دیکھ کر ہنسے اور کہنے لگے کہ ہے شالمل تو نے میرے آنے سے پہلے ہی اپنا دہ روپ بنا لیا جو میں اپنے بل سے تیرا حال بنا دیتا - اُسوقت شالمل نے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ مہاراج! آپ کا بل راجہ اندر اور جمراج - اگن برن دیوتاؤں سے بھی بشیش (زیادہ) ہے - میرا اپرادھ چھما کیجیے - میں آپکے سامنے کیا اپنا بل دکھا سکتا ہوں تب بایو دیوتا مسکرا کر خاموش ہو رہے - ہے راجہ جدھشٹر جو راجہ نربل ہو وہ اپنے

پربل شترو سے کبھی ابھمان کا بچن نہ بولے - اور اُس سے کبھی بیر نہ بڑھاوے نہین تو آسی کا نرادر ہوگا - بھیشم جی نے کہا کہ یہ بات مین نے تم مین دیکھی کہ سنگرام پرارمبھ ہونے پر گیارہ کشَوہنی سینا مین مہاتما ارجن کے سمان کوئی پراکرمی نہوا تو بھی تمنے کبھی ابھمان کے بچن نہین کہے مین نے راج دھرم اور آپد دھرم بیورے وار تم سے کہا اب کیا سناؤن -

اتی سری رام کرت مہابھارتے - شانتی پرب موسوم بہ آپد دھرم برنن - پربل شترو سے اپنے آپکو بچانا - چھٹا ادھیاے -

ساتوان ادھیاے

لوبھ کے تیاگنے کا اُپدیش

راجہ یدھشٹر نے بھیشم پتامہ جی سے کہا کہ آپ کے بچن امرت سمان سُننے سے مین ترپت نہین ہوتا ہون - آپ کرپا کرکے یہ مجھے سمجھا دین کہ پاپ کس طرح پیدا ہوتا ہی ؟ - اُسکی جڑ کیا ہی ؟ بھیشم پتامہ جی نے کہا کہ ہے تیرا ! لوبھ (طمع) سے پاپ ہوا کرتا ہی - پاپ کی جڑ لوبھ ہی - لوبھ سے ہی کرودھ ہوتا ہی - اُسی سے کام - لوبھ سے موہ اور چھل ایمان اور پرائی ادھینتا (دوسرے کی نوکری) ارتھات نرلج (بیشرمی) دھن کا ناش - دھرم کا ناش - ابھیشٹ - چِنتا - اور طرح طرح کی فکر و تردد - یہ سب لوبھ سے پیدا ہوتے ہین - اتینت ترشنا یعنی بہت سی خواہش اور آرزو کرمون کے بپریت (خلاف) جو جو باتین ہوتی ہین اور بدیا کا ابھمان روپ یا ایشرج کا مد اور دن کا ایمان - اپنی بڑائی - پرائے دھن کا ہرنا - پرائی استری کو چاہنا - چِت کا بیگ (جوش) نندا کا بیگ اندریون کا بیگ - اودر کا بیگ مشکل سے روکا جاتا ہی - بنا سوچے سمجھے کام کرنا - یہ سب لوبھ کے کارن ہوتے ہین - بال اوستھا (چھوٹی عمر) کما ر اوستھا (دس برس کی عمر) ترن اوستھا (جوانی) اور بڑھاپے مین اور بھی زیادہ لوبھ ہوتا جاتا ہی منش لوبھ سے پرسن اور کام سے ترپت نہین ہوتا - جنھون نے اندریون کو جیت لیا ہی وہی پرش لوبھ موہ کے آشکت نہین ہوتے - گیانی پرش - شاسترون کے جاننے والے لوبھ نہین کرتے ہین - اور وہی پاپ سے بچے رہتے ہین - تھوڑا سا لوبھ بھی آدمی کو کنوڈا کر دیتا ہی - اسیلئے ہے راجن ! اس لوبھ کو تیاگنا ہی جوگ ہی - اور راجاؤن کو تو لوبھ کرنا ہی بُرا ہوتا ہی - جو نیچ پرش ہین وہ لوبھ موہ - کام اور دھن کا ابھمان کرتے ہین - سب جیودن کا اُپکار کرنا اور اُس اُپکار کا بدلا نہ چاہنا - گیانی پرشون کا کام ہی - دیوتا اور اتیھ سادھو جن پرشون کا پوجنا اور سب جیوون پر دیا کرنی - دھرم - ادھرم کو بچار کرنا یہ اچھے پرشون کا کام ہی - راجہ یدھشٹر نے پوچھا کہ مہاراج ! اگیان کی پرورتی اور بردھی یعنی ترقی اور کال کا کارن اور اُسکا ہیئت دریافت کرنا چاہتا ہون - آپ مجھے سمجھا کر برنن کرین ؟ - بھیشم جی بولے کہ ہے راجن ! پریت (دوستی) اور برودھ (دشمنی) خوشی ورنج اہنکار ارتھات ابھمان (غرور) کام - کرودھ - ایمان ہستی - یہ سب اگیان کے روپ ہین - پاپی پرشون کو ہنسا وغیرہ کرم کرنے مین خوشی ہوتی ہی مگر وہ موہ (غفلت) کے سبب سے نہین جانتے کہ انت مین نرک بھوگنا پڑیگا - اگیان بھی لوبھ سے ہوتا ہی - اور پاپ کرم سے لوبھ کی بردھی (ترقی) ہوتی ہی - لوبھ کی زیادتی سے اکثر کال ہوتا ہی - اور کال کے اگیان سے لوبھ پرگٹ ہوتا ہی اور لوبھ سے اگیان پیدا ہوتا ہی اور اگیان سے سب دوش (پاپ) پرگٹ ہوتے ہین - جو پرش کال (وقت) کو نہین بچارتے ہین اُنکے سب کام بگڑ جاتے ہین - کال یعنی سمان اور وقت دیکھنا ہر ایک کام مین اوشّ (ضرور) ہی - اور کال سب کے اوپر غالب ہی - اس سے کوئی بچ نہین سکتا - ہر یک دیہ دھاری کو کال ضرور ہی - بڑے بڑے جوگیشر کال کو بڑا پربل کہتے رہتے ہین -

له دل کا غرور ۔ ۲ہ خواہشات نفسانی ۱۲

اور لوبھ سے بچنے والے کال کا بھے (خوف) نہین کرتے ہین - راجہ جنک - یوناسو آدک بڑے بڑے راجا لوبھ کو تیاگ کر بیکنٹھ دھام کو پہونچ گئے -

اتی سری رام کرت مہابھارتے شانتی پرب حصہ دوم موسوم بہ آپد دھرم برنن - لوبھ کے تیاگنے کا اپدیش - ساتوان ادھیا سے -

آٹھوان ادھیاے

تپ کی مہمان

راجہ جدھشٹر نے پوچھا کہ ہے پرم باسکی پتامہ بید پاٹھ کرنے اور جپ آدک (وغیرہ) کرم کرنے سے اس لوک مین یعنی سنسار مین کیا کلیان ہوتا ہی ؟ - بھیشم پتامہ جی بولے کہ ہے راجن ! بید پاٹھ کرنا برہمن اور کشتریون کا پرم دھرم ہی - رشیون کا بچن ہی کہ شانت چت ہونا برہمنون کو ضروری ہی - جنکے ہردے مین کامنا اور تحاشت باسنا ہوتی ہی وہ طرح طرح کے دکھون مین پھنسے رہتے ہین - شانت چت پرش سب سکھون کو بھوگتا ہی اور اس سنسار مین جش اور کیرت پاتا ہی - چت کی شانتی سے پوترتا ہوتی ہی اور کلھا رہنا ہر تیج ہو جاتا ہی - انت مین شبھ گتی یعنی موکش پاتا ہی - ہے تات موکش اسی کو ہوتی ہی جو شانت چت ہوتا ہی - اور جسکے ہردے مین طرح طرح کی کامنا ہووے اسکو موکش کبھی نہین مل سکتی ہی - موکش کے ارتھ یہ ہین کہ چت کو چارون طرف سے کھینچ کرکے کیول ایک نارائن پرب برہم کا آسرا ہو - اسی کی سمرن ہو یہ ہی موکش ہی - اور جسکا چت چلائمان ہی اسکو سکھ کیونکر پراپت ہوگا - مہرشی لوگون نے چت کی شانتی کو ہی سب سے اچھا پدارتھ برنن کیا ہی - چت کی شانتی کے لکشن برنن کرتا ہون - دھیرج اہنسا - چھما - سمان درشٹی - ست بولنا - شدھ بھاو اندریون کو بس مین کرنا - چترتا (عقلمندی) ملایمی - شرم - تحمل (حلیمی) اودارچت (فیاض) سنتوش (صبر) پریہ بچن بولنا - دوسرے کے گن مین دوش نہ لگانا - گرو بچن - سب جیوون پر دیا - دشٹ پرشون سے بباد (بحث) نہ کرنا - پرنسشا اور نندا آدک کا تیاگنا - جس پرش کا چت شانت ہوگا اسکو یہ سب باتین حاصل ہونگی - کام - کرودھ - لوبھ - موہ - اہنکار - برائی - اپرکھا (حسد) وغیرہ جس آدمی مین نہ ہونگے - اور جو پرش سب کامناؤن کو تیاگ کرکرم اور بندھیا اور آشرم کو چھوڑ کر شانت چت سری نارائن کے چرنون مین چت لگا کر جو سکھے انوسار ہو گیا دی اور چت اور سب کامون کو ایشر ارپن جان کر تپ اور نانا پرکار کے کلیش تیاگ کر کیول ہری سمرن کرتے ہین وہ ہی لوگ اس سنسار مین جش اور کیرت اور انت مین اچھے لوک پاوینگے - کرم کو تیاگنے سے میری مراد یہ نہین ہی کہ شبھ کرم کو تیاگ کر دے ہان کرم کے نبادھن اور کرم کا پھل تیاگ کر دے - شانت چت والے پرش کو بن مین رہنے کی ضرورت نہین ہی - جتنی ہی پرش کو بن اور شہر اور گانون برابر ہین - بیشم پائن جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ بھیشم پتامہ کے گیان کے بھرے ہوے بچن سنکر راجہ جدھشٹر بہت پرسن ہوے - اور یہ کہنے لگے کہ آپ نے تپ کو بھی تیاگنا برنن کیا - تپ تو بہت ہی سرشیٹھ ہی - بھیشم جی نے کہا کہ ہے تیر اتپ سے مراد اس جوگ ابھیاس سے ہی کہ جو بھیشری لوگ اپراکشٹ کرکے ایک پانون کے سہارے کھڑے ہو کر بڑا کلیش اٹھاتے ہین یا پنچ اگنی تپ کرتے ہین - کیول ہوا کا ادھار کرکے بر کھا گرمی سردی مین جل کے اندر کھڑے ہو کر تپ کرتے ہین - ایسے کشٹ اٹھانے سے شانت چت ہو کر کبھی جیسا مین نے پہلے کہا ہی شبھ گتی پراپت ہوتی ہی - اور تپ تو سب شبھ کرمون کا مول ہی - نیدت لوگ ایسا کہتے ہین کہ تپ نہ کرنے والا اگیانی پرش کرم کے پھل کو نہین پاتا - برہما جی نے یہ ساری سرشٹی تپ کے

بل سے ہی اُنہوں نے کی - اور رشیوں نے بھی تپ کے بل سے بیدوں کو پراپت کیا - سدھ لوگ تپ سے ہی تینوں لوک دیکھا کرتے ہیں روگوں کے لیے دوا (اوشدھی) اور ناناں پرکار کی کریاؤں کو تپ ہی سے سدھ کیا جاتا ہے - سب سادھنوں کا مول تپ ہے بڑے بڑے تپیشریوں نے تپ ہی سے ادھکت پدارتھ اور برہم لوک سے آدلیکر بیکنٹھ آدک لوک پائے ہیں - تپ سے سارے پاپ دور ہو جاتے ہیں - تپ سے ادھک (زیادہ) کوئی امرت نہیں اور دان سے لشیش کوئی کرم نہیں - بیدوں سے ادھک کوئی اُتم بستو (شے) نہیں - سنیاس سے اُتم کوئی تپ نہیں - دیوتا لوگ بھی تپ ہی سے پوجنے جوگ ہوئے ہیں - راجہ اندر نے بھی تپ ہی سے دیوتاؤں کے راجہ ہونے کا ادھکار پایا ہے - تات پرج (خلاصہ) یہ کہ تپ کے سمان سدھی کا دینے والا اور کوئی برت نہیں ہے -

اِتی سری مہابھارتے - شانتی پرب حصہ دوم موسوم بہ آپد دھرم برنن - تپ کی مہان - آٹھواں ادھیاے -

نوان ادھیاے

ست کا سروپ اور لکشن برنن

راجہ یدھشٹر نے پوچھا کہ مہاراج! سب رشی مُنی ست دھرم کی پرشنسا کرتے آئے ہیں اُسکے لکشن اور چنھ (نشان) کیا کیا ہیں اور کس طرح پراپت ہوتا ہے؟ بھیشم پتامہ جی بولے کہ ہے راجن! چاروں برنوں کے دھرم میں ست ہی سرو پر (سب سے اوپر) دھرم لکھا ہے - سناتن سے ست ہی دھرم گنا جاتا ہے - ست ہی دھرم اور تپ اور جوگ اور سناتن برہم ہے - اور ست ہی میں سب دھرم برتمان (موجود) ہیں - اور اُسکے لکشن یہ ہیں - تیرہ پرکار کا ست برنن کیا ہے - ستت بولنا - سمان جانا (سب کو برابر سمجھنا - سرکو - شوک آدک - پریہ - اپریہ - شتر و - متر سب سے ایک سا برتاؤ کیٹ رہت کرنا) اندریوں کا دمن (بس میں کرنا) متسرتا رہت मत्सरता (حسد بغض و کینہ سے دل کا صاف ہونا) چھمان - لجا - اہنسا (کسی کو نہ ستانا نہ مارنا) تیاگ (بُری باتوں کا تیاگ کرنا) دھیان - پوترتا - دھیرجتا (تحمل) دیا - ان سوئتا (کسی کا بکش بات نہیں رکھنا) یہ تیرہ لکشن اور سروپ ست کے ہیں - اور ان کے شدھ کرنے سے پراپت ہوتے ہیں متسر رہت وہ ہے جو دان دھرم میں شانت چت رہے - جو سادھو لوگ سہنے نہ سہنے کی باتوں کو سنکر چھمان کرتے ہیں اُنکے ہردے میں متسر اپنا دخل نہیں کرتا ہے - راگ (محبت پریتا) دویش (بیر - دشمنی) تیاگنا اسکو تتکشا کہتے ہیں - ست کے سمان اور دھرم نہیں - ست کی بڑائی سب کہتے چلے آئے ہیں جہاں تک برنن کروں تھوڑی ہے - ہزار جگ اشومیدھ کرے تو بھی ست کے سمان نہیں ہے دھرم ارتھ کام یہ تربرگ یعنی تین پرکار کی پیڑا ہے ارتھات دھرم سے ارتھ کی اور ارتھ سے دھرم کی اور کام سے ارتھ دھرم دونوں کی پیڑا ہوتی ہے - اور انکے پھل بھی اسی پرکار کے ہیں - ارتھات دھرم کا پھل ارتھ اور ارتھ کا کام اور کام کا پھل اندریوں کو پرسن کرتا ہے - دھرم کا پھل چت کی شدھی اور ارتھ کا پھل جگ اور کام کا پھل کیول جیون (جینا) یہ پھل سب اُتم ہیں - ایسے پھل کو جان کر پیڑا (دکھ تکلیف) کو تیاگ کرے - جیسے رن کا (قرض کا) بقیہ اور اگن کا بقیہ ایسا ہی دشمن کا سمجھنا چاہیے - یعنی ان تینوں کا بقیہ تھوڑا سا بھی بہت جلد بڑھ جاتا ہے - اسلیے ان تینوں میں سے کسی کا شیکھ (بقیہ) باقی نہیں رکھنا چاہیے ورنہ وہ سنکھیا ہی (جلدی) دکھ کا کارن ہو جاتا ہے - ایسے ہی بقیہ روگ (بیماری) کا بھی سمجھو ایک

ہوجاتا ہی - سپریت ریت (رسم کے برخلاف) کرم نہ کرے - ساودھان ہوکر کرنا چاہیے - کانٹا چبھا ہوا اچھی طرح نکال بھی لیا جاوے تو بھی دیر تک اُس جگہ تکلیف باقی رہتی ہی - منشون کا مارنا یعنی پرجا کو ناحق مارنا - راستون کو بگاڑنا - بڑے بڑے مکانات اور عالیشان عمارات کا توڑنا - دشمن کے ملک کو ناش کرانا چاہیے - یہ راجاؤن کو جوگ نہین ہی - گدھ کے سمان دور سے دیکھنے والا - بگلے کی سمان نشچنت چیشٹا رہت - کتے کے سمان جاگنے والا اور جور کو پہچاننے والا - سنگھ (شیر) کے سمان پراکرمی اور نربھے (نڈر) اور کاگ (کوا) کی سمان انگت چیشٹھاؤن یعنی خاموش (دل کا میلان - جسمی حرکت) جاننے والا ہو - اور سرپ (سانپ) کی سمان اکسمات بھومی (ارتھات قلعہ) مین پرویش کرنے والا - شور بیر کو جاننے والا اور لوبھی طامع آدمیون کو دھن دیکر اپنی طرف کرنے والا راجا کو ہونا چاہیے - اپنے متروں اور شبھ چنتک پرشون کی رکشا کرنے والا ہو - جس موقع پر تیزی کرنی مناسب ہو وہان تیزی کرے - جہان جس موقع پر نرمی کرنی مناسب ہو وہان نرمی کرے - وہ راجا جش (نیکنامی) اور کیرت پاتا ہی - مہادھان راجہ ہو چاہے اور کوئی اُسکی بھجا یعنی دونون بازو لمبے اور دراز ہوتے ہین - اُن لمبی بھجاؤن سے گھائل کرکے شترو کو مارنے والا ہوتا ہی - جس پرکش کو لگادے اُسکو نہ اکھاڑے - جس سر کی رکشا کرتا ہو اُسکو نہ بگاڑے -

اِتی سری امر کرت مہابھارتے - شانتی پرب حصہ دوم موسوم بہ آپد دھرم پرب - ست کا سروپ اور لکشن - نوان ادھیاے -

دسوان ادھیاے

مہاکال مین بسوامتر رشی کا بیاکل ہونا

یُدھشٹر نے کہا کہ ہے پتامہ! دھرم کے ناش ہونے - مرجادا کے ناش ہونے - راجاؤن سے دیش کو بھئے کھیت ہونے پر بھیم مین جھیل ہونے - بادلون کے نہ برسنے پیچ کال یعنی بُرا وقت آنے پر برہمنون کو کس طرح اپنے جیو کا نرباہ کرنا چاہیے - چار ونظر سے چوری اور ڈاکہ پڑتا ہو راج سے دیش کو بھئے ہوجاوے تو راجہ کو کیا کرنا چاہیے؟ بھیشم جی نے کہا کہ جب راج مین بگڑ ہوجاوے - جو طوائف الملوکی اور آپس مین راجاؤن کی لڑائی اور قحط پڑنے کے وقت ملک مین بد امنی ہوجائے - اُسوقت راجاؤن کو اپنے لیے ہوے ملک مین یا اپنے ہی دیش مین ایسی خرابی نظر آوے تو جُبرائی سے ملک مین اپنا انتظام سختی سے کرے - روگ پیدا ہوجانے یا مری پڑنے کے سمے راجاؤن کو سوچ بچار کرکے پورن بدھی سے پراکرم کرکے اپنی اور اپنی پرجا کی رکشا کرنی جوگ ہی - مجھے بسوامتر رشی اور چانڈال کا اِتہاس یاد آیا ہی اُسکو سنو ایک سمے تریتا جگ کی سندھی اور دواپر جگ کے آرنبھ (شروع) مین بارہ برس کا کال پڑا - برکھا نہ ہونے سے لوگ مہا دُکھی ہوے - راجہ اندر کا کوپ بھی ہوا - برہسپتی جی ترچھے ہوے - اور سپریت چندرما پے بہان دکشن مارگ کو گئے تو دھرم کبھی نہین ہوا اور دھرم کے نہ ہونے سے بادل بھی نہین برسے - پھر برکھا کہان سے ہووے - بہت سی ندیان خشک ہوگئین - کنوے خالی اور خشک ہوگئے - بڑے تال سرور سوکھ گئے ندیون مین جن مین اتھاہ پروا ہوتا تھا بہت تھوڑا جل رہگیا - ناج پر بھی پرنام کو نہ رہا - پرجا کو بڑا بھاری کلیش ہوا - گانون کے گانون اُجاڑ ہوگئے - اوشدھیان ناش ہوگئین - منش منش کو کھانے لگے - رشی منی بھی اپنے اپنے استھان چھوڑکر ادھر اُدھر بھوک کے مارے پھرنے لگے - ایسے مہاکال پڑنے سے بسوامتر مہا منی استری پتر کو کسی بستی مین اپنے سیوک کے یہان چھوڑکر آپ بھوک کے مارے آبادیون مین پھرنے لگے

بھکشا نہ ملنے سے کئی دن تک بڑے کلیش اٹھائے آخر بہت بیاکل ہوکر پرتھی پر گر پڑے تھوڑی دیر میں پھر اٹھے - جب
بہت ہی پران بیاکل ہوئے تو ایک چنڈال کے جھونپڑے میں کتا کٹا ہوا اٹھی ماس ٹکڑا ٹکڑا کیا ہوا دیکھ کر یہ سوچا کہ
کسی طرح اس ماس میں سے تھوڑا بھی مجھے ملجاوے تو پرانوں کی رکشا ہو - اس چنڈال سے بھکشا مانگی تو اسنے فقیر جان کر کہدیا
کہ بابا اور کہیں جاکر بھکشا مانگو! میں آپ ہی بھوکا مرتا ہوں - ساری بستی میں کچھ نہ ملا تو پھر اسی چنڈال کے یہاں آئے -
اسکے گھر کے چاروں طرف ہڈیاں اور کوڑا پڑا ہوا تھا - کہیں کھڑا ہونے کو ٹھکانا نہیں تھا - یہ مہامنی بھوک سے آتر مہادکھی
پھل پھول نہ ملنے سے بہت بیاکل اس کتے کے ماس کو رکھا ہوا دیکھ کر سوچنے لگے کہ کسی طرح کتے کی ران جو چنڈال کی
چارپائی کے پاس لٹکی ہوئی ہے مجھے ملجاوے تو میرے پران بچیں - اسکی کامنا میں بڑی مشکل سے شام ہوئی - جب کچھ رات
گئی تو بسوامتر چوری سے دبے پاؤں چنڈال کے گھر میں داخل ہوئے - جوہیں ران کی طرف ہاتھ بڑھایا فوراً چنڈال جاگ
اٹھا اور بولا کہ کون میرے گھر میں چوری کرنے آیا ہے - ٹھہر! مارونگا - بسوامتر جی بولے کہ ہے متنگ میں بسوامتر ہوں اور
اتینت دکھ میں آتر یعنی بھوک سے بیاکل ہو رہا ہوں - تم نے بھی مجھے بھکشا نہیں دی - اور ساری بستی میں پھرا کہیں سے کچھ
نہیں ملا کئی دن کا بھوکا ہوں - رشی کا بچن سنکر چنڈال رونے لگا اور ہاتھ جوڑ کر بولا کہ ہے برہمن! اس کتے کی جنگھا (ران)
کے کارن تم چوری کرنے آئے ہو! بسوامتر نے کہا کہ ہے متنگ! میں بھوک سے نہایت بیتاب ہو رہا ہوں - پرانوں کی رکشا کے
لیے برا کرم چوری کرنے اور پھر کتے کا ماس لینے آیا ہوں - کیا کروں چھدھا (بھوک) سے نربل اور مہادکھی ہوں - بھکش ابھکش
کا کچھ دھیان نہیں ہے - جب کسی جگہ سے بھکشا نہیں ملی تو لاچار ہوگیا اور پرانوں کی رکشا شاستر میں بھی اوشّ (ضروری)
لکھی ہے - جو پران رہینگے تو پھر پرائشچت کر لونگا - چنڈال کہنے لگا کہ ہے مہامنی برہم تو اس ہی نکھد بستو (چیز) ہے - پھر کتے کا
ماس وہ بھی نیچے کے دھڑ کا مہانکھد - پھر نیچ چنڈال کا دھن - آپ سوچ بچار کے کام کرو - بسوامتر نے کہا کہ ہے متنگ!
سب پدارتھوں کا پوتر کرنے والا دیوتاؤں کا مکھ اگنی ہے - ایسا ہی برہمن مکھ اگنی کے سمان ہے - بھوک دور کرنے کی نمت پرانوں
کی رکشا کرکے بیدوں کا پاٹھ اور یگ کرکے اپنا دھرم پالونگا - اس سمے پرانوں کی ہان دیکھ کر چوری کرم کو کرنا اچت جانا -
تم مجکو مت روکو! اسوقت میرا برا حال ہو رہا ہے - چنڈال بولا کہ ہے برہمن اس ماس کو بھکشن کرکے آپ کے تپ کا ناش
ہوجاویگا - گیانی پرشوں کو دھرم ادھرم کا بچار ہوا کرتا ہے - تم دھرم دھاریوں میں اتم برہمن ہو - دھرم کو مت چھوڑو!
بسوامتر نے کہا کہ جب میں نے کوئی اپاے اپنی پران رکشا کا نہ دیکھا تو بہت بھوک میں بیاکل ہوکر چاروں طرف گھوما کسی نے
بھکشا نہیں دی - اتینت دکھی ہوکر بھکش ابھکش کا خیال نہ کرکے پرانوں کی رکشا کے لیے کتے کی ران پر میرا من چلا کمان ہوا
کشتریوں کا دھرم راجہ اندر سے سمبندھ رکھنے والا - برہمنوں کا دھرم اگنی سے سمبندھ رکھنے والا - بید روپ اگنی میرا پراکرم
ہے - میں کشدھا (بھوک) نورت کے کارن اس ران کو اگنی پر رکھکر دیوتاؤں پتروں کے نمت بھاگ نکال کر اپنے پران
کی رکشا کرونگا - اور پھر تپ جگ کرکے پرائشچت کرکے اپنا پاپ دور کرلونگا - پھر چنڈال نے کہا کہ اس ماس کو کھاکر کوئی بڑی
اوستھا نہیں پاتا - ماس وہ کھانا چاہیے جو گن کاری ہو - یہ من کرم تم جیسے مہامنی کو کرنا جوگ نہیں ہے - تمہاری ایسی بھاونا
نہ ہونی چاہیے چنڈال کے ایسے بچن سنکر (مہا بیاکل بھوک سے نربل - جنکی زبان اور منھ خشک ہو رہا تھا) مہامنی
بسوامتر پھر یہ کہنے لگے کہ اس آپت کال دربھکش کے سمے کتے کے ماس کے سوائے کچھ نہیں مل سکتا - چاروں طرف بستی میں
گھوم آیا - پھل پھول کا نام نہیں سنا - اور کسی پشو کے ماس کا کہیں ٹکڑا نہیں دیکھا - بھیڑ - بکری کو سونگ تک دکھائی نہیں دیتی

کوئی کھانے کی بستو (چیز) ہاٹ دوکان بازار باٹ مین کہین نام کو نہین - تمھارے گھر مین کتّے کا ماس پھیلا پڑا دیکھ کر میرا
من اُتسکت ہوا - اُس کتّے کے ماس کے سواے اور کوئی ماس ساری بستی مین نظر نہین آیا - لاچاری کو تمھارے گھر چوری
کرنے آیا - پھر چنڈال نے کہا کہ پنچ نکھ (پانچ ناخن) رکھنے والے جانوروں کا کھانا برہمن - کشتری - دیش کو بھکش (نہ کھانے جوگ) ہین - آپ شاستر جانتے ہو ویسے ہی اس ابھکش کو مت گرہن کرو - بسوامتر بولے کہ تم نے سُنا ہوگا کہ اگست جی کے
بھوک مین آتر (بیتیاب) ہوکر باتاپی نام اسُر کو بھوجن کر لیا تھا - مین بھی دربھکش مین بیاکل اس ران کو بھکشن کرنے
پر اُتسکت ہونگا - مین بسوجاتی ہونے سے ہرن اور کتّے کو سمان (برابر) مانتا ہون - جب اور کچھ آپسے نہ دیکھا تب اس
ماس پر من چلایمان ہوا - یہ شریر مجھ برہم گیانی کو اتینت پیارا ہی اور سنسار مین پوجا گیا ہی - اس ادھم شریر کے پاس کرنے کو
مین یہ کتّے کا ماس ہرتا ہون (لیتا ہون) چنڈال نے کہا کہ ہے رشی گیانی پرش ابھکش کو تیاگ کر پران نہین رکھتے اور بھوکے
مرجاتے ہین - شریر کا موہ نہین کرتے - تم ایسا موہ کیون کرتے ہو؟ - بسوامتر نے کہا کہ شاستر مین پرانون کی رکشا سرب پر
(سب سے اعلی) لکھی ہی - شریر تیاگنے سے طرح طرح کی شنکا پیدا ہوتی ہی - سارے کرمون کا ناش ہوتا ہی - یہ اجوگ بات ہی
اچھا ہوا کہ تم جانتے ہو - اب بہت کہنے کی مجھے سامرتھ نہین - پران بھوک سے بیاکل ہو رہے ہین - چنڈال نے کہا کہ میری
راے مین بہت بہتر ہوتا کہ میرے سامنے ایسا کرم نہ کرتے مجھے خبر بھی نہ ہوتی اور یہ ران آپ یہان سے لیجاتے وہ اچھا تھا
اب مجھے بہت سنسیہ ہوتا ہی - آپ کے سامنے مین نیچ جات سامانیہ (ساد ھارن) برہمنون کی طرح باتین گیان دھرم سنجگت
نند ابھکت آپ سے کہہ رہا ہون آپ چھمان کرین - بسوامتر نے کہا کہ مینڈکون کے رونے اور فریاد کرنے پر ہی گئو جل پیے جاتی
ہین - دھرم اپدیش کرنے مین تیرا ادھکار نہین تم اپنی پرسنشا مت کرو - چنڈال بولا کہ مین آپ کا شبھ چنتک ہوکر اپدیش
کرتا ہون تم پر میری کرپا ہی - آپ کا کلیان ہوگا جو میرا بچن مانوگے لوبھ سے پاپ کرم مت کرو - بسوامتر بولے کہ جو تم
میرے سُکھ اور دھرم کو بچارنے والے ہو تو کسی طرح مجکو اس بھوک سے چھڑاؤ - جاہی (اگرچہ) تم نیچ کل مین پیدا ہوے ہو
پرنت مین تم کو دھرماتما جانتا ہون - چنڈال نے کہا کہ مین خوشی سے اس ران کو نہین دیا چاہتا ہون - کیونکہ مین اور تم دونون
پاپ کے بھاگی ہوتے ہین - نرک دونون کو بھوگنا پڑیگا - بسوامتر نے کہا کہ مین اسوقت کی بھوک سے پران کو بچا کر
پوتر تا سے رہونگا - اور پاپ روپ آتما مین دھرم ہی کو پراپت کرونگا - آتما ہی سب دھرمون کا ساکشی ہی - جو اسمین پاپ
ہی وہ تم بھی جانتے ہو - جو پرش اس کتّے کی ران کو بھوجن کرنے کی بستو سمان کر سکے اسکو تیاگ کرنا کیا جوگ ہی - یہ میرا
سدھانت ہی - اور پران تیاگنے کے سمے ابھکش بھی بھکش ہوجاتا ہی - ہنسا کرنے سے یہ ابھکش کھانا برا نہین ہی چنڈال
نے کہا کہ جو اس ابھکش کے کھانے سے ہی پران کی رکشا کرلی چاہتے ہو تو ایسی دشا مین ایشر اور آتم دھرم آپ کو
پرمان نہین ہی - ہے برہمنون مین سریشٹھ! اس ہیت سے تو بھکش در ابھکش مین کوئی دوش ماننا جوگ نہین ہی بسوامتر
بولے کہ ابھکش کھانے والے کا پاپ ہنسا کی سمان نہین دیکھنے مین آتا - اور مدھ پان کرنے سے ادھکار گر جاتا ہی -
یہ شاستر کا بچن کیول اگیان ماتر ہی - جس طرح استری پرسنگ آدک کرم ہین اُسی پرکار یہ بھی ہی - تھوڑے سے پاپ سے
پُن کا ناش نہین ہوتا ہی - تھوڑے پاپ کے ادھیت ہوتی ہی - برہمن دھرم مین ہانی نہین ہوتی ہی - چنڈال نے کہا کہ
سریشٹھ بچن والے گیانی کو چنڈال کے گھر مین برے کرم سے بنا دی ہوئی بستو پڑا دیتی ہی - جو ہٹھ کرکے کتّے کی ران لیتا
ہی اُسکو ڈنڈ بھی چھمان کرنے جوگ ہی - یعنی بلا میری مرضی اگر تم اس ماس کو لوگے تو مین اسکا پھل نہین پاؤنگا یہ کہکر

چنڈال چپ ہوگیا - اور جیون کی اچھا کرنے والے بسوامتر نے اُس کُتّے کی ران کو اُٹھا لیا اور اپنے آشرم کو جاکر استری سمیت اُس ماس کو بھوجن کرنے کا ارادہ کرلیا جب وہان پہونچے تو خیال آیا کہ پہلے دیوتا پتر دن کو ارپن کرکے پھر مین بھوجن کرون - اگن پرتھلت کرکے اگن وانا بر آدک دیوتا اور پتر دن کا آواہن کرکے ماس کو پکا کر جدے جدے بھاگ کردیے - اُس سمے راجہ اندر سب پرجا کو جیو دان دیتے ہوے ارتھات اندر نے بہت برکھا کردی - اور طرح طرح کے ان اور اوشدھی پیدا ہوگئین - اور بسوامتر نے تپ کرکے ادھم ماس کی چوری کی نیت کرنے کو یعنی اُس پاپ کو بھسم کردیا اور مہا سدھی کو پراپت کیا - اور کرم کے بندھن سے اُس ہب کو آپ نہ کھایا - دیوتا اور پتر دن کو ترپت کردیا - اسیطرح گیانی پرش آپت کال مین بدھی کے پرمان سے اپنے آپ کو بچاتے ہین - ہے راجہ یدھشٹر! جاننے سے ہی ارتھات شر پرکے دیکھنے سے منش پن کو پراپت ہوتے ہین - اور نانا پرکار کے دھرم کرکے موکش پد پاتے ہین -

اتی سری رام کرت مہا بھارتے - شانتی پرب حصہ دوم موسوم بہ اپد دھرم برنن مہا کال مین بسوامتر رشی کا بیاکل ہونا - دسوان ادھیاے

گیارھوان ادھیاے

شرناگت رکشا کا دھرم راجہ شیوی کا اتہاس

راجہ یدھشٹر نے کہا کہ مہاراج! مین بسوامتر جی کے سمباد کو سنکر اچیت سا ہوکر موہ کو پراپت ہوگیا اور مجھ کو بڑا اسنا یہہ دین ہوگیا - بھیشم جی بولے کہ ہے راجن! مین نے یہہ سمباد نیہ تون سے سنا ہوا تمھارے آگے برنن کیا - شاستر کا دھرم نہین سنایا - اس سمباد سے میری مُراد یہہ ہی کہ راجاؤن کو سب طرف سے بدھہ اکٹھی کرنی چاہیے - ایک دیشی دھرم سے پوری سادھانی نہین ہوتی - جہان تہان سے بہت سی بدھی لے کر راجا کو سب باتون سے واقفیت ہونی چاہیے بھلے اور بُرے دو پریوجن کا نہ جاننے والا کشٹ پانے جوگ ہوتا ہی - گیانی راجا اُن دونون پرکار کے پریوجنون کو جانکر پیچھے اپنی بدھی کو نسچے کرے - مصیبت کے وقت مین نیچ کو ڈنڈ اور جوگ پرش کو پوشن کرنا چاہیے - یہہ بڑھیمان شکر جی کا بچن ہی - بید پاٹھی برہمنون کی سیوا اور سنگت کرنے سے منش کو بڑا لابھ ہوتا ہی - پرنت اُنکے کرودھ سے بھی بھیت (خوفناک) ہونا چاہیے اُنکی پریت سے جش اور کیرت منشون کو پراپت ہوتی ہی - برہمن بید پاٹھی کی پریت امرت سمان اور کرودھ بکھ سمان ہوتا ہی - راجہ یدھشٹر نے پوچھا کہ شرناگت کے ادپر کرپا کرنے والے کا جو دھرم ہی وہ مجھے سنا دین - بھیشم پتامہ جی نے کہا کہ راجہ شیوی کی کتھا تم نے سنی ہوگی کہ ایک کبوتر اُن کی شرن آیا اور اُسکے پیچھے باز اُڑا ہوا آیا - اور راجہ سے کہا کہ میرا بھوجن مجکو دو - کئی دن سے بھوکا ہون - راجہ نے کبوتر کے ماس کی برابر اپنا ماس کاٹ کر ترازو مین رکھا تو کسی طرح برابر نہ ہوا یہانتک کہ سارا شریر کبوتر کے ہم وزن نہ ہوا تو راجہ سر دینے کو طیار ہوا - وہ کبوتر اور باز راجہ اندر اور اگن دیوتا تھے پریکشا کے لیے راجہ شیوی کے پاس آئے تھے - وہ دونون راجہ کے دھرم مین اتنی پریت دیکھ کر پرسن ہو گئے یہہ اتہاس اس پستک کے بن پرب مین مفصل درج ہی) اور بہت سے راجا شرن آئے ہوے پرشون کی رکشا کرنے مین بڑی سدھی کو پراپت ہوے - بھارگو جی نے راجہ مچکند کو ایک اتہاس کپوت (کبوتر) اور بہیلی کا سنایا تھا - وہ تم سے سناتا ہون - جسکے سننے سے دھرم لابھ ہوتا ہی - بھارگو جی (بھرگو رشی کے پتر جمدگن جی) نے راجہ مچکند سے کہا کہ ایک مہابن

ین کا لال رنگ کال سمان گھور روپ چڑیمار جسکے نیتر (دیدے) لال - چوڑا منھ موٹے بال - چوڑی ران - چھوٹے سر تیز ناخن تھے رہا کرتا تھا - جانورون کو پکڑ کر بیچا کرتا تھا - اُسکے بھائیون - کٹنب والون نے بُرے کرم کرنے سے اُسکو تیاگ دیا تھا گیانی پرشون کو پاپ آتما پرشون سے دور رہنا چاہیے - جو پرش - پرانی اور جاندار جیودن کو مار کر بھکشن کرتے ہین وہ کسطرح دوسرون کا ہت کر سکتے ہین - جو منش نردئی (بیرحم) ہوتا ہے وہ سدا اتما گنے جگ ہے - ایک دن وہ چڑیمار بن مین جانورون کو پکڑتا پھرتا تھا کہ ایک دفعہ ہی ایسی آندھی آئی کہ اندھکار (اندھیرا) چھا گیا - پھر راجہ اندر ایسے برسے کہ ساری پرتھی پر جل ہی جل دکھائی دینے لگا اور برسنے سے سردی چمک گئی - وہ چڑیمار جسکے بدن پر تاب کپڑا نہین تھا - اُس بن مین برکشون کے نیچے کھسکنے اور سردی پڑنے سے مہا بیاکل چارون طرف پھرا - کوئی استھان سواے سایہ برکشون (درختون) کے اُسکو نہ ملا - جہان جاکر وہ دم لیتا - جل بھر جانے سے راستہ معلوم نہین ہوتا تھا - چارون طرف پھرتے پھرتے اُسکو شام ہونے لگی تو ایک کبوتری سردی مین بیاکل جسکے سب پر اور بازو بھیگ رہے تھے رستہ مین بیٹھی پائی - چڑیمار نے اُسکو پکڑ لیا اور پنجرے مین ڈال آگے چلا - رات ہونے پر اُسنے سوچا کہ برکش کے نیچے کسی اونچے استھان پر جاکر لیٹ جاؤنگا جہان بیاگھر بھیڑیے اور جیودن سے پران بچین - یہ سوچکر ایک برکش بڑا بھاری بہت اونچا دیکھ کر چڑیمار نے سوچا کہ اسکے نیچے راتری گذارون گا برکش کے نیچے جاکر اُسنے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ جو بن دیوتا اِس برکش پر نواس کرتے ہون اُنکو نمسکار کرتا ہون - میرا گھر یہان سے دور ہے - تمھاری شرن آیا ہون - یہ کہکر وہان بیٹھ گیا -

اِتی سری رام کرشن مہابھارتے - شانتی پرب حصہ دوم موسوم بہ آپد دھرم برنن - چڑیمار سمباد - گیارھوان ادھیائے -

بارھوان ادھیائے

ایک چڑیمار شرناگت کا اتہاس - کپوت اور کپوتنی کا برنن

بھیشم جی نے کہا کہ ! بھارگو جی نے راجہ مچکند سے اسطرح اِس اِتہاس کو برنن کیا کہ جب وہ چڑیمار راتری کے سمے اُس برکش کے نیچے جا بیٹھا تو سردی مین بیاکل چارون طرف آگ ڈھونڈھتا پھرا - اگن کا نشان نہ پایا تو اُس برکش کی جڑ مین ایک کھوہ دیکھ کر ہوا سے بچنے کو وہان جا بیٹھا - اُس برکش پر ایک کپوت (کبوتر) اُس برکش کا ادھکاری بہت سے جانورون سمیت ہمیشہ رہتا تھا - جب رات ہوگئی اور اُسکی استری نہین آئی تو وہ کبوتر بہت سوچ مین بیاکل ہوکر یہ کہنے لگا کہ میری پیاری نہین آئی بنا مجکو یہ گھر بن کے سمان ہوگیا ہے - سب بھائی بھتیجے پُتر - کلتر میرے یہان بسیرا لیے رہتے ہین پرنت تیرے بغیر گھر کی شوبھا نہین رہی - بھائی بھتیجے نوکر چاکر کتنے ہی ہون بغیر استری کے گھر کی شوبھا نہین ہے - جبتک مین بھوجن نہین کرتا تھا تو وہ بھی بھوکی رہتی تھی - جب مین سوجاتا تھا تب تو سویا کرتی تھی - جب مین سوچ فکر مین ہوتا تھا تو میٹھے بچنون سے مجھ کو پرسن کیا کرتی تھی ایسی پت برتا استری کے بیوگ مین مرجانا اچھا ہے - اِس سنسار مین استری کے سمان بھائی بند ہو کوئی ہتکاری نہین - سدیو ہمیشہ دکھ سے پیڑامان پُرش کو استری ہی سب سکھون کی داتا ہوتی ہے - بیماری مین استری ہی اوشدھی سے بیشیش سہاے کرتی ہے جسکے گھر مین سروپ والی پت برتا استری ہو اُسکو اُس سنسار مین ہی سُرگ کے بھوگ پراپت ہوجاتے ہین - بنا استری کے گھر کی شوبھا نہین ہوتی - اسطرح وہ کبوتر اپنی پیاری بھاریا کے شوک مین دکھی ہو رہا تھا - اور اُسکی استری یعنی کبوتری جو پنجرے مین

بیٹھی سب باتیں سُن رہی تھی یہ بولی کہ ہے پرم پیارے میرے پت! تم جو میری بڑائی کر رہے ہو یہ تمھاری ہی اننت ہی جو میرے اوپر کرپا کر کے ایسی میٹھی بانی سنا رہے ہو۔ میں اپنے کرم انوسار بندھن میں پڑی ہوں۔ پرنت دھرم بچار کے تم سے کہتی ہوں کہ یہ چڑیمار تمھاری شرن آیا ہے اور سردی میں بیاکل ہو رہا ہے اسکو کسی طرح پرسن کرو۔ کبوتر اپنی استری کے بچن سُنکر منش بھاشا میں چڑیمار سے بولا کہ ہے پتر! تم کسی بات کا سوچ مت کرو! جو مجکو اگیا کرو وہ اُپائے کروں۔ یہ گھر تمھارا ہی ہے۔ تم میری شرن آئے ہو۔ ہم گرہستیوں کا دھرم ہے کہ جو اتتھ (فقیر مسافر) سادھو جن آویں اُنکی ٹہل کریں۔ بھوجن۔ جل۔ بستر وغیرہ سب چیزوں سے آرام دیں جو شتر (دشمن) بھی اپنے گھر آوے اُسکو بھی پیار کرنا اُچت ہے۔ جو تم کہو سو اپنے بل انوسار (حسب مقدور) کروں۔ چڑیمار نے کہا کہ ہے کبوتر! مجھے سردی لگ رہی ہے اول مینہ میں بھیگا۔ پھر جب آندھی اور مینہ تھم گیا تو رشنی ہو جانے پر چاروں طرف پھرا۔ پانی بھرا ہوا تھا۔ اسلیے راستہ معلوم نہیں ہوتا تھا۔ گھر دور تھا تمھاری شرن آیا۔ کسی طرح اگن لاؤ تو ادھر اُدھر سے تنکے سوکھی لکڑیاں جمع کر کے اپنی سردی مٹاؤں۔ کبوتر وہاں سے اُڑا۔ اور کسی جگہ سے اگ میں جلتے ہوئے تنکے اُٹھا لایا۔ چڑیمار نے آگ سُلگا کر ہاتھ پانوں سینکے اور بہت آرام پایا۔ پھر کہا کہ ہے کبوتر! بھوک لگ رہی ہے۔ پراتہ کال سے کچھ نہیں کھایا ہے۔ کبوتر نے سوچا کہ اسوقت اور کیا بھوجن مل سکتا ہے۔ بیادھ (چڑیمار) سے کہا کہ ہم بن باسی سا۔ اہل جانیوالے بھوجن کو پاکر آنند میں رہتے ہیں۔ مُنی لوگوں کی طرح سے ہمارے پاس سامان جمع نہیں رہتا ہے۔ ذرا دھیرج دھرو میں اُپائے کرتا ہوں۔ چڑیمار سے یہ بچن کہکر کبوتر نے سوچا کہ جو میرا شریر اس اتتھ (فقیر مسافر) کے کام آجاوے تو مجکو اور اچھی گت ملے۔ اور اس میرے پاہنے (مہمان) کی بھوک سے تڑپتی ہو۔ یہ بچار اگن کے تین پرکرماں (طواف) کر کے کپوت (کبوتر) آپ بھسم ہو گیا۔ یہ حال دیکھکر چڑیمار کو گیان ہوا کہ اس پکشی (پکھیرو) نے میرے کارن اپنا جیو دیا۔ ہمارا بہت ہی نکھد کرم ہے جو ہم پکشیوں۔ مرگوں کو جال میں پھنسا کر کھاتے ہیں اور لوگوں کے ہاتھ بیچتے ہیں وہ اُنکو اپنے اپنے گھر بیچا کر اُنکی ترکاریاں بنا کر کھاتے ہیں۔ ایسے برے کرم سے ہمارے بھائی بندوں نے ہکو چھوڑا وہ بھی چڑیمار ہیں پرنت محنت مزدوری سے کُٹمب پالن کر کے مجھ سے خوشی زندگی بسر کرتے ہیں۔ میں نے اس کپوت سے ایسے وقت میں بھوجن مانگا۔ اور اس پکشی نے میرا اتنا سنمان کیا کہ میرے کارن بھسم ہو گیا۔ مجھے ضرور نرک ہوگا۔ اس دھیان میں چڑیمار کے آنسو نکل آئے۔ رونے لگا اور کہنے لگا کہ میں بھی شریر نہیں رکھونگا اُس کبوتری کو پنجرہ سے نکال کر چھوڑ دیا۔ اور کبوتر کے دھرم اُپدیش کو سمجھ کر سنیاس کو دھارن کیا اور نشچے کر لیا کہ میں تپ کے دوارا اپنے شریر کو سُکھاؤنگا اور نارائن کا بھجن کرونگا۔ یہ دڑھ کر کے جال اور چھڑی لاٹھی پنجرہ سب کو پھینک کر وہاں سے چلا گیا۔ اُس کبوتری نے اپنے پت (شوہر) کو جلتا ہوا دیکھ کر دھن باد دیا اور کہا کہ واہ واہ میرے پیارے پت تم نے بڑا اتتھ پوجن کیا۔ اب مجکو بھی بھسم ہو جانا چاہیے۔ بدھوا (بیوہ) استریوں کو اپنے کُٹمب بھائی بھتیجوں۔ باپ۔ ماں سے کیا پریوجن پت کے ساتھ جھرنے۔ سرو دروں۔ پہاڑوں کی چوٹیوں پر آنند بلاس کرتی تھی۔ پت کے سمان کوئی سُکھ کا دینے والا اور نہیں ہو سکتا۔ پت برتا استری کو بنا پت کے جینا جوگ نہیں۔ یہ کہکر وہ کبوتری بھی اگن میں پرویش کر گئی اور جلتے وقت اُسنے دیکھا کہ اُسکا پت بہت سندر بوان میں جو رتنوں سے جڑا ہوا سندر گنوں سے گھیرا ہوا ہے اُسمیں وہ کبوتر بیٹھا ہوا ہے آپ بھی ویسے ہی بوان میں سوار ہو کر پت سمیت سُرگ کو پراپت ہوئی ان دونوں کبوتر اور کبوتری کو بوان میں سُرگ جاتے ہوئے چڑیمار نے دیکھا اور پرسن چت ہو کر آپ بن اور سرو دروں میں گھومنے لگا۔ اور بایو کا بھوجن (ہوا کا اہار) کر کے اپنے شریر کو تپ میں لگا کر نارائن کا سمرن کرنے لگا۔ اکسماتِ

اُس گھور بن مین پرچنڈ اگن لگی اور پشو پکشی بن کے بیاکل ہوکر جلنے لگے تب اُس چڑیمار نے اپنا من استھر کرکے پرمیشر کے دھیان مین مگن اُس پرچنڈ اگن مین پرویش کرکے سدھی کو پایا اور سُرگ کو چلا گیا۔

ہے جدھشٹر! جو پرش شرناگت کو پیڑا دیتے یا مارتے ہین اُسکا پرائشچت کبھی نہین ہو سکتا۔ اور جو شرن آئے ہوئے منش کا پالن پوشن کرتے ہین وہ اُس کبوتر اور کبوتری کی سمان سُرگ مین آنند بھوگتے ہین۔ اِس پونیت اتہاس کو جو کوئی سُنے سناوے یا پڑھے پڑھاویگا وہ دھرم مین استھت ہوکر پرم پدوی کو پاویگا۔

انی سری رام کرت مہابھارتے۔ شانتی پرب حصہ دوم موسوم بہ آپد دھرم برنن۔ شرناگت رکشا کا دھرم۔ بارھوان ادھیائے۔

تیرھوان ادھیائے

اَن جانے پاپ کا برنن

راجہ جدھشٹر نے پوچھا کہ ہے پتامہ جو پُرش اَن جانے پاپ کرے وہ کس طرح اُس پاپ سے نورت ہو؟ بھیشم جی نے کہا کہ ہے کُنتی پُتر اَن جانے (بغیر جانے) پاپ کا نوارن ہو سکتا ہے۔ اِس استھان پر مجھے پُران مین کہے ہوئے اتہاس کا سنانا اُچت معلوم ہوا وہ تم کو سناتا ہون کہ پرکھشت کا بیٹا راجہ جنمے جے برہم ہتیا اَن جانے پاپ کرکے پروہتون سمیت تیاگ دیا گیا تھا۔ وہ راجا بن مین مہا دُکھی پھرتا ہوا سونک رشی सौनक کے آشرم مین پہونچا اور اُنکے پُتر اندرت رشی کے چرن پکڑ لیے۔ اندرت نے کہا کہ ہے راجن! تم برہم ہتیا مہا پاپ کرکے کیون میرے پاس آئے ہو؟ تمھاری ضرورت اِس پاپ کے کرنے سے بھیانک ہوگئی۔ سب نے تم کو تیاگ دیا۔ مجھ سے کیا چاہتے ہو؟ راجا نے ہاتھ جوڑکر کہا کہ مین ہمیشہ برہمنون کا بھگت رہا ہون۔ اِس اَن جانے پاپ سے مہا دُکھی ہو گیا ہون۔ جیسے پتا پُتر پر اِستنیہہ رکھتا ہے آپ بھی میرے اوپر کرپا کیجیے!۔ سونک پُتر بولے کہ ہے راجا! تمھارے شریر سے دُرگندھ ہو دھرکی آنے لگی۔ منھ بھیانک ہو گیا۔ تمھارے یہان آنے سے مین پرسن نہین ہون۔ راجا نے کہا کہ سواے آپ کے اور کوئی مجھے اپنا ہتکاری اِس پاپ سے چھڑانے والا معلوم نہین ہوتا۔ اب جیسا کہو وہی کرون۔ جدپی (اگرچہ) مین دھتکار کرنے کی اوچت ہو گیا ہون تب بھی آپ کی شرن ہون۔ اندرت رشی نے کہا کہ اب تم سوگندھ (قسم) کھا لو کہ برہمنون کو نہین مارونگا اور جہانتک ہو سکیگا برہمنون کا پوجن کرونگا تو مین اوپاے بتاؤنگا۔ راجا نے رشی کے چرن کو ہاتھ لگاکر سوگندھ کھائی اور ہاتھ جوڑکر کہا کہ مین ہمیشہ بدھمانی سے برہمنون کا پوجن کرکے پرجا کا پالن پُتر سمان کرونگا۔ تب رشی نے کہا کہ! اب تم تپ کرو! جگ۔ دان۔ دیا۔ بید۔ ستتا۔ یہ پانچون پوتر کرنے والے ہین۔ اچھی ریت سے تپ کرنا۔ سب پاپون کا ناش کر دیتا ہے۔ برہم ہتیا وغیرہ پاپ تیرتھون مین اشنان دھیان اور تپ کرنے سے نورت ہو جاوے گا۔ کروکشیتر نے سرستی ندی اور سرستی سے تیرتھون کو اوھک برنن کیا ہے۔ جن تیرتھون کا جل پان اور اشنان کرنے سے جیون مکت ہو جاوے وہ مہا سرود پشکر اور پربھاس چھیشر کا لودک آدک تیرتھ ہین۔ سرستی اور دوکھدوتی ندی کا جہان سنگم ہوا ہے اور مان سرودر تیرتھ یہ بڑے تیرتھ منو جی نے برنن کیے ہین۔ ان تیرتھون کا اشنان کرکے بید دن کا پاٹ کرنا سب پاپون کو دور کرتا ہے۔ اور من مین سنکلپ کرو کہ پھر پاپ نہین کرونگا اور اپنے کیے ہوئے پاپ سے اپنے آپ کو دھکار دے کر سنکلپ کرو کہ مین جہانتک ہو سکیگا دھرم کا

پالن کرونگا۔ اس سے بھی پاپ دور ہوجاتا ہی تپ کرنے سے مہاپاپ بھی دور ہوجاتا ہی۔ جسکو دشٹ کرم کا دوش لگا ہو وہ ایک برس تک اگنی کی اپاسنا کرے تو پاتک سے چھوٹ جاتا ہی جتنے جیو مارے اتنے ہی جیو مارنے والون سے چھوڑا دے تو ایک جیو ہتیا کا نورت ہوجاتا ہی۔ تین رچا بید کی اگھ مرشن نام پڑھ کر غوطہ لگا دے یعنی اشنان کرے اگھ (پاپ) نورت ہوجاتے ہین۔ اور اشومیدھ جگ کا پھل ہونا لکھا ہی۔ منوجی کا بچن ہی کہ ان تین رچاون کو پڑھکر جو اشنان کریگا وہ اشومیدھ جگ کے پھل کو پراپت ہوگا۔ برہسپت جی سے دیوتاون نے پوچھا تھا کہ جو پاپ ان جانے بن آوے تو اسکا نوارن کیونکر کیا جاو برہسپت جی نے کہا کہ اگیانتا سے جو پاپ ہوجاوے پھر بدھی سے پوتر کرمون کو کرکے وہ کرم کا بھاگی ہوکر ان جانے پاپ کو اسطرح دور کردیتا ہی جسطرح شریر سے میل اتار دیا جاوے یا میلے کپڑے اتار کر اُجلے کپڑے پہن لیے جاوین اور وہ اچھے کرم جپ تپ۔ دان۔ دھرم۔ دیا ہین۔ سونک تیر اپدیش سے راجہ جنمے جے لے آسی بن مین تپ کرکے تیرتھ جاترا کی جسطرح اندروت رشی نے بتایا اسی طرح راجا نے کیا۔ برہم ہتیا نوارن ہیں رچاون کو پڑھ کر کشیانہ راج ہین اور دیگر تیرتھون مین جنکا نام اوپر لکھا گیا اشنان دھیان کیا تمکہ کا تیج اور شریر دیپت روپ جیسا کہ پہلے تھا اس سے بشیش (زیادہ) ہو گیا۔ بڑی پرسنتا سے اپنے پروہت سمیت باجے بجاتا ہوا گھر مین آیا اور پرجا پالن کرنے لگا۔ ہے دھرم پتر جدھشٹر اجو پاپ اگیانتا سے ہوجاوے وہ کیول اپنے من مین لجاے کے پرمیشر سے چھمان (معاف) کراوے اور کچھ بن نہ آوے تو اس سے بھی وہ اتر جامی گھٹ گھٹ بیاپی پرمیشر پاپ کو نوارن کردیتے ہین۔ شدھ ہردے سے چھمان کراوے تو منش اس پاپ سے جلد چھوٹ جاتا ہی

اتی سری ام کرت مہابھارتے۔ شانتی پرب حصہ دوم موسوم بہ آپد دھرم برنن۔ اگیانتا پاپ نوارن برنن۔ تیرھوان ادھیاے۔

چودھوان ادھیاے

ایک برہمن پتر کا مرکر جی اُٹھنا

دھرم پتر جدھشٹر نے پوچھا کہ ہے پتامہ! آپ نے بہت کچھ سنسار مین دیکھا ہی۔ کوئی منش مرت (موت) پاکر بھی جی گیا ہی یا نہین؟ بھیشم جی نے کہا کہ ایک پراچین اتہاس سنو کہ نمش دیش (نمشارتیرتھ جس دیش مین واقع ہی اسکو نمش دیش کہتے ہین) مین ایک برہمن کا پتر بڑی بڑی آنکھون والا سندر روپ وان اپنے پتا کے ایک ہی تھا جس سے اسکے بنش کا مول روپ سمجھا گیا تھا۔ وہ بالک گرہون سے پیڑامان روگون سے گھرا ہوا موت بس ہوگیا (مرگیا) اسکا پتا اور چچا۔ تاؤ۔ بھائی بندھو اتیئنت شوک مین بیاکل ہوکر اسکے مرتک شریر کو مرت بھوم مین لے گئے اور وہان رکھکر جب سب بیٹھکر رونے لگے تب ایک گدھ نے انسے یہ بچن کہا کہ جو جو مرت لوک مین آیا ہی وہ ایک دن ضرور ہی اس سنسار کو چھوڑکر پرلوک کو جاویگا تم سب شمسان بھوم (مسان) کو چھوڑکر گھر جاؤ! یہان سینکڑون گدھ۔ چیل۔ کوتے۔ گیدڑ چارون طرف منڈرا رہے ہین یہان ٹھہرنا اور بلاپ کرنا اوچت نہین ہی۔ ان سب آدمیون نے بھی یہ ہی مناسب سمجھا کہ لوٹ کر گھر چلے جاوین۔ جب وہ واپس چلنے لگے تو ایک کالے رنگ کا گیدڑ اپنے بل سے نکل آیا اور سب سے کہنے لگا کہ تم گدھ کا بچن سنکر اس اپنی آتما کو جو تمھارا اکلوتا بیٹا پرم سندر منوہر روپ ہی اس شمسان بھوم مین چھوڑکر جاتے ہو کچھ ادپاے (علاج) اسکے جیونے کا کرو دست سے کام نہین چلیگا۔ گیدڑ کا بچن سنکر وہ سب پھر لوٹ آئے تب گدھ نے کہا کہ تمھارے لوٹ آنے سے اس پتر کے پران

نہین لوٹینگے - جو گیانی منش ہوتے ہین وہ مرتک شریر کا موہ نہین کرتے ہین - تم اِس شمسان بھوم مین کیا کروگے ؟ اپنے گھر جاؤ ! - پھر سب منش وہان سے چلکر ایک جگہ کھڑے ہو رہے تو گیدڑ نے کہا کہ تم بڑے بیرحم ہو اپنے پران پیارے پُتر کو یون چھوڑے چلے جاتے ہو ؟ - اب بہت روپ رکھنے والا مہورت ہے (یعنی اِس مہورت مین بہت سے اچھے کرم ہو سکتے ہین) کچھ اوپائے کرو ! کسی رشی منی سدھ وغیرہ سے پرارتھنا کرو کبھی کبھی مرتک بھی جی اُٹھا کرتے ہین - اِس اپنے پُتر کو تیاگ کر کہان جاؤ گے - ایسی ایسی چیت ردچک بانی (دلپسند آواز) گیدڑ کی سُنکر پھر سب لوٹ آئے اور صلاح مشورہ کرنے لگے کہ کسی رشی منی کو آس پاس مین تلاش کرو - گِدھ نے اُن آدمیون سے کہا کہ تم اُس نیچ گیدڑ کے کہنے سے پھر لوٹ آئے - تم نہین جانتے ہو کہ کوئی مرا ہوا پھر نہین جی اُٹھتا ہے ؟ - تم اِس پُتر کا کیا سوچ کرتے ہو - اپنی آتما کو نہین سوچتے ہو ؟ تپ کرو جس سے تمھارے پاپ دور ہون - تم کو بھی ایکدن اسی طرح شمسان بھومی مین آنا ہوگا - پِتا کے کرم سے پُتر اور پُتر کے کرم سے پِتا کو کچھ ادھکار نہین - اپنا اپنا کرم سب بھوگتے ہین - جاؤ اور اُسکی کریا کرو ! - تب وہ منش نراس (ناامید) ہوکر لوٹنے لگے - پھر اُس گیدڑ نے کہا کہ تم اِس لوبھی (لالچی) گِدھ کے کہنے سے اپنے اکلوتے پُتر کو مسان مین چھوڑے جاتے ہو تم کو کچھ موہ اپنی اولاد کا نہین ہے کچھ اوپائے کروگے تو یہ بالک جی اُٹھے گا - اِس بدھی گِدھ نے تم لوگون کی پریت (محبت) کم کردی ہے - اُدیوگ (تدبیر) کرنا منش کا دھرم ہے پرالبدھ (تقدیر) اور اُدیوگ (تدبیر) دونون دیو کے دوارا پراپت ہوتی ہین - سا پد (سدا) ہم اُدیوگ کرنا چاہیے - تم کیون نردئی (بیرحم) پرشون کے سمان چلے جاتے ہو - آتما روپ پُترون کا نبش پیدا کرنے والا پُتر ہوتا ہے اِسکو چھوڑ کر کہان جاتے ہو ؟ اور سوا رونے کے گھر جاکر کیا کروگے کچھ اوپائے کیون نہین کرتے ہو ! - یہ بچن سُنکر سب پھر لوٹ آئے تو گِدھ نے کہا کہ میری عمر ایک ہزار برس کی ہو چکی ہے - اِس عرصہ کال مین کسی مرتک شریر کو جیتے مین نے نہین دیکھا - جو جنم لیتے ہین مرجاتے ہین - تم کس سوچ مین پڑے ہو ؟ یہ بالک تو شریر کو چھوڑکر دوسری دیہہ مین پردیش کرگیا ہوگا - اب یہ کیونکر جی اُٹھیگا - شام ہوئی جاتی ہے - یہان شمسان بھومی مین کب تک پھرتے رہو گے یہ سُنکر سب نے صلاح کرلی کہ گھر چلو جو ہونا تھا ہوگیا - یہ بچارے سب لوٹ کر چلے تو گیدڑ نے پھر کہا کہ تم کیسے کٹھور ہردئی ہو - اپنے پیارے بالک کے نمت کچھ اوپائے نہین کرتے چلے جاتے ہو - مین تمھارے ساتھ چلکر اِس پُتر کو دیکھتا ہون - یہ کہکر گیدڑ آگے آگے ہو لیا اور اُس مرتک پُتر کا مُنہ کپڑے سے ڈھکا ہوا کھلوا کر دیکھا اور یہ کہا کہ تم برتھا سوچ مین گھرے ہوئے گِدھ کے بچن سُنکر لوٹے جاتے ہو - اور اِس سورن برن بھوشن سے النکرت پُترون کے پنڈ دینے والے پُتر کو تیاگے جاتے ہو - اِسکے تیاگنے مین تم کو بڑا کلیش ہوگا - سُنا ہے کہ ایک شودر کے مرنے پر برہمن کا بالک دھرم کو پاکر پہنچے پراکرمی راجہ مہاراج نے جلا دیا تھا اِسطرح راج رشی سویت کا پُتر موت بس ہو ا پھر مہاتما سویت نے جلا لیا تھا - بس اگر کوئی دیوتا یا منی اِس بالک کو بھی جلا دیوے تو جی جا دیگا - یہ بچن سُنکر بالک کا سر اپنی گود مین رکھکر اُسکا پتا اور سب سمبندھی رونے لگے - اُنکے رونے کی آواز سُنکر گِدھ نے کہا کہ تم سب پرشون کو کیا ہوگیا ہے ؟ کوئی بھی دیہہ کو تیاگ کر جی اُٹھتا ہے ؟ - جب دم نکلگیا تو پھر اِس دیہہ مین نہین آتا ہے - یہ بات تو بالک بھی جانتے ہین پھر تم موہ کو پراپت ہوکر کیون دبدھا مین پڑے ہو ؟ - جسکی اوستھا پوری ہوگئی اُسمین تم کیا اوپائے کرسکتے ہو تم سب کو اسی راستہ چلنا ہے - سوچ کرنے سے کیا ہاتھ آویگا - یہ بچن گِدھ کے سُنکر سب وہان سے چلے تب گیدڑ کہنے لگا کہ تم سب کا دھکار ہے جو گِدھ کا بچن مان کر پُتر سے نرموہی (بیمروت) ہوکر گھر کو جاتے ہو - بے شک بہت لوگ لوٹ ! اِس پاپی گِدھ کے کہنے سے بچون کو مت دھیان کرو - جبتک سورج اَست ہو تم یہان ٹھہرو ! تمھارا پُتر جیویگا - مجھے مانس کھانے والے گِدھ سے تم کو کیا پریوجن ہے ؟ - ہے راجن ! وہ سب منش گِدھ کا بچن سُنکر تو گھر کا ارادہ کرکے لوٹتے تھے اور گیدڑ کی پریہ بانی سُنکر پھر جاتے تھے

گدھ اور گدھ دونون باد پرت باد (بحث مباحثہ) کرکے چپ ہوئے منش سوچ مین ٹھڑے تھے کہ کیا اوپاے کرین اتنے مین اُن سب کو شنکر مہاراج نے درشن دیئے سب نے ہاتھ جوڑکر پرارتھنا کی کہ یہ ہمارا پُتر کسی طرح جی جاوے ۔ یہ اکلوتا بیٹا تین بھائیون مین سے ایک کی اولاد ہی ۔ آپ جیودان دیجیے ۔ شیوجی پرسن ہوکر بولے کہ مین تم سب کو بہت دکھی دیکھ کر پرگٹ ہوا ہون ۔ اس تمھارے پُتر کو جیودان دیتا ہون ۔ مجھ بر کے دینے والے کی کرپا سے یہ پُتر سو برس کی عمر پاویگا ۔ شیوجی کی کرپا سے وہ مرا ہوا پُتر جی اُٹھا اور باتین کرنے لگا ۔ سب پرسن ہوکر دیوون کے دیو مہا دیوجی کو بارنمبار نمسکار کرنے لگے ۔ پھر کرپال شیوجی انتردھیان ہوگئے ۔ اس اتیہاس کو جو کوئی چت سے سنے سناویگا اسی پرکار کے انیک کلیانون کو پاویگا ۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے ۔ شانتی پرب حصہ دوم موسوم بہ آپد دھرم برنن ایک برہمن پُتر کا مرکر جی اُٹھنا ۔ چودھوان ادھیائے ۔

پندرھوان ادھیائے

پرائشچت کا برنن

راجہ یدھشٹر نے کہا کہ جگ اور پرائشچت کا حال سننا چاہتا ہون بھیشم جی نے کہا کہ راجاؤن کا دھرم ہی کہ جگ اور دان کرین ۔ برہمنون کو دکشنا اور بدیا دان دینا ادھیت ہی ۔ جسکے پاس بال بچون کے پوشن کے لیے تین برس تک کا ان موجود ہو جاے اُس سے ادھک (زیادہ) بھی ہو اُسکو دکشنا جگ مین لینا امرت پان کرنے کے سمان ہی ۔ جو برہمن کے پاس دھن بشیش (بہت) ہو تو راجہ اُس سے لے کر جگ مین لگاوے ۔ اسیطرح کشتری اور ویش کا دھن بھی راجہ لے سکتا ہی ۔ پرنت شودر کا دھن جگ مین نہ لگاوے ۔ جس برہمن بید پاٹھی کے پاس ان کھانے کو نہ ہو تو راجا دیوے ۔ جو وہ برہمن بھوکا رہے تو راجا کو دوش ہوتا ہی ۔ برہمن کے سامنے جو بچن اکلیان کاری ہو وہ کہنا نہ چاہیے کیونکہ برہم بادی برہمنون کو مہی سُر ارتھات پرتھی کے دیوتا کہتے ہین ۔ برہمن بید منترون کا نہ جاننے والا ۔ سنسکار نہ کری ہوئی اگن مین آہوتی کا دینے والا نرک گامی ہوتا ہی ۔ اس کارن بید وکت بدھی سے اگن استھاپن کرے اور بید پاٹھی برہمن سے جگ کراوے ۔ بنا دکشنا کے جگ نشپھل ہوتا ہی ۔ جو برہمن نیچ پرشون کے ساتھ مکان وآسن وغیرہ پر بہار کرتا ہی (یعنی رہتا ہی لواس کرتا ہی) اُسکو ایک رات مین اتنا پاپ ہوتا ہی جو تین برس برت کرنے سے دھویا جاتا ہی ۔ استریون مین بیٹھ کر بواہ کے سمے گرو کے اور اپنے جیون کے کارن جو منہ ا جھوٹ بچن کہے اسکا پاپ نہین ہوتا ہی ۔ اشُدھ منش سے سونا بنا بچارے لیوے اور استری رتن کو دوش لگے ہوئے کُل سے بھی لے لیوے ۔ سونا چرانا یا برہمن کے دھن کو چرانا بڑا پاپ ہی ۔ برہمنی سے بھوگ کرنا ۔ مدھرا پان کرنا یہ پاپ جلدی پتت کر دیتے ہین یعنی دھرم سے گرا دیتے ہین ۔ مدھرا پان کرنے والے کا دوش جب دور ہوتا ہی کہ وہ منش گرم مدھرا پیوے جو اُسکے پینے سے مر جاوے تو بھی پاپ سے چھوٹ جاتا ہی ۔ برہم ہتیا کرنے والا پرش اپنا دوش پرگٹ کرکے بارہ برس تک تپ کرے تو شُدھ ہو جاتا ہی ۔ بشیا (بیسوا) استری کو مارے تو دو برس تک تپ کرنے سے شُدھ ہو جاتا ہی برہم ہتیا ایک بیل دان اور ہزار گئو دان ۔ اور بشیا کے مارنے سے ایک بیل دان اور سو گئو دان کرے تو شُدھ ہو جاتا ہی ۔ جو پُتر اپنے ماتا پتا ۔ گرو سے بحث کرے وہ پتت ہو جاتا ہی ۔ اور استری کچا لنی (بدراہ) ہو جاوے تو اُسکو

بند ملن کرکے کیول بستر اور بھوجن دینا اوچت ہی۔ جو برہمن پت کو برہمنی تیاگ کرکے دوسرے نیچ پرش سے پریت کرے اسکو راجہ میدانی استھان مین کتون سے پھڑوا دے اور اُسکے پریت کرنے والے پت کو لوہے کی گرم سیّا پر سلا دے اور لکڑیون کو چارون طرف لگوا کر جلا وے۔ بڑے بھائی سے پہلے چھوٹا بھائی جو اپنا بواہ کرالیوے یا جو استری چھوٹے بھائی کو بیاہی جاوے اور یا جنکا بواہ ادھرم سے ہو وہ سب پتت کہلاتے ہین۔ ایسے پرش چاندراین برت ایک مہینے تک کرنے سے پاپ رہت ہو جاتے ہین۔ بڑا بھائی جسکا بواہ نہین ہوا اپنے چھوٹے بھائی کی استری کو جسنے پہلے بواہ کر لیا ہو لے لیوے یعنی چھوٹا بھائی بڑے بھائی کو اپنی بیاہی ہوئی استری سپرد کر دے اور بڑا بھائی اُسکو لیکر چھوٹے بھائی کو پھر دیدے اسیطرح دونون بھائی پاپ سے نورت ہو جاتے ہین۔ کتا۔ مرغا۔ سور۔ میش (بھیڑ) اور گدھا یہ سب جیو بانس اور شٹ کے کھانے والے گنے جاتے ہین۔ یہ سب نشیدھ برنن کیے ہین۔ جو کوئی برہمن مدھ اپینے والے کی گندھ (بو) کو سونگھ لے تو تین دن تک گرم جل اور تین دن گرم دودھ اور تین دن بایو کا اہار کرنے سے پوتر ہو جاتا ہی۔ پرنت پرائشچت اُس اندت کرم کا ہوتا ہی جو اگیانتا سے ہو جاوے جو پرش اکرم دیدہ دانستہ کرے اُسکا پرائشچت نہین ہوتا ہی۔

اتی سری آدم کرت مہابھارتے شانتی پرب حصہ دوم موسوم بہ آپد دھرم برنن۔ پرائشچت سنسکار برنن۔ پندرھوان ادھیاے۔

سولھوان ادھیاے

کھڑگ کی اوتپت

بھیشم پاین جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ جب پرائشچت کا سنکشیپ برنن بھیشم جی کر چکے تو راجہ یُدھشٹر کے چھوٹے بھائی نکل نے جو کھڑگ جدھ مین بڑا چتر ہی تیرون کی سیّا پر برتمان گنگا پتر اپنے پتامہ بھیشم جی سے پرشن (سوال) کیا کہ مہاراج! سب شستررون مین کھڑگ کو اُتم مانا گیا ہی۔ یہ میرا کھڑگ بہت تیہر (تیز دھار والا) ہی اور سب شسترون مین دھنش کو اس کارن اچھا مانا گیا ہی کہ دور ہی سے شترون کا ناش کرنے والا دھنش بان ہوتا ہی۔ جُدّھ مین ساد ھو پرشون کی چارون طرف سے رکشا کرنے کو کھڑگ سمرتھ نہین۔ گدا شکتی۔ ترشول آدک دھارن کرنے والے شترون سے کھڑگ دھاری کیونکر بچ پاوے۔ بھیشم جی نے پرشن ہوکر کہا کہ ہے مادری پتر نکل! تم نے اچھا سوال کیا شستر دھاریون کو اسکا جاننا اوش (ضرور) ہی۔ جسطرح کھڑگ اوتپن ہوا اور سنسار مین پوجنے جوگ ہوا۔ وہ برتانت تمھین سناتا ہون۔ پہلے ہی سنسار کے اوتپن ہونے پر جبکہ سب جگہ جل ہی جل اور سنسار مین اندھکار چھا رہا تھا نارائن جی نے برہما جی کو اوتپن کیا۔ اور برہما جی نے بایو اگنی سورج۔ آکاش سُرگ۔ پاتال۔ پرتھی۔ چندرمان۔ اور نکشتر گرہ۔ برش رت ماس یعنی مہینے تتھ سب لکشن کال وغیرہ پیدا اسکے پھر مرتیج۔ اتری۔ انگرا۔ پلست۔ پلہ۔ کرتو بشنشٹ۔ سپت رشیون اور لوکپالون۔ شیو جی اور پراچیتس دکش۔ اور سب دیوتاون دانوون۔ راکشسون اور چار پرکار کے جیو انڈج (انڈے سے) اودبھج (نباتات سے) جرایج (جیر سے مثل انسان) سویج (میل پسینے سے) استھاور جنگم (دوادش سورج۔ آٹھ بسو۔ گیارہ رودر۔ سادہ گن۔ مرد گن۔ اسونی کمار۔ بھرگو۔ کشیپ بشنشٹ۔ گوتم۔ گوتری۔ رشی۔ نارد۔ پربت بال کھل رشی۔ پربھاس سکت آدک رشی اوتپن کیے۔ دیوتا دن اور رشیون مین پرمیشر پربھاؤ ہو گیا اور برہما جی نے اُپدیش کو اولنگھن کرکے ہرن کشیپ۔ ہرناکش۔ سہر دیجن۔ شنبر۔ پرجت۔ پرھلاد۔

نیچ - بل - راچھسون نے دھرم مرجاد کو تیاگ کر ادھرم کرنا آرنبھ کیا - تب رشیون سمیت برھما جی ہیمر پربت کے رمنیک شِکھر پر جو نانا ان پرکار کے ادبھت رنگ کے پھولون اور کنول کے بنون اور جھرنون اور طرح طرح کے رتنون سے شوبھائمان تھی گئے - اور پرمیشر کے دھیان اور سمرن مین ہزار برس نیت کرکے جگ کیے رشیون سے اسرون کے ادھرم سنکر بہاؤ کا شمن روپ - تیکشن دانت پربت سے نشیش اونچا دبت شریر بہت پھیلا ہوا اور سب لمبے لمبے ہاتھ پانون نیل کنول کے سمان روپ مہاپرکاش ہزارون سورج کے سمان تیج دھاری اپنا روپ پرگٹ کیا - اُس تیج کو نہ سہار کر برکشون درختون کی ٹہنیان اور گندے گرنے لگے - سمدر اور پرتھی کمپائمان ہو گئی اور بہت دارُن بایو یعنی سخت آندھی چلنے لگی - تارے ٹوٹنے لگے - مہا اوتپات ہونے لگے - رشی منی بھے کو پراپت ہو گئے - تب برھما جی نے سبھون کو سمجھایا کہ یہ روپ مہاپرکاشمان شیوجی کی اچھا انوسار مین نے دھارن کیا کہ اسرون کا ناش کرون - میرے دھیان کرنے سے یہ مہاتیج پرگٹ ہوا ہے - پھر وہ تیج جوت سمان ہو کر کھڑگ روپ مہاتیکشن دھار والا ہو گیا - سب رشیون کے سنمکھ اُس کھڑگ کو برھما جی نے نیل کنٹھ برکھ دھجا والے شیوجی کو دیا مہادیوجی نے اُس کھڑگ کو ہاتھ مین لے کر اپنا شریر بڑا بھاری سرخ نیلا پیت و (زرد) بدلنے والا اگن سمان چار بھجا والا تیج مئی روپ لِلاٹ (مستک یعنی پیشانی) پر ایک نیتر (آنکھ) سورج سمان چمکتا ہوا اور دو نیتر کنول سمان پرپھلت (شگفتہ) مستک مین بال چندرمان جٹا مین سُرسری گنگا جی - پیٹھ پر کالا مرگ چھالا دھارن کرکے ایک ہاتھ مین وہ کھڑگ اور دوسرے مین اپنا ترشول لیکر اُس مہاپرکاشمان کھڑگ کو جدھ کی اچھا سے آکاش مین گھمایا - اُس سمے مہادیوجی نے مہاکال روپ دھارن کرکے گھور شبد کیا - اُسکو سنکر راکشس اور دانو سنگرام کرنے کو سینا سمیت آئے اور اُن کے روپ کو دیکھ کر بھے کو پراپت ہو گئے - تب شیوجی نے اُن اسرون سے سنگرام کرکے ہزارون کو مار گرایا اور ہزارون کو اُس کھڑگ سے گھایل کرکے بھگا دیا کہ وہ آکاش اور پہاڑون اور سمندر مین جا چھپے رودر جی نے اُس کھڑگ سے اسرون کو جیت کرکے وہ جوت روپ کھڑگ پرسن ہو کر بشن جی کو دیا - اُس سمے دیوتاؤن نے بید منترون سے بشن جی اور مہادیوجی کی استُت کی - وہی کھڑگ بشن جی نے مریچ کو دیوتاؤن کی رکشا نمت دیا اور مریچ نے مہرشیون کو اُنھون نے دیوتاؤن کے راجا اندر کو اور اندر نے لوکپال دیوتاؤن کو اور انھون نے سورج پتر منوجی کو اور منوجی نے ڈنڈ دینے کے کارن راجہ کشپ کو دیا اور کشپ نے اکشواک راجہ کو - اُسنے پروروا اور پروروا نے آیو اور آیو نے نہک کو نہک نے ججاتی اور ججاتی نے پرو کو - پرو نے امورت رئیس کو - اُسنے دھوم جنس کو دیا - اُس سے بھرت نے - بھرت نے ایل بل اور اُس سے دھندھو دھرنے لیا پھر کامبوج پھر مچکند پھر مرت پھر رپوت پھر پرتا سو پھر راجہ رگھو پھر ہری ناسو پھر شونک پھر اوشی نر - اُس سے یادو بھوج جادونسی راجا نے اُس کھڑگ کو پایا - پھر یادو بھوج نے راجا شوی کو اُسنے پرتردن پھر کو اُس سے اشٹک پھر پرسدو دن اور راجہ پرشار سونے بھاردواج رشی کو اور انھون نے درونا چارج کو - انھون نے کرپا چارج کو دیا - اور کرپا چارج نے تم پانڈو کو دیا - بڑے بل سے اسطرح یہ کھڑگ تم نے پایا - اِس کھڑگ کا نکشتر کرتکا ہے دیوتا اگنی رہتی - گوتر جاتِ - رودر جی اُسکے شریر گرو ہین - اب آٹھ نام گپت اُسکے سناتا ہون -

اسِر (دشمن کا مارنے والا) تیکشن دھار - کھڑگ - بشسن - اسی - دھرم پال - بجے یعنی فتح پانا - سری گربھ

असिर्विशसनः खड्गस्ती क्ष्णधारोदुरासदः श्रीगर्भो विजयश्चैव धर्मपाल स्तथैव च ॥

ہے مادری پُتر ایہ کھڑگ سب ہتھیارون مین اُتم ہے شاستر مین شیوجی مہاراج نے اِسکا ورنن کیا ہے - اور راجا پرتھو نے دھنش کو جاری

کیا۔ اسی راجہ نے پرتھی کو دودھ کر سب اوشدھیان اور بہت پرکار کی بناسپتی اور کھیتی اوتپن کین۔ اسی پرتھو راجہ نے ساری پرتھی کو سمان کرکے اسکی رکشا کے نمت بہت اوپاے کیے۔ سب شاستر دھاریون کو اس کھڑگ کا پوجن برھما جی نے بتایا ہی تم بھی اسکا پوجن کیا کرو کہ اس سنسار مین تمھارا جس اور کیرت ہوگا اور انت مین سورگ پراپت ہوگا۔

اتی سری رام کرشن مہابھارتے شانتی پرب حصہ دوم موسوم بہ آپد دھرم برنن۔ کھڑگ اوتپتی سمباد نکل سے بھیشم پتامہ کا بیان کرنا۔ سولھوان ادھیاے

ستر ھوان ادھیاے

ارتھ[1] دھرم کام کے بشے مین پانچون پانڈون کا سمباد

بیشم پاین جی نے کہا کہ بھیشم پتامہ جی کے بچن سنکر راجہ جدھشٹر بھائیون سمیت آن سے آگیا پاکر گھر کو آئے۔ اور بھوجن پان کرکے بدر جی اپنے چچا سے یہ کہنے لگے کہ ہے مہا گیانی دھرم روپ بدر جی! بھیشم جی مہاراج کے اپدیش سے میرا من ترپت نہین ہوتا ہی۔ ایسا کوئی پنڈت سب دھرمون کا جاننے والا گنگا پتر سمان گرہستی پرشون مین درشٹ نہین آتا ہی۔ بدر جی نے بھیشم جی کی استت کی۔ پھر راجہ جدھشٹر اپنے بھائیون سے یہ بچن بولے کہ دھرم ارتھ کام اس ترورگ ارتھات کام کرو دھو۔ لوبھ تینون سے بچے (فتح) پانے کے لیے کس مین من کو لگانا چاہیے تب دھرم شاستر کے جاننے والے بدر جی نے کہا کہ شاستر کا بہت پڑھنا تپ کرنا۔ دان۔ شردھا۔ سمیت جگ کرنا۔ کریا۔ چھما۔ نیش کپٹتا۔ دیا۔ ستیہ بولنا۔ اندریون کا بس کرنا۔ یہ دھن آتما کی سمپتی کہاتی ہین۔ ان سے من کو چلایمان مت کرو۔ رشی لوگ دھرم ہی سے سادھان رہتے ہین۔ دیوتا بھی دھرم ہی سے تر رہتے ہین اسلیے میرے مت مین سار دھرم سب سے اوتم ہی۔ اور ارتھ مدھم۔ کام نکرشٹ گن ہی۔ یہ سنکر ارتھ شاستر کے جاننے والے ارجن بولے کہ ہے راجن! یہ کرم بھوم سنسار ہی سب کرمون کی مرجاد ارتھ (اپنا مطلب) ہی۔ یہ ہیدین لکھا ہی کہ بنا ارتھ کے دھرم اور کام پرمان نہین ہی۔ ارتھ کے کارن اوتم اوتم دھرم کرکے کام کے بھوگ بھوگتے ہین۔ سنساری منش ارتھ وان پرش کی ایسی آیا کرتے ہین جیسے برہمنون کی۔ برہم چاری بھی ارتھ کی اچھا سے آتما چنتن کرتے ہین۔ کوئی تپ کا منورتھ کرتا ہی کوئی سورگ کا۔ ارتھ کا نہ جاننے والا اندھکار مین پڑا رہتا ہی۔ یہ بچن ارجن کے سنکر نکل۔ سہدیو بولے کہ سوتے جاگتے۔ اٹھتے بیٹھتے سب پرش دھن کے اکٹھا کرنے کا جتن کرتے ہین۔ ارتھ دھرم سے ملا ہوا ہی اور دھرم ارتھ سے۔ ارتھ سے رہت پرش کو کام کی سدھی اور دھرم سے رہت پرش کو ارتھ کی سدھی نہین ہوتی۔ پہلے تو دھرم کو اچھی طرح کرے تب دھرم سنجکت ارتھ کو پراپت کرے پھر کام کو سادھ کرے۔ یہ بچن نکل۔ سہدیو کے سنکر بھیم سین بولے کہ کام سے رہت پرش ارتھ اور دھرم اور اچھا ان تینون گنون کو نہین چاہتا۔ میرے مت مین کام ہی پردھان ہی۔ کام سے سنجکت رشی منی لوگ مول پھل پھول بھوجن کرکے شانت چت رہتے ہین۔ برہمن۔ ویش کنشتری سب کام کی اچھا سے کرم کرتے ہین۔ ویش لوگ کھیتی۔ بیوپار۔ گئو پالن۔ وغیرہ یہ سب کام ہی سے کرمون کے کرنے مین پرورت ہوتے ہین۔ کام ہی کے کارن لوگ سمدر مین پرویش کر جاتے ہین یعنی موتی نکالنے کی غرض سے سمندر مین غوطہ لگاتے ہین۔ میری سمجھ مین کام سب سے اوتم ہی۔ کام ہی مین دھرم ارتھ برتمان ہی۔ جسطرح دہی مین سے مکھن اور کھلون سے تیل نکلتا ہی۔ اسیطرح دھرم ارتھ سے کام اوتم گنا جاتا ہی۔ آپ بھی کام کو پراپت ہوکر اچھی پوشاک اور زیور پہن کر سندر روپ والی استریون سے کریڑا کرتے ہین۔ سب راجا اور برہمن کام ہی کو سرو پر (اعلی) جانتے ہین۔ یہ بچن کہکر

[1] ارتھ یعنی مطلب دھن دولت اور مقصد دھرم یعنی نیک کام ... کام یعنی خواہش ... ان سب کی تفصیل آئندہ ذیل سے معلوم ہوگی۔

سب دھرموں کا جاننے والا بھیشم بیں عجب ہو رہا تب مہاگیانی راجہ یدھشٹر کہنے لگے کہ جو پرش ارتھ دھرم کام میں پریت کرنیوالا نہیں ہے وہ سکھ دکھ میں سمان چت رہتا ہے۔ سنسار میں پریت واں پرش کو مکت پراپت نہیں ہوتی۔ یہ برہما جی کا مہا واکیہ ہے گیانی پرش موکش کے سوا کسی چیز میں چت نہیں لگاتے ہیں۔ میری سمجھ میں پریہ اور اپریہ دونوں ہیں من میں لگاوے دانشمند پاپ یہ مہابلوان ہے اسکو تم سب بھی جانتے ہو۔ ارتھ کرم کے وسیلہ سے نہیں ملسکتا ہے۔ جو ہونہار ہے وہی ہوتا ہے ترِبرگ (ارتھ دھرم۔ کام۔ یہ تینوں ترِبرگ کہلاتے ہیں) رہت پرش ہی موکش کو پاتا ہے۔ یہ بچن راجہ دھرم راج یدھشٹر کا سنکر بدر جی اور چاروں بھائیوں نے بہت پرسنسا راجہ کی کی۔ اور دھرم راج یدھشٹر نے چاروں بھائیوں کی بڑائی کی۔ پھر سب بھیشم پتامہ کے پاس چلے گئے اور اُن سے دھرم کی بارتا ہوتی رہیں۔

اِتی سری رام کرت مہابھارت نے شانتی پرب۔ حصہ دوم موسوم بہ آپد دھرم برنن۔ پانڈون اور بدر جی کا آپس میں دھرم ارتھ لینے سمباد۔ اٹھارہواں ادھیائے

اٹھارھواں ادھیائے

کون پرش پریت کرنے جوگ ہیں

راجہ یدھشٹر نے بھیشم پتامہ جی کو ڈنڈوت کرکے پوچھا کہ مہاراج! کن پرشوں سے متر تا (دوستی) کرنی جوگ ہے۔ اور کن پرشون سے ملاپ کرنے سے دھن کی بردھی (ترقی) ہوتی ہے؟ بھیشم جی نے کہا کہ! لوبھی۔ نردئی۔ ادھرمی۔ سٹھ اور (موڑکھ) بے عقل ہیچ۔ پاپ چلن رکھنے والے۔ ان اودیوگی۔ سندگدھ چت (جنکا من جلا ہوا ہو (مردہ دل)) متھیا بادی۔ لوک نندک (سارے زمانہ کی برائی کرنے والا) ناستا۔ تپا آدک پرشوں کو تیاگنے والا۔ گرو کی استری کو درشٹ دیکھنے والا۔ نرلج (بے شرم) کامی (عیاش) شاستران اچاری (شاستر کے برخلاف) ناستک بیادنا کہا (بید ون کی نندا کرنے والا) کٹھور (سخت دل) اپرکہا کرنے والا۔ کردر سبھاؤ (بدمزاج) دشٹ اتم کرن (جسکا ہردا بُری بھاؤنا رکھتا ہو) دان دینے والے سے اپرسن (ناراض) اکارن شترو ہو جانے والا۔ ایسے لوگون سے کبھی بھول کر بھی متر تا نہ کرنی چاہیے۔ جو پرش سوارتھ کے کارن رات دن ڈھونڈا کرتا پھرے یہ جن سمپت ہونے پر کبھی نہ دے ایسے پرش سے یا جو پرش متروں سے شترتا کرتے ہیں یا اپنے فائدہ کے لیے متر (دوست) کو دھوکا دیکر دھن ہر لیتے ہیں ان سے دور رہنا اچھا ہے۔ اب اُن پرشوں کا برنن کرتا ہوں جو متر تا کے جوگ (لائق) ہیں۔ جنکا اچھے کل میں جنم ہوا ہو۔ مدھر بھاشی (شیرین زبان) گیان وگیان میں چتر۔ روپ وان (خوبصورت) بدیاوان۔ گنی۔ سرمی (باتدبیر اور محنت کش) سرگیہ (سب باتوں کا جاننے والا) لوبھ۔ اپرکہار رہت۔ ست بولنے والا۔ ادیوگ کرنے والا (تدبیر اور سعی کرنے والا) کُل کا نام رکھنے والا۔ شاستر مرجاد کا دھارن کرنے والا۔ ایسے لوگون کو راجاؤں کو ملنا چاہیے۔ اور ایسے پرشوں کو جو اپنی دشا بہت کبھی ہوں تو گیت دان دیوے اور انکی خبرگیری کرتا رہے۔ متر تا جوگ ایسے پرش ہوتے ہیں جو پرش اپنے متر کے کارن سنکٹ اٹھانے۔ اور متر کا کارج سدھ کرنے میں کُشل ہوں وہ متر تا جوگ ہی ہے جیسے گنتی چتر جیسا کہ کمبل پر دوسرا رنگ نہیں چڑھتا ہے اسطرح جو متر متر تائی کو نہیں چھوڑتے اور سدھ ہوجانے سے استریوں پر کرودھ۔ لوبھ۔ موہ سے اپرچت (ناواقف) پرگٹ نہیں کرتے۔ متروں پر ڈرودھ بدھ رکھنے والے ستو متر تا رہت (مادر پدر آزاد نہو) شاستر انوسار کرم کرنے والے ہوں ان سے پریت کرنی چاہیے۔ ایسا متر تائی؟ اویکار

کو مارنے والے برہمن گوتم نام کا اتہاس سناتا ہوں -
اتی سری مہابھارت مہابھارتے شانتی پرب حصہ دوم موسوم بہ آپد دھرم پرب - اٹھارھوان ادھیائے -

اونیسوان ادھیائے

گوتم برہمن کا اتہاس

بھیشم جی نے کہا کہ مدھ دیش جو پونیت دیش آریہ ورت میں ہے اُس دیش کا گوتم نام برہمن رہنے والا بھکشا کے کارن ایک گانون میں گیا - جہان ایک دسیو (نیچ ذات) (شکاری) ہرا دھنا ڈھ برہمنون کا آدر سنمان کرنے والا رہتا تھا - اُس دسیو (نیچ ذات) نے گوتم برہمن کا آدر ستکار کرکے اُسکی اچھا انوسار اپنے گھر میں ایک جُدا استھان رہنے کو دیدیا اور ایک نوجوان داسی (کنیز) خدمت کرنے کو دیدی - دسیو کے ان بھوجن اور نوین داسی کے سنگ کرنے سے گوتم برہمن بھی شکاری ہو گیا اور نت پرتی (روز مرہ) ہنس - کپوت (کبوتر) مرغابی وغیرہ جانورون کو مار کر لاتا اور بھکشن کرجاتا اور اُس داسی سے بہار کرتا تھا - اُس برہمن کا ایسا کرم ہوا جیسا دسیو لوگون کا ہوا کرتا ہے - ایک دن پشو پکشی آدک جانورون کو اپنے اوپر ڈال کر بن سے آتا تھا کہ گوتم کا ملاقاتی برہمن اُسکے گانون کا رہنے والا گوتم کو تلاش کرتا ہوا اُسکے گھر آیا اور گوتم کو دیکھا کہ شکار کیے ہوئے جانورون سے لدا ہوا اور ردھر (خون) سے بھیگے بسترون (کپڑون) پر پڑے ہوئے سامنے سے آتا ہے - اُسوقت گوتم کو شرم آئی کہ یہ برہمن مجھ کو نام دھریگا - ایسا ہی ہوا کہ اُس اتتھ برہمن نے گوتم سے کہا کہ تم اوتم جاتی برہمن ہوکر ایسے کو کرم کرنے لگے ہو کہ ملیچھ بھی کم کرتے ہیں - گوتم لجاوان (شرمندہ) ہوکر اُسکی بھول کہنے لگا - اُس برہمن نے ایکانت استھان میں ڈیرہ لگا دیا - اور گوتم کے بہت کہنے پر بھی اُسکا ان جل گرہن نہین کیا - اور رات کو نواس کرکے پرات کال اُس [illegible] گوتم کے گھر سے چلا گیا - گوتم بھی اپنے اُپکار کے لیے شکار کرنے کو چلا اور ایک سمود کے ساتھ ہوکر اپنے بن میں سمندر کے کنارے پہونچا جہان بہت اونچے پرکار کے برکشی (درخت) پرکشیون پر بہار کرتے تھے - وہ سمود تو ایک طرف کو چلا گیا اور گوتم ایک برگد کے درخت کے نیچے بیٹھ گیا - ناناں پرکار کے پکشیون کو دیکھتے دیکھتے بگلا نام پکشی جو منش کی صورت کا تھا اور پہاڑون میں ہوا کرتا ہے نظر آیا - اُسکو دیکھ کر گوتم کو اچرج کو پراپت ہوا - اور ٹھنڈی ہوا لگنے سے وہان سو گیا - سندھیا کے جب گوتم کی آنکھ کھلی تو ناڑی جنگہ نام پکشی کشیپ جی کا پتر برہما جی کا پرم پریہ پکشی جسکو راج دھرما بھی کہتے ہیں سورگ اور بہتون کے آبھوشن پہنے وہان آیا اور گوتم سے کہنے لگا کہ تم ہمارے گھر آتتھی ہوئے ہو میں تمہارا پوجن کرتا ہون تمہارا آنا شبھ ہو - یہ کہکر گوتم کی پوجا پھول اور مالاؤن سے کی اور وہ مچھلیان جو راجہ بھاگیرتھ کے رتھ سے گنگا جی کے اُس پار دیسون میں گھومتی پھرتی تھیں وہ اُسکے بھوجن کو دین - گوتم کو اُس راج دھرمان نام پکشی کی آوبھگت سے اچرج ہوا اُس پکشی نے گوتم سے دریافت پوچھا تو گوتم نے گوتر بیان کیا - پردر اور بھید کچھ نہ بتایا - اُس پکشی نے بہت پرکار سے برہمن کی سیوا کرکے اچھے بستر پر سلایا - صبح ہونے پر یہ سوچا کہ یہ برہمن نردھن ہے - اُسکو دھن کی پراپتی اوشیہ (ضرور) کرانی چاہیے برہمن سے کہا کہ تم میرے متر راجا برو پاکش سے ملو وہ تم کو بہت دھن دیگا - پھر تم اپنا منورتھ سدھ کرکے گھر چلے جانا - برہمن بہت پرسن چت ہوکر راجہ کے پاس گیا وہان اُسنے بھی بہت طرح سے گوتم کی آو بھگت کی - گوتر پردر بھید پوچھکر اپنے محل

کے ایک عالیشان گھر سے مین برہمن کو اُتارا اور سرے دن کارتک سُدی پورنماشی کو ایکہزار برہمن راجا نے نیوتے تھے۔ اُنکے ساتھہ گوتم کو بھی چھ پرکار کے بھوجن سورن پاترین میں کرائے اور ان کو بہرا موتی بیڈوریہ آدک دکشنا مین بہت رتن اور سورن دیکر کہا کہ جن سورن پاترون مین تم نے بھوجن کیا ہی اُنکو بھی اپنے ساتھہ لیجاؤ اور گوتم کو اپنے متر کا بھیجا ہوا جانکر بہت طرح کے آبھوشن۔ بستر۔ رتن اور دکشنا دیکر بدا کیا۔ جب گوتم اُسی بن مین پہونچا تو راج دھرمان نے برہمن سے سب حال پوچھا اور دھن پانے سے راج دھرمان بھی بہت پرسن ہوا۔ برہمن نے کہا کہ تمہاری مترتا کے کارن راجہ سے بہت سا دھن مجکو پراپت ہوا۔ تم نے میرا بڑا اُپکار کیا اور ہردے مین یہ سوچا کہ کسی طرح اِس راج دھرمان کو پکڑ کر اگن مین بھون کر بھوجن کرون راج دھرما نے پھر اُس برہمن کو اچھے بھوجن کرائے۔ اور اپنے پرون سے ہوا کر کے آنند دیا اور رات کو اچھے بستر پر سُلایا تو گوتم نے سوچا کہ مجکو دور جانا ہی۔ رستہ کا توشہ کچھ نہین۔ راجا کا دیا ہوا بوجھ کنہ سے اور سر پر ہی۔ اِس راج دھرمان نام بگلون کے راجا مین بہت سا مانس ہی۔ رات کے سمے راج دھرمان کو پکڑ پر نوچ اگن مین بھون کر اپنے رستہ کا بھوجن بناکر کپڑے مین باندھ لیا۔ صبح ہونے پر اُسنے اپنے گھر کا رستہ لیا۔ راجہ بِروپاکش کے پاس جب راج دھرمان نہین گیا تو اُسنے اپنے راج کمار کو بھیجا کہ تم جاکر اُسکو بلا لاؤ۔ راج کمار نے راج دھرما کو کہین نہین پایا تو راجا سے سب حال کہا اُسنے سوچکر کہا کہ وہ برہمن بید پاٹھہ رہت دشٹ آتما بُری بھاونا والا میرے پاس سے دھن لیکر گیا ہی اُسنے میرے متر راج دھرمان کو نہ مار ڈالا ہو۔ تم جاکر کھوج لگاؤ۔ اور جو برہمن نے ایسا کرم کیا ہو تو پکڑ لاؤ۔ چنانچہ بہت سے راکشس اور دیتون کو ساتھہ لیکر راجا بِروپاکش اسرون کے راجا کا پُتر چلا اور راج دھرمان کا کھوج لگاتے ہوئے اُسنے ایک درخت کو راج دھرمان کے پر نچے ہوئے پڑے پائے تو اپنے پتا کا مِتر ست جان کر گوتم کے پیچھے راجکمار دوڑا اور راستہ مین جا پکڑا اور تلاشی مین راج دھرمان کا ماس بھنا ہوا گوتم کے پاس نکلا تب راجکمار پکڑ لیتا ہوا گوتم متر گھاتی کو راج دربار مین لیگیا۔ راجا نے سب برتانت سُنکر اپنے متر راج دھرمان کے شریر کو بھنا ہوا دیکھہ کر بہت شوک کیا۔ اور دن کو بھی پُتر راج دھرما کے مرنے سے بہت رنج ہوا۔ شوک کی دشا مین راجا نے اپنے پُتر کو آگیا دی کہ اِس متر گھاتی برہمن کو ابھی مروا ڈالو۔ راج پُتر نے پیرا دیتے ہوے گوتم کے انگ بھنگ (جسم کے ٹکڑے جدا جدا کرنا) کرا کر راکشسون سے کہا کہ اِس ماس کو بھکشن کر جاؤ۔ پرنت انھون نے کہا کہ ہم دانو منش بھکشی ضرور ہین پر ہم کو ایسے متر گھاتی نردئی برہمن کا ماس کھانا اوچت نہین۔ گدھ وغیرہ جنگل کے ماس اہاری پشو پکشیون کو کھلا دیا جا دے۔ بھیشم جی نے کہا کہ ہے جدھشٹر! ایسے متر گھاتی نردئی سنسار مین ادھم ہوکر اپنے کل کو ٹیکہ لگاتے ہین اور ادھم گتی کو پراپت ہوتے ہین۔ ایسے دشٹ پرشون سے جو اپنے اُپکاری کو بھی دقت پاکر مار ڈالین۔ ہمیشہ دور ہی رہنا اچھا ہوتا ہی (کال بالگر سے اوچے تُبرا برہمن سے ہوے) یہ مثل سچ ہی۔ بھیشم جی نے کہا کہ ایسے کرتگھنی پرشون کا پرائسچت بھی نہین ہوتا ہی۔

اِتی سری رام کرت مہابھارت سے شانتی پرب حصہ دوم موسوم بہ آپد دھرم۔ گوتم برہمن اور راج دھرمان بکشی سمباد برنن۔ اُنیسوان ادھیاے۔

بیسوان ادھیاے

راج دھرمان پکشی اور گوتم برہمن کا جینا

بھیشم جی نے کہا کہ ہے راجن! اب مین راج دھرمان کے اُپکار کا برنن کرتا ہون کہ جب راجہ بِروپاکش نے راج دھرمان کے شریر

کو اگنی مین بہنا ہوا دیکھا تو اُس گوتم برہمن کو مروا ڈالا - اور راج دھرمان کے شریر کو سگندہ متی چتا مین دھرکے دا کشاینی دیوی سُربھی کو آواہن منترون سے پرتکش کرکے منترون کا جاپ کروایا - اُس سُربھی (کام دھین گئو) کے تھن سے دودھ اُس چتا پر چرچت (چھڑکنے) کرانے سے وہ راج دھرمان بگلون کا راجہ جی اُٹھا - سب سبھا کے بیٹھنے والے برہمن چت ہوکر شبہ ہوا شبہ ہوا کہنے لگے - راج دھرما نے راجا اندر دیوتاون کے راجا کو نمسکار کرکے کہا کہ مجھے برھما جی نے انکی سبھا مین نہ جانے سے یہ سراپ دیا تھا کہ تو مارا جاویگا اور پھر اپنے شریر کے کارن جیودان پاویگا سو آج وہ سراپ میرا راجا برو پاکش کے انوگرہ سے نورت ہوگیا کہ مجکو گوتم برہمن نے مار ڈالا اور پھر راجہ نے امرت روپ گاے کے دودھ سے مجکو جیودان دیدیا - آپ سے پرارتھنا یہ ہے کہ اس گوتم کے شریر کے ٹکڑون کو امرت سے چرچت کرکے جلا دیجیے - راجا اندر نے اُس پرا اپکاری بگلشی راج دھرمان کی پرارتھنا سے گوتم کے انگون پر امرت چھڑکا تو گوتم برہمن بھی جی اٹھا - اُسکو راجہ برو پاکش نے اپنے دیئے ہوے دھن سمیت اُسکے نگر کو بھیجا اور گوتم نے پھر اُسی داسی سمیت رہکر تیرون کو اوتپن کیا اور کوکرم ہی کرتا رہا - تب دیوتاؤن نے گوتم کو سراپ دیا کہ تو نے برہمن شریر پاکر اپنے شبھ کرم کبھی بھول کر بھی نہین کیے اِس کارن گتے کی جون پاکر اپنے بچون سمیت پاپ جون کو بھوگیگا - تب گوتم نے اپنا شریر چھوڑکر اُس داسی سمیت کتے کی جون پائی اور راج دھرمان بگلشی برھما جی کی سبھا مین پرسن چت گیا اور سارا برتانت برھما جی کو سُناکر ہاتھ جوڑکر بنتی کی کہ مین آپ کی سبھا مین نہین آیا تب آپ نے مجکو سراپ دیا تھا وہ سراپ مین نے انگی کار کیا - گوتم برہمن نے مجھے مار ڈالا اور آپ کی کرپا سے پھر مین جی اُٹھا - اب مین دھرم مین چت لگا کر آپ کے درشن نت پرت کیا کرونگا -

ہے مہاراج یدھشٹر! اُپکار کرنیوالے تیرون کو راج دھرمان بگلشی کیطرح برہم لوک ملتا ہے - اور کوکرم کرنے والون کو گوتم برہمن کیطرح ادھم گت ملتی ہے - اِس سنسار مین منشون کو پرایا اپکار کرنے سے جش اور کیرت پراپت ہوتا ہے - جو منش اپنے دھرم پر قائم اور مستقل رہ کر شبھ کرم کرتے ہین نارائن اُنکی سہاے بہت کال مین اوش (ضرور) کیا کرتے ہین -

بیشمپاین جی نے کہا کہ جو منش شردھا پوربک شانت چت ہوکر اِس شانت پرب کو سُنے سنادینگے وہ پرم پد کے ادھکاری ہوکر موکش پد کو پراپت ہونگے -

اتی سری مہابھارتے شانتی پرب حصہ دوم موسوم بہ اپد دھرم - راج دھرمان بگلشی اور گوتم برہمن کا جینا - بیسوان ادھیائے

شانت پرب حصہ دوم سماپت ہوا

مہابھارت

شانتی پرب حصہ سوم

موکش دھرم برنن

پہلا ادھیاے

موکش دھرم اور راجہ سین جت اتہاس

راجہ جدھشٹر نے کہا کہ ہے مہا گیانی پتامہ بھیشم جی مہاراج آپ نے راج دھرم اور آپد دھرم کو بہت اچھی طرح سمجھا کر برنن کیا اب آشرموں کے شریشٹھ دھرم اور موکش دھرم برنن کیجیے۔ بھیشم جی نے کہا کہ سب آشرموں میں سرشریشٹھ جو دھرم اور گیان ہے اُسکا سار برنن کیا گیا ہے اسکے پھلوں کو پرکرم کہتا ہوں تم چت دے کے سنو۔ کہ دھرم کے انیک مارگ ہیں۔ کسی مارگ سے دھرم کرو سب پھل ہوتے ہیں۔ سب کا پھل کرم ہے اُس کرم سے موکش ہے۔ اِس سنسار میں کیا ہوا دھرم اکثر پھل کی نبوت (پھل دینے والا) نہیں ہوتا ہے۔ پرنت دوسرے لوک میں جنم جنمانتروں میں اوشی (ضرور) پراپت ہوتا ہے اور جو دھرم گیان یوگ اس لوک میں کیا جاتا ہے اُسکا پھل اسی دیہ سے پراپت ہوتا ہے۔ جو پُرش جس بستو میں بشواس کرتا ہے اسی میں اپنا کلیان مان لیتا ہے۔ جو یہ شنکا (اعتراض) ہووے کہ دھرم گیان بھگتی کا پھل ہوتا ہے تو دھرم کرنا نشپھل ہے اور گیان ہی سار ہے تو اسکا خلاصہ یہ ہے کہ جو اس لوک میں کامنا سہت دھرم کرتے ہیں اُن کو اسی لوک میں پھل پراپت ہوتا ہے۔ بڑے بڑے رشی منی سدا سے کہتے آئے ہیں کہ کریا کبھی نشپھل نہیں ہوتی ہے۔ تیاگ کی کامنا اتھوا (یا) موکش کی کامنا بیراگ بچار کی کامنا ان تینوں بچار کی کامناؤں میں سے پُرش کا بشواس (یقین) جس میں ہوتا ہے اسی میں پھل کی اچھا کرتا ہے جوں جوں اس سنسار کے ناشوان ہونے کی بدھی ہوتی جاتی ہے گیان اور بیراگ اُتپن ہوتا جاتا ہے۔ اور موکش کا جتن کرتے ہیں۔ جدھشٹر بولے کہ مہاراج! استری۔ پتر۔ بھائی بندھوؤں کے ناش ہونے سے جو شوک اُتپن ہوتا ہے وہ کس پرکار دور ہووے؟ بھیشم جی نے کہا کہ ماتا۔ پتا۔ استری۔ پتر۔ بھائی بندھوؤں کے ناش ہونے سے سنسار ناشمان پرتیت

ہوتا ہو یعنی فانی معلوم ہوتا ہو۔ اُس شوک کے دور ہونے کا اوپاے کرے۔ اس پرشن (سوال) سے مجھے راجہ سین جیت کا
اتہاس (قصہ) یاد آیا وہ برنن کرتا ہون کہ یہ راجہ سین جیت پتر شوک مین اتی بیاکل تھا۔ ایک برہمن جو راجا کے پاس
آیا جایا کرتا تھا اُسنے راجا کا حال سُنا اور راجہ سے ملکر یہ کہا کہ تم اپنا شوک (رنج) نربدہیون (بیعقلون) کے سمان کرتے
ہو۔ تم کو دیکھ کر تمھارے بھائی بند نوکر چاکر بھی بہت شوک کرتے ہین۔ ہم تم اور یہ سب جیو جتنے تم دیکھتے ہو سب اپنی دیہہ
اور اندریون سمیت وہان جاوینگے جہان سے آئے ہین۔ اسلیئے تم ہردے مین دھیرج دہارن کرو اور شوک کو تیاگ دو
راجا نے کہا کہ ہے برہمن وہ کونسا دھرم یا تپ یا گیان یا بدھی یا کرم ہین جنسے آپ کو کبھی شوک نہین بیاپتا۔ برہمن
نے کہا سنسار مین کہ جو اُتم (اعلی) مدھم (متوسط) نکشٹ (ادنی) جیو دیکھتے ہو سب دُکھ ہی مین گھرے ہوے ہین اسیلیے
پنڈت لوگ کرم ہی کو سُکھ دُکھ کا دینے والا سمجھکر کبھی بہت ہرکھ اور شوک نہین کرتے۔ جیو آتما ابناشی اور نت ہی۔ اور اِس شریر
کا پرت بنب روپ ہی وہ نہ تیرا ہی نہ میرا ہی۔ جو دیہہ کا آتما ہی اپنا نہین ہی تو استری پتر۔ ماتا۔ پتا۔ دھن پرتھی وغیرہ ہمارے
کیونکر ہو جاوینگے؟ (پرتبنب=سایہ و عکس) اور جب ہمارا اُنسے استھر سمبندہ یعنی مستقل رشتہ (ناطہ) نہین ہی تو ہمارا اُن سے پریم کرنا برتھا ہی۔ بزرگون
کا قول ہی "ہر چہ دیدنی پایہ دلبستگی را نشاید" اِس بات کو سوچنے سے گیان ہو کہ ہم کو ہرگز شوک بہت نہین ہونا چاہیے دو کاٹھ
کے ٹکڑے سمندر مین بہتے ہوے ملجاوین اور پھر ہوا سے الگ الگ ہو جاوین اسیطرح یہ پتر۔ متر۔ ماتا۔ پتا۔ آدک کا سنجوگ
ہو جاتا ہی۔ یہ سب استری۔ پتر۔ پوتر وغیرہ دُکھ کے روپ ہین اُنسے اتیشیہ پریم رکھنا اچت نہین ہی۔ تمھارا پتر جہان سے
آیا تھا وہان چلا گیا۔ اب نہ وہ تم کو جانتا ہی نہ تم اُسکو پہچانتے ہو۔ پھر کسکا شوک کر رہے ہو؟ اب مین یہ پوچھتا ہون کہ
تم اچت ابناشی کے پرت بنب (سایہ و عکس) کو سوچتے ہو یا اُسکے شریر کو۔ جو دیہہ کو سوچتے ہو تو وہ جڑ روپ ہی اور تم نے اُسکو
اپنے ہاتھ سے چتا مین رکھکے آگ لگادی۔ اور جو اچت ابناشی کے پرت بنب کو سوچتے ہو تو وہ سارے جگت مین بیاپ
رہا ہی۔ موہ اور ترشنا سے دُکھ ہوتا ہی اور ترشنا کے ناش سے سُکھ ہوتا ہی۔ یہ سُکھ اور دُکھ چکر کے سمان منش کے گرد پھرتے رہتے
ہین۔ سُکھ کے پیچھے دُکھ اور دُکھ کے پیچھے سُکھ ہوتا ہی۔ ہے راجن! اب تم کو بھی سُکھ کے انت مین دکھ ہوا اور اب دُکھ کے پیچھے
پھر سُکھ ہو جاویگا۔ کیونکہ نہ تو دُکھ ہی سدا اپنا رہتا ہی اور نہ سُکھ۔ اور جو منش جس جس شریر سے جیسے کرم کرتا ہی اُسکا پھل اُسی
دیہہ سے بھوگتا ہی۔ گیانی لوگ کہتے ہین کہ استھول اور سوکشم شریر دونون ساتھ ہی ساتھ اُتپن ہوتے ہین۔ اور ایکا
روپ سے پرکاش کرتے سنسار ہی مین ساتھ رہتے ہین اور سنگ ہی مین دونون کا ناش ہو جاتا ہی۔ سنساری لوگ اپنے
پتر۔ استری۔ پوتر کے لیے دھرم مریاد کو چھوڑ کر بلکہ اُنکے لیے دھن کو جوڑتے ہین اُنکے لیے پاپ کرتے ہین اور اُسکا
بھوگنا پڑتا ہی۔ جب اُنکا دنڈ ملتا ہی تو استری پتر اُنکی سہاے نہین کر سکتے۔ جس انگ مین دکھ اور تاپ بہت ہوتا ہی اُسکو
کاٹ ڈالتے ہین تو پھر استری۔ پتر وغیرہ کی کون بات ہی۔ ممتا موہ سے ہی دُکھ ہوتا ہی اُسکو دور کرنا چاہیے۔ ایک پنگلا نام
بیشیا (رنڈی) اپنے متر پرش کو بہت پیارا مانتی تھی۔ اُس سے دھن کی پراپتی بیشیا (بلبیوا) کو ہوتی تھی۔ کسی کارن سے
وہ پرش جب بیشیا کے پاس نہین گیا تو وہ بہت شوک مین آتر ہو ساری رات اُسکی یاد مین بیاکل پڑی رہی۔ پرارابدھ کا
ہونے پر اُسنے گیان درشٹی سے دیکھا کہ یہ دُکھ اُسکو ممتا کے کارن ہوا۔ اُسنے اپنے ہردے مین نارائن پرماتما کا دھیان
کرکے کہا کہ جو نارائن جگت کا سوامی میرے ہردے مین آٹھ پہر چونسٹھ گھڑی نواس کرتا ہی اُسکو مین نے بسار (بھلا)
دیا ہی۔ اسیلیے مجکو ساری رات شوک کے کارن نیند نہین آئی۔ اب مین آتما کا دھیان کرتی ہون اور سنساری موہ

کو تیاگتی ہون - یہ بات اپنے ہردے مین دردھ کرکے اُس بنیانے اپنی آتما مین دھیان لگایا اُسکا شوک دور ہوگیا اور انت مین موکش پد اُسکو پراپت ہوا - ہے جدھشٹر! اُس برہمن کے گیان سنجکت بچن دوارا راجہ سین جت شوک نورت ہوگیا تھا اسیطرح تم اپنے بھائی بندھون کا سوچ کر رہے ہو اِس شوک کو تیاگو -

اِتی سری پرم کرت مہابھارتے - شانتی پرب حصہ سوم موسوم بہ موکش دھرم برنن - راجہ سین جت سمباد - پہلا ادھیاے -

دوسرا ادھیاے

شبھ کرمون کا برنن

راجہ جدھشٹر نے پوچھا کہ ہے پتامہ! جیوون کے ناش کرنے والے کال کے مدھ مین بردھ اوستھا (عمر ضعیفی) وغیرہ انیک دیہہ کے روگون سے دیہہ کے ناش ہونے پر منش کس کلیان کو پاتا ہی؟ بھیشم جی نے کہا کہ یہان مجھے میدھاوی نام برہمن ایک پُتر اور اُسکے پتا کا اتھاس یاد آیا وہ تم کو سناتا ہون کہ میدھاوی پُتر نے اپنے پتا برہمن بید پاٹھی سے یہی سوال کیا - اُسنے اِس طرح اِس پرشن کا جواب دیا کہ برہم چرج سے بیدون کو پڑھکر پتردون کی پوتر تا کے نمت اوچت ہی کہ اگن کو استھاپت کرکے پتردون کو ادہن کرے پھر جگ کرے - پھر منی روپ ہوکر بن باس کرے اِس دھرم مین بڑا آنند ہوتا ہی - پُتر نے کہا کہ جب بردھ اوستھا آجاتی ہی تو کچھ بن نہین آتا ہی - یہ لوک (سنسار) موت سے گھایل اور بردھ اوستھا سے گھرا ہوا ہی - تم کیون نہین ساودھان ہوتے ہو؟ پتا نے کہا کہ ہان تم نے سچ کہا جو دم گذرتا ہی اوستھا (عمر) کم ہوتی جاتی ہی اور منش اِس بات کو کم بچار کرتے ہین - پرنت مین آج کا کام کل پر نہین رکھتا ہون اُسی دن کرلیتا ہون اور ہردم یہ سوچتا رہتا ہون کہ شاید اَبھی میرا آخری دم ہو اسلیے مین جو کام آج کرنے کا ہی آج ہی کرتا ہون - مورکھ لوگ ایسا کہا کرتے ہین کہ کل کرلینگے یا پرسون کرلینگے - ہے پُتر! جو کام رات کو کرنا ہی اُسی وقت کرلیوے اور جو دن مین کرنے کا ہی اُسے دن مین کرلیوے - کال مُنہ کھولے کھڑا ہی - جیسے رات کے سمین بیاگھر سوتے ہوے پشوون کو اُٹھا لیجاتا ہی - اسی پرکار موت منش کو کھا جاتی ہی ست بولنا - بید کا پاٹھ کرنا - گرو اور دھرم شاستر کے بچنون پر بشواش کرنا منش کو جوگ ہی - اچھے کرم کرنے والا جسکا من برہم مین لگ رہا ہی وہ برہم لوک پاتا ہی - بدیا کے سمان نیتر نہین اور ست کے سمان تپ نہین - ممتا موہ جسکو راگ کہتے ہین اُسکے برابر دکھ نہین - ہے جدھشٹر! شریر مین انیک روگ لگے ہوے ہین - جب بڑھاپا آگیا تو جان لینا چاہیے کہ موت نزدیک آگئی - وہ کرم کرنے جوگ ہین جنسے سنسار سے پریت بھاونہ رہے تب موکش ملتی ہی - جب منش کے پاس دربیہ یعنی دولت جمع ہوجاتی ہی تو اُسکو طرح طرح کے فکر گھیر لیتے ہین - اور اُسکے بڑھانے اور چورون سے رکشا کرنے مین اُسکا چت ڈانواڈول رہتا ہی - پھر جب آخری وقت آجاتا ہی تو اُسکا من دولت اور استری پُتر وغیرہ جھگڑون مین لگا ہونے کی وجہ سے پرماتما کو بھول جاتا ہی - چورون کو اُسکے ہرنے اور بیٹے - پوتے - بھائی بندونکو اُسکے لینے کا خیال رہتا ہی کہ کسی طرح بڈھا مرجاوے تو دھن کی پراپتی ہو - پھر وہ مال اور دولت جب بیٹون کے ہاتھ آتی ہی تو اُسکو بیرتھہ کامون مین خرچ کردیتے ہین - ایسے منش بہت کم ہونگے جو باپ دادا کے دھن کو اچھے کامون مین لگادین اور بڑھادین - جو روپیہ پرشرم اور کشٹ کے ساتھ دھرم ریتی سے اکٹھا کیا جاتا

ہو وہی سپھل ہوتا ہی۔ نہیں تو چھل فریب جھوٹ سچ بولکر اپنے سوامی کو دھوکا دیکر مترون کو گھات کرکے بری طرح سے
جو دھن اکٹھا کیا جاتا ہی وہ ضرور کپور (کافور) کی طرح اڑ جاتا ہی۔ جگ بھی بغیر درب (دولت) کے نہیں ہوتا ہی۔ جو گیانی
ست سنگی پرش ہین وہ اچھے کامون مین لگا کر پرلوک کا توشہ ساتھ لیجاتے ہین۔ جدھشٹر نے کہا کہ مہاراج جسکے پاس دھن
نہ ہو گیا وہ جگ نہین کرسکتا ہی؟ بھیشم جی نے کہا کہ اس بشے مین سمپاک رشی نے یہ کہا ہی کہ دھنوان پرشون کو جگ سمان
ہی اور نردھنون کو جگ اپنے دھرم سمبندھی کامون سے کرنا اچت ہی۔ گیانی پرش کو جگ کرنے مین کچھ دھن کی آوشکتا
یعنی ضرورت نہین ہی۔ رشی منی۔ بن باسی لوگ جگ کرتے ہین انکے پاس دھن کہان۔ پرنتُ انکا گیان جگ بہت اوتم
ہوتا ہی۔ جگ مین دکشنا دینا ضرور لکھا ہی۔ جو راجہ یا دھناڈھیہ وہ اپنے بت انوسار (موافق مقدور) دکشنا بید پاٹھی برہمنون کو
دیوے جو رشی منی جگ کرتے ہین وہ لکڑی بن سے لاکر ہون ارمبھ کرکے مول۔ پھل پھول۔ ان وغیرہ دکشنا مین دیتے ہین
اے جدھشٹر! جسکے پاس دھن ہو جاتا ہی۔ اسکی شردھا شبھ کامون مین نہین رہتی۔ اسکی رکشا اور بڑھانے کی فکر مین منش
عمر گذار دیتا ہی اور چور دن سے بہت طرح کا دکھ اٹھانا پڑتا ہی۔ اسلیے نردھن منش بھگوان کو پیارے ہین جنکا چت اپنے سوامی
کے چرنون مین لگا رہتا ہی ست بولتے ہین۔ پرائے اپکار مین خوش ہوتے ہین۔ استری۔ پتر وغیرہ مین موہ نہین کرتے وہ
موکش پد کو پراپت ہوتے ہین۔

اتی مہا برام کرت مہابھارتے۔ شانتی پرب حصہ سوم موسوم بہ موکش دھرم شبھ کرمون کا برنن۔ دوسرا ادھیاے۔

تیسرا ادھیاے

باوجود کرم کرنیکے بھی دھن نہ ملے تو بیراگ دھارن کرنے مین سکھ ملتا ہی اتیہاس منکی کا جسنے دو بچھڑے
خریدے اور دونون جوے مین جتے ہوے اونٹ کے دونو طرف لٹکنے سے مر گئے

راجہ جدھشٹر نے پوچھا کہ جو منش کرم سے آرمبھ کرنے کی اچھا کرنے والا دھن کو نہ پراپت کرے وہ دھن کے لوبھ مین کیا کرے
جس سے اسکو سکھ ملے بھیشم پتامہ جی نے کہا کہ ہان لابھ اور ہرش شتھا[1] اور اپرشتھا کو سمان جانکر دھن کے لیے پرسرم نکالکر
کرکے بیراگ کو پاوے وہی منش سکھی ہوتا ہی یہان ایک اتیہاس سناتا ہون کہ منکی मनकी نام ایک منش نے بچے ہوے
دھن سے دو بیل بہت خوبصورت گاڑی مین جوتنے کو خرید لیے اور وہ دونون بیل چند روز مین گاڑی کا جوا بہت اچھی طرح
اٹھانے اور گاڑی مین چلنے کے لائق ہو گئے ایک دن خالی جو دونون اٹھانے چلے جاتے تھے اور منکی انکے پیچھے چلا
جاتا تھا کہ وہ دونون بیل ایک اونٹ کو بیٹھا ہوا دیکھکر اکسمات دوڑے اونٹ غصہ مین آکر ان دونون کے کندھے
کے نیچے ہوکر کھڑا ہو گیا۔ اب بیچ مین اونٹ اور دونون طرف دونون بچھڑے لٹکنے لگے کہ دونون کی گردن جوے مین جتی ہوئی
تھی اونٹ کے بھاگنے سے دونون بچھڑے لٹکتے ہوے کچھ دور جاکر گلا گھٹنے سے مر گئے انکو مرا ہوا دیکھکر منکی نے کہا کہ منش
چاہے جتنا کرم کرنے والا ہو بنا دیو کے آئے ہوے دھن کو مشکل سے بھی نہین پا سکتا ہی دیکھو اس آفت اور اپدرو
(دفعتاً مصیبت کا آجانا) کو میرے قیمتی بچھڑے اسطرح جوے مین جتے ہوے اچھل اچھل کر چلے جیسے کہ کسی نے دونون
ہاتھ سے تالی بجائی اور انسین کو ادب گیا اچانک کاگ تالیہ[2] نیاے ہو گیا کہ میرے دونون اچھے بچھڑے اونٹ کی گردن مین

[1] ہرش شتھا بمعنی عزت و تعظیم اپرشتھا بے عزتی ۱۲ [2] کاگ تالیہ نیاے ایک سنسکرت کا مسئلہ ہی کہ یکایک ایک ان ہونی بات ہو جاوے تالی بجانا اور اسین کوے کا دب کر مر جانا منسی کی بات ہی ۱۲

ٹھگسار رہے ہین بنا دیو کے آنے کوئی آدمی دھن کو نہین بھوگ سکتا ہی کوئی بہتیرے اُپائے کرے سب اُپائے ناش ہو جاتے ہین اسلیے بیراگ دھارن کرنا اچھا ہی جسکی کامنا نہین رہتی ہی وہی آرام سے سوتا ہی جسکے دل مین ہزارون خواہشین بھری ہون اُسکو اچھی طرح نیند نہین آتی ہی سب بستوؤن کے تیاگے سری سُکھدیو جی نے کہا ہی کہ جس آدمی کی سب کامنا پورن ہوگئی ہون اُنھوا سب کو تیاگ کرے ایسی جگہ سب کامناؤن کو تیاگ کرنا ہی اچھا ہوتا ہی کیونکہ سب خواہشین پوری نہین ہوتی ہین نہ کسی کامناؤن کا انت (آخر) پایا ہی منکی نے کہا کہ ہے میرے من تو سب ارتھون کو تیاگ کر سنتوش کو پراپت کر بار بار چھلے جانے سے یہی اچھا ہی کہ بیراگ کو پراپت ہوئے دھن کی اچھا کرنے والے من جو تجھ سے میرا ناش نہین ہو سکے تو مجھ کو مت ستا اچھا نہ ہونے پر کوئی کسی کا آدھین (محتاج) نہین ہوتا ہی مین تیرا کر ٹیرا روپ مرگ بنا ہوا ہون تو سنکلپ سے پیدا ہوتا ہی ارتھات دل کی اُمنگ سے پیدا ہوتا ہی جب مین کسی بات کی اچھا ہی نہین کرونگا تو تیرا آپ سے آپ مول سمیت ناش ہو جاویگا دولت کی خواہش اچھی نہین ہوتی ہی جب دھن جاتا رہتا ہی تو موت کے سمان دُکھ ہوتا ہی اسکے پراپت ہونے سے من ترپت نہین ہوتا ہی اور دھن ہونے سے لوبھ ایسا بڑھتا ہی جیسے گنگا جل پینے سے پیاس بڑھتی ہی یہ ترشنا ہی میرا ناش کرنیوالی ہی اب مین ساودھان ہو گیا ہون تو مجھے کرپا کر کے چھوڑ دے اب مین ستوگن کو پراپت ہوا ہون۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے۔ شانتی پرب حصہ سوم موسوم بہ موکش دھرم تیسرا ادھیائے۔

چوتھا ادھیائے

راجہ جنک اور بودھ رشی سمباد پرمیشر مین لگانا

بھیشم پتامہ جی نے جدھشٹر سے کہا کہ ایسے ہی موقع پر راجہ جنک نے کہا تھا کہ میرے پاس اسنکھ دھن ہی یعنی بیشمار دولت ہی پرنت اسمین میرا کچھ نہین ہی متھلا پوری اگنی مین بھسم ہو جاوے تو میری کچھ ہانی (نقصان) نہین ہی بودھ رشی نے راجہ ججاتی سے ایک اشلوک کہا تھا وہ تم کو سناتا ہون راجہ ججاتی نے بودھ رشی سے پوچھا کہ ہے مہا گیانی مہردے کی شانتی کے لیے مجھے اپدیش کیجیے کہ تم کس گیان کے بچارنے سے سُکھی ہو کر بچرتے ہو بودھ رشی نے کہا کہ مین کسی کو اگیا دیتا ہون نہ اپدیش کرتا ہون اُنکے لکشن (نشان) کہتا ہون تم آپ بچار لو کہ یہ چھ میرے گرو ہین۔ پہلے بیسوا (پنگلا) دوسرا گرر پکشی۔ تیسرا سرپ۔ چوتھا بھمر کا بن مین گھومنا۔ پانچوان تیرساز (بان کا بنانے والا) چھٹا کماری یہ چھ جیو ہوئے اُسکا کارن سنو۔ پنگلا سب بشئے بھوگون کو تیاگ کر شانتی چت ہوئی آنند سے سوتی ہی۔ گرر پکشی مانس کی ابھلاکھا مین دوسرے گرر پکشی کو دیکھ کر آرام سے رہتا ہی۔ سرپ اپنا گھر نہین بناتا ہی بن۔ جنگل آبادی مین جہان اُسکو بل دوسرے جانور کا نظر آیا اُسی مین پردیش کر جاتا ہی۔ بھمر پکشی بھکشا مانگنے والے منی اور سادھو لوگ بھمر پکشی کے سمان اور آدمیون (جیوون) سے شترتا (دشمنی) نہ رکھنے والے بیفکر رہتے ہین۔ بان بنانے والے کے سامنے سے راجہ کی سواری نکل گئی وہ ایسا اپنے کام مین مصروف تھا کہ اُسے کچھ خبر نہین ہوئی (اسیطرح پرمیشر مین چت لگانا چاہیے) بہت سے آدمیون مین رہنے سے آپس مین کلہ (دشمنی) ہو جاتی ہی اور دو آدمی آپس مین بباد کرنے لگتے ہین اسلیے کماری چوڑی بنانے والی کے سمان اکیلا رہونگا بھیشم جی نے کہا کہ سنسار مین جتنے پدارتھ دیکھتے ہو سب ناشمان ہین اِس لیے چت کو ایکاگر کر کے پرمیشر کے

چرنون مین لگانا چاہیے –

اِتی سری رام کرت مہابھارتے شانتی پرب حصۂ سوم موسوم بہ موکش دھرم چوتھا ادھیاے –

پانچوان ادھیاے

منش دیہہ دُرلبھ جان کر اُسکا آدر کرنا

راجہ جدھشٹر نے کہا کہ مہاراج ! گیانی لوگ کیسا آچرن رکھتے ہین وہ برنن کیجیے ! بھیشم جی نے کہا کہ تمھارے پرشن سوال پر پرہلاد کا سمباد مجھے یاد آیا وہ سناتا ہون کہ ایک سمے پرہلاد جی نے ایک بید پاٹھی برہمن سے پوچھا کہ ہے برہمن آپ کو مین راگ دویش رہت ستت بکتا ان ابھیان – ہرکھ شوک رہت دیکھتا ہون – آپ مین یہ گن کیونکر ہوے ؟ برہمن نے کہا کہ ہے راجن ! مین انیک جیوون کی اچھائی بُرائی اور اُنکا ناش اور چراچر مین برہم ابناشی کو بیاپک دیکھتا ہون – اِس کارن اندریون کے بس کرنے اور آدر – انادر – ہرکھ – شوک آدک مایا کے پھیلاو کو ایشر آدھین جاننے سے مجھ کو راگ دویش کسی سے نہین ہوتا ہی – یہ سب جگت ناشمان جب پرتیت ہونے لگیگا تو تم کو بھی گیان پراپت ہوکر برہم ابناشی مین پریت ہوجاویگی – جب یہ بات تم کو حاصل ہوگی تو کسی سنساری بستو مین تمھارا چت نہین لگیگا سب کو ناش مان جان لوگے ہے جدھشٹر ! یہ اتہاس سنکشیپ ہی اُسنایا اِسکا بستار تو بہت ہی پرنت ان تھوڑے اکشرون مین بہت سا ارتھ جان لیا ہوگا سب باتون کا خلاصہ یہ ہے کہ منش دیہہ دُرلبھ پدارتھ ہے – گیانی لوگ اِس شریر کو پاکر اچھے کرم کرتے ہین – چار پرکار کے شریر – برہمن – کشتری – ویش – شودر ہین – برہمن شریر سب سے اُتم کہا ہی – اور موکش اسی منش دیہہ سے پراپت ہوتی ہی –

بھجن भजन

منش دیہہ تونے پائی رے پربھو سمرن کرلے

बार२ नाहिं मिलै देह कुछ करनी करले

لکھ چوراسی بھرمے انت مین ہووے پرلے

न भजन नाहिं होय दूसरी देह सुमिरि ले

یہ ہی دوار ہی موکش تو اپنے چت مین دھرلے

परब्रह्म कर ध्यान राम चरनन में धरले

بھوساگر دُستر ہے متر تو پار اُتر لے

रामनाम मणि दीप देहरी मुख में धरले

اندر باہر چمتکار ہووے سو کرلے

बार२ श्रीराम नाम है पथिक सुमिरिले

بار بار نہین ملے دیہہ کچھ کرنی کرلے

मनुष्य देह तूने पाई रे प्रभु सुमिरण करले

رام بھجن نہین ہووے دوسری دیہہ سُمر لے

लख चौरासी भ्रमे अन्त में होवे परले

پربرہم کر دھیان رام چرنن مین گھر لے

यही द्वार है मोक्ष तू अपने चित में धरले

رام نام منی دیپ دیہری مکھ مین دھر لے

भवसागर दुस्तर है मित्र तू पार उतरले

بار بار سری رام نام ہے پتھک سُمر لے

अंदर बाहर चमत्कार होवे सो करले

بھیشم جی نے کہا کہ اے جدھشٹر! یہ منش دیہہ بہت اُتم پداتھ ہے۔ موکش اِسی سے پراپت ہوتی ہے۔
اِتی سری ہرام کرت مہابھارت شانتی پرب حصہ سوم موسوم بہ موکش دھرم۔ پانچوان ادھیاے۔

چھٹا ادھیاے

کاشپ گوتری اور سرگال (گیدڑ) روپ راجہ اندر کا گیان اُپدیش

راجہ جدھشٹر نے بھیشم پتامہ جی سے پوچھا کہ اجگر برت روپ اور آتما بھاو لکشن والی پرشٹھا کونسی ہے اُسکو سمجھا کر کہیے بھیشم جی نے کہا کہ جیون کی اَمنسار دیپ پرشٹھا کو پرم گیان سمجھو اسی کو بڑا لابھ کاری سنسار مین کلیان روپ ست پرشون نے مانا ہے سمپت بھوتی کے ناش ہونے پر راجہ بل پرہلاد نمچ منکی آدک نے بھی گیان سے ہی منور تھون کو سدھ کیا ہے یہان ایک پراچین اتہاس پرانون مین لکھا ہوا تم کو سُناتا ہون جسمین راجہ اندر اور کاشپ گوتری برہمن کا سمباد ہے ایک اہنکاری (مغرور) دولتمند مہاجن کے رتھ کی ٹکر سے کاشپ گوتری برہمن پرتھی پر گر پڑا اور اُسنے کہا کہ مین اب مرجاؤنگا سنسار مین نردھن (بے دولت) آدمی کا جینا نشپھل ہے اُس ادھیر چت (غافل) برہمن سے گیدڑ روپ ہو کر راجہ اندر نے کہا کہ سب جیوماتر اور دیوتا منش جون (انسانی قالب) کو ہی چاہتے ہین کہ کسی طرح ہمکو منش جون پراپت ہووے اور منشون مین بھی برہمن سب سے اُتم ہے تم اُس نردیہہ کا اپمان (نرادر) کیون کرتے ہو ہمارے ہاتھ نہین ہین ہم اپنے جسم سے کانٹا نہین نکال سکتے ہین مکھی مچھر اور دکھدائی کیڑے مکوڑونکو نہین مار سکتے ہین اور ہمیشہ بدار تھ سنساری نہین بھوگ سکتے ہین ہاتھی اونٹ بیل گھوڑے دن آدک پشودن کو منش اپنے آدھین کرکے اُنپر سوار ہوتے ہین جنکے ہاتھ پانون نہین ہوتے ہین وہ مرنا چاہتے ہین تم تو کسی پاپ یونی مین پیدا نہین ہوے ہو نہ گیدڑ ہو نہ سرپ آدک بُرے جون مین پیدا ہوے بڑے بھاگ سے تم نے منش دیہہ پائی اور پھر دیوکی کرپا سے تم برہمن ہوے تم کو دھیرج دھارن کرکے پرمیشر کا دھنیباد دینا چاہیے تم مجھ کو دیکھو کہ مین نے سرگال یونی پائی ہاتھ نہ ہونے سے بہت کشٹ اُٹھا رہا ہون اور بہت پشو جونی مین جو مجھ سے بھی گئے بیتے ہین سنسار مین کسی کو سب سکھ بھوگنے والا نہین دیکھتا ہون جنکو دولت پرمیشر نے دی وہ چاہتا ہے کہ مین راجا ہوجاؤ تو بھہ بُرا ہوتا ہے سنتوش دھارن کرکے اپنے کنبہ مین آنند سے رہو جو منون کال مین اُدوبت ہے وہ نر بھے ہے دشٹ اگیانی پرشون کی کامنا کبھی پورن نہین ہوتی ہے جو بستو دیکھے نہین اُنکا دھیان بھی کبھی نہین پرآتا جیسے کہ مدھرا اور بسادا کو نام بکشی کا مانس کہ اُسنے اچھی بستو کوئی بھی کھانے کی نہین ہے بھوجن اُتنا ہی کھانا بتایا ہے جس سے یہ شریر اچھا بنا رہے زیادہ کھانا اچھا نہین اَرتھات کلیان کاری نہین ہوتا ہے یہ شریر اپنا ایسا پیارا ہے کہ چنڈال اور ملیچھ بھی اپنا شریر تیاگنا نہین چاہتا ہے سب جیو اپنی اپنی دیہہ مین پرسن ہین تم نے تو نروگی دیہہ پائی ہے تم کو پرسن رہنا چاہیے بید پاٹھ اور اگنی ہوتر آدک جو برہمنون کے کرم ہین وہ کرداکھو اور ساودھان ہوجاؤ جو پرش اچھے نکشتر اور تھون مین جنم لیتے ہین وہ جگ آدک اچھے کرتے ہین کرم جو بُرے نکشترون مین پیدا ہوتے ہین وہ راکھسی کرم کرتے ہین مین پہلے بید اور برہمنون کی نندا کرنے والا بیاہ دن نیتون کے بچن اُلنگھن کرتا ہوا شاسترون کے پرتکول (برخلاف) کرم کرنے والا مہا ناستک تھا اور بات بات مین شنکا (اعتراض) کرنے والا پنڈتائی مین اہنکار کرنے والا تھا اسی کارن سے مجھے یہ سرگال کی دیہہ ملی کبھی

ایسا بھی ہوگا جو اِس نیچ دیہہ سے میرا چھٹکارا ہوگا اور مین اچھے کرم تپ اور جگ کرونگا۔ کاشیپ گوتری برہمن کو بڑا اچنبھا ہوا اُسنے سرگال روپ اندر سے کہا کہ بڑے اچنبھے کی بات ہے کہ تم ایسے گیانی اور بدھمان ہو اور سرگال یونی دھارن کیے ہوے ہو پھر اُس برہمن نے گیان درشٹی سے پہچان لیا کہ آپ تو سب دیوتاؤن اور پرانیون کے راجہ اندر ہو ہے دیو یندر (دیوتاؤن کے راجہ) شچی پت (رانی شچی کے شوہر) آپ کا بارمبار پوجن کرتا ہون آپ نے بڑی کرپا کی جو مجھ کو اپدیش کیا آپ کے منوہر بکیان روپ بچن سُنکر میرا موہ اور شوک جاتا رہا بھیشم جی نے کہا کہ راجہ اندر برہمن کو اپدیش کرکے اپنے استھان کو گئے۔ راجہ جدھشٹر نے کہا کہ اگر برت دھارن کرنے سے دیہہ کا ابھمان دور ہو جاتا ہے گیان ہی اُسکا کارن روپ ہوتا ہے گیان بدھی کا ویاتتر (فرق) ایسا ہے جیسا کہ دودھ اور دہی کا ہوتا ہے ستمان پاکر وہ آپ ہی پراپت ہو جاتا ہے پھر دان اور تپ کرنے کا کیا پرو جن ہے جو گیان درشٹی سے آدر کیا ہوا تپ اور گرو سیوا وغیرہ جو بدھی (دانائی) کے کارن ہوتے ہین اُنکو بھی سمجھا کر کہیے بھیشم جی نے کہا کہ جو بُرے کرم پاپ بدھی کے کارن کیے جاتے ہین تو نرک بھوگنا پڑتا ہے اور سنسار مین دارددی ہوکر انیک کشٹ اُٹھاتے ہین اور اچھے کرم کرنے والے سُکھ بھوگتے ہین بہتیرے آدمی پاپ کرم سے ہتکڑی پہنے ہوے تکلیف اُٹھاتے ہین اچھے بُرے کرم منش کے ساتھ اسطرح رہتے ہین جیسے منش کے ساتھ پرچھائین ہوتی ہے اور پچھلے کرمون کے پھل اِس دیہہ مین بھوگتے ہین جیسے سیکڑون گایون مین بچھڑا اپنی ماں کو پہچان کر ساتھ ہو جاتا ہے اسیطرح منش کے کیے ہوے پچھلے کرم منش کو پہچان کر ساتھ ہو جاتے ہین اور جیسا کرم کیا ہے اُسکا پھل بھوگنا پڑتا ہے کپڑے مین جو مَیلا لگ جاتا ہے اُسکو جل سے دھوکر شدھ کر لیتے ہین اسی طرح تپ کرنے سے آدمی شدھ ہوکر موکش کو پراپت ہو جاتا ہے جیسے آکاش مین اُڑنے والے پکشیون اور جل کے رہنے والی مچھلیون کے پانون نظر نہین آتے ہین ایسے ہی منش برہم مین لین ہو جاتے ہین اور مندا کے بچنون کو سُنکر وہ ستپُرش چھما کرتے ہین اور اچھے اچھے کرم کرکے شبھ گتی کو پراپت ہوتے ہین۔

اتی سری مہابھارتے شانتی پرب حصہ سوم موسوم بہ موکش دھرم چھٹا ادھیاے۔

ساتوان ادھیاے

بھرگو رشی اور بھاردواج جی کا سمباد سنسار کی اُتپت

جدھشٹر نے پوچھا کہ یہ سب استھاور جنگم کہان سے اُتپن ہوے ہین اور پرلے کال مین کہان جاتے ہین؟ برنون کا بھاگ اور دھرم ادھرم کس کس پرکار سے ہوتا ہے؟ بھیشم جی نے کہا اِس سوال پر بھرگو جی اور بھاردواج جی کا سمباد کہتا ہون کہ ایک سمے کیلاش پربت کی شکھر پر مہاتیجسوی بھرگو رشی بیٹھے ہوے تھے بھاردواج رشی بھی وہان پہونچے اور بھاردواج نے یہی پرشن (سوال) بھرگو جی سے کیا تو اُنھون نے شاستر کے سدھانت کو اِس پرکار برنن کیا اور کہا کہ پہلے ایکت دیو (پرمیشر) نے مہاتت کو پیدا کیا۔ اُس سے اہنکار اور اہنکار سے آکاش۔ آکاش سے بایو۔ اُس سے اگنی اُس سے جل۔ جل سے پرتھی کو اُتپن (پیدا) کیا۔ یہ ہی پانچ تتو سب مین پردھان ہین۔ پھر برہما۔ شیو۔ اندر دیوتا۔ کنر۔ گن دھرب۔ پشو پکشی پیدا کیے۔ آکاش کا انت نہین ہے۔ جہانتک سورج کی کرنین جاتی ہین اُس سے اوپر اور نیچے سورج اور چندرما نشٹ نظر نہین آتے۔ وہان پر دیوتا اپنے پرکاش اگن سمان سے پرکاش کرتے ہین پرتھی کے انت مین سمندر اور سمندر کے انت مین

اندھیرا۔ اسکے انت مین جل اور جل کے انت مین اگنی برتمان ہی۔ رساتل کے انت مین جل اور جل کے انت مین سرپ راج
(شیش ناگ) اسکے انت مین پھرآکاش اور آکاش کے انت مین پھر جل ہی۔ جب پرلے ہوتی ہی تو وہ اننت بسوروپ پرلے
کی دشا مین جوگ ندرا (خواب کی حالت مین) کرکے سب کو اپنے مین لے کرلیتا ہی۔ اور جاگنے کے سمے پھر سنسار کو
اوتپت کرلیتا ہی وہ پرب برہم پرمیشر ایک ہی اُس ستھول وشوکشم روپ کی نابھ سے برھما کمل آسن پرگٹ ہوے اُنسے
سرشٹی اوتپن کراتا ہی۔ اور پرتھوی دیوی کی مورت ہی۔ برھما جی سمیر پربت پر آسین ہوکر سب چراچر جیودون کو اوتپن کرتے ہین
جس کنول پر برھما جی بیٹھے ہین اُسکا ایک بھاگ اونچا ہی اُسکا نام سمیر ہی پہلے برھما جی پرمیشر کی آگیا انوسار تپ کرتے ہین
جسکا پرمان ست برکھ پرنیت (سو برس تک) لکھا ہی۔ برتھم مہرشی ہردے آکاش روپ سے پرگٹ ہوتی ہین اور پھر بید آدو
بانی دیوتاؤن کی اوتپت ہوکر سنائی دیتی ہی۔ آکاش بایو۔ اگن۔ جل۔ پرتھی۔ یہ پانچ تت پانچ دھات برنن ہوئین جنسے سارا
سنسار رچا گیا۔ اسلیے یہ شریر پنچ تتو آتمک کہا جاتا ہی۔ اسیطرح سب جڑ جیتین کا حال سمجھو وہ مہا تیج براٹ روپ ہی جسکی
اُڑی پہاڑ پرتھی مانس مجّا سمندر ردھر (خون) آکاش اور بایو سوانس اگنی تیج ندی ناڑیان سورج چندرمان نیتر آکاش سر پرتھی دونون
چرن دشا بھجا یہ روپ سادھ اور دیوتاؤن سے بھی جاننا کٹھن ہی۔ بھاردواج بولے کہ برکش اندر سے محسوس ہوتے ہین اُمین آکاش تتو نہو گا
اور سرون (کان) اور چکشو (آنکھ) اندری بھی نہین معلوم ہوتین بھرگو جی نے کہا کہ محسوس برکشون (درختون) مین بھی آکاش نس سندیہہ ہی
کیونکہ سدیو (ہمیشہ) اُنمین سے رس اور پھل پھول پرگٹ ہوتے ہین اس سے پرتیت ہوگیا کہ آکاش تتو اُنمین بھی ہی۔ گرمی یعنی گرم چیز کے سپرش
سے چھال اور پھل پھول کمھلا جاتے ہین۔ گر جاتے ہین۔ اسلیے اسپرش یعنی قوت لامسہ بھی ہی۔ ہوا۔ اگنی۔ اور بجلی کے شبدون سے پھول
گر جاتے ہین۔ اسلیے سرون اندری یعنی قوت سامعہ بھی ضرور موجود ہی کیونکہ شبد سننے ہی سے پھل پھول گرتے ہین ۔ لتا برکشون
سے لپٹ جاتے ہین اور سب طرف پھیل جاتی ہین۔ درشٹ (نظر) بنا مارگ (رستہ) نہین اس سے برکش وغیرہ مین
چکشو اندری (قوت باصرہ) بھی ہی۔ اسیطرح پوتر اور اپوتر گندھ (خوشبو اور بدبو) اور دھوپ سے ہی نروگ ہوکر پھلتے
پھولتے ہین۔ اسلیے گھران اندری ناک یعنی قوت شامہ بھی ہی۔ جڑون سے جل پینے اور روگون کو دیکھنے سے اور روگونکی
چکتسا ہونے سے برکشون (درختون) مین رسنا اندری زبان (قوت ذائقہ) بھی ہی۔ جیسے کمل اپنی نال سے اوپر کو
جل کھینچتا ہی اسی طرح برکش بھی بایو کے جوگ سے اپنی جڑون کے ذریعہ سے پانی پیتے ہین۔ سکھ دکھ ہونے اور شاخون
کے سوکھنے اور پیدا ہونے سے درختون مین جیو کو دیکھتا ہون۔ میرے نزدیک برکش جڑ نہین ہین۔ اُنکے پیے ہوے
جل کو بایو اور اگنی پچاتی ہی اور اہار کے رس سے کوملتا (نرمی) اور درڑھتا (سختی) انگون کی پراپت ہوتی ہی اور سب
جنگم جیودون مین پانچ دھات الگ پرتیت ہوتی ہین۔ تُوک (پوست) ماس (گوشت) استھ (ہڈی) رودھر
(خون) ناڑی (رگ) پانچون موجود ہین یہ دیہہ مین یہ سب پرتھی روپ ہی۔ اسیطرح اگنی سے تیج۔ کرودھ۔ گرمی۔
چکشو (بصارت) جٹھر اگنی پانچ اگنی روپ ہین۔ کان۔ ناک۔ مکھ۔ ہردا۔ شکم۔ جہان ان آدک رکھے جاتے
ہین۔ یہ پانچون آکاش (خلا) روپ ہین۔ کف۔ پت۔ پسینا۔ مجّا (پیپ) رودھر (خون) پانچ جل روپ
ہمیشہ جیودن مین موجود ہوتے ہین۔ پران بایو سے۔ جیسا آدک کرتا ہی۔ اسیطرح اودیوگ شکتی اپان سے چلنا۔
سمان ہردے مین برتمان اودان سے سانس لیتا ہی اور بیان سے آدک استھان کے حصون سے بارتالاپ (گفتگو)
کرتا ہی۔ جیو آتما گھران اندری روپ پرتھی سے گندھ کے گن کو جانتا ہی۔ اور رسنا روپ جل سے رس کو جانتا ہی اور

چکشو اندری سے روپ کو دیکھتا ہی - اسپرش اندری سے بایو کے دوارا اسپرش کا گیان ہوتا ہی - روپ - رس - گندھ - اسپرش - شبد یہ پانچ گن آکاش کے گن ہین - اور گندھ گن پرتھی کا برنن کیا ہی - اگن یعنی نیترون سے دیکھتا ہی - بایو سے اسپرش ہوتا ہی - اور شبد گن آکاش کا اس سے سردن کرنا اور رس گن جل کا اس سے چاکھنا اور گندھ گن پرتھی کا اس سے سونگھنا آکاش مین ایک ہی گن ہی وہ ایک ہی بہت سے گن رکھتا ہی - کھڑج - رکھبھ - گاندھار - مدھم - دھیوت - پنچم - نکھاد - یہ ساتون گن آکاش سے اتپن ہوے ہین جبتک کشتیر گیہ روپ جیواتما اس کشتیر روپ شریر مین برتمان ہی سب اندریان چیتن رہتی ہین - بھرگو جی نے کہا کہ جیو کے دان آدر کرم کا ناش نہین ہوتا ہی - دیہہ کا ناش ہوجاتا ہی آتما کا ناش نہین ہوتا - جیسے کاٹھ کے بھسم ہوجانے پر اگن نظر نہین آتی - اسیطرح جیو بھی شریر کے ناش ہوجانے سے دکھائی نہین دیتا - آکاش مین پراپت ہوجانے سے مشکل سے گرہن کرنے جوگ ہی - اسی پرکار دیہہ تیاگنے پر آکاش کے سمان برتمان جیو شوکشمتا سے پکڑا نہین جاتا - جیسے کاٹھ کے اندر اگنی کو نہین پکڑسکتے -

اتی سری رام کرت مہابھارتے - شانتی پرب حصہ سوم موسوم بہ موکش دھرم برنن ساتوان ادھیاے

آٹھوان ادھیاے

بھاردواج اور بھرگو جی سمباد و بایو اگنی اوک کا شریر مین برتمان ہونا

بھاردواج نے پوچھا کہ اگنی کس طرح دیہہ مین چیشٹا کرتی ہی بھرگو جی نے کہا کہ پہلے وایو کی گت کو برنن کرتا ہون کہ جو پرانیون کی دیہہ مین چیشٹا کرتی ہی کہ اگنی اور چیتن نگیان اور پرانون کی ایکتا (وحدت) روپ جیو ہی وہی آتما سناتن پرش ہی وہ برہم روپ ہی وہی جیوون کو بدھی اور اہنکار وشیے روپ ہوجاتا ہی اسلیے پران چیشٹا کرنے والا ہی سمان بایو سے چیشٹا کیا جاتا ہی وہی سمان بایو پران جٹھر اگنی ان کو پکاکر پیٹ مین رس اوک کو اپنے اپنے استھان مین پہونچا دیتی ہی اور پھر وہی بایو اپان روپ ہوکر گدا اور موتر استھان مین ہوکر اسکو جاری کرتی ہی ارتھات نکال دیتی ہی اور گھومتی رہتی ہی اسیطرح کنٹھ (گلے) مین بہنے والی اودان بایو سب سریر مین پھرنے والی بیان وایو مین برتمان ہوکر سمان وایو مین چیشٹا کرنیوالی ہوکر ماس اوک مین پرویش کرکے جٹھر اگنی سے دس دھاتو دوش کو بپریت روپ کرتا ہوا اپان پران کے مدھ مین ان دونون کے جوگ سے سمان پراپت کرنے والے پران سے کرودھ اگنی اور نابھ (ناف) مین قایم ہونے والی جٹھر اگنی سے سب کھانے پینے کی چیزون کو پکاکر جو جسکا استھان ہی اس رس کو وہان پہونچا دیتا ہی جس سے یہ شریر بڑھتا اور نیت (قایم) رہتا ہی اور منھ سے لیکر گدا تک جو پران کے چلنے کا استھان ہی اور وہی رستہ پرستاوہ ہی اس ایک مارگ (رستہ) سے دوسرے اور پران مارگ پیدا ہوتے ہین وہان جٹھر اگنی کے میل ہوجانے سے بیٹ (خوف) دور ہوتا ہی اسلیے پران کو روکنا جوگ ہی ان کا استھان نابھ کے نیچے ہی اور نیچے ان کا استھان نابھ سے اوپر ہی اور نابھ کے مدھ جٹھر اگنی مین سب اندریان برتمان ہین اسیطرح سب رس ہردے سے ترچھے اور نیچے اوپر کو چلتے ہین دس پرانون سے لگی ہوئی ناڑیان (رگین) ان کے رسون کو لیجاتی ہین مکھ سے لیکر بایو اندریہ تک جوگیون کا مارگ ہی جسکے

ذریعہ سے پرم پد کو پراپت ہوتے ہین سمدرشی پنڈتون نے سکھمنا ناڑی کے مارگ سے مستک کو پاکر وہان آتما کو نیت ذائم
کیا ہی اسیطرح پران اپان نام ہوکر سب مارگون مین پران روک روپ جوگ مین برتمان ہین اُسکا انُشٹھان کرنے سے برہم
ایسی طرح سے پرکاش کرتا ہی جیسے تھالی مین رکھا ہوا اگن ہوتا ہی بھاردواج نے کہا کہ جب بایو جیون مول ہی دہی چیشٹھا
کرنیوالی اور سوانس لینے والی بولنے والی ہی تو جیو کا ہونا بیفائدہ ہوا اسیطرح جٹھراگنی اگنی روپ ہی وہی سب چیزون کو
پکاکر اُس رس کو اپنے اپنے استھان پر پہونچادیتی ہی تو اِس سبب سے بھی جیو بیفائدہ معلوم ہوتا ہی ایسا ہی بایو کا حال ہی
اور جیو برہم کا انس ہی بھرگو جی نے کہا کہ اِس شنکا کو نورت کرتا ہون کہ جیسے کنوے مین جل ڈالو اور اگنی مین دیپک رکھو
جسطرح ان دونون کا ناش ہوجاویگا اُسی طرح یہ بھی ناش ہوجاتے ہین اتھات دیہہ کے ناش ہونے پر برہم مین پراپت
ہونیوالے جیو کے سروپ کا ناش اسطرح ہوجاتا ہی جیسے سمندر مین ندیون کے روپ کا ناش ہوجاتا ہی اِس پنچ بھوتاتمک
دیہہ مین سے جیو علیحدہ ہی اُن پانچون مین سے ایک کا ناش ہونے سے جیسے چارون کو قیام نہین رہتا ہی اسیطرح اُسی
جیو کا بھی ناش ہوجاتا ہی تاتپریہ یہ ہی پنچ بھوت کا سموہ جیو ہی بھوجن نہ کرنے سے اگنی کا ناش سانس روکنے سے بایو اور
بایو استھانون کے روکنے سے آکاش کا ناش اور طرح طرح کے روگ اوتپن ہونے سے اور کلیشون کے ہونے سے پرتھی کا ناش
ہوجاتا ہی اتھات دیہہ کے پانچون تتون مین سے ایک کا ناش ہوا اور دیہہ کا ناش ہوگیا اِس سے معلوم ہوا کہ موت ہی جیو ہی
اِس کارن پرلوک آدکچھ نہین ہی نہ دان دینے سے کچھ فائدہ ہی اِس شنکا کا اُتر کہتا ہون کہ جو اِس شنکلپ سے دان کیا جاتا
ہی کہ یہ گاے مجھہ پرلوک نو اسی کو تاردیگی یہ کیونکر جو جیو مرجاتا ہی وہ کس کو تاریگی وہ گئودان کرنے والا اور دان لینے والا دونون
برابر ہین وہ اِسی لوک مین مرگئے اُنکا ملاپ کہان ہوسکتا ہی پکشیون کے کھائے ہوے پربتون سے گرے ہوے اگن
مین بھسم ہوے جیوون کا جینا کہان سے ہوسکتا ہی جیسے جڑ سے کاٹے ہوے برکش پھر نہین ہرے ہوتے ہین پھر اسکے بیج ہی
برکش کے سروپ کو دھارن کرنے مین سب سے پہلے بیج ہی کو اوتپن کیا تھا جسنے دیہہ کو پراپت کیا - مرے ہوے نہین
جیتے ہین پرنتو بیج سے بیج پرتمان ہوتا ہی -

اِتی سری مام کرت مہابھارتے شانتی پرب حصہ سوم موسوم بہ موکش دھرم برنن - آٹھوان ادھیائے -

نوان ادھیائے

بھاردواج و بھرگو جی کا سمباد جیو - دان - اور کرم کا ناش نہونا

بھرگو جی نے کہا کہ جیو کا - دان کا - کرم کا ناش نہین ہوتا ہمیشہ پرانی دوسری دیہہ کو پاتا ہی اور پہلی دیہہ کا ناش ہوجاتا
ہی مگر جیو کا ناش نہین ہوتا جیسے کہ کاٹھہ کے بھسم ہوجانے سے اگنی نظر نہین آتی ایسے ہی دیہہ کے ناش سے جیو دکھائی نہین
دیتا نظر نہ آنے سے چیز کا ناش ماننا جوگ نہین ہی - بھاردواج جی نے کہا کہ جب کاٹھہ کے بھسم ہونے پر اگنی بھی بجھہ گئی اور
کوئی استھان اُنکا مقرر نہین ہی نہ وہ اگن جاتا ہوا معلوم ہوتا ہی تو جب کاٹھہ اور ایندھن سے اگن جدا ہوکر بجھہ گیا تو اُنکا ناش
ہوگیا - بھرگو جی نے کہا کہ جس کاٹھہ کے بھسم ہوجانے پر اگنی وہان نہین رہتی اور رکشا استھان سے رہت وہ اگنی آکاش
مین پراپت ہونے پر نظر نہین آتی نہ وہ پکڑی جاتی ہی اِسیطرح دیہہ کے ناش سے جیو کا حال ہی اگنی روپ پران پرانون کو

دھارن کرتا ہی اُسی بگیان روپ کو جیو جاننا چاہیے یا یہ بین قائم رہنے والا اگن سوانس کے روکنے سے درشٹ نہین آتا اِس شریر اگنی کے گپت ہونے پر جڑ روپ پہاڑ اور دیہہ پرتھی روپ کو پاتا ہی اُسکے سے روپ तत्स्वरूप استھان پرتھی ہی اسی پرکار سب استھاور جنگم جیو دن کی وایو آکاش کے پیچھے چلتی ہی اور وایو کے پیچھے اگنی چلتا ہی اُن تینون کے ایک ہونے سے دو پرتھی پر تیت ہوتی ہین - جہان آکاش ہی وہان ہوا ہی جہان ہوا ہی وہان اگنی ہی وہ تینون نظر نہین آتی ہین اسیلیے اُنکا ناش جاننا مشکل ہی اسیطرح جیو بھی روپ رہت ہی تو اُسکا ناش کسطرح سمجھ لیا جاوے بھاردواج کے پرشن کرنے پر کہ جب دیہہ مین پرتھی اگنی یا یو آکاش ہی تو اُن مین جیو کیسے لکشن والا ہی اور دکھ سکھ کسکو ہوتا ہی بھرگو جی نے کہا کہ اِس دیہہ مین پنچ تتو سے پرتھک (علیحدہ) کوئی بستو نہین ہی فقط جیو آتما ہی دیہہ کی چیشٹا کرتا ہی وہی روپ رس گندھ سپرش شبد آدک گنون کو جانتا ہی اور پانچ گن سنجکت جیو آتما جو انتر آتما ہی وہ پنچ تتو آتمک دیہہ مین سب جگہ برتمان ہی وہی اس دیہہ کے سکھ دکھ کا جاننے والا ہی اُسکے بیوگ سے دیہہ مین کچھ گیان نہین رہتا ہی یہی انتر آتما برھما دک سب جیو دن مین سب لوکون کا اُتپن کرنے والا وہی پرکرتی کے گنون سے سنجکت کشتیر گیہ کہلاتا ہی اور مایا سے رہت پرماتما کہلاتا ہی اس آتما کو شُکھ سروپ جانو وہ سوکشم ستھول شریر مین ایسے برتمان ہی جیسے کنول پر (آمُب کن) پانی کی بوند۔
جیو کا گن چیشٹا کرنا ہی اُسکو سرب آتما برہم چیشٹا دیتا ہی وہ سنسار سے پرتھک ہی کیسا ہی کہ کشتیر کے جاننے والے گیانی لوگ اِس جیو سے اوتم ارتھات اسنسارک (سنسار سے جُدا) کہتے ہین اُسی نے ساتون لوک اُتپن کیے اور سب مین بیاپک ہوا جو کی بگیانی آتما کو آتما ہی مین دیکھتے ہین چت کی شدھتا سے شبھ اشبھ کرمون کو تیاگ کرتا مین نیت ہوکر آنند سروپ موکش کو پاتے ہین یہ برہم سرشٹی برہم گیان کے نشچے کرنے کے نمت پرگٹ ہوئی ہی۔

اِتی سری رام کرت مہابھارتے۔ شانتی پرب حصہ سوم موسوم بہ موکش دھرم برنن - نوان ادھیاے -

دسوان ادھیاے

بھاردواج اور بھرگو جی کا سمباد برہمن وکشتری آدک کے کرم

بھرگو جی نے کہا کہ برہمن سب سے پہلے برہما جی نے پیدا کیے پھر اپنے اپنے کرمون انوسار کشتری بیش شودر ہوے برہمن جس کرم سے برہمن ہوتا ہی اُسکا حال سنو کہ جو پرش جات کرم آد اُڑتالیس سنسکارون مین سنسکار کیا ہوا پوتر بید پڑھنے مین پرورت (مصروف) اپنے چھ کرمون مین سادھان ہی وہ برہمن ہی اور وہ چھ کرم یہ ہین - اشنان - سندھیا - جپ - ہوم - دیو پوجن - اتتھ پوجن - بلی بسودیو - پوترا چار - دیوتا اور برہمنون سے باقی بچا ہوا ان آدک کو بدھ پوربک بھوجن کرنے والا - گرو مین پریت رکھنے والا - ستیہ دھرم پرائن برت کرنے والا - ہنسا نہ کرنے والا - تپسیا تپ کرنیوالا - اُس کو برہمن جانو - ہنسا سنجکت جدھ آدک کرم کرنے والا بید پاٹھ مین پرورت دان دینے والا اور راج نیت جاننے والا وہ کشتری ہی - اور بیشیو دن کے ہونے سے پرتھمی پالنے والا اور کھیتی کرم اور دان آدک مین سردھا دان پوتر بید پاٹھ مین پرورت ہو اُسکو بیش جانو - سب پرکار کے بھوجنون مین پریت رکھنے والا سب کرمون کا کرنے والا - اپوتر بید تیاگی آچار سے رہت ہی وہ شودر کہلاتا ہی جو برہمن کے گن شودر مین اور برہمن مین برتمان نہون ایسی دشا مین شودر شودر نہین

اور برہمن برہمن نہین ہی دیکھو بشٹامونہ کت منی آدک سب جیوون مین ایک سی پیدا کی ہی کرم کے انوسار سب لوگ برہمن کشتری بیش شودر ہوے برہماجی نے بید روپ سرشٹی کو ادتپن کیا انھون نے لوبھ سے اگیانتا کو پایا ارتھات شودربھاو سے بید کے ادھکار سے باہر ہو گئے تب کسی کا ناش نہین ہوتا جو بید کو نہین جانتے وہ نیچ برہمن ہین اور وہ نیچ جونی مین پشاچ راچھس پریت آدک مین ڈالے جاتے ہین سب سے اُتم کرودھ لوبھ کو جیتنا اور چیت کو چلایمان نہ کرنا یہی بگیان سب گیانون مین اُتم گیان ہی ہمیشہ لکشمین کو کرودھ سے رکشا کرے اور تپ کی متر تا سے رکشا کرے بدیا کو مان اپمان سے آتما کو اگیانتا سے رکشا کرے جو کرم پھل کی اچھا کو تیاگ دے وہی تیاگی اور بدھمان ہی جیوون کی ہنسا نہ کرنے والا اور جیتنے ہری پرش اچھے لوک پرابت کرنے مین جو اندریون سے گرہن کیا جاسکتا ہی وہ بیکت یعنی مایا روپ ہی اور جو اندریون سے گرہن نہین ہوسکتا وہ ابیکت یعنی مایا سے پرے جاننے کے جوگ ہی بسواس یعنی یقین کے بغیر جو پرابت ہونے کے جوگ ہو تو گرو اور بید بچنون سے بسواس یکت ہونا چاہیے اور چیت کو تداکار کرکے پران مین اور پران کو برہم مین دھارن کرنا چاہیے نشپاپ برہمن بیراگ ہی سے آنند روپ برہم کو پاتا ہی جو برہمن شَوچ آدک ست آچار وان سب جیوون پر دیا کرتا ہو وہی برہمن لکشن سنجکت ہی۔

اتی سری مہابھارتے۔ شانتی پرب حصہ سوم موسوم بہ موکش دہرم برنن ۔ دسوان ادھیاے ۔

گیارھوان ادھیاے

بھاردواج اور بھرگوجی کا سمباد ست اَست سرگ نرک کا برنن

بھرگوجی نے کہا کہ برہمن کا دھرم سفید برن اور شودر کا کرشن (سیاہ) برن ہی ان دونون کا حال سُنو کہ برہمن کا پرابت کرنے والا بید ست ہی ست ہی تپ ہے ست ہی سنسار کا اوتپت کرنے والا ہی ست ہی سے سرگ پرابت ہوتا ہی متھیا (جھوٹھ) اَبِدیا کا روپ ہی اسی سے نرک مین پڑتا ہی اگیانی پرش پرکاش کو نہین دیکھتا ہی یہان سُرگ کو پرکاش روپ اور نرک کو اندھکار روپ کہا ہی اور ان دونون سے جگت تموگن کو ست متھیا سے متھرشٹ[لہ] (ملا ہوا) کہا ہی یہ دونون سنساریون کو پرابت ہوتے ہین ان مین جو ست ہی وہی دھرم پرکاش روپ ہی جو پرکاش ہی وہی ست ہی جو متھیا ہی وہ ادھرم ہی وہی تم ہی ارتھات اندھکار ہی سنسار مین دُکھ سُکھ ملے ہوے ہین چیت کے سمبندھی سُکھ دکھون سے گیانی لوگ موہ کو پرابت نہین ہوتے ہین اِس لوک اور پرلوک مین سنساری سُکھ ناش ہونے والا ہی جسطرح راہو سے گھرا ہوا (گرہن کیا ہوا) چاند پرکاش نہین کرتا ہی اسیطرح اَبدیا سے جیوون کا سُکھ ناش ہوجاتا ہی ارتھات گپت ہوجاتا ہی سنساری سُکھ انیک پرکار کے ہین جیسے کہ بِتیا (شریر) اور چیت کا سُکھ ہی اِس لوک اور پرلوک مین پرگٹ اور اپرگٹ (پوشیدہ) پھل والے کرم سُکھ کے لیے بیان مین اسطرح سے کہے ہین کہ کوئی کرم اِس تریرگ سے اُتم نہین ہی کیونکہ اُس تریرگ کا پھل بہت اچھا (اُتم) ہی وہ آتما کا گُن ہی کام اور نیاے شاستر والون کا قبول کیا ہوا اور دھرم ارتھ جس پر دھیان سُکھ کے گُن روپ مین اُسی کے نمت کرم کا آرنبھ کہا جاتا ہی اِس سُکھ کا ادوے دھرم سے ہی اور آرنبھ کرم سب سُکھون کے لیے ہی بھاردواج نے کہا کہ آپ نے جو اِس سُکھ کو ہی اُتم مرجاد برنن کیا ہی ہم اسکو نہین مانتے ہین کیونکہ ان لوگ ایسریون مین موجود

[لہ] [illegible]

[illegible]

رشیون کا کرم نش پھل نہین ہی جو بکام نام کھلو وپ گن ہی اُسکو رشی لوگ نہین چاہتے ہین کہ تینون لوک کے پیدا کرنیوالے برہماجی اکیلے ہی تپ کرتے ہین وہ برہم چاری برہماجی ایسے سُکھون مین آتما کو دھارن نہین کرتے ہین اور سری مہادیوجی نے بھی سُنکھ آئے ہوے کامدیو کو اننگ روپ (یعنی جسکا شریر نہین ہی) سے شانت کیا تھا اسیلیے معلوم ہوتا ہی کہ اُسکو مہاتماؤن نے قبول نہین کیا اور ایشور مین بھی یہ گن نہین پایا جاتا ہی سری بھگوان نے آپ فرمایا ہی کہ سُکھ سے سر لیست نہین ہی لوگ لوگین کا کہنا دو پرکار کے پھلون کا پرگٹ کرنے والا ہی کہ اچھے کرم سے سُکھ اور بُرے کرم سے دُکھ پراپت ہوتا ہی بھرگو جی نے کہا کہ اِس استہان پر اس بات کو نشچے سمجھو کہ اگیان سے اندھیا پرگٹ ہوتی ہی اِس کارن اندھیا مین پڑے ہوے سُکھ ادھرم پر ہی آردر ہوکر دھرم جگت کرم نہین کرتے ہین وہ نشچے کرکے کرودھ لوبھ ہنسا متھیا آدک مین پھنسے ہوے اس لوک او پرلوک مین سُکھ نہین پاتے ہین نانا پرکار کے روگ اور پیڑاون (تکلیفون) کو بھوگتے ہین موت اور بندھنون وغیرہ کے دُکھ اور بھوک پیاس پریشرم آدک کی تکلیفون مین دُکھی چت گرمی سردی کی کمی بیشی سے پیدا ہونے والے بھئے (خوف) دیہون (شریرون) کے کشٹ سے دُکھی ہوتے ہین بھائیون کے موگ اور دھن کے ناش ہونے کے دُکھون سے اور ترادر اور روگ اور موت سے اوتپن ہونے والے انیک کشٹ کو سہتے ہین جو پرش ایسی دیہہ کے دُکھون سے الگ رہتا ہی وہ سُکھ کو جانتا ہی یہ دوش سُرگ مین نہین ہوتے ہین وہان ایشرج وان پرش رہتے ہین سُرگ مین بڑے سُکھ دائی ہوا چلتی ہی وہان بھوک پیاس تھکاوٹ اور گرمی سردی آدک کچھ نہین ہی کیول سُکھ ہی سُکھ ہی یہ دُکھ سُکھ اسی لوک مین ہین نرک دُکھ روپ ہی پرم پد موکش سُکھ روپ ہی پرتھی کے سمان سب جیودن کو اوتپن کرنیوالی استریان ہین اور پرش پرجاپت ہین اُس استہان پر بیرج (نطفہ) بیج روپ ہی پہلے سمین مین برہماجی نے اِس سنسار کو اوتپن کیا اُسکے رہنے والے جیو ماتر اپنے اپنے کرمون مین پرورت ہوتے ہین —

اتی سری رام کرت مہابھارتے شانتی پرب حصۂ سوم موسوم بہ موکش دھرم برنن — گیارھوان ادھیاے —

بارھوان ادھیاے

بھاردواج اور بھرگو جی کا سمباد — دان — دھرم — تپ — بید پاٹھ آدک کا پھل اور چارون آسرمون کا دھرم برنن

بھاردواج رشی نے کہا کہ موکش کو کٹھن جانکر چت کی شدھی کے دوارا موکش کرنے والے پوتر کرمون مین پرورت ہوکر جو جو کرم کرتے آن مین — دان — دھرم — آچرن — سرلیست اور تپ — بید پاٹھ — جپ — ہوم آدک کا کیا پھل ہی بھرگو جی نے کہا کہ ہوم سے پاپ دور ہوتے ہین — بید پاٹھ اور جپ سے اوتم شانتی اوتپن ہوتی ہی دان سے طرح طرح کے بھوگ پدارتھ ملتے ہین تپ سے سُرگ کی پراپتی اِس لوک اور پرلوک کے نمت ہوتی ہی دان دو پرکار کے ہین کہ سنت پرشون کے نمت جو دان دیا جاتا ہی وہ تو پرلوک مین ملتا ہی اور جو دان نیچ آدمیون کو دیا جاتا ہی اُسکا بھوگ منش اس لوک مین بھوگتا ہی جیسا دان ہوگا ویسا پھل بھی ہوگا بھاردواج نے کہا کہ کس کا کیسا دھرم آچرن ہی دھرم کا کیا لکشن ہی اور کتنے پرکار کا ہی بھرگو جی نے کہا کہ گیانی لوگ اپنے دھرم آچرن مین پرورت ہوتے ہین اُنکو سُرگ پھل کی پراپتی ہوتی ہی اور جو اُسکے برعکس (خلاف) آچرن رکھتا ہی وہ اگیان کو پاتا ہی بھاردواج نے کہا کہ پہلے سمے مین جو یہ چارون آسرمون کا دھرم مقرر کیا اُسکے آچرنون کو برنن کیجیے بھرگو جی نے

کہا کہ برہماجی نے پہلے ہی دھرم کی رکشا کے لیے چار دن آسرمون کو اوپدیش کیا ہی اُن مین گُرد کل کو پہلا آسرم کہتے ہین اس آسرم مین اچھے پرکار کے شوچ शौच برت نیم سنسکار آدک سے شدھ انتش کرن پرش دونون سندھیاؤن مین ودھا سور یہ اگنی اور دیوتاؤن کا استھاپن کرکے نیند الکس وغیرہ کو تیاگ گرو کو ڈنڈوت کر پھر بید کے پڑھنے مین ارتھ کا بچار کرنا ان سب باتون سے انتش کرن کو شدھ کر تینون سندھیاؤن مین اشنان کرکے برہم چرج - اگنی سیون - گرو سیوا - اور نیشیم بھکشا کرنا اور بھکشا بستون کو گرو کے ارپن کرے اُسکے بعد انترآتما سے گرو کے اُپدیش بچنون سے کرم مین پرورت ہوکر گرو کی آگیا سے بید پڑھنے مین مصروف ہو جاے یہان یہ کہا جاتا ہی کہ جو برہمن گرو کو اچھے پرکار سے پوجن کرکے بید کو پڑھے گا اُسکو سرگ کی پراپتی ہوتی ہی اور انتش کرن بھی نرمل ہوتا ہی ارتھات ست سنکلپ سے سدھی پراپت ہوتی ہی - گرہست کو دوسرا آسرم کہتے ہین ارتھات اچھے اچار لکشن کو کہتے ہین کہ گرو کل مین نواس کرنے والے اور پوتر آدک ادھین کرنیوالے پرشون کا گرہست آسرم کہا جاتا ہی اُسی مین دھرم - ارتھ - کام - ان تینون کی پراپتی ہوتی ہی اس ترِبرگ کو سادھن کرکے دھیان کرکے نندارہت یعنی بُرے کرمون کو چھوڑ کر دھن پراپت کرے بید یاٹھ یا جپ سے پراپت ہونے والے یا برہم رشیون سے مقرر کیے ہوے یا کان سے نکالے ہوے جواہر یا سونے وغیرہ یا نیمون کے ذریعہ ایشر کی کرپا سے پراپت ہونیوالے مینون کے ہیبیکیہ सुख्य का क्ष رونی دھن سے وہ گرہستی اپنے گرہست دھرم مین پرورت ہووے اسی کارن گرہست کو سب آسرمون کا مول کہتے ہین کیونکہ سنیاسی آدک اور آسرم والے انکی بھکشا اور پتر آدک کے بھاگون کے بھاگ (حصہ) اسی آسرم سے ہوتا ہی بانپرست کا دھرم بیشتر دھن کا تیاگ اُتھو امول پھلون کا بھوجن کرنا ہی یہ لوگ سادھو برتے بید پاٹھ اور جپ کا ابھیاس کرنے والے پرکھی جاترا مین دیشون کے اندر پھرنے والے کے ہین اُنکے سامنے جاکر پرشنتا اور آدر کرکے نردوش بچن کہنا چاہیے اور بھوجن اور سچا آنند سے دینا اوچت ہی جو ایسا سادھو اتھو گھر سے اپرسن ہوکر لوٹ جاوے وہ اپنا پاپ اُسکو دیکر اور اُسکا پن آپ لیکر جاتا ہی اسیلیے گرہست آسرم مین جگسا آدک کرنے سے دیوتا بھی پرسن ہوتے ہین ترپن سے پتر اور بد یا کے ابھیاس سے رشی اور سنتان پیدا کرنے سے پرجاپت پرسن ہوتے ہین اس کارن گرہستیون کو سکھدائی بچن کہنا جوگ ہی اور دوسرون کا دکھ دور کرنا چاہیے تھوڑے بچن اپمان کپٹ ہنسا وغیرہ کرم یعنی نندت کرم نہین کرنے چاہیے ست بولنا اور کرودھ ہنسا نہ کرنا یہی سب آسرمون کا تپ ہی اس پرپت دھرم (گرہست دھرم) مین مالا آدک بھوشن (زیورون) کا پہننا طرح طرح کے بسترون کا پہننا تیل لگانا اچھے بھوجن چار پرکار کے بھکشن بھوجیہ لیہہ چوشیہ भक्ष्यभोज्यलेह्यचोष्य بھوجن کرنے نرت گان یعنی ناچنا گانا سننا نیترون اور کانون کے سکھدائی کام اور سکھون کی پراپتی ہوتی ہی جس گرہستی کو ترِبرگ گن کی سدھی ہی وہ اس لوک مین اچھے سکھون کو بھوگتا ہی اور اوتم پدوی پاتا ہی جیت کی ہیتیون کو روکنے والا گرہستی سرگ پاتا ہی -

اِتی سری رام کرت مہابھارتے شانتی پرب حصہ سوم موسوم بہ موکش دھرم برنن - بارھواں ادھیاے -

تیرھواں ادھیاے

بانپرست اور سنیاست دھرم اور آچار ونکا برنن لوک اور پرلوک کا حال

بھرگو جی نے کہا بانپرست آسرم والے نرجن بنون مین جہان ہاتھی اور شیر سار دول بھینسا آدک پھرتے ہین ان بنو

ہین تپ کرتے ہین اور بن کے پھل مول کہا کر اپنی اوستھا پورن کرتے ہین ڈاڑھی مونچھ سر کے بال رکھنے والے پرتھی
پرسین کرنے والے سمے پر اشنان کر کے بھوج پترون کو پہننے والے پرتھی ہین ہون کا انشٹھان کرنے والے لکڑی کشا
پھل دکشنا کے شدھ کرنے والے گرمی سردی برکھا سر پر لینے والے نانا پرکار کے نیم اور بہوگ سنجکت پرتھی پر
چارون طرف پھرنے والے برہم رشیون کے آچار پر چلنے والے وہ اپنے دشمنون کو اگنی کے سمان بھسم کرتے ہین اور جو
لوک مشکل سے پراپت ہونے والے ہین انکو پراپت کرتے ہین - اسکے پیچھے سنیاس دھرم ہی اسمین اگنی دھن استری
سب آدک بھوگ تیاگ کیے جاتے ہین اور وہ کسی سے پریت نہین رکھتے ہین مٹی پتھر سورن آدک کو سمان جانکر شترو متر
او داسی کو برابر جاننے والے استھاور جنگم اور چارون کہان کے جیون ہین من بانی اور چت سے شترتا نہ کرنے والے
استھان رہت پہاڑ ٹاپو جزیرون برکشون دیو استھانون ہین نواس کرنے والے اور گانون بستی ہین پران کی رکشا کے لیے
جاکر برہمنون کشتریون بیشون کے استھانون کے سمیپ (سامنے) نواس کرین جہان رسوئی ہو چکی ہو وہان بھکشا کو
جاوین کوئی برتن پاس نہو اہان کرودھ کام لوبھ اہنکار موہ ہنسا آدک رہت وہ کرم کرین جس سے کسی جیو ماتر کو دکھ
نہو بیہار پاٹھ اگنی ہوتر کو اپنے شریر مین دھارن کر کے اپنے چت کی شانتی رکھین وہ سنیاسی اوتم لوک منیون کے پاس
ہین بھاردواج نے کہا کہ لوک اور پرلوک کا نام سنا جاتا ہی وہ کہان ہی بھرگو جی نے کہا کہ اوتر ہین ہموان مہا پوتر سب گنون
سے بھرا ہوا ہی وہی پرلوک کہا جاتا ہی وہ پوتر لوک پاپ کرمون سے رہت نرمل دیہہ لوبھ موہ سے رہت ہی وہ دیش سرگ
کے سمان ہی اسمین شبھ گن برتمان ہین کہ سماد ہ کے سمین تو اجاشی ہی دوگون کا وہان سیر شٹ نہین ہی اور نرجن ہی وہان جو
اور کرم کا کیا ہوا پھل پرتکش ملتا ہی کھانے پینے کی بستوون سے بھرا ہوا پھل اور گھرون کے رہنے والے سب اچھا ان سے
پورن سورن گھوشنون سے شوبھائمان کتنے ہی پرش تو وہان سے لوٹ آتے ہین اور کتنے ہی جوگیون کو پرانا ہین سے ہونا
پراپت ہوتا ہی کتنے ہی لوگ روپ ایشور یہ کو پا کر دھرم مین پرورت ہوتے ہین کتنے چھلی ہین ارکھا تما باہر کے بھوگون کے
کارن جوگ سے پیدا ہونے والے دھرم کا ناش کرنے والے ہین اسی کارن وہ دھرماتما اور چھلی دونون سکھی اور دکھی ہین
کیونکہ کوئی نردھن کوئی دھنوان ہی اس لوک مین منشون کا پرسرم بھوک موہ گرست آدک کی کٹھنتا اور لوبھ سے پیدا ہوتے
ہین اس لوک دھرم ادھرم کے کرنے والے بدھمان سب پرکار کے ہین گیانی آدمی جانتے ہین وہ پاپ مین نہین پھنستے
ہین - کپٹ سے ملا ہوا چھل چوری نندا دوسرے گنون مین دوش لگانا - پرشٹھا نہ کرنے والا ہنسا بیر بھی جھوٹ بولنا
جو ایسے دوشون کو کرتا ہی اسکا تپ ناش ہو جاتا ہی جو اچھے کرم کرتے ہین انکا تپ بڑھتی پاتا ہی اس لوک مین دھرم ادھرم
کرنے سے بہت طرح کی چنتا (تفکرات) پیدا ہوتے ہین یہ لوک کرم بھومی ہی یہان جیسا کرم کرتا ہی ویسا پھل ملتا ہی پہلے زمانہ مین
برہما دک دیوتاون نے اسی لوک مین دھرم اور تپ کر کے اچھے اچھے لوک پائے ہین اتھات پرتھی پر تپ اور جب دھرم
آدک اچھے کرم کیے تو انھون نے برہم لوک مین باس پایا ہی برہم لوک اس پرتھی کا پوتر بھاگ ہی اور جو برے کرم کرتے ہین
وہ ترجاگ جونی (کیڑے مکوڑون) کی جون پاتے ہین اور جو لوبھ موہ آدک مین پھنسے ہوئے ہین وہ اسی سنسار مین مار
مارے پھرتے ہین گیانی لوگ سگن نرگن برہم کو اچھی طرح جانتے یہ بید کا آشے مین نے تم سے کہا ہی جو دھرم ادھرم کو جانتا
ہی وہی بدھمان ہے بھاردواج جی نے بھرگو جی سے سنسار کی اتپت اور دھرم کرم سنکر انکا پوجن کیا - بھیشم جی نے
راجہ جدھشٹر سے کہا کہ بھاردواج اور بھرگو جی کا سمباد مین نے تم کو سنایا اب اور کیا سننا چاہتے ہو -

انی سری رام کرت مہا بھارتے - شانتی پرب حصہ سوم موسوم بہ موکش دھرم برنن تیرھواں ادھیاے -

چودھواں ادھیاے

روزمرہ کے آچار اونیم کا برنن

راجہ یدھشٹر نے کہا کہ ہے مہا گیانی پتامہ آپ نے اچار اور جوگ کا مہما برنن کیا اب اسکو تفصیل کے ساتھ برنن کیجیے بھیشم جی نے کہا کہ دُراچاری اور دُربدہی لوگ بنا بچارے کرم کرتے ہین اور گیانی لوگ بچار کر کرم کرتے ہین جو منش گئوشالا اور راج مارگ یعنی شاہراہ اور آنکے استھان پر موتر اور بشٹا نہین کرتے ہین وہ اوتم پرش ہین - پراتہ کال سورج اودے (طلوع) ہونے سے پہلے ضروری کام یعنی بشٹا اور موتر تیاگ کر کنوے یا ندی پر اشنان کرنے سے پہلے دتون کر کے آچمن کر کے اشنان کرے - پھر دیوتاؤن - پتروں - منشوں کے نمت ترپن کرے - پھر سورج ناراین کے اودے ہو جانے پر دنڈوت کر کے شری ناراین اونباشی کا پورب کی طرف منھ کر کے دھیان کرے - تینوں سندھیاؤن کے سمے ممکن ہو تو اشنان کرے نہین تو ہاتھ پانون دھو کر آچمن کر کے شدھ آسن پر بیٹھ کر نارائن کا سمرن دھیان جپ وغیرہ یا منترون استوترون کا پاس یو کھگوان مین چت لگا کر پاٹھ کرے اور گایتری وغیرہ منترون کا جپ کرے - بھوجن کے سمے مون دھارن کر کے پہلے بھگوت کا دھیان جس نے یہ پدارتھ دیے اسکا دھیان اور اسکو سمرن کر کے پھر آپ کٹمب سمیت بھوجن کرے - جو پدارتھ بھوجن کرے - جو پدارتھ بھوجن مین پروسے جاوین ان مین کبھی بھوجن کی نندا نہ کرے - بھوجن کر کے آچمن کر کے اٹھے - پراتہ کال اور سندھیا دو وقت بھوجن کرنا بید وکت ہے - جو منش اس پرکار سے آچرن سے دو وقت بھوجن کرتے ہین وہ برت کے سمان گرہستون کو پھل کا داتا ہوتا ہے - سورج کے اودے ہونے پر سوتا نہ رہے اور گیلے پانون سونا منع ہے یہ بچن نارد جی کا ہے - دونون وقت بلنے پر بھوجن کرنا شبید دہ کہا ہے - ایک استری سے پریت رکھنے والا گرہستی برہم چاری جتیندری کہلاتا ہے - برہمنون اگنہت جنوں سے اور جگ سے بچا ہوا بھوجن پانا امرت سمان برنن کیا ہے - ان بھوجن کا آدر کرنا رشیون نے کہا ہے - پدارتھ برنن کیا ہے - ان کی اپاسنا شہی منی سنتت لوگ سدا کیا کرتے آئے ہین - اہار کی شدھی سے برہم کی پراپتی برنن کی ہے ماس وگوشت کا کھانا پتر بدھ میں برجت کیا ہے - اور ماس کرنا نشید کیا - جگ سے بچا ہوا شرادھ سے بچا ہوا ماس بھی کھانا برجت ہے - گرو - ماتا - پتا گرہ کے دیوتا دکھ مین جو بھیج ہے لوگ ہون انکو گھر کا دیوتا کہا ہے اپنے پیارے جنون کے ساتھ بھوجن کرنا ہر وقت ہے اور اگر کوئی انکو سب طرح راضی رکھنے سے سنسار مین دھرم اور یش انکا بڑھے گی ہوتی ہونے سے دھن دھان کی بردھی ہوتی ہے - پراتہ کال ماتا - پتا گرو - اور بڑی عمر کے آدمی جو گھر مین ہون اور برہمنون کو دنڈوت کرنا یوگ ہے - شاستر کا بچن ہے کہ ان سب کے سیوا سے برتن چت ہو کر سکے - دیو استھان یعنی مندرون مین اور اشنان کے سمے گئوون - برہمنون کے بدرائن پیا یا ٹھہ پوجن بھوجن شبیہ کر مون مین بائین کنارے سے چتیلیو رکھے اسکو شبیہ کہتے ہین حجامت بنوا کے سمے اشنان کے سمے چھینک آنے کے سمے - پوجن کے سمے برہمنون کو دنڈوت نہ کرے - سورج کے سنمکھ پیشاب کرنا اور اپنے مل موتر بشٹا کو درشت کرنا ادچت نہین ہے - پاپ کا چھپانا اور اپنے دوش کو چھپانا نہین چاہیے اپنے کیے ہوے خطا سے اقرار کر کے شرمندہ ہونا چاہیے اور آئندہ کے لیے عہد کرنا واجب ہے کہ پھر ایسا نہ کرونگا - بڑے منشون مین پرکش پاپ کو چھپانا ناش کرتا ہے - اگیانی پرش کیے ہوے پاپ کو چھپایا کرتے ہین - جو اس پاپ کو کوئی منش نہین دیکھتا تو وہ انترجامی

گھٹ گھٹ مین نواس کرنے والا اور دیوتا ضرور دیکھتے ہین - پاپ کو چھپانا دوسرا پاپ ادھرم ہوتا ہی - دھرماتما کا کیا ہوا دھرم
گپت بھی کیا ہو تو وہ بھی پرگٹ ہوہی جاتا ہی گپت کیا ہوا پاپ ادھرمی پُرش کو گھیر لیتا ہی - جیسے چندرمان کو راہو آسا ترشنا
سے جمع کیا ہوا دھن - موت پرانی کو بھوگنے نہین دیتی - گیانی لوگ اُسکو برا کہتے ہین - گیانیون نے سب جیودن کا دھرم
مانسی کہا ہی یعنی جو دھرم چت ارتھات من سے کیا جاوے اسلیے سب جیوون پر دیا رکھنی ادچت ہی - دیس اور پردیس
مین اتتھ سادھو کو بھوکا نہ چھوڑنا چاہیے گئو کی پونچھ کا اسپرس کرنا سدا اچھا گنا جاتا ہی صبح شام برہمنون کو ڈنڈوت کرنا چاہیے
شُدھ بدھی سے دھیان جوگ روپ دھرم کو کرے دھرم ہی منش اور دیوتاؤن کا اُتپت استھان ہی بھیشم جی نے کہا کہ ہے
جدھشٹر! یہ سری کرشن بھگوان جو میرے سُمرن دھیان کرنے سے تم سب کو ساتھ لے کر مجھے اودھار کرنے کو آئے ہین جنکے دھیان
مین مین مگن رہتا ہون اور جنکی کرپا سے مجھے اس بان شیّا پر گیان بگیان کے برنن کرنے کی سامرتھ ہوئی - یہ سارے جگت
کے سوامی ہین - بید ان کی بانی ہی - جو گیان وان پُرش اُنکے چرنون مین دھیان رکھتا ہی وہی موکش پد کو پراپت ہوتا ہی
راجہ جدھشٹر نے کہا کہ ہے مہاگیانی پتامہ! ان سری کرشن اپناشی کے سمپورن گُن تیج اور پورب سمے مین - جو کرم انھون
نے کیا ہی وہ مجھے کرپا کر کے سُنائیے !-

اتی سری رام کرت مہابھارتے شانتی پرب حصہ سوم موسوم بہ موکش دھرم - تیرہ ون کی ٹہل - گرہستون کے دھرم - چودھوان ادھیاے -

پندرھوان ادھیاے

سری کرشن مہاراج کی مہان و بارہ روپ دھارن کرنیکا برنن

راجہ جدھشٹر نے بھیشم جی سے پوچھا کہ سری کرشن مہاراج کے سمپورن گن اور تیج جو پہلے سمے مین جو انھون نے کیے ہین اُسکو آپ
مجھ سے کہین اور یہ بھی کہین کہ تریگ جونی یعنی مچھلی کچھوا گھوڑا بارہ دید کی جون مین کس لیے روپ دھارن کیا تھا سب
حال آپ مفصل کہین بھیشم جی نے راجہ جدھشٹر سے کہا کہ ہے نردنندن سب دھرمون کے گیاتا! ان سری کرشن بھگوان
کے گن اور تیج مین کیا سرستی اور شیش جی بھی تمھارے برنن نہین کر سکتے ہین - مہرشیون سے جو کچھ سنا ہی وہ تمھین سناتا ہون
ایک سمے شکار کھیلتا ہوا مین مارکنڈے جی کے آشرم مین گیا - وہان بہت سے رشی منی مارکنڈے جی کے آس پاس بیٹھے ہوئے
تھے - جب مین وہان گیا تو رشیون نے مدھوپرک سے (دہی اور منگلیک چیزون سے) میرا پوجن کیا - مین نے انکی پوجا کو
انگیکار کرکے ان رشیون مہرشیون کو اپنے بچنون سے پرسن کیا اور مین نے کہا کہ جو کتھا اتہاس آپ اس وقت برنن ہو رہا تھا
وہ مین بھی سُننا چاہتا ہون - تب کشیپ جی مہرشی نے کہا کہ مین نے ابھی کتھا آرنبھ (شروع) کی تھی - آپ آگئے اب مین
سرے سے وہ آنند دائی کتھا برنن کرتا ہون جس مین سری کرشن پورن برہم پرماتما نے دیوتاؤن کے دُکھ دور کرنے کو ادبھت
روپ بارہ اوتار دھارن کیا تھا (اور اب نند بابا کے گھر مین اوتار لے کر رانی جسودا کو اپنی لیلا اور چرترون سے آنند
دے رہا ہی اور پرتھی کا بھار اتارنے - راچھسون کو مارنے اور سادھو سنت جنون کی رکشا کے کارن لیلا پرشوتم کرشن
روپ دھارن کیا ہی) پہلے زمانہ مین نہر کا شرد انو مہابلی اتی کرودھی - تھی اور اسکے ساتھی ہزارون پراکرمی دانو مہابلی
ہوئے - دیوتاؤن کے دُکھدائی - ان سے ایرکھا کرنے والے - رشیون کو مارنے بھکشن کرنے والے اتنے بڑھ گئے کہ

پرتھی اُن کے بوجھ سے بیاکل ہو گئی۔ تب دیوتاؤن۔ رشیون نے مل کر برھما جی سے یہ برتانت کہا۔ تب اُنھون نے دیوتاؤن سے کہا کہ یہ دانو مہا گھور روپ بر پاکر دولت اور ابھمان (غرور) کے مد (نشہ) مین متوالے پرتھی کے نیچے بسنے والے مہا او تپا تی ہین دیوتاؤن مین اتنی سامرتھ نہین کہ اُن کو پراجے کرین۔ اِن سب کے مارنے کے کارن ناراین جی جل مین نواس کرنے والے باراہ روپ دھارن کرکے اِن اسُرون کو مارینگے۔ دیوتاؤن کا سنتوش کرکے اُنکو برھما جی نے بدا کر دیا۔ اسکے پیچھے نارائن جی نے باراہ روپ دھارن کرکے پرتھی کے نیچے جہان اسُرون کا سموہ رہتا تھا جا کر مہا گھور شبد کیا اُسکے سُننے پر دانو اور اسُر سبھے بھیت ہو گئے اور اُنکا تیج اور بل گھٹ گیا۔ دیوتا بھی اُس شبد کو سُنکر بیاکل ہو گئے۔ وہان دانو اور اسُر مہا تیجسوی باراہ روپ کو دیکھ کر اُنکے پکڑنے کو چارون طرف سے سموہ کے سموہ دوڑے۔ تب بشنو جی نے اُن دانون کو مار کر پرتھی کو اپنے دانت پر اُٹھا کر رکھ لیا۔ یہان دیوتاؤن نے سبھے بھیت ہو کر برھما جی کی شرن لی۔ تب برھما جی نے دیوتاؤن سے کہا کہ یہ مہا شبد بشنو جی نے باراہ روپ دھارن کرکے دانوؤن کے مارنے کو کیا ہی اور وہ دیکھو باراہ جی گرد مین بھرے ہوے دانوؤن کو بھسم کرکے سامنے سے آتے ہین۔ سب دیوتاؤن نے بید بانی سے اُنکی پوجا کی وہ باراہ روپ ان ہی سری کرشن جی نے دھارن کیا تھا۔

اِتی سری رام کرت مہا بھارتے۔ شانتی پرب حصہ سوم موسوم بہ موکش دھرم۔ باراہ روپ کتھا پندرھوان ادھیاے۔

سولھوان ادھیاے

بھیشم جی کا برہم گیان راجہ جدھشٹر کو سنا پانچ مہا بھوت اور اندریون کے بشئے کا برنن

بھیشم جی نے کہا کہ ہے جدھشٹر سنسار مین دھرم بڑی چیز ہی منش اور دیوتاؤن کا اوتپت استھان دھرم ہی اور سروے روپ آکاش مین پرستادھ برہم لوک مین امرت روپ موکش کا دینے والا ہے۔ راجہ جدھشٹر نے کہا کہ یہ ادھیاتم دھرم کا اِس لوک مین بچار اجاتا ہی اسکا حال ذرہ زیادہ تفصیل سے فرمایئے اور یہ بھی برنن کیجیے کہ یہ جڑ چیتن روپ بسو کہان سے پرگٹ ہوا اور پرلے کال مین کہان جاتا ہی۔ بھیشم جی نے کہا کہ یہ برہم گیان سُننے اور یاد رکھنے کے جوگ ہی اسکے جاننے سے پھل کی پراپتی ہوتی ہی پرتھی۔ جل۔ تیج۔ بایو۔ آکاش۔ یہ پانچ تتو سب جیوون کے اوتپت اور لے کے استھان ہین جس آنند سروپ سے یہ پانچون تتو اوتپن ہوے اُسی مین لے ہو جاتے ہین یہ تتو اس طرح جیوون سے اوتپن ہوتے ہین جیسے سمندر سے لہرین جس پرکار کچھوا اپنے انگ پھیلا کر پھر اپنے مین چھپا لیتا ہی اُسیطرح جیوآتما دیہہ پراپت کرنے والے تتوون کو اپنے مین آکرشن (کھینچ لینا) کر لیتا ہی۔ ایشور نے اِن پنچ تتو کو جیو دھاریون مین اوتپن کیا اور پنچ بھوتون مین وہ انتر بھی پیدا کیا ہی جس سے دیہہ ابھمانی پرش اُسکو دیکھ نہین سکتا ہی شبد۔ سرون اور شریر کے سوراخ یہ تینون آکاش سے اوتپن ہوے اور اسپرس اور چیشٹا تتھا یہ تینون بایو سے پیدا ہوے اور روپ نیتر اور اَن کا پکنا یہ تینون تیج کہے جاتے ہین۔ رس اور سیلتا اور جیبھ (زبان) یہ جل کے گُن ہین سونگھنے کے جوگ بستو گھران اندری اور دیہہ (شریر) پرتھی کے گُن ہین یہ پانچ مہا بھوت اور چھٹا من کہا جاتا ہی اندریان پانچ مہا بھوتون سے سنجگت ہین اور چیتا اُن کے برتی روپ سے ارتھات اُنکو چیتن کرنے والا ہی ساتوین بدھی آٹھوان کشیتر گیہ ساکشی

(گواہ) ہی اندریان بشے پراپت کرنے کو اور چت سندیہہ کرنے کو بدہی نشچے کرنے کو اور کشیتر گیہ ساکشی کے سمان برتمان ہی
پانون کے تلوون سے چوٹی تک نیچے اوپر دیکھتا ہی اور آود ر (شکم) کو آکاش جانو اور جو رجوگن ستوگن تموگن ہی یہ پرگٹ
نہین دکھائی دیتے ہین پرنت اندریون سے پیدا ہوتے ہین یہ بدہی کے بچار سے معلوم ہونے والے ہین یہ ٹہر جیتن متی
جگت اُسی بدہی کا روپ ہی بدہی جسکے ذریعہ سے دیکھتی ہی وہ نیتر (آنکھ) ہے جس سے سنتی ہی وہ کان ہی علی ہذا لقیاس اندریون
کو جانو بدہی سے ہی کرتا ہین اور کارن ہینے کو معلوم کرتی ہی جب بدہی مین کوئی اچھا (خواہش) اوتپن ہوتی ہی تب وہ چت
روپ ہو جاتی ہی بدہی کے ادہشٹان (مالک) پانچ پرکار کے ہین انھین کو علیحدہ علیحدہ بشے روپی پانچ اندریان کہتے
ہین جیتن آتما اپنے سروپ ست مے سے اُن اندریونکو کرم مین لگاتا ہی جیتین آتما مین نیت ہونے والی بدہی سکھ دکھ موہ
ان تینون بھاوون کو پراپت ہوتی ہی اور پراپت ہونے پر بدہی چت مین پرویش کرتی ہی اور چت کے دوارا (ذریعہ)
اندریون کے بشے مین ہی پرورت ہوتی ہی ۔ رجوگن سے سب اندریان کرم مین لگ جاتے ہین اور ستوگن پرسن روپ
ہی اور تموگن موہ روپ ہی سنسار مین جتنے بھاو ہین وہ ان تر برگ سے سنجکت ہین یہ بدہی کی گت مین نے برنن کی ہی بدہمان
منش کو سب اندریان جیتنی چاہئین یہ تینوگن سدا سب جیودن مین برتمان رہتے ہین ستوگن سکھ روپ اور رجوگن دکھ روپ
اور تموگن سکھ دکھ روپ ہی ایسین آتما اور سمجھنا چاہیے کہ تموگن سے مل کر سکھ دکھ روپ نہین ہی بلکہ موہ کرنے والے ہوتے ہین
پھر جو دکھ سے ملا ہوا ہی تو جاننا چاہیے کہ رجوگن سے ملا ہوا ہی دکھ سے پیراما ن نہو کسی بات کی چنتا نہ کرے ارتھات دکھی نہو
ستوگن مشکل سے ملتا ہی ترشنا دکھ شوک لوبھ کشما یہ رجوگن کے لکشن ہین اپمان موہ پرماد وغیرہ تموگن کے لکشن ہین جس مین
تموگن زیادہ ہو اُسکی بدبختی سمجھنی چاہیے جو ستو پراپت ہونے والی نہین ہی اُسکے پراپت کرنے مین اپنا دل خوش کر لیتا ہی
سوکشم روپ بدہی اور کشیتر گیہ ساکشی کے انتر کو دیکھو کہ اُن مین ایک تو گنون کو پیدا کرتا ہی دوسرا نہین کرتا ہی جیسے کہ مسک
(مچھر) اور گولر یہ دونون آپس مین ایک جگہ ہوتے ہین اسی طرح بدہی اور کشیتر گیہ کا سنجوگ ہی دونون کا سوبھاو علیحدہ علیحدہ
ہی جیسے جل مین مچھلی رہتی ہی اُسی طرح یہ دونون سنجکت ہین گن آتما کو نہین جانتا ہی ہان آتما گن کو جانتی ہی اور انکو اپنے
سے جدا نہین مانتا ہی وہ پرماتما اُن بشیون سے رہت ہی اگیان اندری بدہی سے دیپک کے سمان ارتھون کو پرکاش
کرتی ہی بدہی گنون کو اوتپن کرتی ہی اور کشیتر گیہ دیکھتا ہی اور ان دونون کا پرانا سنبندہ ہی بدہی اور کشیتر گیہ کا کوئی ادہار
نہین ہی کیونکہ کشیتر گیہ اسنگ ہی یعنی نرگن ہی اور بدہی متھیا اور چت کی اوتپن کرنے والی ہی اُسکے جز روپ گنون کو کبھی پیدا
نہین کرتی ہی یعنی وہ گن اپنے کاریہ سمیت سب متھیا (جھوٹ) ہین اب ابھیاس نورتی کی جگتی کی بابت ذکر کرتے ہین
کہ جب اُس بدہی کی اندری کو اچھی طرح سے اپنے آدہین کرتا ہی یا روکتا ہی تب وہ آتما اسطرح پرکاش کرتا ہی جیسے گھڑے مین
دیپک جلتا ہی جب اگیانی اپنے سوبھاوک کرمون کو تیاگ کرکے کیول آتما مین پریت رکھنے والا دھیان مین مگن منی ہو کر
سب جیودن کا آتما روپ ہوتا ہی وہ سرب روپ ہوتا ہی اور اسی کارن اُتم گتی کو پراپت کرتا ہی جیسے ہنس پانی مین رہتا ہی
اور پانی مین بھیگتا نہین ہی اسیطرح گیانی بھی دیہہ کے تتون مین لپٹین نہین ہوتا ہی اسی طرح آتما روپ سبھاو کو اپنی بدہی سے
بچار کر سمدرسی اور ممتا سے علیحدہ رہکر بہار کرتا ہی اسکو جیون مکت کہتے ہین جو منش آتما روپ جوگ سے سنجکت ہی وہ
سدیو (ہمیشہ) گنون کو اپنے ایشوریہ بل سے ایسے اوتپن کرتا ہی جیسے مکڑی سوت اپنے شریر سے نکالتی ہی اور ناش رہت
ہونے والے گن نورت نہین ہوتے ہین کیونکہ پرتکش مین نورتی نہین پائی جاتی ہی وہ پوشیدہ ہی انومان سے سدہ ہوتی ہی

دوسرے ایک جیو ماننے والے نشچے کہتے ہین کہ نورتی ہوجاتی ہی ارتھات اپنے اگیان سے اتپن ہونے والا جو پرپنچ ہی اُسکے ناش ہونے مین اتینت نورتی اسطرح ہوجاتی ہی جیسے کہ سپنے مین نظر آنے والی چیز جاگتے ہی ناش ہوجاتی ہی ان دونون کو دکھاکر ان مین سے ایک مت کو شاستر کی رو سے اچھی طرح بچار کر بدھی کے انوسار نشچے کر لیوے کشتیر گیہ اور بدھی کے انتر روپی ہردے کی گانٹھ کو کھول لیوے اور سنا یہہ کو دور کر دے کشتیر گیہ مین بدھی کے دھرم دُکھ آدک مین اور بدھی مین کشتیر گیہ کے دھرم نظر آتے ہین اِس لیئے بدھی سے ہونے والا جو انتر ہی اُسکو تیاگ کرے جیسے کہ میلین دیہہ والا آدمی ندی مین اشنان کرکے اپنے شریر کو پوتر کر لیتا ہی اسیطرح گیانی پرش گیان کو پراپت کر لیتا ہی جیسے کہ دریا ندی کے پار جانے مین آدمی کو دُکھ ہوتا ہی یہہ جھوٹ نہین ہی مگر کشتی کے ذریعہ آسانی سے پار چلا جاتا ہی اسی طرح تتو گیان کا جاننے والا گیان سے شانتی کو پاتا ہی ارتھات سنسار سے پار ہو جاتا ہی جنھون نے اسی طرح سے ہردے روپی آکاش کے مدہ ورتی بشیون سے علیحدہ آتما کو جانا ہی وہی اُتم گیان کو پاتے ہین جب جیوون کی اُتپت اور لے کا استھان برہم ہی کو جانتا ہی وہ آہستہ آہستہ شوک شم بدھی سے بچار کر جو پرش تیاگ کرتا ہی وہ سننے اور بچار سے دھیان کرنے والے تتو کو دیکھنے والا اور آتما درشن کے سوا نہین دیکھتا ہی۔ اپوتر متھیا بادی منشیون سے مشکل سے پراپت ہونے والا آتما درشن اندریون کے ذریعہ سے نہین ہو سکتا ہی اسکو جان کر گیانی ہووے گیانی کا دوسرا لکشن کوئی نہین ہی گیانی لوگ اسی کو جان کر نرگھن تا پور بک کرمون سے نورت ہوجاتے ہین اگیانیون کا جو بڑا خوف دلانے والا سنساری دُکھ ہی اُس سے گیانیون کو بھی کبھی نہین ہوتا ہی کسی کی موکش روپ گتی ادھک نہین ہی ارتھات سب کے برابر ہی جو منش کرم کو پھل پانے کی اچھیا نہ کرکے کرتا ہی وہ پہلے کیے ہوے پاپون کو دور کرتا ہی کام کرودھ لوبھ روپ بشیون سے بھرا ہوا لوک کو دیکھنے والا منش دھکار دیتا ہی وہ نندت کرم اُس بشئے کو یہان سب جونون مین پیدا کرتا ہی سنسار مین اچھے پرکار سے ملکر بیٹھی لوگون کو دیکھو کہ بیراد راستریون کے سوبج مین رات دن رہتے ہین اور سار اور اسار بستو کے جاننے والے شوک سے رہت پرشون کو دیکھو جنھون نے ست پرشون کے اُن دونو کرم جگت اور سید یوگیون کو جانا ہی۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے شانتی پرب حصۂ سوم موسوم بہ موکش دھرم برنن۔ سولھوان ادھیاے۔

سترھوان ادھیاے

بھیشم جی کا برہم گیان برنن و دھیان جوگ

بھیشم جی نے کہا کہ اب مین چار پرکار کے دھیان جوگ سناتا ہون جنکو جان کر مہرشی لوگ سناتن سدھی کو پاتے ہین گیان وان جوگی اسطرح دھیان کرتے ہین جیسے کہ اچھے اشتھان والے کرتے ہین۔ آتما روپ مین چارون طرف سے نیت (قائم) ہوکر سنساری دوشون سے رہت پرش پھر سنسار مین نہین آتے ہین سیت گرما کے سہنے والے سد یو پرکاش مین نیت لو بھ موہ آدک سے رہت شبح سنتوش کرنے والے ہین اور جنکے استھان استری اور بکش بات سے رہت ہین چت کی شانتی کرنے والے ہین اُن استھانون مین دھیان سے من کو لگاکر ایکاگر (ایک جگہ چت کو لانا) کرے اور اندریون کو من کر کے کاٹھ کے سمان ہوجاوے کان سے آواز نہ سنے تپا سے اسپرس کو نہ جانے نیتر سے روپ کو نہ پہچانے

جیبھ سے کسی چیز کا ذائقہ نہ لیوے ناک سے سب گندھون کو تیاگ کرے وہ جوگی دھیان سے پانچون اندریون کو دمن کرنے والے ان بشیون کو نہین جاننے وہ گیانی منج سرگون کو ہردے مین روک کر پانچون اندریون سمیت بیاکل چت کو آتما مین لے کرتے ہین گیانی پرش اُس چت کو جو بشیون مین گھومتا رہنے کا ابھیاس ہی چیشٹا رہت ہی اُسکو ہردے آکاش مین دیہ کے ادلمبن سے رہت کرکے بچار پرکار کے دھیان مارگ مین دھارن کرے جب یہ گیانی چت اور اندریون کو روکتا ہی یہ نیاری کرم سکھ دھیان مارگ سے (سہارے) اسکو مین نے پہلے ہی سنایا (۱۰) اُس جیو آتما کے جو چت بدھی نیچ اندریہ سمیت سات انگ ہی اُن مین چھٹا انگ جو چت ہی اُسکو پرتھم روکے جانے سے ہی ایسی چیشٹا کرے جیسے بادل مین گھومنے والی بجلی اور پتے پر ٹھہرا ہوا اسب کن (قطرہ آب) جو سب طرف سے چلایمان ہی اسطرح دھیان مارگ مین چت کو چلایمان نہ ہونے دے یہ چت سوبھاؤ سے تھوڑی دیر کو چلایمان نہوگا ٹھہر جا دیگا پرنت ناڑی مارگ مین جاکر پھر بھرانتی ہو جاتی ہی ارتھات پھر چت چلایمان ہونے لگتا ہی جوگی کشٹ اُٹھانے والا پھر اُس چت کو روک کر دھیان مین لگاتا ہی پرتھم جوگ کا انشٹھان نہ کرنیوالے منی کا بچار روپی دھیان اٹھوا ابیک یا بترک نام دھیان آرمبھ مین ادھکا سکے بھیتر مین پراپت ہوتا ہی نربچار کے نام سے دو چت سے کشٹ پانے والا منی سمادھ لگانے والا ہی یعنی اُسمین پریت رکھنے والا ہو جیسے دھول دھشم گوبر کی کھاد وغیرہ کی مورتی جل سے جلدی نہین بن سکتی ہان کچھ دن پیچھے اُسمین چکنائی اور لیس پیدا ہونے سے مورت بن جاتی ہی اسیطرح سب اندریون کو ایک روپ کرے وہ پرش نرکلپ تا کو پاتا ہی ارتھات بترک سے بچار اور بچار سے آنند اور آنند سے سمتا اور اُس سے کیولیہ بھاؤ کو پراپت کرتا ہی یہ کرم لوک شاستر مین پرسدھ ہی نرلوک یعنی سنسار اور دیولوک کی کسی پدوی سے اُس سکھ کو نہین پاتا ہی جو سکھ چت روکنے سے جوگی کو پراپت ہوتا ہی اور اُس سکھ سے سنجگت ہوکر شانتی اور ایکتو بھاؤ کو پاتا ہی۔

اِتی سری رام کرت مہابھارت سے شانتی پرب حصۂ سوم موسوم بہ موکش دھرم پربن سترھوان ادھیاے۔

اٹھارھوان ادھیاے

جپ کرنے کا پھل

راجہ یدھشٹر نے بھیشم پتامہ سے کہا کہ آپ نے مجھکو بہت سے راج دھرم اور سب آشرمون کے اچار بہت پرکار کے گیان اور اتیہاس سنے اب کرپا کرکے یہ سمجھا دیجیے کہ جپ کرنے سے کیا پھل ملتا ہی اور جپ کرنے والا پرش بیدانت کا بچار کرنیوالا ہی یا جوگی اور اور کرم کرنے والا ہی اور وہ سانکھیہ ہی یا جوگ یا کریا بدھی ہی یا برہم جگت بدھی یہ جپ کہا جاتا ہی بھیشم جی نے کہا کہ مجھے ایک پراچین اتیہاس یاد آیا جس مین جمراج کال پرش اور برہمن کا پرانا برتانت ہی موکش درشٹی منیون نے جو سانکھ اور جوگ کہے ہین اُن مین بیدانت کے بشے مین ترک برتمان ہی ارتھات سنیاسیون کو جپ کی ضرورت نہین وہ ادھیاتم اور کار سے بھی بڑھ کر اُتم پدوی پاتے ہین کیونکہ بیدیکن برہم مین نشت سانتی روپ پیراگ سنجگت ہی ان دونون مین چت کا روکنا اور اندریون کا بس کرنا ضروری بات ہی اندریون کا جیتنا دم چھمان کسی کے گن مین دوش نہ لگانا وغیرہ وغیرہ یہ دونو باہر جگت ہی اسکی یہ ریت ہی کہ چت کی سمادھی جو ادیر بربن کی گئی ہی آسکو کرم کے دوار اپھل سے رہت کرکے ارتھات

کرم کرے اور پھل کی اچھا نہ کرے اور نورتی مارگ کو جو نیت پرگٹ شبد چن ماتر ہے اُسکو پاکر نیت ہو جاوے اب اُسکے پراپت ہونے کا رستہ کہتا ہوں کہ ہردے کنول سے کشا کے سمان جو نا زبان سے نکلکر ساری دیہہ میں پھیلے ہوئے ہیں اُس پرکاش آتما سے بیاپک اُس کشا جال روپ ہردے پنڈ (شریر) کے مدھ میں ہے پرش کشاؤں میں ڈھکا ہوا ہے ارتھات دیپک کے سمان تمام شریر میں بیاپت ہے وہ سب کا پرکاش کرنے والا ہے اور آتما ہے چت کو باہر کے بستوں سے علیحدہ کرکے چت سے جیو برہم کی ایکتا پراپت کرے کیونکہ چت برہم کا رد پاتر ہیں اور مایا جھوٹ ہے اس کارن وہ ان دونوں میں لے نہیں ہوتا اور برہم کا دھیان کرتا ہوا سنگھتا کا جپ کرتا ہوا سمادھ لگاوے اور یہ لوگ دوش اور موہ سے رہت دکھ سکھ سے جدا وہ پرش نہ سوچتا ہے اور نہ شانتی چت ہوتا ہے وہ کرموں کا پھل ادین کرنے والا نہیں ہے یہ ہی مرجاد ہے کبھی اہنکار کے یوگ سے چت کو پرورت نہ کرے دھن کے پراپت کرنے میں پرورت اہنکار رہت اور کرم رہت ہووے اور دھیان کے آسرے سے سمادھ پراپت کرکے اُسکو بھی کرم کرم سے تیاگ کرے ایسی دشا میں سب کا تیاگ کرکے کسی کی اچھا نکرنیوالا پران تیاگ کر دے وہ آنند روپ برہم میں پراپت ہوتا ہے پھر اُسکا جنم نہیں ہوتا ہے ارتھات موکش ہو جاتی ہے جب یدھشٹر نے پوچھا کہ اسکے سواے اور کوئی گتی جپ کرنے والوں کی ہوتی ہے بھیشم جی نے کہا کہ جو جپ کرنے والے اوپر برنن کیے ہوے کرموں کو نہیں کرتے ہیں اور اس سنسار میں پیدا ہوتے جاپ نہیں کرتے وہ نرک میں ڈالے جاتے ہیں سردھا اور پریت رہت پرسنتائی سے نہیں جپ کرتا ہے وہ پرش اوش (ضرور) نرک میں پڑتا ہے جو پرش اہنکار سنجگت جپ کرتے ہیں وہ بھی نرک میں پڑتے ہیں ایک اہنکار ہی ایسا دوش ہے کہ اہنکاری منش کبھی اچھی گت نہیں پاتا ہے اہنکاری منش کے لیے نرک ہے اجمانی پرش اوروں کا اپمان (نرادر) کرتے ہیں جو اوروں کا اپمان کریگا وہ ضرور نرک گامی ہوگا جو پرش موہ سے بھرا ہوا چت کی اچھا کے انوسار جپ کرتا ہے اُسکے جس پھل میں پریت ہو وہاں اُسکے بھوگنے کو جنم لیتا ہے پھر وہ آتما دھن جپ کرتا ہے تو نرک بھوگنا پڑتا ہے ارتھات وہی اُسکا نرک ہے دشٹ باتوں میں بدھی لگانے والا اور بھوگوں کے پرنام والے (انجام والے) شوک اور دکھوں کا نہ جاننے والا چلایمان جپ ہے اور چلایمان گتی کو ہی پاتا ہے ارتھات نرک کو جاتا ہے اگیانی بالک جپ کرنے والا موہ کو پاتا ہے اور موہ سے نرک کو جاتا ہے اور سوچ کرتا ہے اسی طرح جو درڑھ گراہی (مضبوط پکڑنے والا) جپ کرتا ہے مگر وہ بیراگ وان نہیں ہے یہ نیت بہت سے بھوگوں کو تیاگ کیے ہوئے ہے وہ بھی نرک کو جاتا ہے راجہ یدھشٹر نے کہا کہ جو سدا ابھادک چت برتی سے رہت برہم میں استھت ہے ایسا جاپ کرنے والا کس پرکار برہم میں پرویش کرتا ہے بھیشم جی نے کہا کہ کام سے ڈھکی ہوئی بدھی کے کارن نرک ہے اور اس بدھی سے سنبندھ رکھنے والے دوش راگ ادک اور ادم جپ کا کرنا یہ برنن کیے گئے ہیں یدھشٹر نے کہا کہ جپ کرنے والے کس کارن نرک کو جاتے ہیں بھیشم جی نے کہا کہ تم ادم دھرم کی گتی کو جانتے ہو جو پرم اُتم دیوتاؤں کے اُتم استھان نانا برنوں کے نانا روپ انیک پھلوں کے دینے والے ہیں ایسے ہی دب کام چاری بمان اور سبھائیں ہیں جنکی شوبھا برنن نہیں ہوسکتی ہے اور چاروں لوک پال شکر برہسپت مردگن بسویہ بدا سادھ گن اسونی کمار رودر سوریہ اشٹ بسو اسی طرح اور دیوتاؤں کے جو لوک ہیں وہ پرماتما سے جدا ہونے کے کارن نرک روپ ہیں پرماتما کا پرم دھام نربیجہ ابناشی سوبھاو سدھ دوش رہت ہے وہاں گیانی شدھ آتما جاتا ہے اور وہ نرک ایسے ہی ہیں —

اتی شری مہابھارتے شانتی پرب حصہ سوم موسوم بہ موکش دھرم برنن — اٹھارھواں ادھیاے —

انیسواں ادھیائے

جمراج اور راجہ اکشواک اور برہمن کا اتہاس

یدھشٹر نے کہا کہ آپ نے جو کال مرت راجا اکشواک اور برہمن کا ذکر کیا اُس اتہاس کو میں سُننا چاہتا ہوں بھیشم جی نے کہا کہ ہاں وہ اتہاس اب کہتا ہوں اس میں سورج کے پتر جمراج جی اور اکشواک راجا اور برہمن کا برتانت ہے کہ کوئی جپ کرنے والا دھرم برتی برہمن ٹراجش والا سکشا آدک چھ انگوں کا جاننے والا مہا گیانی کوشک گوتری پپلادک نام بید کے چھ انگوں کا جاننے والا اُسکا ابروکش گیان تھا وہ بید دان میں پورن ہوکر ہمالیہ پربت کے نیچے برہمان تھا وہاں سنگھتا کا جپ کرتے ہوے اُسنے اوتم تپ کیا اور اُسکے کرنے میں ہزار برس بیت ہو گئے تب ساکشات دیوی نے اُسکو درشن دیا پرنتُ اُس برہمن نے جپ کرتے ہوے مون سادھا دیوی سے کچھ نہ کہا دیوی ساوتری جی نے اُس برہمن کی پرکشا (کسی پستک میں اچھا نہ ہوئی) دیکھ کر پرسن ہو کر اُسکے جپ کی پرسنسا کی تب اُس برہمن نے جپ ختم کرکے اُٹھ کر دیوی کے چرنوں میں گر کر یہ کہا کہ ہے دیوی تم پراربدھ سے مجھ پر پرسن ہوئی ہو کہ مجھے درشن دیا اور یہاں آئیں جو آپ مجھ پر پرسن ہو تو میرا چت جپ میں پرورت ہو ۔ دیوی نے کہا کہ جپ میں پریت کرنے والے سرشیٹ برہمن تم کیا چاہتے ہو اپنی اچھا کو پرگٹ کرو میں سب پورن کرونگی تو بھی برہمن نے بار بار یہی کہا کہ جپ میں میری پریت دن پردن بڑھتی رہے تب دیوی نے کہا کہ جو تم نے مانگا ایسا ہی ہوگا اور دوسرا بر میں دیتی ہوں کہ تم نرک یکت ہا سوان ہونے سے اُس نرک کو نہیں جاؤ گے جہاں اوتم برہمن جاتے ہیں بلکہ اُس برہم لوک کو جاؤ گے جو سب بھاگ سے رہت اور نردوش ہے اس کارن سے کہ تم نے مجھ سے یہی اچھا کی ارتھات یہ کہ تمھارے جپ ہی میں پرورتی رہے اس لیے میری کرپا سے تم کو وہی پراپت ہوگا اب تم چت کو ایکاگر کرکے جپ کرتے رہو تمھارے پاس دھرم ۔ کال ۔ مرت ۔ جمراج یہ سب دیوتا آوینگے اور تیرا اور اُنکا شاستر ارتھ ہوگا بھیشم جی نے کہا کہ اس طرح دیوی ساوتری کہکر اپنے بھون کو چلی گئیں اور وہ برہمن اُسی طرح جپ کرتا رہا اور سو برس اور بیت ہو گئے جب اُس برہمن کا جپ سماپت ہوا تو ساکشات دھرم دیوتا نے پرسن ہو کر درشن دیے اور کہا کہ ہے برہمن میں دھرم ہوں تیرے دیکھنے کو آیا ہوں تم نے جو اس جپ کرنے کا پھل پایا ہے وہ مجھ سے سنو کہ تم نے پرتھوی اور سرگ سے سنبندھ رکھنے والے سب لوکوں کو جے کر لیا تم سب دیوتاؤں کے لوک اولنگھن کرکے اُس لوک کو جاؤ گے جہاں تمھاری اچھا ہوگی اب تم اس دیہہ کو تیاگ دو برہمن نے کہا کہ ہے دھرم مجھ کو لوکوں سے کچھ پریوجن نہیں ہے تم آنند سے چلے جاؤ میں سکھ دکھ والی دوسری دیہہ کو اتپن کرنا نہیں چاہتا ہوں دھرم نے کہا کہ ہے برہمن یہ دیہہ تم کو اوش تیاگنے جوگ ہے تم سرگ میں بسو گے یا کچھ اور چاہتے ہو برہمن نے کہا کہ میں آتما کی دیہہ بنا سرگ کو نہیں چاہتا ہوں آتما کے بنا سرگ جانے میں میری سردھا ہے دھرم نے کہا کہ دیہہ میں چت لگانا تیاگ کرو اور شریر کو تیاگ کرکے سکھی ہو رجوگن سے رہت لوک میں جاؤ گے جہاں کسی بات کا سوچ نہیں ہے برہمن نے کہا کہ میں جپتا ہوا رمن کرونگا سناتن لوکوں سے مجھ کو کیا لابھ ہے دیہہ سمیت

سرگ جانا چاہیے یا نہیں دھرم بولے کہ ہے برہمن جو تم دیہہ کا تیاگ کرنا نہیں چاہتے ہو تو دیکھو یہ کال مرت اور جمراج تیرے پاس آئے ہیں اسکے بعد جمراج اور کال مرت نے اُس برہمن سے کہا کہ تم نے اچھے پرکار سے جپ کیے ہوئے ہیں اسکا پھل اور تم یہ ہوا کہ میں جمراج ہوں اور تیرے پاس آیا اور پھر کال مجسم بولے کہ اس جپ کا یہ پھل اور تم ہوا جو چاہیے تھا کہ میں تیرے پاس آیا ہوں سرگ جانے کا کال ہی مرت نے کہا کہ میں تیرے پاس آئی ہوں میرا نام مرت ہے کال کی بھیجی ہوئی تیرے لیجانے کے لیے یہاں آئی ہوں برہمن نے کہا کال جمراج مرت اور دھرم کا آنا شبھ ہو آپ کا کون کام کروں اور اُنکا ارگھ پادیہ کرکے یہ بولا کہ میں اپنی سامرتھ کے انوسار آپ کی کیا سیوا کروں اسی کے درمیان تیرتھ جاترا کرتا ہوا راجہ اکشواک وہاں دیولوک سے آگیا جہاں برہمن اور دھرم آدک موجود تھے راجہ نے اُن سب کو جتھا یوگ پرنام پوجن کرکے کشل پرسن پوچھا تب اُس برہمن نے بھی ارگھ پادیہ سے راجہ کا ستکار کیا اور کہا کہ آپ کا یہاں آنا کلیان کاری ہو آپ کا جو ابھشٹ (مطلب) ہو اُسکو اپنے سامرتھ انوسار کروں آپ آگیا دیں راجہ نے کہا کہ میں راجہ ہوں اور آپ برہمن ہو جب تم اپنے چھٹوں کرم میں برتمان ہو تب سونا رتن آدک دھن سے کونسا آپ کو دوں برہمن نے کہا کہ ہے راجہ برہمن دو پرکار کے ہوتے ہیں دھرم بھی دو بھید کا ہے پرورت اور نورت اسیلیے میں دان لینا نہیں چاہتا ہوں جو دان لینے والے پوتر برہمن ہیں انھیں کو آپ دان دیجیے میں نہیں لونگا اور آپ کا کیا ابھشٹ ہے اور میں کیا کروں آپ اپنا منورتھ کہیں اُسکو میں اپنے تپ کے بل سے پورن کرونگا راجہ بولے کہ میں کشتری ہوں میں اِس بچن کے کہنے کو نہیں چاہتا ہوں کہ مجکو دو ہم اِس پرکار کہنے والے ہیں کہ ہم کو جدھ دان دو برہمن نے کہا کہ جیسے آپ اپنے دھرم میں پرسن ہیں میں بھی اپنے دھرم میں پرسن ہوں جو آپ کو ابھشٹ ہو وہی کرو راجہ نے کہا کہ آپ نے ابھی کہا ہے کہ اپنی سامرتھ کے انوسار دونگا تو میں آپ سے مانگتا ہوں کہ اپنے جپ کا پھل مجھ کو دیجیے برہمن نے کہا کہ آپ جو کہتے ہیں کہ میں سدا جدھ کی چاہنا کرتا ہوں تو ہمارے ساتھ کوئی جدھ نہیں ہے پھر ایسی چاہنا کیوں کرتے ہو راجہ نے کہا کہ برہمن برہم روپ بچن کہنے والے ہوتے ہیں اور کشتری لوگ بھج بل سے جیتے ہیں سو یہ بچن روپ کٹھن جدھ میرا آپ کے ساتھ ہے برہمن نے کہا کہ اب بھی میرا یہی پرن ہے کہ اپنی سامرتھ کے انوسار کیا دیا جاوے آپ کے سامرتھ ہونے پر دونگا دیر نہ کیجیے راجہ نے کہا جو آپ مجھ کو دیا چاہتے ہیں تو آپ نے جو دیہہ سو برس تک جپ کیا ہے اُسکا پھل مجھکو دیجیے برہمن نے کہا کہ بہت اچھا اُسکا پھل آپ لو میں نے جو جپا ہے بنا بچارے اُسکے آدھے پھل کو لو اور جو میرا سب پھل چاہتے ہو تو سب جپ کا پھل لو راجہ نے کہا کہ آپ کا کلیان ہو میں نے جو پھل کی اچھا کی تھی وہ آپ نے پورن کی اب یہ بھی بتلائیے کہ اس جپ کا کیا پھل ہے برہمن نے کہا کہ میں پھل کی پراپتی نہیں جانتا میں نے جو جپ کیا وہ میں نے دیا یہ دھرم یہ کال اور مرت اسکے ساکشی ہیں راجہ نے کہا کہ اس دھرم کا نا معلوم پھل میرا کیا اُپکار کریگا جو تم جپ کے پھل کو مجھ سے نہیں کہتے ہو اسی سے اُس پھل کو آپ ہی بھوگیے میں نہیں چاہتا ہوں برہمن نے کہا کہ دوسرے بہت سے بچنوں کو میں سویکار نہیں کرونگا میں نے اِس جپ کے پھل کو تمھیں دیدیا اب میرا اور تیرا بچن پرمان ہے میں نے کبھی جپ کے پھل کی اچھا نہیں کی اسیلیے میں اُسکے پھل کو کیا جانوں تم نے مانگا میں نے دیا میں اپنے بچن کو دوشی نہیں کرونگا ستیا کی رکشا کرو جو تو میرے بچنوں کو نہیں کریگا تو جھوٹا بولنے سے بڑا ادھرم ہوگا جیسے تم متھیا بولنے کے جوگ نہیں ہو اُسی طرح میں بھی اپنے بچن کو متھیا نہیں کر سکتا ہوں میں نے بنا بچارے دینے کا پرن کیا تھا دیتے تم بھی بنا بچارے لو متھیا بولنا بڑا ادھرم ہے اپنے پتروں کو بھی نہیں تار سکتا ہے تو تیجے والا

کون تار سکتا ہی ست کی برابر کوئی جپ تپ نہین ہی لاکھون برس تک جو تپ کیے گئے اور کیے جاوینگے وہ سب ستہ سے
ادھک نہین ہوتے ہین ست ہی پرنورروپ ہی اور ست ہی بیدون مین جاگتا ہی ست سب سے ادھک بستو ہی اونکار
ست روپ ہی سب جیودن کی اوتپت ست سے ہی ست ہی سے سوریہ پرکاش کرتا ہی ست ہی سے اگنی بھسم کرتا ہی
ست ہی مین سرگ ہرتمان ہی جہان دھرم ہی وہان ست ہی ہے راجہ تم اپنے بچن کو متھیا کرتے ہو کیون کرتے ہو تو تم میرے
جپ کے پھل کو نہین لیتے ہو دھرم سے رہت ہو کر لوکون مین پھرتے پھروگے راجہ نے کہا کہ جاپ دہ کرنا اور پرجا کی پالن
کرنا یہی کشتری کا دھرم ہی کشتری دان دینے والے کہے جاتے ہین مین آپ کا دان کیونکر لیون برہمن نے کہا کہ مین
زبردستی نہین کرتا ہون کہ تم لو اور نہ دینے کے لیے تیرے گھر گیا تھا تم یہان آکر اور جانچنا کرکے پھر کیون نہین لیتے ہو دھرم
بولے کہ تم دونون مت جھگڑو مجھ آئے ہوئے دھرم کو جانو برہمن دان کے پھل سے اور راجہ ست کے پھل سے سنجگت ہی
سرگ کے دیوتا بولے کہ ہے راجیندر تم مجھے آپ آئے ہوئے روپ وان سرگ کو جانو تم دونون مت جھگڑو کیونکہ تم دونون
سمان پھل والے ہو راجا بولے کہ سرگ سے میرا کام کیا تم جیسے آئے ہو ویسے ہی سرگ کو جاؤ جو برہمن سرگ کو جانا چاہتا ہی
تو میرے سنچت پھل کو لو برہمن نے کہا کہ جو مین نے بال اوستھا مین اگیانتا سے ہاتھ پسارا ہو تو ایسی دشا مین تیرے دلنا
کو لون مین سنگھتا ارتھا ست پرنو گایتری کو جپ کرنا نبرت لکشن والے دھرم کی اوپاسنا کرونگا ہے راجہ بہت دنون سے
مجھ سنسار کے تیاگنے والے کو آپ کیسے لبھاتے ہین آپ اپنے کام کو کرونگا تجھ سے پھل نہین چاہتا ہون مین تپ اور
بید پاٹھ کا ابھیاس رکھنے والا دان لینے مین نورت ہون راجہ بولا کہ ہے برہمن جو تم نے جپ کے اوتم پھل کو پایا اس
دشا مین ہم دونون کا جو کچھ پھل ہی وہ ہم دونون کا ساجھے مین آدھا آدھا ہو برہمن دان لیتے ہین اور راجا داتا ہے برہمن جو
تم نے دھرم کو سنا ہی تو ایسی دشا مین پھل دونون کو ساجھے مین ہو جاہے تم دونون ساتھ مین نہ ہوگین جو مجھ پر تیری کرپا
ہی تو میرے کیے ہوے دھرم کو لے کر میرے پھل کو پاؤ

تی سری ام کرت مہابھارتے شانتی پرب حصہ سوم موسوم بہ موکش دھرم برنن انیسوان ادھیاے

بیسوان ادھیاے

بروپ اور بکرت کا راجہ اکشواک کے پاس آنکر اپنا حال کہنا اور نیاے چاہنا

بھیشم جی بولے کہ اسکے پیچھے کوروپ اور میلے بستر پہنے دو پرش سنگ آئے اور دونون پرس پر جھپٹ اور پکڑ کر ایک نے
دوسرے سے کہا کہ تو میرا قرضدار (رنی) نہین ہی دوسرے نے کہا کہ مین تیرا رنی ہون یہ ہم دونون کا جھگڑا ہی اور یہ راجہ نیاے
کرنے والا ہمارا نیاے کرے مین ست کہتا ہون کہ آپ میرے رنی نہین ہو اور تم متھیا کہتے ہو کہ مین تیرا رنی ہون بہت دکھی
ہو کر دونون نے راجہ سے کہا کہ آپ ایسا نیاے کرو کہ ہم دونون نندیت نہ ہون ان دونون پرشون مین سے بروپ نے کہا
کہ مین بکرت کے ایک گئودان کے پھل کا رنی ہون سو مین دیتا ہون اور بکرت نہین لیتا ہی بکرت نے کہا کہ بروپ میرا کچھ
نہین رکھتا ہی یہ کچھ سب کے جاننے والے سے متھیا کہتا ہی راجا نے کہا کہ ہے بروپ تم کس بستو کے اسکے رنی ہو یہ سچ سچ کہو
مین نیاے کرونگا بروپ بولا کہ اسکے رن کو آپ دھیان دے کر سنیے اس بکرت نے دھرم کی پراپتی کے لیے ایک

تپشوی بیدپاٹھی برہمن کو سندر گئو دان مین دی اور مین نے اُس سے گئو دان کے پھل کو مانگا اور اِس بکرت نے بہت شدھ
انتس کرن سے مجھکو دیا اُسکے بعد مین نے اپنی پوترتا کے لیے شُبھ کرم کیا کہ بچھڑے سمیت بہت دودھ دینے والی دو کپلا
گئو مول لے کر ادچھ برتی برہمن کے ارتھ میر دھا سے ارپن کردی اب مین اُسکے گئو دان پھل کے دو گنے پھل کو ابھی دیتا ہون
سو ہے راجہ اس بشے مین تم دونون مین کون اپرادھی اور کون نراپرادھی ہی اب ہمارا انیائے کر جس طرح مین نے اُسکو دیا
اور یہ میرے دان کو نہین جانتا۔ پھر بروپ نے بکرت سے کہا کہ تم اپنے دیے ہوے رن کو مجھ سے کیون نہین لیتے ہو جیسے
تم نے دیا ہی لو دیر کیون کرتے ہو۔ بکرت نے کہا کہ تم نے کہا تھا کہ مین رن لیتا ہون تب مین نے بھی کہا تھا کہ
مین دیتا ہون اب یہ میرا رنی نہین ہی وہان جاے جہان رن جاتا ہی تھا راجا نے کہا کہ تم اِسکے دینے پر نہین لیتے ہو یہ بات
مجھ کو بردھ معلوم ہوتی ہی تم میری راے مین ضرور ڈنڈ کے جوگ ہو۔ بکرت بولا ہے راج رشی مین نے اِسکو دیدیا اب پھر
کس طرح لے لون جو اِس مین میرا اپرادھ سمجھو تو ڈنڈ کی اگیا دو۔ بروپ نے کہا کہ جو تم میرے دیے ہوے کو نہین لیتے ہو
تو یہ دھرم کا جاننے والا راجہ تم کو ڈنڈ دیگا۔ بکرت نے کہا کہ مین نے تمھارے مانگنے پر گئو دان کا پھل دیا ہی اب مین اُسکو
کس پرکار سے پھیر لون آپ جائیے مین آپ کو اگیا دیتا ہون۔ برہمن نے راجہ سے کہا کہ تم نے ان دونون کے اِس بیان
کو سُنا مین نے جو تیرے ساتھ پرتگیا کی ہی اُسکو سوچ بچار کر کے لو راجہ نے کہا کہ ان دونون کا کرم بڑے پرنسا کے
جوگ ہی اور جاپ کرنے والا برہمن کے سدھانت کو ڈرڈھ کرنے والا ہی۔ یہ کیونکر ہو سکتا ہی کہ آپ برہمن کا دیا ہوا نہین لیتا
ہون تو مجھ کو بھی بڑا ادھرم کیون نہین ہوگا تب راج رشی اکشواک نے اُن دونون سے کہا کہ تم منورتھ سدھ کر کے جاؤ گے
اب یہان مجھ کو پاکر راج دھرم متھیا نہین ہوگا راجاؤن کو یہ بڑا نشچے ہی کہ اپنا دھرم اوش رکشا کے جوگ ہی برہمن کا دھرم
مشکل سے کرنے کے لائق مجھ نربدھ (بے عقل) مین پرورت ہوا برہمن نے کہا کہ مجھ کو جوگ تھا کہ تم نے جاچنا کی اور
مین نے منظور کر لی ہی راجا جو تم نہین لو گے تو مین اوش سراپ دونگا راجہ نے کہا کہ راج دھرم کو دھکار (لعنت) ہی۔ یہان
جسکے نشچے مین یہ نیت ہی اور مجھے اُسکے جپ کا پھل لینا جوگ ہوا تو وہ میرے دھرم کے سمان کیونکر ہوگا مین نے پہلے کے
خلاف یہ ہاتھ دھر دھر کے لیے پسارا ہی برہمن جو میرا رن آپ رکھتے ہین اُسکو دیجیے برہمن بولا کہ پر تو بر ہنی بہت گایتری
کا جپ کرتے مین نے جو کوئی گن پراپت کیا اور جو کچھ میرا یہان دھن ہی اُس سب کو لو راجہ بولا کہ ہے برہمن یہ جل میرے
ہاتھ مین گرا وہ میرے ہی حصہ مین ہوگا آپ اسکو لیجیے بروپ بولا کہ ہم دونون کام اور کرودھ ہین آپ کو ہم دونون
نے اِس بشے مین پرورت (مصروف) کیا تم نے جو برابر چجھے کا ذکر کیا اِس سبب سے تیرے اور اِسکے لوک برابر ہین یہ کچھ
رن دان نہین ہی کال۔ دھرم۔ مرت اور ہم دونون کام اور کرودھ نے تیری بدھی جاننے کی اچھا کی تیری موجودگی
مین پرمیسر کے نرنے مین سب جھگڑا کیا گیا تم اپنے کرم سے جہان چاہتے ہو انہین بشنے کیے ہوے لوکون کو جاؤ بھیشم جی
بولے کہ مین نے تم کو جپ کرنے والون کے پھل کی پراپتی دکھائی جیسے کہ اُس جاپ کرنے والے برہمن نے سدریہ لوک
آدک کو جیتے کیا اور موکش گتی کو پایا پاسنگھتا کا پاٹ کرنے والا برہمن پرم اشٹ رکھنے والا برھماجی کو پراپت ہوا ہی اتھوا
اُسکے شریر مین سایوج مکتی کو پایا ہی اتھوا جپ کرنے والا اگنی لوک مین یا سوریہ مین پرویش کرتا ہی وہان تیج سروپ
سے رہتا ہی راگ دیش آدک دکھون سے رہت ہو کر سوریہ کے گنون کو پراپت کرتا ہی جیسے چندرمان۔ بایو۔ پرتھوی۔
اور آکاش کی دیہہ مین پرویش کرنے والا بیراگ وان پرش انھین کے گنون کو پراپت کرتا ہوا وہان برتمان راگ وان

ہوتا ہی اور سلسلے کو پاتا ہی وہ اوتم ابناشی برہم کو جانتا ہوا پھر اُسی مین پرویش کرتا ہی اور آواگمن سے رہت ہوکر برہم روپ استھان کو پرپت ہوتا ہی یہ گت جپ کرنے والون کی مین نے برنن کی اور کیا سُنا چاہتے ہو۔

اتی سری مہابھارتے شانتی پرب حصہ سوم موسوم بہ موکش دھرم برنن بیسوان ادھیاے۔

اکیسوان ادھیاے

باقی حال راجہ اکشواک اور برہمن دیوتاؤن کا آنا اور سُرگ کو لیجانا اور برہما جی کے سروپ مین سایوجیہ مُکت ہونا اور سمرتیون وغیرہ کے پاٹ کا پھل

راجہ جدہشٹر نے کہا کہ راجہ اکشواک اور اُس برہمن کے آپس مین پھر کیا بارتالاپ ہوا اُسکا حال بھی سُنایئے بھیشم جی نے کہا کہ اُس برہمن نے راجہ سے کہا کہ ایسا ہی ہوگا اور جمراج کال مرت سرگ کا جیسا کہ چاہیئے پوجن کیا درجہ برہمن پہلے سے وہان آئے ہوئے تھے اُن سب کو برہمن نے دنڈوت کی اور راجا سے کہا کہ تم اس پھل مین سنجکت ہوکر پرتشٹھا پاؤگے اور آپ سے اگیا لیکر مین پھر جپ کرنا شروع کرونگا کیونکہ مجھکو سری ساردا دیوی نے بردیا ہی کہ تیری سردھا جپ مین سدیونہی رہیگی راجا نے کہا کہ جو جپ کرنے مین تیری سردھا ہی اور بنا پھل کے ایسی سدھی پراپت ہوگئی ہی تو تم میرے ساتھ چلو اور جپ کے پھل کو پراپت کرو برہمن نے کہا کہ وہان سب کے سامنے بہت بڑے اودیوگ کے سمان پھل والے ہم دونون ساتھ ہی جاوینگے جہان ہماری گتی ہی وہان دیوتاؤن کے ایشور اندر اُن دونون کے نشچے کو جانکر دیوتا اور لوکپالون کے ہمیت اُنکے سنکلپ گئے اور سادھیگن بسودیو امرگن بہت سے بڑے بڑے باجے والے ندی پربت اور انیک پرکار کے تیرتھ سرستی نارد پربت بسواسو اور ہاہا ہو گندھرب چترسین اپنے پریوار گنون سمیت ناگ سدھ مُنی دیوون کے دیو پرجاپت بشنو شیش یہ سب دیوتا آئے اور آکاش مین نکل شبد ہونے لگے باجے بجنے اور اپسرا گان کرنے لگین اُسکے بعد سردیپ وان سُرگ نے برہمن سے کہا کہ ہے بڑبھاگی تمھاری پورن سدھی ہوگئی اور اسیطرح راجہ سے بھی کہا بعد مین دونون نے یہ بات سُنکر بشے کی اندریون کا سنگھار کیا اور مولادھار سے کنڈلی کو اُٹھا کر اوپر کے چکرون کو بھیدکر کرم سے پانچون پرانون کو ہردے کے اناہد چکر کے مدھ مین نیت کرکے ارتھات پرانون کو روک کر پراپت کرنے والے دونون پرانون مین دھارن کیا اور پدماسن بیٹھکر بھرکٹی کے نیچے ناک کے اگر بھاگ کو دیکھتے ہوئے اُن دونون نے پران اپان کو چت کے ہمیت دونون بھرکٹی کے مدھ مین درشٹ کو استھر کیا اور اُسیطرح درشٹ کو نیت کیے ہوئے سادھان چت کو ایکاگر کرکے دیہہ چیشٹا رہت کو استھر کرکے مستک مین دھارن کیا اُسکے بعد جوت کی بڑی جوالا اُس مہاتما برہمن کے برہم رندھر کو پھوڑکر سُرگ کو گئی اور برہما جی مین پرویش کرگئی پھر برہما جی نے اُس سے اُٹھکر اُس پرادیش ماتر پرش کو ابھیوتھان دیکر (مبارکباد دیکر) اُس تیج سے کہا کہ انند ہو یہ آئے یہ کہکر اور میٹھے بچن یہ کہے کہ جپ کرنے والے اور جوگیون کا پھل برابر ہی ان مین جپ کرنے والون کی ادھک پرتشٹھا ہوتی ہی آنند سے نواس کرو یہ کہکر سرابر چنتین کیا ارتھات جیو برہم یعنی اپنی اور اُسکی ایکتونا کو پرکٹ کیا پھر وہ برہمن تپ سے علیحدہ ہوکر برہما جی کے مُکھ مین پرویش کرگیا اور اسی طرح راجہ اکشواک برہما جی مین پرویش کرگیا پھر سب دیوتاؤن نے برہما جی کو ڈنڈوت کرکے کہا کہ ہم جپ کا پھل دیکھنے کو آئے آپ نے جاپک اور جوگی کو برابر پھل دیا یہ دونون وہان پراپت ہوئے جہان اننت سُکھ ہی برہما جی نے کہا کہ جو پرش مہاسمرتی ارتھات منوسمرتی وغیرہ شبھ سمرتیون کا پاٹھ کرتا ہی وہ میرے لوک پاتا ہی اب تم سب اپنے اپنے

لوکون کو جاؤ تمہاری ابھشٹ کے نمت ستدھی کو سادھن کریگا یہ کہکر برہما جی انتر دھیان ہوگئے اور سب دیوتا پرسن ہوکر دھرم کا ستکار کرکے اپنے اپنے لوکون کو چلے گئے یہ جپ کرنے والون کا پھل کہا گیا -

اتی سری مہابھارتے - سانتی پرب حصہ سوم موسوم بہ موکش دھرم برنن - ایکیسوان ادھیاے -

بائیسوان ادھیاے

گیان جوگ اور بیدون ور اگنی ہوترادک کا پھل

راجہ جدھشٹر نے پوچھا کہ گیان جوگ پھل بیدون کا پھل اور اسی طرح اگنی ہوترادک بشیون کا پھل ہے اور جیوآتما کیسے جاننے کے جوگ ہے سب کا برنن کیجیے بھیشم جی نے کہا کہ مین پرانا اتہاس کہتا ہون جس مین پرجاپت منوجی اور برہسپت مہرشی کا سمباد ہے دیوتا دن مین اُتم برہسپت جی نے اپنے گرو پرجاپت منو سے ڈنڈوت کرکے پوچھا کہ جسکے نمت کرم کانڈ جاری ہوا اور برہم گیان ہونے مین جسکے پھل کی پراپتی ہے ایسا جو جگت کا کارن ہے من بانی چت سے باہر ہونے کے کارن بیدمنتون سے پرکش نہین ہوتا اُسکو اب ٹھیک ٹھیک سمجھا کر برنن کیجیے ارتھ شاستر منتر شاستر اور بید کے جاننے والے پرشون کے بہت جاگ اور گئودان کے پھل روپ سکھ بنائے گئے ہین وہ کیا بستو ہین اور کس پرہت سے ملتے ہین اور کہان کس دیش مین ہین اور جس نے پرتھی آکاش جل اور دیوتا ادمین کیے اُس پُران پرش کا بھی آپ برنن کیجیے جسکے لیے منش گیان کی اچھا کرتا ہے اور مین بھی اُس پُران پرش کو نہین جانتا ہون پھر نراکار پرورتی کو کس لیے کرون رگ یجر سام بیدون کی اور نکشتر دن کی گتی نروکت اور سکشا کلپ سمیت بیاکرن کو بھی پنچ مہا بھوتون کی پرکرتی نہین جانتا ہون سو آپ سا دھان شبد ون کے دوارا برنن کیجیے گیان اور کرم مین میل ہے اسکو اور دیہہ دھاری جو یہ جیوآتما ہے شریر سے پرتھک ہے اور پھر جسطرح دیہہ کو پاتا ہے سب کا حال برنن کیجیے منوجی نے کہا کہ جو جسکو پیارا ہے وہ سکھ اور جو اپریہ ہے وہ دکھ کہا جاتا ہے اور کسی کے ابھشٹ (مطلب) کا نہونا ہوجاتا ہے اسلیے کرم کانڈ بنایا گیا ہے اور جو پریہ اپریہ نہ ہیا پے اُس نمت گیان پراپت کرم بدھی جاری ہوئی ارتھ شاستر جاننے والون کا جو پھل ہے اُسکو کہتا ہون کہ بیدمین جو کامنا کو پردھان رکھنے والے کرم جوگ ہین ارتھات سپھل کرم مین اُن سے رہت ہوکر موکش کو پاتا ہے پرنتو طرح طرح کے جو کرم جو کچھ بید کرکے کرم لکھا مین انمین پرورت سکھ کا چاہنے والا پرش مرگ کو اتھوا نرک کو پاتا ہے برہسپت جی بولے کہ سکھ اور دکھ دونون مین سکھ پیارا ہے دکھ پیارا نہین ہے منوجی نے کہا کہ ان خواہشون سے علیحدہ برہم گیان کی اچھا سے برہم مین ملے ہوتا ہے اسلیے کرم بدھی جاری ہوئی اچھا رکھنے والے پرشون کو کرم جوگ بندھن مین ڈالتا ہے اسی سے اچھاؤن کو تیاگ کے برہم گیان کے نمت بھی کرم کرے چت آدمی اور نش پھل کرم سے بدھی جگت ارتھات پریتا وغیرہ دوشون کے دور کرنے سے پرکاشوان ست است بشیون کا گیاتا سکھ کی اچھا کرنے والا آدمی اُس پرب برہم کو پاتا ہے جو شریر نشٹ ہوکر کرم سے پرتھک اچھا نہین رکھتا ہے یہ سب سرشٹ چت اور کرم سے اُتپن ہوئی ہے چت اور کرم دونون سنسار کے دینے والے بھی برہم پراپتی کے مارگ ہین اور لوکون مین سوا کیے جاتے ہین کیونکہ دو بیادلت کرم ابناشی بھی ہین اور ناش وان بھی ہین دہان چت مین پھل کا تیاگ کرنا ہی موکش کا کارن ہے دوسرا کوئی نہین ہے جیسے کہ رات کے انت مین ارتھات پرات کال کے سمے اندھکار سے رہت ہونیتر اپنے ہی تیج سے سب سنسار کے تیاگنے کے یوگ کانٹے ادک کو دیکھ لیتا ہے اسی پرکار گیان گن سے ملا ہوا گیان اشبھ کرم کو دیکھتا ہے یا جیسے سرپ کنٹا آدک

له بید رکت کرم بدھی بیدون مین لکھی ہوئے کام

گھاس کی نوک سے بجلی جلتا ہی اسی طرح کرودھ کو جانکر سب کو تیاگ کرتا ہی وہان جو کوئی گرتا ہی اگیان سے ہی گرتا ہی اسلیئے گیان
ہین ہی ادھم پھل کو سمجھنا چاہیئے بدھی کے اتو سار پڑھا ہوا منتر سمپورن شاستر آدکت جگ دکشنا ان کا تراداں اور دیوتا وُن کے
دھیان آوک بین چت کی ایکاگرتا ان پانچ پرکار کے کرمون کو پھل کے سمان جانتے ہین کرنے کے یوگیہ کرم بید کی ریت سے
ساتوکی۔ راجسی۔ تامسی کہاتے ہین اس کارن منتر ہی نرگن آتما ہی کیونکہ منتر ہی کے ساتھ کرم ہی جو تین بھی تین پرکار کی ہی
کیونکہ آتما کی اچھا کرنے والا یا سرگ کی کامنا والا یا اور کے پران آدکے پریوگ کی اچھا کرنے والا یہ تینون پُرش جگ کرتے ہین
اور چت سے پھل کی پراپتی بھی تین پرکار کی ہی اسیطرح پھل کا بھوگنے والا دیہ دھاری بھی تین پرکار کا ہی شبد روپ رس اسی پرکار
ادھم گندھ ہی انکا ادھکاری جیو دھاری پُرش ہی پرنتو یہ کرم پھل پراپت ہونے والے لوک بین ہاتا ہی مطلب یہ ہی کہ کرم پھل نظر
نہ آنے والا سے ورشٹ کو جو گیان پھل ہی سرشٹ ہی شریشٹ جو کرم کرتا ہی وہ دوسری دیہ بین ہی اچھے پرکار سے اسکے پھل کو بھوگتا
ہی کیونکہ دیہ بھی اسکی دکھ بھوگنے کی بستو ہی ارتھات بنا دیہ کے آتما اسکی دکھ سے علیحدہ ہی اسی لیئے دیہ کے ابھمان سے پرتھک ہونا
موکش سے دیہ کے کرمون سے موکش نہین ہوتی ہی جو کرم بچپن کے دوارا کرتا ہی اسکو بچپن ہی سے بھوگتا ہی اور چت سے جو کرم کرتا ہی اسکے
پھل کی چت بین ہی نیشت ہو کر بھوگتا ہی کرم پھل کا جاننے والا رس جیسے ستوگنی رجوگنی تموگنی کرم پھل کی اچھا سے کرتا ہی اسی روسے
ریت سے گن سنجاکت پرش اچھے برے کرم پھل کو بھوگتا ہی جیسے مچھلی پروا ہ ریت جل کے پیچھے چلتی ہی اسی طرح پچھلے جنم بین کیا ہوا کرم پھل
پراپت ہوتا ہی اور شبھ پھل بین سکھی اور اشبھ پھل بین دکھی ہوتا ہی یہ بھی اگیا نتا ہی اسی سے آتما سرشیٹ ہی جس بین کہ یہ جگت اُتپن ہوا
جت کے جیتنے والے پُرش اسکو جانکر سنسار کو تیاگ اس برہم کو پاتے ہین جو منتر شبدون سے پرکاش نہین کرتا ہی اسکی سرشیٹ تاکو
سنو کہ وہ رس اور گندھ آدک اور شبد سپرش روپ سے پرتھک ہی پڑنے بین نہین آتا ہی اور گپت رہتا ہی تینون گنون سے پرتھک ہی
اسی ایک نے پرجاؤن کو پانچون بستون سے اُتپن کیا اور پُرش اور استری اور نپنسک لنگ۔ ان تینون سے رہت ست است سے
رہت اسی ابناشی کو گیانی لوگ دیکھتے ہین اس ابناشی کا کبھی ناش نہین ہوتا ہی۔

اتی سری رام کرت مہابھارتی۔ شانتی پرب حصۂ سوم موسوم بہ موکش دھرم برنن۔ بائیسوان ادھیائے۔

تیئیسوان ادھیائے

منوجی کا برہم گیان برنن کرنا پانچون تتو اور اندریون کا حال

منوجی نے کہا کہ اس ابناشی برہم سے آکاش ارتھات بلوان بایا اور سپل برہم اوتپن ہوا اس سے بایو اس سے جل جل سے
پرتھی اور پرتھی سے سب سوکشم اور استھول اوتپن ہوئین اور پرتھی پر سب جگت پیدا ہوا اس پرتھی روپ دیہون سے جل
پاکر جل سے اگنی اس سے بایو اس سے آکاش کو وہ آتما روپ برہم موکش کو پراپت ہوتے ہین اور آتما روپ نہین ہی وہ آکاش
روپ بایو سے لوٹ آتے ہین وہ اکشر برہم شیت گرمی رہت مردل اور تیکشنتا رہت آنکھین آدک رسون سے جدا سرشٹ آتما
ہیا دکھشیہ گنڈ آدک رکھنے والا نہین ہی سپرس اندری سپرس کرنا اور رسنا رس کو جاننے سے اسی طرح کان اور آنکھ کا حال جانو
تاکہ وہ برہم کو نہین دیکھ سکتی ہین اور نہ اگیانی پرش جو لوگ رہتے ہین اسکو جان سکتے ہین نہ کوئی اندری اسکو جان سکتی ہی
جوگیون نے آتما کو کارن اور کرتا کہا ہی ارتھات کرتا ادک کا سموہ اوتپتی کا کارن آتما روپ کہا ہی جو سموہ کرتا ہی اور جسکے دوارا دیش

کال کارن سروپ سکھ دکھ ہوتے ہین اُسی کے انوسار اودیوگ اور پرارمبھ کیا جاتا ہی اور جسکو راگ دویش یا ایشر کی اِچھا سے
پرارمبھ کرکے اُسکا درشن اور پراپتی ادکسا کرتا ہی اِس کارن ترتا کرم ہینت کرم دیش کال سکھ دکھ پرورتی پرارمبھ کرم نام اودیوگ
راگ گتی ایشور ادکے سمودہ کا ہیتو جو چین ماتر ہی وہی سوبھاؤ ہی وہ کون ہیتو ہی جسکے کارن سے پُرنا جیو اور ایشر کا کاریہ روپ ہونا
کہا جاتا ہی یہ نسنکا کرکے کہتے ہین کہ جو یہ ایک ایشر نام ہوا اور ساوھک جیو نام ہوا اور منتر ارتھ کے سمان لوک مین بھی برتمان ہی
ارتھات ایک ہوکر بہت بھیدون سے نظر آتا ہی اور سب کا کارن ہی اپنے ایک ہی روپ سے سب کو پرگٹ کرنے والا ہی وہ پرم کارن
انند روپ برہم ہی اور شبد برہم ایشر کے بشے مین آدونتر کا یہ روپ ہی ارتھات پریت کرانے کے لیئے کیول ہدمہ روتی بستو ہی اِس
سبب سے وہ شبد برہم اس کاریہ روپ سے دوسرا ہی اِس پرکار سوبھاؤ وادی پرم کارن آکو کہکر گیان آتما کا ذکر کرتے ہین کہ جیسے
کوئی منش اپنے کرمون سے اچھے بُرے پھل کو نبار وک ٹوک کے پاتا ہی اُسی طرح اُتم منش اور اَن اُتم دیہون مین اپنے کرم سے
اُتپن ہونے والے پاپ پُنیہ سے یہ چیتن سوبھاؤ نام پرم کارن گیان تہہ دھا ہوا ہی جیسے اگنی سے پرکاشت برکش کی نوک پر
رکھا ہوا دیپک دوسرون کو پرکاش کرتا ہی ایسے ہی برکش کی جڑ مین رکھا ہوا دیپک پرکاش نہین کرتا اسی طرح چیتن سروپ
دیپک سے سنجگت پانچون اندری روپ برکش پرکاش رہت ہوکر گیان دیپک سے پرکاشت اور چیتن کے پرکاش سے پرکاش
کرتے ہین جیسے کہ راجا کے نیت کیے ہوے بہت سے منتری پرتھک پرتھک کو کہتے ہین اُسی پرکار دیہون مین پانچ اندریان گیان
روپ کے انگ ہوتے ہین وہ گیان روپ سوبھاؤ ارتھات آتما بھاؤ اُنسے اُتم ہی جیسے اگن کی جوالا بایو کا بیگ سوریہ کی
کرنین ندیون کا جل یہ سب اچھے پرکار سے کُھ ستے جاتے ہین اُسی پرکار کے جیو آتما کی بھی دیہہ ہی ناش ہی یہ ہی کہ دیہون مین
چت سے نبدھا ہوا گیان دیہہ کی شیاسن و ستھا مین ناش نہین ہوتا ہی جیسے کہ کوئی منش پرسے کو لیکر لکڑی مین اگنی اور دھُوان
کو نہین دیکھتا ہی اُسیطرح دیہہ کی بیچ ادہ ہاتھ پیرون کو کاٹ کر اُسکو نہین دیکھتے ہین آتما اُس نیسے ایسا پرتھک ہی جس پرکار چکمت
سے اُن لکڑیون کو متھ کر اگن اور دھُوان دیکھے اُسی طرح گیانی جیو آتما ایک ہی وقت اُس سرشٹ آتما بھاؤ کو اُتم بدھی سے
دیکھتا ہی جس طرح سُپن مین پرتھی پر پڑے ہوے انیک دیہہ کو اپنے سے جدا دیکھتا ہی اُسی طرح چیت بدھی سے ملا ہوا دش
اندری پنچ پران سے سنجگت ارتھات اپنے روپ سے پرتھک دیہہ کو اپنے سے جدا نہ سمجھنے والا ایک دیہہ سے دوسری
دیہہ مین جاتا ہی یہ سرشٹ آتما اُتپت پرورتھی اور کشی موت ادسے سنجگت نہین ہوتا ہی وہ نظر نہ آنے والے کرم پھل سے
جکڑا ہوکر اس فرنک دیہہ سے دوسری دیہہ مین جاتا ہی نیتر سے آتما کے روپ کو نہین دیکھتا ہی نہ سپرس کرتا ہی ارتھات ہاتھو
مین بجھ گئے والا نہ ہونے سے اسنگ ہی اُن اندریون سے کاریہ کو سادھن نہین کر سکتا ہی وہ اندریان بھی اُسکو نہین دیکھتی
ہین اور وہ اُن کو دیکھتا ہی ارتھات اُنکا ساکشی ہی جیسے کوئی پرجلت اگنی کے سامنے سنتاپ سے اُتپن ہونے والے
روپ کو پاتا ہی اور دوسرے روپ کو نہین دھارن کرتا ہی اُسی طرح اِس آتما کا وہ روپ دیہہ مین بھی درشٹ پڑتا ہی جیسے ہی
منش اس دیہہ کو تیاگ کر دوسرے نظر نہ آنے والے شریر مین پرویش کرتا ہی مہابھوتون مین دیہہ کو تیاگ کر دوسری دیہہ سمیت بدھی
روپ کو دھارن کرتا ہی ارتھات اس دیہہ کے دھرمون کو آتما مین مانتا ہی پھر یہ شریر تیاگ پر پرتھی جل اگن بایو آکاش مین چارون
اور سے پرویش کرتا ہی اور نانا پرکار سے نواس استھان رکھنے والے کرم مین برتمان پانچون اندریان پانچون گن کو پراپت
کرتی ہین سروتر اندری آکاش کے شبد گن کو گھران پرتھی کے گندھ گن کو نیتر اگن کے گن روپ کو جیبھ جل کے گن رس کو اور تچا
بایو کے سپرس گن کو پراپت کرتی ہی۔ ارتھات پانچون اندریان پانچون آکاش آدک تتون مین اور پانچون تتو پانچون اندریون

مین نواس کرتے ہین اور چت بُدھی کے پیچھے چلتا ہی اور بُدھی بھاؤ کے پیچھے چلتی ہی اِس کارن بستوون کی اُتپت استھان اندریان ہین اُنکا کارن چت اور چت کی بدھی ہی اور بُدھی کا کارن جتنین آتما اِس برہم سے باسناؤن سے پورن (خواہشون سے بھرا ہوا) بدھی مین سب برتمان ہین اُسی بدھی سے پرتھک ہونے سے جتنین آتما پھر سنساری ہوتا ہی اور جو اچھا برا کیا ہوا ہی اُسکے انوسار دوسری نئی دیہہ مین پراپت کرتا ہی جیسے جل کے جیو اپنے جل پرواہ کے انوسار جاتے ہین جیسے کشتی مین چلنے والے ندی کے کنارہ کے برکش آدمی چلتے ہوے نظر آتے ہین اور جیسے چھوٹی چیز خوردبین مین دیکھنے سے بڑی معلوم ہوتی ہی اُسی طرح جتنین پرش بُدھی مارگ مین پراپت ہوتا ہی ارتھات جیسا ریت بھی چنچل پایا کے کارن چھوٹا جیسا جگت معلوم ہوتا ہی اور سوکشم ہوکر بھی بُدھی مین سنجگت ہونے سے براٹ آدمی روپ دان درشٹ پڑتا ہی اور اپنے گیان سے اکیلا ہی سپت روپ والا دیکھنے مین آتا ہی خلاصہ یہ ہی کہ برہم گیان ہی پراتی روپ مایا کے ناش کرنے کو سمرتھ ہی۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے۔ شانتی پرب۔ حصہ سوم موسوم بہ موکش دھرم برنن تئیسوان ادھیاے۔

چوبیسوان ادھیاے

منوجی کا برہم گیان برنن کرنا

منوجی نے کہا کہ چت اور اندریون سے سنجگت جتنین جیو ہی وہ بہت کال تک پرتھم پراپت ہونے والے بشیون کو سمرن کرتا ہی پرنتو اُن اندری آدکے لیے ہونے پر اپنے سکھہ سبھاؤ کو پراپت ہوتا ہی پھر وہ بُدھی پہلے روپ سب سے اُتم جتنین روپ آتما کہاتا ہی ارتھات اِسلئے مین بُدھی سے پرتھک ہی جیسا کہ وہ آتما ایک ہی وقت یا بہت دیر مین اندریون کے سمپورن بشیون کو اچھی طرح سے پرکاش کرتا ہی اُسی ریت سے جیسا وہ اون مین بھی گھوما کرتا ہی وہ ساکشی ہی اُسی کارن سے وہ ایک ہی سرشٹ آتما ہی یہ آتما ستوگن رجوگن تموگن ارتھات نرگن آتمک جگت اور بدھی کے استھان اور گن پرپنک دُکہ سُکہ ردیون کو جانتا ہی ارتھات کیول ساکشی روپ سے بھوگتا نہین ہی وہ اِس پرکار سے اندریون مین پرویش کرتا ہی جیسے کہ اگن جگت اندھن مین ہوا کا پیدا ہوتا ہی نہ اُسکو آنکھہ دیکھہ سکتی ہی نہ تچا سپرش کر سکتی ہی کیونکہ وہ آتما اندریون کی بھی اندری ہی وہ کانون سے بھی نہین سُنا جاتا ہی اور شاستر کے انوسار جو آتما کا درشن ہی اُسمین جیسے اگنی کا دہن ہی دہی ناش ہوا ہی سرونادی اندری اپنی سامرتھ سے اپنے اپنے بسیون کو دیکھتی ہی اُس آتما کو نہین دیکھتی ہی وہ سرگیہ اور سمدرشی آتما اُن سب کو دیکھتا ہی جیسے کہ منشیون نے پرتھم ہمالیہ پربت کے پھلون کو اور چندرمان کی پیٹھہ کو نہین دیکھا اتنی بات سے بھی یہ نہین کہہ سکتے کہ وہ نہین ہی اُسی طرح یہ سوکشم گیان روپ آتما جو کہ پہلے آنکھہ سے درشٹ نہین آتا اتنی بات سے بھی یہ نہ کہنا چاہیے کہ وہ نہین ہی جیسے کہ چندرمان مین درشٹ کرتا ہوا بھی سنسار کے پربت سمیت چندرما کو نہین دیکھتا ہی ارتھات یہ جگت ہی چندرمان مین درشٹ پڑتا ہی اِس بات کو نہین جانتا ہی اُسی پرکار کا یہ آتما گیان ہی جو آتما ہی وہی برہم ہی اِس ہیت سے وہ گیان اُتپن نہین ہوتا ہی یہ بات ٹھیک نہین ہی کیونکہ آتما گیان ہی سب سے اُتم استھان ہی تات پریہ یہ ہی کہ برہم کو جاننا بیر بیت ریت سے مانتے ہین اِسمین شاستر کی ضرورت ہی گیانی لوگ آدی انت مین بُدھی سے روپ دان کو بنا روپ دیکھتے ہین ارتھات وہ جس سے پرگٹ ہوا ہی اُسی مول کو جانتے ہین اُس آدی انت کو دیکھنے والے برش سوریہ کی گت کو دیکھتے ہین ارتھات منڈل کو تو چلایمان اور منڈل کے بغیر برتمان سوریہ کو اچل دیکھتے ہین اُسی پرکار

تیرے گیانی پُرش اگیانتا سے دور رہنی آتما کو تاہم بھی روپی دیپک سے دیکھتے ہین اور سمیپ ورتی پپنچ کو جاننے کے جوگ گیان روپ برہم ہین کے کہا جاتے ہین نشچے ہی کہ بنا ادہیوگ کے کوئی پریوجن شدھ نہین ہوتا ہی جیسے کہ مچھلی مارسوت کے جالون سے مچھلیون کو پکڑتے ہین اور جیسے مرگون کے دوارا مرگون کو پکڑنا اور پکشیون کے دوارا پکشیون اور ہاتھیون کے دوارا ہاتھیون کو پکڑتے ہین اسیطرح برہم گیان سے برہم کو پراپت ہوتے ہین جو جاننے جوگ ہی تاتپریہ یہ ہی کہ سُجاتی کے دوارا سُجاتی پکڑا جاتا ہی چونکہ گیان بھی اُس گیان سروپ کا سُجاتی ہی اس سے وہ برہم کی پراپتی ہین اوپ یوگی ہر سرپ ہی سرپ کے کھوج کو دیکھتا ہی یہ ہم نے سنا ہی اسی پرکار جاننے کے یوگ اور کارن نام دیہہ سے بلبت آتما کو سب شم دیون کے اندر گیان سے دیکھتے ہین جیسے اندری اندری کے جاننے کی خواہش نہین کرتی ہی اسیطرح پرا تاہم بھی اُس جاننے کے جوگ آتما کو نہین دیکھتی ہی جیسے چندرمان اماوس کے دن دیہہ رہت ہوجانے سے درشٹ نہین آتا ہی اور اُس سے اُسکا ابھاو نہین ہوتا ہی اُسی پرکار دیہہ وان آتما کو بھی جانو پرنکش دیہہ سے پرتھک نہ معلوم ہونے والا چندرمان اماوس کو پرکاش نہین کرتا ہی ایسے ہی دیہہ سے جُدا یہ آتما بھی دکھائی نہین دیتا ہی جیسے چندرمان دوسرے آکاش کو پراپت ہوکر پھر پرکاش کرتا ہی اسی پرکار آتما بھی دوسرا دیہہ پاکر پھر اپنا پرکاش کرتا ہی پرتکش دیہہ کا جنم برتھی ناش پایا جاتا ہی وہ چندرمنڈل کا دھرم ہی اُس آتما کا نہین ہی جیسے اُتپتی برتھی وناش سے ایک سپرش ہی جانا جاتا ہی اسیطرح اماوش کے دن گپت کرنے والا چندرمان بھی پھر دیہہ دھاری ہوکر ایک ہی نظر آتا ہی اسیطرح بال درشتا آدا اور دیہہ کے روپانتر ہین بھی ایک ہی آتما ہی اسیلیے دیہہ کو ناشوان جانو اور جیسے اندھکار چندرمان کو سپرش کرتا ہی یا تیاگ کرتا نظر نہین آتا ہی اسیطرح آتما کو دیہہ کا سپرش کرنے والا تیاگ کرنے والا جانو جسطرح وہ اندھکار چاند اور سورج سے سنجگت دیکھا جاتا ہی اُسیطرح آتما دیہہ سے سنجگت معلوم ہوتا ہی ارتھات دیہہ اور آتما کا پرکاش پرسپر ہین سمبندھ رکھنے والا ہی جیسے کہ چندرمان سوریہ سے جُدا راہو کے کارن پرکاش نہین کرتا ہی اُسی پرکار دیہہ سے پرتھک آتما بھی پرکاش نہین کرسکتا ہی جیسے اماوش کے دن سوریہ سے سنجگت چندرمان نکشترون سے ملتا ہی اُسی پرکار دیہہ سے پرتھک آتما کرم پھل سے سنجگت ہوتا ہی۔

اِتی سری رام کرت مہابھارتے۔ شانتی پرب حصہ سوم موسوم بہ موکش دھرم برتن چوبیسوان ادھیاے۔

پچیسوان ادھیاے

منوجی کا برہم گیان برنن کرنا

منوجی نے کہا کہ جیسے سو جانے پر سپن مین جاگنے کے موافق جیو کام کرتا ہی اور اُسی پرکار سے سنسار جیوآتما کو شریر کے ناش مین جو علیحدہ ہوکر بچھڑتا ہی ویسے ہی موکش کے جاننے جوگ آتما کو گیان سے جاننے اور گیان سے چھوٹے اور وہ گیان اندریون کے جیتنے سے اُسکو اُس ریت سے شدھ کرتے ہین کہ جیسے شدھ جل مین نیتر سے روپ کو دیکھتے ہین اُسی طرح اندریون کی صفائی سے گیان دوارا آتما کو دیکھتے ہین اور جس طرح اُس جل کو ہلانے سے روپ کو نہین دیکھ سکتے ہین اُسیطرح اندریون کی شیون مین پھنسنے سے آتما کو نہین دیکھتے ہین ابدیا اگیان سے پیدا ہوتی ہی اور ابدیا سے ہی کھینچا جاتا ہی اور چت کو دوشت ہونے سے چت مین ملی ہوئی پانچون اندریان دوش جگت ہوتی ہین ابدیا اگیانتا سے پیدا

ہوتی ہی اندریون کے بشئے مین ڈوبے ہوے ہونے سے جیو آتما ترپت نہین ہوتا ہی اور نظر نہ آنے سے بشئے بھوگون کے لیے پھر جنم لیتا ہی اِس لوک مین منش کی خواہشون سے اندریان نہین ہٹتی ہین اسلیے برہم کی پراپتی بھی نہین ہوتی ہی جب پاپ کرم ناش ہو جاتے ہین اور گیان اُدپن ہوتا ہی تب برہم کی پراپتی ہوتی ہی اِس لیے اندریون کو بس مین کرنا چاہیے چت اندریون سے اور چت سے بدھی اُس سے گیان اور گیان سے سرشیشٹ پرآتما ہی گپت اور شُدھ چین ماتر سے گیان آتما اُتپن ہوا اُس سے بدھی اور بدھی سے چت اُس سے پانچون اندریان اُنسے شبد آدک بشئے پیدا ہوے وہ چت اندریون سے سنجگت ہو کر شبد آدک کو دیکھتا ہی اور تیاگ دیتا ہی تب موکش پاتا ہی جیسے سورج اودے ہو کر کرنین پرگٹ کرتا ہی اور چھپنے کے وقت اُن کرنون کو اپنے مین چھپا لیتا ہی اسی طرح جیو آتما کرن روپ اندریون کے ذریعہ شریر مین پرویش کرتا ہی اور پانچون اندریون کے بشئے پا کر آتما روپ ہو جاتا ہی اور سُکھ دُکھ کو بھوگتا ہی بشئے بھوگ سے جُدا جیو آتما کی بشئے روپ خواہشین دور ہو جاتی ہین پر تو باسنا روپ رس کا ناش نہین ہوتا ہی وہ آتما کو دیکھ کر ناش ہوتا ہی جب بدھی بشیون سے ہٹ جاتی ہی تب گیان آتما مین برتمان وہ چت برہم کو پراپت کرتا ہی۔

اِتی سری ایم کرت مہابھارتے شانتی پرب حصۂ سوم موسوم بہ موکش دھرم برنن پچیسوان ادھیاے۔

چھبیسوان ادھیاے

منوجی کا برہم گیان برنن کرنا

منوجی نے کہا کہ دیہہ کے روگ اور چت کے دُکھی ہونے پر اُسکی چنتا نہ کرنی چاہیے کہ چنتا کرنے سے سنمکھ آتا ہی اور ادھک ہوتا جاتا ہی بدھی سے چت کے دُکھ دور کرے اور اوشدھیون سے روگ دور کرے یہ پورن بدھی والے کی سامرتھ ہی بالکسا بدھی اگیان سے سمتا کو پراپت نہین ہوتی ہی۔ جوانی۔ سروپ۔ جیون۔ دھن۔ دھن سموہ۔ نردوگتا۔ باندھون مین نواس یہ باتین سدا نہین رہتی ہین ان مین پنڈت لوگ کبھی اچھا نہین کرتے اکیلا آدمی سب علاقہ کا دُکھ اپنے اوپر ڈالنے اُرکھا سب کا سوچنے کو جوگیہ نہین ہی اِس سے سوچ رہت اوپاے کرے اس جیون مین سُکھ سے ادھک تر دُکھ ہی نہیں سندیہہ بات ہی کہ اندریون کے بشیون مین پریت کرنے والے کی بھول۔ ان اچھا سے مرن ہوتا ہی جو منش ان دونون سُکھ دکھون کو تیاگ کرتا ہی وہ برہم کو پراپت کرتا ہی اور برہم پراپت کرنے والے پنڈت سوچ نہین کرتے ہین سب پرکار کے دھن دکھون سے ہی ملتے ہین اور وہ رکشا کے کارن سُکھدائی نہین ہین اُنکے ناش کی چنتا نہ کرے جب گیان جاننے کے جوگ ہوا تب چت کو اُس گیان کا گُن ارتھات دھرم جانو اور جب یہ چت گیان اندریون سے ملتا ہی تب بدھی برتمان ظاہر اور موجود ہوتی ہی جب کرمون سے اُدپن ہونے والے سنسکارون سے ملی ہوئی بدھی چت مین برتمان ہوتی ہی تب برہم گیان ہوتا ہی وہ بدھی یہان یوگ سے پراپت ہونے والی سنسکارون سے اودے ہوتی ہی وہ گنوتی ہونے سے بشیون مین برتمان ہوتی ہی جیسے کہ پہاڑ کی سکھر سے نکل کر جل ندیون مین پراپت ہوتا ہی جب دھیان کو چت مین پاتا ہی ٹھیک جانا جاتا ہی چت جو اندریون کے بشیون کا دکھلانے والا ہی وہ سمکش گنون کا اِکشی ہو کر نرگن کو نہین دکھا سکتا ہی اندری روپ دروازون کو بند کر کے سنکلپ ماتر سے نیت ہو اُنکو بدھی مین لے کر کے اِس آتما روپ ایکاگر تا کو پا کر برہم کو پاتا ہی

جب نشچے آتمک روپ گن سے سنجکت اہنکار مین گھومنے والی تب بدھی چت مین برتمان ہوتی ہی تب بدھی بھی چت روپ ہو جاتی ہی جب نرگن آتمک چت اہنکار روپ کہا جاتا ہی تب اور پدارتھ نرگن مین لے ہونے والے کو بھی اپنے دھرم سے دوشت کرتا ہی وہ اہنکار جب روپ آدی بشیون کے ساتھ گنون کو پراپت کرتا ہی تب سب گنون کو لے کرکے نرگن برہم کو پراپت کرتا ہی ابیکت نام آدے جو چیتن کے گن ہین انکا سروپ کہنا کٹھن ہی جہان کہ بچن کا بیوہار نہین اس شے کو کون پرا کر سکتا ہی اسی کارن سے سگن آدے اوتپن ہونے والے ساکشات سے آتما تتو کو نشچے کرنا چاہیے اوپر لکھی ہوئی رہیتا ستے تو درشٹی کا گپت پرگٹ ایک سا ہی اس مین کوئی انتر نہین جیسے کہ سورن اور سورن کے کنڈل دونون ایک ہین اور پرتھک بھی ہین اسی طرح یہ بھی ہین بشیون سے ترپت ہونے سے بدھی برہم کو پاتی ہی جیسے کہ پانچون اندریان سپن اوستھا مین اپنے اپنے کرمون سے چھوٹ جاتی ہین اسی طرح پرب برہم بھی کارن کو تیاگ کر چنمانتر روپ اور مایا سے پری ہی اسطرح جیو آتما سبھاو سے سنسار کی طرف برتمان ہوتا ہی اور سنسار سے نورتی ہونے پر پرب برہم کی طرف لوٹتے ہین ارتھات برہم بھاو کو پاتے ہین اور سرگ آدک بھی پاتے ہین جیو پرکرتی بدھی سب پانچ اندریان اہنکار ابھمان ان سب کو بھوت کہتے ہین سبھی پر واہ جگت آکاش ادک کا ناش گیان سے ہی اس شنکا کو نورت کرتے ہین کہ اس بھوت سمودہ کی پہلی اوتپتی پرمان سے ہوتی ہی اور دوسری اوتپتی پنچ انگ کی ریت سے ہوتی ہی گیانی اس پنچ تنتر ایکادش اندری اور اہنکار سے پنچ بھوتون کی اوتپت کو روکتا ہی ارتھات بشیش کو ابشیش مین لے کرتا ہی دھرم سے کلیان کی بردھی ہوتی ہی اور ادھرم سے اکلیان بڑھتا ہی اور سنسار کی پریت مین پھنسا ہوا منش نیچے پرتا یا کا ہے کرتا ہی اور بیراگ وان گیانی مکت پاتا ہی۔

اتی سری امرت مہابھارتے۔ شانتی پرب حصۂ سوم موسوم بہ موکش دھرم برنن۔ چھبیسوان ادھیاے۔

ستائیسوان ادھیاے

منوجی کا برہم گیان اور برہم کا سروپ برنن

منوجی نے کہا کہ جب اپنے بشیون سمیت پانچون اندریان چت بدھ سے سنجکت ہوکر آدھین ہوتی ہین تب پرب برہم اسطرح نظر آنے لگتا ہی جیسے منی مین پرویا ہوا سوت ہوتا ہی آتما کی پھر جس پرکار گیان کا سوتا انگوٹھے وغیرہ مین موجود ہوتا ہی اور موتی مونگون کے دانون مین بھی ہوتا ہی اسی طرح آتما اپنے کرمون سے گاے گھوڑا آدمی ہاتھی مرگا کیٹ پتنگ وغیرہ کی دیہون مین چت لگانے والا ہی جس جس دیہہ سے جو جو کرم کرتا ہی اسی اسی دیہہ سے ویسا ہی پھل پاتا ہی۔ ایک رس والی پرتھی اوشدھی روپ ارتھ کے انوسار ہوتی ہی اسی پرکار کرمون کے پیچھے چلنے والی بدھی ہی بدھی کے انوسار کرم کی اچھیا ہوئی اور اس اچھیا کے انوسار اودیوگ ہوئی اور اودیوگ کے انوسار کرم ہوے اسکے پیچھے کرم روپ مول رکھنے والا پھل ہوے پھل کو کرم سے اوتپن ہونے والا جانو اسی طرح کرم کی بدھی آدسے اور اس بدھی آد کو جیو آتما سے اوتپن ہونے والا جانو وہ جیو آتما جو چیتن روپ ہی ارتھات جیو جڑ اور آتما چیتن ہی گیان بدھی آد اور سنچت کرمون کے ناش ہونے پر جو دیہہ پھل مہاگیان نام پراپت ہو ہی وہ جاننے جوگ برہم مین برتمان ہی اب جاننے جوگ برہم کے سروپ کو برنن کرتے ہین جوگی اسکو دیکھتے ہین اور بشیون مین بدھی لگانے والے اگیانی اس بدھی مین برتمان برہم کو نہین دیکھتے ہین اس لوک مین پرتھی روپ سے جل روپ بڑا ہی جل سے

اگنی اگنی سے بایو اور بایو سے آکاش ٹبرا ہی اور اس سے ٹبرا چت ہی جس سے ٹبری بدھی بدھی سے ٹبرا کال اور کال پرش سے بشنو بھگوان سریشٹ ہین جسکا یہ سب جگت پرگٹ کیا ہوا ہی اس ایشر کا آد انت مدھ نہین ہی وہ ان باتون سے پرتھک ہی اسکو برہم کہتے ہین وہ جوتی پرم پد ہی اسکو جان کر کال پرش کے دیش سے چھوٹ کر موکش کو پراپت ہوتے ہین یہ نمت پرش گنون مین پرکاش کرتے ہین برہم نرگن ہونے کے کارن ان گنون سے پردھان ہی اسی پرکار نورتی لکشن والا دھرم موکش کے لیے کلپنا کیا جاتا ہی اب بید پاٹھ دھرم کو دکھاتے ہین یجر بید اور شام بید کی رچا کارن روپ دیہون مین پربرتمان ہوتی ہی اسی کارن سے یکتی سے ہونے والی اور بناش وان ہی یہ بات برہم مین بپریت ہی اس نمت برہم اسکو نہین جانتا ہی برہم یگتی سے سدھ ہونے والا نہین ہی اور آد مدھ انت رہت ہوکر یجر شام بیدون کی رچاؤن کا آد کہا جاتا ہی اور جب آدہی تو انت اوش ہی ہوگا اس سے برہم انادی کہا ہی آد انت نہونے سے یہ برہم اننت ابناشی ہی اور آنند روپ ہی اسی کارن مان ابمان سے پرتھک ہی (۱۸) اس انیس اشلوک سے تبیس تک کا ابھپرایہ ہی کہ من اور آتما کے سنگ ہونے مین من کا دھرم آتما مین نہین ہوتا جس مین ستوگن پردھان ہی یہ من جب پرکرتی کو پراپت ہوتا ہی تب پرکرتی اور گنون کو تیاگ کر نراکار ہوجاتا ہی یعنی اس نراکار مین ملجاتا ہی یہان پرشن کیا گیا کہ وہ نراکار دیکھنے مین نہین آتا ہی تو درشٹانتون سے بتاے منوجی نے کہا کہ جو کہنے اور دیکھنے مین نہین آتا ہی اسکو درشٹانتون سے کیونکر بتا سکتے ہین اس سے جو ابیکت اور نراکار آتما ہی اس مین ہیردئے مین بھیدی دھیاسن آسے بچار کرکے پھر اپنے مین اور برہم بھاو مین کچھ بھید نہ رکھے وہ نشچے برہم گیان پاتا ہی جو سرب گن رہت مت سے برہم گیان مین تت پر ہی وہ اوش برہم کی پراپتی کرتے ہین اور جوگن سمیت بدھی سے دھیان کرتے ہین وہ برہم کو کبھی نہین پاتے ہین جیسے سوسپت اوستھا مین اندری اور کرمون سے رہت ہوتی ہین اسی طرح پایا سے جو علحدہ رہتے ہین وہ برہم کو پاتے ہین اور منش اس سنسار مین پرکرتی سے سنجگت ہین وہ گیان کے اودے ہونے سے اپنے دھرم مین نشٹھ ہو پایا کو تیاگ کر برہم مین ملجاتے ہین جب پرلے ہوتی ہی تب اگیانی منش پرکرتی مین ملتے ہین اور جو گیان وان ہین وہ نراکار برہم مین ملجاتے ہین (۳۲)

اتی سری رام کرت مہابھارتے۔ شانتی پرب حصہ سوم موسوم بہ موکش دھرم برنن۔ ستائیسوان ادھیاے ـ

اٹھائیسوان دھیاے

سری کرشن مہاراج کا مہاتم جدھشٹر کے پوچھنے پر بھیشم کا برنن کرنا کہ مدھو کیٹبھ دیت کو سری کرشن جی نے مارا اور تینون لوک کے کرتا یہی ہین

راجہ جدھشٹر نے کہا کہ ہے مہا گیانی پتامہ مین کمل لوچن سری کرشن جی کو جاننا چاہتا ہون کہ یہ ابناشی ایشور اجنما سرب بیاپی سب جیوون کے اوتپت استھان اور ناش وان دیہہ کے دھرمون کو تیاگ نارائن اندریون کے سوامی گوبند ادھوکشج جنکا نام ہی بھیشم جی نے کہا کہ ہے راجن مین نے پرسرام جی دیورشی نارد جی اور بیاس جی کے بچنون سے اس پربھو جی کو سنا ہی اور مہاتپسوی اسِت۔ دیول بالمیک۔ مارکنڈے رشی آدن گوبند جی کے انیک ادبھت مہاتم کہتے ہین ہے جدھشٹر یہ کرشن جی سمپورن ایشوریہ گیان جس لکشمی۔ بیراگ اور دھرم کے سوامی ایشور پرکھ پورن روپ دیہون مین نواس کرنیوالے

مہایک سرب ردپ مت پرکار سے سنے جاتے ہین لوک مین برہمنون نے اس سارنگ دھنش دھاری مہاتما مین جو جو مہاتم
نشچے کیے ہین اُنکو سنو کہ اس بھوتاتما مہاتما نے پنچ مہابھوت ہوکر پرتھی جل اگنی بایو آکاش کو پرگٹ کیا بید مین لکھا ہی کہ وہ سنسار
کو اوتپن کرکے اُسی مین اب پرویشہ (پرویش ہوا) ہوا اس بات کو ستلہ کرتے ہین کہ اُن سب جیوون کے ایشر نے پرتھی
اور آکاش آدک کو اوتپن کرکے آپ جل مین نواس کیا۔ جاگرت آدی دشا کے انت مین ناش ہونے والے جیو سرشٹی کا حال
بیان کرتے ہین کہ اُس جل مین سیمن کرنے والے سب باسنا روپ اُس پرشوتم نے پہلے سب جیوون سے اہنکار اوتپن کیا
وہ بھوت اور بھوشیہ کال مین اور جیوون کو دھارن کرتا ہی اُسکے پیچھے مہابا ہو پرشوتم وشنو جی کی نابھ مین کمل پیدا ہوا وہ
سورج کے سمان روپ والا تھا اُس کمل مین سب جیوون کے پتامہ سب دشاون مین پرکاش کرنے والے بھگوان برہما
جی اوتپن ہوے اُنکے پیدا ہونے پر اندھکار سے پرتھم اوتپن ہونے والے جگ کا بگھن کرنے والے مدھو نام مہا اسر پیدا ہوا
اُس بھینکر روپ کو پرشوتم چداتما نے برہما جی کی پرسنسا کرتے ہوے مارڈالا اُسکے مارنے سے سب دیوتا اور دانوون آدنے
اُس پرشوتم بھگوان کا نام مدھوسودن رکھا پھر برہما جی نے مانسی پتر اوتپن کیے اُنکے نام یہ ہین۔ دکش۔ مریچ۔ اتری
انگیرا۔ پلست۔ پلہ۔ کرت۔ پھر مریچ نے مانسی پتر کیا جو مین سرشٹ کشپ نام پتر کو اوتپن کیا اور دکش پرجاپت کے
تیرہ پتریان پیدا ہوئین اُن مین دتی بڑی تھی وہ سب کشپ جی کو بیاہی گئین اُسکے بعد دکش کے دس پتریان اور ہوئین
وہ دھرم سے بیاہی گئین اُس دھرم کے پتر بڑے تجسوی اشٹ بسو یکادش پردار بسو یعنی سادھ اور مرتگن اوتپن ہوے
اُسکے بعد دکش کے ستائیس کنیان اور پیدا ہوئین اُنکے پت چندرمان ہوے اُن چھوٹی کنیاؤن نے گندھرب گھوڑے
پشو گاے کم پرش مچھلی اور پرتھی سے پیدا ہونے والے برکش اوتپن کیے اور آدتی نے مہابلی دیوتاؤن کو پیدا کیا اُن مین ہی
بامن جی نے اوتار لیا اُنھون نے اسرون سے تین چرن پرتھی مانگ کر دیوتاؤن کی بڑھتی اور اسرون کی پراجے ہوئی اور
آسری ماتا دتی سے اوتپن ہوئی دنو نام استری نے بپرچتی آدی دانوون کو اوتپن کیا اور دتی نے مہابلی اسرون کو پیدا کیا
مدھوسودن جی نے دن رات کال رتو پرات کال سانجھ کال آدی پیدا کرکے بادل استھاور جنگم جیوون سمیت پرتھی کو
پیدا کیا اُسکے بعد سری کرشن جی نے مکھ سے اسنکھ بے تعداد برہمنون کو پیدا کیا بھجاؤن سے کشتری جنگھاؤن سے بیش اور چرنون
سے شودرون کو اوتپن کیا اسطرح چارون برنون کو پیدا کرکے سمشٹی اہنکار کو سب جیوون کا سوامی کیا پھر اُسی سرب گیان
پرشوتم نے بید بدیا کے بدھاتا برہما جی کو اور بھوت اور ماتری گنون کے سوامی بردپاکش جی کو اوتپن کیا پھر وشنو جی نے
پاپی جن اور پترون کے سوامی جمراج اور سب دھنون کے سوامی کوبیر جی کو پیدا کیا اُسیطرح جل جیوون اور جل ماتر کے
سوامی برن جی کو پیدا کیا اور اندر کو سب دیوتاؤن کا سوامی بنایا جہانتک جیوتے رہنے کی ان جیوون کو اچھیا ہوئی
تب تک جیتے رہین اُن سب مین بشئے دھرم نہین تھا کیول سنکلپ سے سنتان اوتپن ہوتی تھی اُسکے بعد ترتیا جگ مین
اسپرس سے سنتان اوتپن ہوتی تھی اُن مین بھی بشئے دھرم نہین ہوا پرنتو دواپر مین پرجاؤن کا دھرم (خلاف) ہوا اسیلیے
کلجگ مین منشون کو دندپراپت ہوا اسطرح یہ جیوون کا سوامی سرب بیاپی کہا جاتا ہی نردھم اندھک۔ مو۔ پلند۔ شبر
چوچک یہ سب منش جاتی کے لوگ مدر کا سمیت دکشن دیشون مین رہنے والے ہوے ہین اور جو اوتر مین رہنے والے
ہین وہ یونک۔ کامبوج۔ قندھاری۔ کراتا یہ سب شودرون کے ساتھ شمال مین رہنے والے ہین سے رابعہ حصہ
یہ پاپ آتما چنڈال کاگ اور گدھ نہ جانور (مردار خوار) کے سمان دھرم دھاری اس برتھی پر گھومتے ہین اور (سے چہارم حصہ) یہ نیچ

ست جگ مین اس پرتھوی پر نہین رہتے تھے ترتیا جگ سے انکی بردھی ہوتی ہے پھر اس مہا گھور سندھیا کال کے برتمان ہونے پر راجہ الوگ جدھ آدک کو کرتے ہین اس پرکار سے یہ سنسار مہاتما شنلو جی سے پرگٹ ہوا ہے اس دیو دیو کے برتانت سب لوگون کے گھومنے والے دیو رشی نے مجھ سے کہے اور سری کرشن جی کی پرشنسا کو آپ بھی مانتے ہو اسطرح یہ کمل لوچن سری کرشن بھگوان دھیان نگیہ (دھیان مین نہ آنے والے) مین سری کرشن جی کیول منش ہی نہین ہین بلکہ شاکشات پرماتما ہین - ۲۷ - (سنسکرت مہابھارت) -

اتی سری رام کرت مہابھارتے - شانتی پرب حصۂ سوم موسوم بہ موکش دھرم برنن - اٹھائیسواں ادھیائے -

انتیسواں ادھیائے

سب سے پہلے سرشٹی کی آدمین کون رشی اور دیوتا پیدا ہوئے انکے نام

راجہ جدھشٹر نے پوچھا کہ پہلے کون پرجاپت ہوئے اور کون مہا بھاگ رشی ہوئے انکا حال بھی سنایئے بھیشم جی نے کہا کہ سب سے پہلے سوئم بھو برہما جی ہین انکے سات پتر مریچ - اتری - انگرا - پلست - پلہ - کرتو اور بسشٹ - جو برہما جی کے ہی سمان مہاتما ہین سے نشچے کیے ہوئے ہین انکے پیچھے سب پرجاپت جانو - اتری کے بنس مین اُدہین برہم جوتی سناتن بھگوان پراچین ہوئے انسے پراچینس نام دس پتر ہوئے ان دسون کا ایک پتر دکش پرجاپت نام ہوا سنسار مین اسکے دو نام کہے جاتے ہین ارتھات دکش اور مریچ اور مریچ کے پتر کشپ جی ہوئے انکے بھی دو نام بولے جاتے ہین آرشٹ نیمی اور کشپ اتری کا اورس پتر پراکرمی راجا سوم ہوا جو کہ ہزار دبّ جگوں تک چاروں اور سے پوجا اور سیوا کیا جاویگا بھگوان اریما اور انکے پتر جو خیدرمان ہین وہ سب لوگون کے ادہین کرنے والے دیوتا سوامی روپ ہین اور راجا سسشی بندو کے دس سہسر استریان تھین ان مین ہر ایک استری کے ایک ایک سہسر پتر اتپن ہوئے اس طرح ایک کروڑ پتر اسکے ہوئے وہ کسی دوسرے کو نہین چاہتے تھے یہ راجا ششی بندو کی سنتان کی سنکھیا (تعداد) پرانے رشی کہتے چلے آتے ہین یہ پتر سب سنکاپ سے پیدا ہوئے تھے اسکے پیچھے تینون لوکون کے دیوتاؤن کا حال کہتا ہوں کہ بھاگ - انس - اریما - متر - برن - سبیتا - دھاتا - بیبسوان - مہابل تشٹھا - پوکھا - اندر اور بارھوان بشنو کہے جاتے ہین یہ سب کشپ کے پتر ہین ناسنت - دسر - یہ دونون اسونی کمار کہے جاتے ہین یہ دونون آٹھوین بیبسوان سوریہ مہاتما کے پتر ہین پہلے یہ دیوتا اور ناتا پرکار کے پتر دیوتا کہے جاتے ہین تشٹھا کا بیٹا مہاتما بسوروپ ہے - اجیکپاد - اہربدھن - بروپاکش - ریوت - ہر - بہوروپ - ترمبک - ساوتر - جینت - پناکی - اپراجت - یہ گیارہ رودر ہین اور آٹھ بسو پرتھم ہی کہے گئے پرجاپت منو جی کے پہلے اتنے پرکار کے دیوتا پرگٹ ہوئے تھے وہ دیوتا اور پتر نام سے دو بھید کے ہین پرتھم شیل اور جوبن سے ادتیم ہین اور دوسرے جدھ کھا دیہین ادتیم ہین پہلے سے دیوتاؤن کے گن مرتیم مرجن بسو دیوا اور اسونی کمار ہین ان مین ادتی کے پتر کشتری اور مرت دیوتا ہین اور اسونی کمار شودر کہے جاتے ہین اور انگرا بنشی دیوتا برہمن کہے جاتے ہین سب دیوتاؤن کے یہ چار برن کہے جو پرش صبح اٹھکر شدھ ہوکر ان دیوتاؤن کا اچھی طرح سمرن کرے وہ اپنے کیے ہوئے یا دوسرے کی پریرنا سے کیے ہوئے سب پاپون سے چھوٹ جاتا ہے

پوکرتیت ۔ پرتیہہ ۔ اروابسو ۔ پراوسو ۔ آدیا ۔ اکشی وان بل ۔ اگنی رس ۔ یہ سب میدھا تھی کے پُتر ہین ۔ اور کنورمنی کے بیٹے ۔ دریہی پدہ ہین اسی پرکار تینون لوک کے اوتپن کرنے والے سپت رشی پورب دشا مین برتمان ہین ۔ اور رج ۔ سنستی ۔ پرمچ ۔ کشیم بامو ۔ دڑھ برت ۔ ستیابرونی کے پُتر اور پرتاپی اگست جی یہ سب برہم رشی دکھن دشا مین باس کرتے ہین ۔ اوشنگ ۔ کوکھ ۔ دھومیہ ۔ پربیاگھ ۔ ایکت ۔ دویت ۔ تریت ۔ یہ تینون برہم رشی اتری کے پُتر اور سارست یہ پچھم دشا مین نیت ہین ۔ اتری ۔ بششٹ اور مہرشی کشپ ۔ گوتم ۔ بھردواج ۔ بسوامتر ۔ کوشک اور رچیک کے پُتر جمدگن یہ ساتون اتر دشا مین نیت ہین پرنتو چارون دشا مین گھومنے والے برنن کیے گئے ہین اور یہ مہاتما سپت رشی ساکشی روپ ہین جو کشا چاہنے والا منش انکا کیرتن کریگا وہ سب پاپون سے چھوٹکر انند کرکے اپنے استھان کو جائیگا ۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے شانتی پرب حصۂ سوم موسوم بہ موکش دھرم برنن ۔ اونتیسوان ادھیاے ۔

تیسوان ادھیاے

ایک جتیندری برہمن اور اُسکے سشش کا پرشن اور برہمن کا برہم گیان کا برنن

راجہ یُدھشٹر نے بھیشم جی سے کہا کہ اب وہ گیان پردھان جوگ کہیے جس سے موکش پراپت ہو بھیشم جی نے کہا کہ مین ایک اتیہاس گرو اور سشش کا سُناتا ہون جس مین تمھارے سوال کا جواب ہوگا ۔ ایک کلیان کے جاننے والے سشش نے ایک جتیندری برہمن سے ملکر ہاتھ جوڑکر یہی پرشن کیا تھا جو تم نے مجھ سے پوچھا اور یہ بھی پوچھا کہ مین کہان سے آیا اور آپ کیسے اوتپن ہوے اور بید مین بھی جو لوگ اور نیاے کے بچن ہین انکا حال بھی سُنا چاہتا ہون برہمن گرو نے کہا کہ اس گپت برہم بدیا کا حال تم کو سناتا ہون کہ بید اور سنسار کا آدی نور روپ سرب بیاپی سرشٹ باسدیو ہی ست تا گیان کشما شانت چت اور شدھ بھاو روپ ہی جس کا روپ جاننے کے جوگ ہے بید کے جاننے والون نے سوریہ روپ اور دیہون مین نواس کرنے والا اوتپت اور پرلے کا کرتا گپت برہم اور اناشی کہا ہی برہمن سے برہمن اور کشتری سے کشتری بیش سے بیش اور شودر سے شودر کہنے کا ادھکاری ہی تم سری کرشن جی کی کتھا سننے کے ادھکاری ہو اس سے کہتا ہون کہ وہ پرماتما کرشن آد انت رہت اوتپت اور پرلے کا کارن اور کال چکر روپ ہی سب جیون کے ایشر ہین تینون لوک مین چکر کے سمان گھومتے رہتے ہین اسی کو کیشو پرشوتم پرد سٹر شبھ کہتے ہین جس روپا ہتر دشارہت نے دیوتا اور پتر رشی جکش راچھس ناگ اسرا اور منشون کو اور بیاپ شاستر سناتن لوک دھرم اور پرلے کا استھان روپ اور بلوان مایا کو اوتپن کیا جس پرکار رُتون کے بدلنے سے طرح طرح کے روپ دکھائی دیتے ہین اُسی طرح جگون مین بہت سے بھاو پرگٹ ہوتے ہین اُسکے سدھ کرنے کو کہتے ہین کہ جگون مین جو جو کال کے جوگ سے پرگٹ ہوا ہی اس اس بشے مین بیوہار بُدھی سے اوتپن ہونے والا گیان پراپت ہوتا ہی جگ کے اخیر مین اتیہاس سمیت گپت ہونے والے بیدون کو برہما جی سے اوپدیش پانے والے مہرشیون نے اپنے تپ سے پراپت کیا بید کے گیان برہما جی ہین اور بید انت جاننے والے برہسپت جی ہین جگت کا اوپکاری نیت شاستر بھارگو شکر جی نے نرمان کیا گاندھرب بید کا نارد جی نے دھنش دھارن کو بھاردواج نے دیورشیون کے چرتر دن کو گاگی رشی نے آیور بید کو کرشن اور اتری رشی نے جانا اکھین کہنے والون نے نیاے سانکھ پاتنجل شاستر کہے جکتی بید اور

تہ مکش برہمنون سے جو برہم کا برنن کیا گیا اُسی کی تم اوپاشنا کرو اُس پرپ برہم کو دیوتا اور رشیون نے بھی نہین جانا وہ اپنے کو آپ ہی جانتا ہی پُرانے راج رشیون نے اُس پرشوتم سب دکھون کی اوشدھی روپ برہم کو جو انادی ہی جب پرکرتی اِس پرش کے من کی اِچھا کی بھاو کو اوتپن کرتی ہی اور یہ جگت اِسی کارن گھومتا رہتا ہی جیسے ایک دیپک سے ہزار دیپک روشن ہو جاتے ہین اسیطرح پرکرتی بھی بارابر دھ کے جوگ سے سرشٹی کو اوتپن کرتی ہی اور اننت بھاؤ سے یانی کو نہین پاتی ہی اب سرشٹی کی اوتپن سنو کہ پہلے اویکت سے کرم سنجگت بدھی اوتپن ہوتی ہی بدھی سے اہنکار اُس سے آکاش اُس سے بایو اُس سے اگنی اُس سے جل اور جل سے پرتھی ہوتی ہی یہ ۸ مول پرکرتی ہین ان ہی مین جگت برتمان ہی اِس پرش کا اوتپتی کہان البتہ رہنے والی پرکرتی سے روپانتر دشا کے ساتھ پانچ گیان اندری اور پانچ کرم اندری پانچ بشے اور سولھوان چت اور ایک چت کا بشے یہ سب پیدا ہوے شروتر (کان) - تچا (جلد) - گھران (ناک) - رسنا (زبان) - چکشن (آنکھہ) پھر پانچ گیان اندری اور دونون چرن ہاتھ لنگ گدا ناک یہ پانچون کرم اندری ہین انکے پانچون کرم بھی اِسی مین برتمان ہین دس اندری پنچ تتو اور چت ان سولہ دیوتا اُن کو بھاگی جانے جو کہ دیہون مین گیان اوتپن کرنے والے ہین اور پرماتما کی اوپاشنا کرتے ہین اسی طرح جیسے جل کا کاریہ ہی پرتھی کا کاریہ سروتر اندری آکاش کا چکشو اگن کا کاریہ ہی اور سب جیودن مین سپرش کرم والی تچا اندری کو بایو جانو چت ستوگن کا کاریہ جو ستوگن اویکت سے اوتپن ہوتا ہی اُس کارن برھمان پرش سب کو سب جیودن کی آتمارو پ ایشر ہین برتمان سمجھتے ہین ستّو یا ایشر جو چیتن سب جگت کو دھارن کرتا ہی اور وہ سب ملکہ برہم کے آسرے ہی جو پرکرتی سے بھی پردھان ہی وہ مہاتما پروشوتم نو دروازے والے پوترپر مین بیاپت ہو کر شین کرتا ہی اِسی کارن سے وہ پُرش کہا جاتا ہی وہ اروپ اور روپ وان جرامرت سے رہت دونون روپون سے اوپدیش کیا جاتا ہی اُسی کے کارن سب اندریان چیتن ہین ایک دیہہ سے دوسری دیہہ مین یہ چیتن پرویش کرتا ہی یہ بات ساشتر سے یا جوگ سے جانی جاتی ہی ارتھات دوسری دیہہ مین آتما کا جانا سُپن کے سمان ہی اپنے کیے ہوے پربل کرم سے پراچین دیہہ کا تیاگ ہوتا ہی اور اُسی کرم سے دوسرا دیہہ بھی ملتا ہی۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے۔ شانتی پرب حصۂ سوم موسوم بہ موکش دھرم برنن۔ تیسوان ادھیاے۔

اکتیسوان ادھیاے

بھیشم جی کا گیان برنن کرنا

بھیشم جی نے کہا کہ چار پرکار کے چراچر جیو ہین جنکی دوسری دیہہ کا ملنا پرگٹ نہین ہوتا ہی اور نہ اُنکے پورب دیہہ کا بیوگ پرگٹ ہوتا ہی اور دیہہ کی پراپتی یا تیاگ مین بھی آتما روپ ہی جیسے کہ بیل کے بیچ مین پرانت ٹرابرکش بیج مین پرگٹ یا برتمان نظر آتا ہی اسی پرکار اویکت سے چت کی اوتپتی ہی ارتھات آدانت اور مدھ مین بھی آتا ہی جیسے کہ جڑ روپ لوہا چمک پتھر کیطرف دوڑتا ہی اسی پرکار پچھلے سنسکار سے اوتپن ہونے والے کرمون کے دھرم اور ادھرم آدکا او دسے اور اِسیطرح کی جو دوسری ابدیا ادہی وہ بھی دیہہ کے سنمکھہ دوڑتی ہی اسی طرح اویکت ارتھات ابدیا سے اوتپن ہونے والے جڑ روپ بھاؤ چارون طرف سے اکٹھے ہوتے ہین اسی پرکار چیتن اور کرتا روپ جیو آتما کے بھاو بدھی چت اننہ آدی جو برہم کا درشن کہاتا ہی وہ سب بھی اکٹھے ہوتے ہین بیرج (نطفہ) رودھر (خون) کے جوگ ہونے سے دیہہ بدھی نظر آتی ہی پھر کیونکہ

پن کے سمان یکایک دوسری دیہہ کا ملنا ہوتا ہی اس اعتراض کو دور کرتے ہین کہ چیتن دھات جیو کے ہنا پرتھی آکاش آد
پنج تتو پران سم دم اور کام آد پرگٹ نہین ہوے اس اگیان کی اوپادھی سے سنجکت جیو نے اوپاشنا ہی نہین کی پھر جیو مین
اُسکا کینا کیسے نہ یہ دوشہ ہو سکتا ہی اسی طرح جیو مین پرتھی آدکی تدا تمتا دآتما کا دیسا ہونا) ہر وہ اگیان کرم اور مایا کا کارن
ہی یہ بیہ مین کہا ہی کیونکہ یہ پراچین جسکی اوتپن اور سرب بیاپی چیت کی اوتپتی کا کارن بانی سے پرے ہی اُسکی پورب باسنا ہی
اُسکی جتلاتی ہی وہ جیو کا سروپ باسناؤن سے سنجکت کرمون کا سنچے (جمع کرنے والا) کرنے والا ہی جس باسنا اور کرم سے یہ
اودانت بہت بڑا چکر پرمان ہی اُس مین من اور اندریون سمیت جیو گرتا ہی اور جبتک بھرمتا رہتا ہی جب تک بدھی کی استھرتا نہین
ہوتی ہی پھل کی باسنا سے جو جو کرم کیے جاتے ہین وہ دیہہ پراپت ہونے کے ہیت ہین جتنے کرم ہین اور سب مایا آدک سے اُس کا
کرم جوگ جب کشترگیہ سے ہوتا ہی تب دیہہ کے ملنے سے یہ سب جیو پرسپر ملجاتے ہین ہے شش جو پرش ایشر کے آسرے مین
پورب دیہہ کو تیاگتے ہین وہ اور لوکون کو پراپت ہوتے ہین جب جیو اور لوکون کو جاتا ہی تب اُسکے سنگ رجوگن تموگن نہین
جاتے ہین اُسکے ساتھ کیول ستوگن ہی جاتا ہی اس بشئے کو گیانی پرش ہی جانتے ہین سنگ مین جاتے ہوے بھی یہ ج
نظر نہین آتے ہین گیان پراپت ہونے سے آپ کو جانتا ہی اور جب آپ کو جانتا ہی تب دیہہ نہین پاتا ہی (۲۱۱)
اتی سری رام کرت مہابھارت شانتی پرب حصۂ سوم موسوم بہ موکش دھرم برنن – اکتیسوان ادھیاے۔

بتیسوان ادھیاے

بھیشم جی کا برہم گیان برنن کرنا

بھیشم جی نے کہا کہ جس طرح یہ دھرم سب کو سویکار (قبول ومنظور) ہی اسیطرح گیانی لوگون کو گیان کے سواے دوسرا
کوئی ست نہین بھاتا ہی بیاسکے گیاتا پرش جو بیاوکت کرمون مین پرورت ہین وہ بہت کم ہین وہ بڑے گیانی پریوجن کی
بزرگی رہت تا) سے اوتم مارگ کو جانتے ہین یہ جلین ست پرشون کی سکشا سے نندا جوگ نہین ہوتا ہی ارتھات کرم اُس
گیان جوگ مین پرویش ہونے کا کارن ہی اور یہ برہم گیان وہ بستو ہی جسکو پراپت ہو کر اوتم موکش حاصل ہوتی ہی جو گن تموگن
کرودھ لوبھ آدکون سے سنجکت دیہہ ابھمانی گیان اگیانتا سے سب استری پتر آدپرگرہ (سنبندھیون) کو پراپت کرتا ہی
اس کارن موکش کا چاہنے والا پُرش کرم نہ کرے کرم سے برہم گیان کی اچھا کو اوتپن کرنا شبھ لوگون کو نہ چاہیے
ارتھات پھل کے تیاگ سمیت (باہر اور ابھیاس انترک ارتھ سنچی ہے) پوتر چیت ہونے کے نمت کرم کرے چیت کی
اپوترتا نہ ہونے سے یہ دوش ہوتے ہین کہ لوبھ سے جگت سورن ایک ہوے بنا سو بھت نہین ہوتا ہی اُسی پرکار
جس چیت نے راگ آدک دوشون کو بیچے نہین کیا اُسکا گیان اودے نہین ہوتا ہی جو پرش دھرم مارگ کو اولنگھن
کر کے کام کرودھ کے انوسار کرم کرتا ہی اور لوبھ سے ادھرم کرتا ہی وہ اپنے ساتھیون سمیت ناش ہو جاتا ہی اسی کارن
پرش پریت کی ادھکتا سے شبھ آدک بشئیون کو پراپت نہ کرے کیونکہ وہان ایک کو ایک سے کرودھ ہرکھ اور بھول
اوتپن ہوتی ہی دیہہ کے بیچ بھوتاتمک ہونے اور چیت کی راجسی تامسی ہونے پر یہ کسکی پرشنسا کرتا ہی اور کیا کہتا ہوا کسی
کی نندا کرتا ہی یعنی کسی کی نندا نہین اگیانی لوگ روپ رس گندھ آدک مین پریت نہین کرتے ہین اور اپنی پریت

پرتھی سے پرتھی کے گن دیہہ کو نہین جانتے ہین دیہہ کے بھسم ہونے کی حالت کو کہتے ہین کہ جیسے مٹی کا استھان مٹی سے ہی لیپا جاتا ہی اسی طرح یہ پرتھی سے اوتپن ہونے والا دیہہ مٹی کے بکار ان آدک سے پشٹ ہوتا یعنی پرورش پاتا اور موٹا ہوتا ہی پرورش پاتا ہی میٹھا تیل گھرت یعنی گھی مانس ہون دھان پھل پھول یہ سب پانی کے ذریعہ مٹی کے روپانتر روپ یعنی مٹی کی دوسری قسم کی صورت ہی بکار ہین اور جسطرح بن مین رہنے والا سنیاسی منتھی پھر ان سے پرشن نہین ہوتا ہی اسی طرح گانو کے بیے سوا بھوجنون سے پرشن نہ ہوکر دیہہ کے نرباہ کے لیے پراپت کرے اسی طرح سنسار روپ بن مین نواس کرنا پرسرم مین سنجکلت کٹنبہ ماتر کے نرباہ کے نمت ان کا ایسا بھوجن کرے جیسے کہ روگی اوشدھی کا سیون کرتا ہی ست بولنا اندر باہر کی بدھی سے شدھ بہاد اور پوترتا بیراگ بید پاتھ اسے اوتپن ہونے والا پنج چت کے جیتنے مین سوبہرتا شاستر سننے سے اوتپن ہونے والی بدھی چھمان دھیرج تیا مبیک اوداراچت ہونا سنکھ آنے والے سنیاسی یا سنساری بھاو یا سروپ کا اچھے پرکار سے بچار کر شانت چت اور اندری جیت ہونا چاہیے ستوگن رجوگن تموگن سے موہت اگیانی جیو چکر کے سمان گھومتے ہین اس لیے اگیان سے پیدا ہونے والے دوسنتون کو اچھی طرح بچار کرے کیونکہ پنچ مہا بھوت ستت رج تم یہ تینون گن تینون لوکون کے ایشرج سمیت اہنکار مین پھنسے ہوے ہین جیسے کہ اس سنسار مین کال رت سنبندھی گنون کو دکھاتا ہی اسی طرح پنچ بھوتون مین اہنکار کو جانو چت کی شدھی انند سنجکلت پریت دھیرج آدک اچھے گن ستوگن کے روپ ہین کام کرودھ اجیاپت موہ اور ابھمان یہ رجوگن کے گن ہین شوک اور سختی کرنا پریت نہ کرنا سب ایک سے ابھمان کرنا وغیرہ وغیرہ تموگن کے گن ہین اگیان ان کو اچھی طرح بچار کر جو اچھی بات ہو اسکو گرہن کرے جد ہشٹر نے کہا کہ موکش کی اچھا کرنے والون نے چت سے کس طرح دوشن دور کیے اور کس بدھی سے اور کٹھن نام سے تیاگ کیے جاتے ہین اور گیانی کس بدھی اور کارنون کو بچار کرے انکا حال سنائیے بھیشم جی نے کہا کہ جو بہت شدھ آتما پرش ہین وہ دوشون کو جڑ مول سے اکھاڑ دیتے ہین تب سے مکتی ہوتی ہی جیسے کہ تیز دھار رکھنے والا اوزار لوہے کی بیڑی کو کاٹ ڈالتا ہی اسی طرح بچار سے شدھ ہونے والی بدھی کے ذریعہ سے پیدا ہونے والے دوشن جگت ابدیا آدک ناش ہو جاتے ہین اور رجوگن تموگن کام موہ آدک سے علیحدہ شدھ روپ ستوگن یہ سب دیہہ کے اوتپن کرنے والے بیج روپ ہین اسلیے درمچت گیانی کو برہم مین ملانے والا کیول ستوگن ہی پہلے گیانی کو رجوگن اور تموگن تیاگنا چاہیے انکو تیاگنے سے پرماتما کو پراپت ہوتا ہی یا سانکھ شاستر والی بدھی سے منتر جگت جگت آدک بدھی کے اوتپن کرنے کے لیے کرے بید وکت کرمون سے بھی کام کرودھ آدک راجسی تامسی کرم تیاگنے جوگ ہین ستوگن کرم مین پرورتی رکھے ان کا حال تین اشلوکون مین کہتے ہین رجوگن کے دوارا ادھرم سنجکت کرمون کو پراپت کرتا ہی وہ اسست سے سنجکت ہوتے ہین انھین سے سب کامناون کی اچھاؤن کی پراپتی ہوتی ہی اور تموگن سے ان کرمون کو سیون کرتا ہی جو کرودھ سے اوتپن ہونے والے ہین ہنسا مین پریت جگت اس ہنسا نیند مین پرورتی ہوتی ہی اور ستوگن برہم کا آسرا کرنے والا ہی اس مین سادھ بھاو پراپت ہوتے ہین ۔

اتی سریرام کرت مہابھارتے شانتی پرب حصۂ سوم موسوم بہ موکش دہرم برنن تیسسوان ادھیاے ۔

تینتیسوان ادھیاے

بھیشم جی کا گیان برنن کرنا

بھیشم جی نے کہا کہ رجوگن تموگن سے لوبھ موہ آدک اوتپن ہوتے ہین اِنکی ناش کرنے سے پرماتما کی پراپتی ہوتی ہی کہ وہ دیوتاؤن سے سرشٹ تم ہی پوجن آدک اچھے کرمون مین جب ابھمان اوتپن ہوتا ہی تب وہ نشپھل ہوجاتے ہین اور جنم مرن کے چکر مین گھومنے سے نورتی نہین ہوتی ہی اور سکھ دُکھ بھوگنے پڑتے ہین استریون کو سوبھاو سے کشتیر روپ جانو اور پرش کشتیر گیہ روپ ہی ایسی ہی استریان سنسار مین جیو کو اپنے آدھین کرلیتی ہین اِس لیے گیانی پرش اُن کو تیاگ دیتے ہین یہ استریان گھور روپ کرتیا اور اگیانیون کو اچیت کرلیتی ہین اور رجوگن مین انترگت ہین اور اندریون کی سناتن مورت مین اسی کارن استریون سے سنبندھ رکھنے والی پریت روپ بیرج سے اوتپن ہوتے ہین اور جس طرح اپنی دیہہ سے پیدا ہونیوالے اور اپنے سے علیحدہ کیڑون کو دیہہ سے جدا کرتے ہین اُسی پرکار تُیرجا اور روپ رکھنے والے آتما سے اوتپن ہونے والے روپ کیڑون کو تیاگ کرے سنبھاد اور کرم جوگ کے دوارا بیج اور پسینے سے جیو اوتپن ہوتے ہین اُن کو بدھمان لوگ تیاگ کرے ۔ رجوگن تموگن دونون تموگن مین انترگت ہوجاتے ہین وہ اگیان نام تموگن گیان مین نیت بُدھی اور اہنکار کا چھپانے والا ہوتا ہی اہنکار اور بُدھی سے ملا ہوا اگیان جیو آتماؤن کو دیہہ کے ملنے مین جیو روپ ہی اس کا بیج کے ساتھ گیان کا بیج جیو ہی وہی کال سے ملے ہوے کرم کے ساتھ سنسار کا گھومنے والا ہی جیو جیسے سپن مین چت کے ساتھ دیہہ دھاری کے سمان رہتا ہی اُسی طرح یہ دیہہ وان آتما کرم سے اوتپن ہونے والی گُنون کے کارن ماتا کے اودر مین اُسکو پاتا ہی دیہہ سے راگ جگت ہوکر پورب باسنا سے ملکر چت کے ساتھ جس جس اندری کو سمرن کرتا ہی وہ اندری بیج روپ کرم اور اہنکار سے اوتپن ہوتی ہی جب اُسکے شبد مین پریت ہوتی ہی تب سروتر اندری اوتپن ہوتی ہی اسی پرکار روپ رس گندھ سپرش مین پریت ہوتی ہے چکشو جہبا گھران تچا یہ سب کرم سے اوتپن ہوتی ہین اسی طرح پران اپان بیان سمان اودان پانچون پرکار کی اندریون سے دیہہ کا سب بیوپار ہوتا ہی اِس پرکار سے دسون اندریون سمیت پرش اوتپن ہوتے ہین اترتھات گربھ مین اندریون کے انگی کار کرنے سے دُکھ کو پاتا اور دیہہ کے ابھمان سے اس دکھ کی ادھک ٹری (ترقی) ہوتی ہی اسیطرح دیہہ تیاگنے مین کشٹ ہوتا ہی اسلیے دکھون کا تیاگ ہی اچھا ہی ان دکھون کا تیاگنے والا مکتی پاتا ہی اندریون کی اوتپتی اور ناش دونون رجوگن مین ہین گیانی شاستر کے نیترون سے بچار کر کام کرے گیان اندریان بشیون کو پاکر بھی نرلوبھی پرش کو بیاپت نہین کرتی ہین اُن اندریون سے علیحدہ وہ جیو آتما پھر دیہہ ہونیکے پراپت ہونیکے جوگیہ نہین ہوتا ہی

اتی سری رام کرت مہابھارتے ۔ شانتی پرب حصۂ سوم موسوم بہ موکش دھرم برنن تینتیسوان ادھیاے ۔

چونتیسوان ادھیاے

بھیشم جی کا گیان برنن کرنا

بھیشم جی نے راجہ یُدھشٹر سے کہا کہ اس جگہ شاستر روپ نیترون سے اوپاے (تدبیر) بتاتا ہون اسی بگیان سے پرش

کرم کرنے سے موکش روپ گتی کو پراپت ہوتا ہی سب جیوون مین منش اُن مین برہمن سریشٹ ہین برہمنون مین منترون کا
جاننے والا برہمن سریشٹ ہی وہ برہمن سب جیوون کی آتما روپ بید کا جاننے والا اور شاسترونکے تتوون کو نشچے کرنے والا ہی
جیسے کہ اندھا آدمی بغیر دوسرے کے مارگ چلنے مین بہت دُکھ پاتا ہی اسی طرح اگیانی پُرش سنسار مین ہین گیانی پُرش دھرم
کے انوسار نکت پانے کو آگے لکھے ہوئے کرم کرتے ہین - دیہہ بانی چت آدک کی شُدھی چھمان ست بولنا دسیرج سمرن
جو برہم چیج کہا یہ برہم روپ ہی اور سب سے اوتم ہی پنچ پران اندری بُدھی دسون اندریون کے سموہ کے یوگ سے
اور شبد اسپرس مین پرتھک ہین وہ برہم چاری چت سے ڈرھ رہنے والا شیون کی اندریون سے رہت ہی برہم چیج کہ
بُدھی سے نشچے کرنے والا ہی وہ برہم لوک کو پاتا ہی اور بیج والا ست لوک پاتا ہی اور چھوٹی برتی والا برہمن کے یہان
جنم لیتا ہی برہم چیج مشکل سے پراپت ہونے والا ہی اُسکا اُپاے یہ ہی کہ برہمن کل مین اُتپن ہونے والا رجوگن کو دور
کرے استریون کی کتھا نہ سُنے نہ کبھی اُنکو ننگا دیکھے کیونکہ نربل منش بھی اُنکو دیکھ کر رجوگن پر درت ہوجاتا ہی جسکی دیہہ
مین پریت اُتپن ہوجاوے وہ کرچھ برت کرے اور بیرج کی بردھی سے بہت دُکھی ہونے مین جل مین پرویش کرے
جو سپن مین بیرج نکلجاوے تو جل مین برتمان ہوکر اگھمرشن نام رچا کا تین بار جپ کرے اور رجوگن روپی پاپ کو دور
کرے جس پرکار دیہہ مین مل یو ترسیتون سے ملا ہوا اور جکڑا ہوا ہی اسی طرح دیہہ مین نیست آتما اور دیہہ کو دُرڈھ بندھن والا
جاننے ناڑیون (رگون) کے جامون مین جیسے منشون کے بات پت - رودھر برم مانس - ہڈی - دیہی کو پیت
کرتا ہی اس دیہہ مین پانچ اندریون کے گنون کو بہانے والی دس ناڑیون کو سمجھو جیسے ہزارون ایک سے ایک ناری اوتپن
ہوتی ہین اسی طرح یہ ناڑی روپ ندیان جنمین رجوگن روپ جل بھرا ہی دنت مقررہ تک دیہہ روپ سمدر کو ترپت کرتی
ہین جیسے سمدر کو ندیان بھرتی ہین اس دیہہ مین چت کے بیچ ایک ناڑی منوباہ نام ہی جو منشون کے سنکلپ سے پیدا
ہونیوالی بیرج کو سب انگون مین چھوڑتی ہی اُسکے پیچھے چلنے والی ناڑیان سب انگون کو تپانے والی ہین وہ تیج سگن کو
بہاتی ہوئی نیترون مین پراپت ہوتی ہین جیسے دودھ مین گپت گھی متھن کرکے نکالا جاتا ہی ایسے ہی دیہہ کے سنکلپ سے
پیدا ہونیوالے متھن کرنے سے بیرج ہی متھ کر نکالا جاتا ہی اسیطرح سپن مین بھی چت کے سنکلپ سے پیدا ہونیوالی پریت
روپ استری جس طرح پراپت ہوتی ہین اسی طرح اسکی منوباہ ناڑی سنکلپ سے پیدا ہونے والے بیرج کو دیہہ سے پرگٹ
کرتی ہی اس بیرج کی اوتپت کو مہرشی اتری نے جانا ہی جن پرشون نے بیرج گتی کو جانا جو جیوون کو برن سنکر کرنے والی ہی
اور بچار کیا ہی وہ پریت رہت اور باسنا سے رہت دیہہ کی اوتپتی کو نہین پاتے ہین جو کہ چت کے دوارا جوگ بل سے نربکلپ
بھاو کو پاکر منوباہ مین انت سمین مین پرانون کو چلایمان کرتا ہوا مکت ہوتا ہی وہ کیول دیہہ کے نرباہ کے نمت کرم کرنیوالا ہی
چت سے بھی گیان ہوتا ہی چت ہی اوتپت روپ ہوتا ہی کیونکہ برہم گیانیون کا چت برنو (اونکار) کی اُپاسنا سے سدھ
اناد ہی پایا کے روپ باسنا سے پرتھک پرکاشت ہوجاتا ہی اس کارن اس لوک مین اُس چت کے ناش کے لیے نورتت
کرم کرے اور رجوگن تموگن کو تیاگ کرے جسطرح نیے موکش پراپت کرے جسکو دان ادستھا مین گیان پراپت ہوگیا ہو اور
بردھ اوستھا مین کم ہوا ہو اُس چت کے ہیگ کو اتیقات سنکلپ کو ندپرش سرکت بُدھی سے اپنے آدہین کرتا ہی بہت مشکل اور
کٹھن مارگ کو جسمین دیہہ اندری اوگن بندھن ہین اُنکو نشٹ کر دا تھات پورن کرکے جیسے دوشون کو دیکھے اسیطرح اُنسے پرتھک ہوکر موکش
کو پاوے - ۱۴۱ - ادھیاے سنسکرت مہابھارت جدید - الی سمرام کرت مہابھارت شانتی پرب حصۂ سوم موسوم بہ موکش دھرم برنن - چوبیسوان ادھیاے

پینتیسوان ادھیاے

بھیشم جی کا جن دیو نام متھلاپری کے راجہ اور پنچ شکھا نام رشی کا حال برنن کرنا

بھیشم جی نے کہا کہ اندریون کے بشیون سے پرورت جو کشٹ اٹھاتا ہی اِس سنسار کو جنم مرت جرا روگ آدک سے بھرا ہوا دیکھکر موکش کا اُدپاے کرے گیانی اور سنیاسی ہو جاے کسی کی برائی نہ کرے سب جیوون پر دیا رکھے اور پرائی نندا نہ کرے جو من پاپ ہی وہ اپنے مکھ سے کہنے پر ناش ہو جاتا ہی جو پرش رجوگن مین پرورت اندریون کے بشیون مین اشکت ہو جاتا ہی وہ نرک پاتا ہی اپنے جوگ کو منش پرگٹ نہ کرے ستو مول پھل آدک جو سہج پر ملجاوے اُسکا بھوجن کرے اور ایک چت ہو کر اندریون کو بس کرلے وہ مُکت پاتا ہی سنسار سے پریت نہ کرے وہی اہناشی برہم کو پاتا ہی اندریون کو بس کرکے جو منش تپ کرتا ہی وہی اُدتم پدوی پاتا ہی تپ ہی سے تینون لوک بیاپت ہین آکاش مین سوریہ اور چندرمان تپ سے ہی پرکاشمان ہین تپ کا پھل گیان ہی اور سروپ برہم ہی وہ تپ لوک مین پرسدھ ہی برہم چرج اور ہنسا رہت ہونا یہہ کا تپ کہا جاتا ہی من بانی کو اچھی طرح آدھین کرنا چت کا تپ کہا جاتا ہی اِس کارن جتنا لینا اوشش ہو اتنا ہی لینا چاہیے ارتھات تھوڑا جن سے او دھک دھن آدک نہین لینا چاہیے اور وہی اُدپاے کرے جس سے مُکت پراپت ہو جدھشٹر نے کہا کہ متھلاپری کے راجہ جنک نے سنسار کے بشیون کو تیاگ کرکس برت سے موکش کو پایا ہی بھیشم جی نے کہا کہ اُس اتیہاس کو برنن کرتا ہون جس برت سے راجہ جنک نے موکش پائی ایک جنک بنشی جن دیو نام متھلاپری کا راجہ تھا وہ برہم پراپتی کرنے والے کرمون کا بچار کرنے والا تھا اُسکے گھر مین سیکڑون آچاری سدا رہا کرتے تھے اور پاکھنڈ سے دھرمون کو پرتھک پرتھک دکھایا کرتے تھے اُن مین کوئی تو دیہہ کے ناش سے اپنا ناش کہتے تھے اور کوئی دیہہ کے ناش کو بھی نہین مانتے تھے اُن دونون کے برنن سے راجا پرسن نہین ہوتا تھا وہان ایک پنچ شکھ نام مہامنی بھرمن کرتے ہوے متھلاپری مین آئے اُن سے راجہ جنک نے موکش کا برتانت (یعنی حال) پوچھا تب مہامنی نے اچھے پرکار برنن کیا اور راجہ کو سنتوش ہوا۔

اِتی سری رام کرت مہابھارت تے شانتی پرب حصہ سوم موسوم بہ موکش دھرم برنن پینتیسوان ادھیاے۔

چھتیسوان ادھیاے

جن دیو نام راجہ جنک سے پنچ سکھا رشی کا موکش دھرم برنن کرنا

بھیشم جی نے کہا کہ راجہ جنک نے اُس مہامنی سے پوچھا کہ ہے بھگون شریر تیاگ سمے مین سنسار اور موکش کی کیا اوستھا ہوتی ہی۔ راجہ جنک بولے کہ ہے برہمن مرنے کے پیچھے جیو کی کیا سنگیا ہوتی ہی اور تب اگیان اتھوا گیان کیا کرتے ہین سب اچھدر (سوراخدار ہونے اور مضبوط) اور پشٹ ہوتے ہین اِس پر بچار کرو تو سجگ (ہوشیار اور غافل) اور اچیت منش اگیان اور گیان بھید مین کیا کرینگے پرانیون مین تو الگ ہونا اور اپنا بشیون مین ملاپ ہوتا ہی پھر یہان کون پرش کس پھل کے لیے تپ مین نشچے کرے اور اُسکے لیے پریشرم کرے بھیشم جی بولے کہ اُس اگیان اور بھرانتی جگت دُکھی راجہ سے شانتی بچن (حقیقت) دوارا پنچ سکھ (شاعر) کوی نے کہا کہ یہان

جنم مرن کچھ نہین ہے یہ چیتن اندریون اور شریر کا سنجوگ کرم پردھانتا سے ہوتا ہے شریر کو اناتما کہنے کے لیے اسکے پرکرتیون کو
کہتے ہین کہ دھات پانچ پرکار کی ہے جل اکاش بایو اگنی اور پرتھی وہ سبھاو سے اکٹھے ہوتے ہین اور سوبھاو سے ہی الگ الگ
ہوجاتے ہین آکاش بایو اگنی کے سنیہہ اور انھین پانچ دھاتون کے سنجوگ (سمھاہار) سے شریر پراپت ہوتا ہے شریر کی اشٹر گت
بدھی اگنی اور پران یہ تینون سب کاریہ سادھ کرنے والی ہوتی ہین اندریان اور انکے منورتھ اور سبھاو اور چیتنا پران من
اپان اور بکار آدک دھاتون سے سب انھین تینون سے نکلتے ہین کان سننے کی اندری کان چھونے کی اندری جلد آنکھ اور
ناک یہ پانچون اندریہ ہین اور انکا آدی کارن چیت ہے دہان بگیان کرکے جگت چیتنا کی تین دھروا ہین جنکو سکھ دکھ اور
اُدکھ اور اسکھ کہتے ہین شبد اسپرس روپ رس گندھ یہ پانچ سدگن مرن پرتیت گیان سدھی کے لیے ہوتے ہین ان
گنون ہین کرم سنیاس اور موش کا کارن استھت (قائم) ہے اس تتو نشچے کو موکش کا بیج اور سرشٹ موکش اپنے سے
انمت اور برہم ہین گیان اوتپن کرنے سے برہم روپ کہا اس گیان سموہ کو آتما روپ سے دیکھنے والے پرش کے برودھ درشنون
سے بھی انمت دکھ شانتی کو نہین پراپت ہوتا جو درشٹ پرے وہ ان آتما ہے اس کارن اہنکار ممتا یہ دونون باتین برتمان نہین ہوتی
ہین پھر آنے والے دکھ کا پرستاد کس آدھار پر ہوگا اس استھل پر اس اتوم تیاگ شاستر کو شوچ ہین بار بار ہزار دن شیشون دوارا
لانا چاہیے جنکا تیسرے موکش ارتھ برنن کیا جاویگا۔ مکت کے لیے سب کرمون کا تیاگ جگت ہے نت ہی تیاگ جنے دکھ بھاگی ہوتے
ہین۔ دھن تیاگ کے لیے کرمون کو اور بھوگ تیاگ کے لیے برتون کو اور سکھ تیاگ کے لیے تپ کو اور سرب تیاگ کے لیے لوکا
اوپدیش کرتے ہین۔ دکھ ناش کے لیے اس سرب تیاگ کا وہ رستہ بتلاتا ہے جسکا کوئی بھید نہین ہے اور تیاگ کے نہونے ہین درگتی
ہوتی ہے جنکا چھٹوان من ہے ان پانچ گیان اندریون کو بدھی ہین جوڑکر ان پانچ کرم اندریون کو جنکا چھٹوان پران شکتی ہے تیاگ
کرے دونون ہاتھون کو کرم اندری اور دونون پاؤن کو گت اندری جاننا چاہیے پر جو اوتپتی اور آنند ہین انکا اندری اور
بشٹا تیاگ ہین گیا کو کہا۔ واک اندری زبان بولنے کے لیے جاننی چاہیے من کو ان پانچون ہین شامل جاننے اس پرکار
من کو تیاگ کرے اور بدھی کے دوارا گیارہ اندریون کو چھوڑدے واک من کے تیاگ کرنے ہین کرم اندریون کا تیاگ
ہوا بدھی کے تیاگ کرنے سے من کو ساتھ گیان اندریون کا تیاگ ہوا دونون کان شبد اور چیت یہ تینون کرم کرن
اندری کے کارن ہین اسیطرح روپ رس اور گندھ ہین بھی تین تین کارن ہین اسی طرح شبد آدی بشیون کے گیان
ہونے ہین یہ پندرہ گن کارن ہوتے ہین جسکے دوارا یہ تین پرکار کا بھاو کرتا کرم کارن علحدہ علحدہ پاکر ساتھ اور سکھ
کھڑا ہوا وہ تینون بھی ساتکی راجسی تامسی ہین ہین جنکے مدد سے سب کا سادھن کرنے والے تین پرکار کے انبھو بردتی کو
پراپت ہوتے ہین پرشنتا پریت آنند سکھ شانت چت ادی ستوگن سے ہوتے ہین یہ اسکے گن ہین استوکہ (بے اطمینانی)
پرتاپ شوک لوبھ وغیرہ رجوگن کے گن وہان جو کوئی شریر اتھوا من ہین پریت جکت ہو وہ ساتکسا بھاو ہین ہے
اسیطرح انکا تیاگ کرے جو آگے لکھا جاویگا جو آتما ہین استھشٹ پریت نہ کرے وہ رجوگن پر دریتا ہے جو دکھ اور من ہین
موہ جکت ہے اسکو تموگن جانو اسیطرح شبد ادک بشے اور اندریون کا سرد من چیت روپ ہوا کہا چیت (؟) کے تیاگ کرنے سے
گن اور اندریہ اور بشیون کا تیاگ ہوا ہے اس گیان کے لیے اب آکاش آدی تتو روپی بشے اور اندریون کا بھن نہونا
ایکتا ایک روپ ہونا کہتے ہین انکے بس کرنے سے آکاش آدک بس ہین ہوتے ہین اس بشے ہین دو اشلوک کہے
جاتے ہین۔ آکاش ہین شرنا اتھ سرو تیرا اندری آکاش روپ ہے اور سرو تیرا اندری ہین مشرنا اتھ شبد آکاش تتو ہی ہے اس

اوستھا مین شبد اور سرو تر یہ دونون بگیان کے بشئے مین ہین اسیطرح آنکھ جیبھ ناک آدپانچون سپرس روپ سنبند رکھنے والی ہین وہ سب شبد و آکاش آدسمرن آتمک چیت روپ ہین وہ چیت بھی نشچے آتمک من کا ہی روپ ہی ازبہات چیت کے بس ہونے سے سب بس مین ہوجاتے ہین سب کے من روپ ہونے مین جگت کو ہی کہتے ہین ان پانچون اندریہ اور پانچون بشیون مین پراپت ہونے والا گیارھوان چیت ہوتا ہی اسکو جانو سوکشم اندری بھی پہلے منو کے اگم سے سمرن کرتی ہوئی ہی تینون گنون سے جگت پھر نہین لوٹتی جو تپ سے ڈھکا ہوا چیت جسکا کوئی نشچے نہین اور جو جلدی سنگھار ہو سکتا ہی اپنے شریر مین گرہن کرتے ہین اسکو پنڈت لوگ تامس کہتے ہین جو چیت تموگن جگت اور پرورتی پرکاش آتمک آتما کو چھپاتا ہی اور جو ناش ہوگیہ ہے وہ شریر مین دو پہر کے بھاو کو ناش کرتا ہی اسیطرح سے اپنے کرم کا پرتیہ گن پر سنکیات ہوا کسی کسی مین برتتا ہی اور کسی مین نورت رہتا ہی - ادھیاتم کی چنتا کرنے والے اسی کو سماہار کشیتر کہتے ہین من مین جو بھاو استھت ہوتا ہی وہی کشیتر کہاتا ہی ایسا ہوتے ہوئے سبھاو ہی سے برتمان سب پرانیون مین ہیتو سے اچھیا اور ساسوت کیونکہ ہوتا ہی جیسے سمدر مین ندیان جاکر اپنی پہلی ریت چھوڑ دیتی ہین ایسے ہی پرانی کو بھی مرنے کے بعد سمجھیے ایسا ہوتے ہوئے مرن کے بعد پھر کیا سنگیا ہوتی ہی اور جیو کے سب طرف سے پکڑے ہوئے دیہہ مین پرویشت ہونے سے کیسی سنگیا ہوتی ہی اس بموکش بدھی آتما کو جو جیا ہتا ہی اور امیت ہوکر ڈھونڈھتا ہی وہ انسٹ کرم پھلون سے لپت نہین ہوتا ہی جیسے جل سے سینچا ہوا کمل تیر نہین کہلاتا ہی پھر پر جا پربت جوڑ درڑھ پھانسی ہی اس سے چھوٹ کر جب سکھ دکھ کو چھوڑتا ہی تب آگے کی گتی کو پاتا ہی پھر بید اور اگم کے منگلون سے بڑھایا اور موت کے بھے سے نربھے سوتا ہی ایک پرمیشر مین ہی استھت جیسے پُن یا پاپ کے ناش ہونے سے اور نمت پھل کے بھی ناش ہونے سے جیم رہت نرمل اکاش مین استھت ہوکر پرمیشر کو بھی دیکھتا ہی - ایسے ہی بمکت پرش دکھ کو چھوڑ کر نربھے سکھ سے سوتا ہی جیسے رودر نام جیو پرانے سینگون کو نئے سینگ دھارن کرتا ہی اور سرپ پرانی کانچلی کو چھوڑ کر نئی کانچلی پراپت کرتا ہی ویسے ہی بمکت پرانی دکھ کو چھوڑ کر سکھی ہوتا ہی جیسے جل مین گرے برکش کو پنچھی چھوڑ دیتے ہین اور دوسرے برکش پر جا بیٹھتے ہین جیسے ہی بمکت رس سکھ دکھ کو چھوڑ کر سرسٹ گتی کو پراپت کرتا ہی - بھیشم جی نے راجہ یدھشٹر سے کہا کہ اس راجہ متھلیش اور پنچ سکھ رشی کے سمباد کو جو منی پنچ سکھ کے مکھ سے نکلے ہوئے امرت کے سمان بچن ہین اور راجہ جنک بہت پرسن ہوا جو کوئی سنے اور سدا پڑھے اور سناویگا وہ سنساری ادپدرون سے دکھی نہین ہوگا کہ اس اتہاس مین موکش دھرم کو منی نے بستار سے سمجھایا ہی جیسے کہ کپل دیوجی کو پاکر راجہ جنک سکھی ہوا تھا ویسے ہی پڑھنے اور سننے والا سکھی ہوگا -

اتی سری رام کرت مہابھارتے - شانتی پرب حصۂ سوم موسوم بہ موکش دھرم برنن - چھتیسوان ادھیاے -

سینتیسوان ادھیاے

راجہ جنک اور پنچ سکھا رشی کا اتہاس موکش کا برنن

راجہ یدھشٹر نے کہا کہ ہے مہا گیانی پتامہ مہاراج کس کرم سے سکھ اور کس کرم سے دکھ ملتا ہی اور کس کرم سے نربھے دنیو ہوکر منش بچتا ہی بھیشم جی نے کہا کہ اس کتھا راجہ جنک اور پنچ سکھا منی کا باقی حصہ برنن کرتا ہون اس مین تمھارے

پرشن کا اوترا نشٹرگت (شامل) ہے راجہ جنک نے مہرشی پنچ سکھ اسے پرشن کیا کہ دیہہ کے تیاگنے سے سنسار اور موکش کی کونسی دشا ہوتی ہے بھیشم جی نے کہا کہ اندریون کا جو جیتنا ہے اسکو دم کہتے ہین اسی کی پرسنسا سب بید کے جاننے والے اور دھرم سگیہ (دھرم کے جاننے والے) رشی لوگ کرتے ہین اسکو سب کرین اوش کرکے برہمنون کو کرنا ہی چاہیے جو اندریون کا دمن نہین کرتا ہے اسکی کریا کوئی شدھ نہین ہوتی ہے کریا کی ستتا اور تپشیا یہ دونون دم ہی ہین برتمان ہین دم ہی تیج کی برددھی کرتا ہے دم ہی سے انیک پوترتا (شدھ رہنا) ہوتی ہین دم ہی نش پاپ اور نربھے ہوکر برہم کو پراپت کرتا ہے دم کرنے والا جبتک سنسار مین رہیگا آنند سے رہیگا جو کہ ددھی آدمی ہوتے ہین وہ تیجسوی نہین ہوتے (ارتھات) انکے منہ پر تیج نہین رہتا ہے بلکہ اسکو اور آدمیون مین سدیو بھے ادتپن ہوا کرتا ہے جو جیسے مانس کو کھاتا ہے اسکا نام کرببا دارتھات راچھس ہوتا ہے اس سے جیسا بھے ہوتا ہے اسی طرح منشدن مین بھی ہونا پرستدہ ہے ان منشون کے اپدرون کو دور کرنے کے لیے لوک کے ایشر برمھاجی نے راجا کو پیرتھی پت بنایا آسرمون کے دھرمون سے جو پھل ہوتے ہین اس سے بھی ادھک دم کرنے والون کو دھرم ہوتا ہے جن پرشون کے دم کا اودے ہوتا ہے انکے چنھ ہین انہی بدھی انوسار کہتا ہون - ادینتا سنتوش اتینک بدھی مرتا (نرمی) اہنکار کا تیاگ گرو پوجا انسوتیا جیودن پر بشیش دیا استت اور نند اسے رہیت ہونا اور استابات کا تیاگ کسی سے بیر نہ رکھنا راگ دویش کی باتون کا تیاگ سب کا مناذن کا تیاگ شیل وان ہونا چغلی کا تیاگ یہ سب لکشن دم والے کے ہین سنسار مین دم والے کا بڑا آدر ستکار ہوتا ہے اور دیہہ کے انت مین ادتم سرگ کی پراپتی ہوتی ہے سند رسرل سبھاو والا ہو کر سب جیودن کا ہت بچارے سب سے میٹھا بچن بولے کسی سے دشمنی نہ رکھے نہ کسی کو ڈراوے اور نہ آپ کسی کا بھے کرے ایسے آدمی کو دیکھکر سب پریم پریت کرتے ہین سب اسکو دیکھ سامنے جاکر پرنام کرتے ہین اور سب سے سامنے جاکر کھڑے ہو جاتے ہین اپنا مطلب ہو جانے (ارتھ سدھی) مین بہت ہرکھ نہ کرے اور نہ ارتھ سدھی مین سوچ کرے جسکی بدھی تامسی ہوتی ہے اس مین چھما اور شانتی اور سنتوش اور پریہ بانی بولنا یہ گن اس مین کبھی نہین ہوسکتے ہین دم والا سنسار مین نربھے پھرتا ہے

اتی سری رام کرت مہابھارتے شانتی پرب حصۂ سوم موسوم بہ موکش دھرم برنن - سینتیسواں ادھیاے -

اٹھتیسواں ادھیاے

مانس بھوجن کا نشیدھ ہنسا کا کرنا

راجہ جدھشٹر نے پوچھا کہ ہے پتامہ آپ نے ہنسا کرنے کو نشیدھ (منع) کیا پرنت دوج لوگ جو جگ کے ہتہ اور ان اور مانس آدک کو بھوجن کرتے ہین اسکا حال مجھے سمجھا دیجیے بھیشم جی نے کہا کہ بید کے برہت (برعکس) برت کرنے والے پرش بھوجن کے اجوگ مانس آدک (بھوجن نہ کرنے کے لائق) مانس وغیرہ کھاتے ہین وہ اپنے مطلب کو کرنے کے لیے (کام جاری ہونے کے کارن) بید وکت کرمون مین بھوجن کرنے والے پھل کے لوبھی ہین وہ پتت ہونگے (اپنے درجہ سے نیچے گرائے جاوینگے) جدھشٹر نے کہا کہ سنساری منشون نے جو اس برت کو تپ کہا ہے سو تپ ہے یا اور کچھ ہے بھیشم جی نے کہا کہ سنساری مہینے اور پکش کے برت آدک سے جو تپ مانتے ہین وہ تپ آتم بدیا کا گھن کرنے والا ہے

اُس تپ کو بہت پرش نہین کرتے ہین جیوہنسا والے کرمون کا تیاگ اور پرانیون کی رکشا یہ ہی اُتم تپ ہی بہت کُنبھ
رکھنے والا بھی سدا برت کرنے والا اور برہم چاری ہوتا ہی بید پاٹھی برہمن سدا یومنی ہی اور دیوتا لوپ بھی ہی وہ
دھرم جاننے والا سدا یونہہ را جیتنے والا مانس بھوجن رہت پوتر تا سے رہے دیوتا اتھون کا ستکار کرنے والا
سدا یو امرت بھوجن کرے اور سدا یو سر دھا پوربک دیوتا برہمن کا پوجن کرتا رہے یُدھشٹر نے کہا کہ جیسے برت
کرکے برہم چاری ہوسکے برہمن کو بھوجن کر کے کیسے اتھون کو پوجے بھیشم جی نے کہا کہ جو سدا یو پرات کال
سانیکال یعنی صبح اور شام بھوجن کرنے والا ہی اور مدھ مین بھوجن نہین کرتا ہی وہ سدا یو ادپباسی ہوتا ہی برہمن
رتو کال مین استری سنگ کرنے والا برہم چاری ہوتا ہی جو منش سدا یو ست بکتا اور گیانی ہوتا ہی وہ نرر تھک
مانس کو نہ کھاوے وہ بھی مانس نہ کھانے والا ہی سمجھا جاتا ہی سدا یو دانی پوتر جیت دن مین نہ سونے والا جاگرن
کرنے والا سمجھا جاتا ہی جو منش اتھی اور بال بچون کے پیچھے آپ بھوجن کرتا ہی وہ کیول امرت کا بھوجن کرنے والا
سمجھا جاتا ہی جو برہمن بنا اتھی بھوجن کرائے آپ بھوجن نہین کرتا ہی ارتھات نراہار کرتا ہی اُس نراہار تا سے اُسکو
سُرگ پراپت ہوتا ہی جو منش دیوتا پتر اتھ اور بال بچون سے باقی بچا ہوا ان آدک بھوجن کرتا ہی وہ بھکشاسی کہا جاتا
ہی اُسکو برہما جی کے ساتھ انیک لوکون کی پراپتی ہوتی ہی اپسراؤن کے آنند دیکھتا ہی ۲۲۱ - ادھیاے سنسکرت مہابھارت
اتی سری رام کرت مہابھارتے - شانتی پرب حصۂ سوم موسوم بہ موکش دھرم برنن - اٹھتیسواں ادھیاے -

اونتالیسواں دھیاے

پرہلاد جی اور راجہ اندر کا اتہاس پرہلاد جی کا گیان برنن کرنا

راجہ یُدھشٹر نے پوچھا کہ اس سنسار مین شبھ اور اشبھ کرم جو پرش کرتا ہی وہ کیسا ہی ہو پھل وایک دپھلی بھوت ہوتا ہی
یا نہین بھیشم جی نے کہا کہ مین ایک اتہاس پرہلاد جی اور راجہ اندر کا سناتا ہون جس مین باہم سوال جواب کیئے
ہین کہ پھل کی اچھا رہت نش پاپ کلین شاستر کے جاننے والے ابھمان رہت ستو گنی اندریون کے جیتنے والے
دھرم انوراگی پرماتما کے پہچاننے والے سونا اور مٹی کو سمان جاننے والے مہا پنڈت انیک گن رکھنے والے
ایکانت مین براجمان پرہلاد جی کی بدھی کی پریکشا کرنے کی اچھا کرکے اندر نے اُنکے پاس جا کر یہ کہا کہ کوئی
آدمی منشون مین جن گنون کے دوارا سب کا پیارا ہوتا ہی وہ سب گن تم مین برتمان دیکھتا ہون اور تمہاری بدھی
بالکون کے سمان بدت (معلوم) ہوتی ہی تم آتما کو جان کر کس سادھن کو نشچے تر جانتے ہو ہے پرہلاد راج
سے اُترا ہوا شترون کے آدھین کشٹمین سے رہت سوچ کے جوگ استھان پر سوچ نہین کرتے ہو تم گیان کے
لابھ یا دھیرج دھارن کرنے سے اپنے دکھ کو دیکھ کر بدھی سے ساودھان ہو اندر کی یہ بات سنکر پرہلاد نے کہا
کہ جو پرش جیوون کی پرورتی اور نورتی کو نہین جانتا ہی اُسکو اگیانتا سے بندھن ہوتا ہی اور جو جیو آتما کا دیکھنے والا ہی
اُسکو کبھی بندھن نہین ہوتا ہی سب بھاو ابھاو سو بھاو ہی سے جاری ہوتے ہین اسی طرح پریت بھی سبھاو ہی سے
ہوتی ہی اس کارن اس مین پرشارتھ (طاقت) کا کام نہین ہی پرشارتھ کے نہونے سے کوئی کرتا نہین ہی اس

دیہہ مین اپنے آپ کرم نہ کرانے والے اُس آتما کا یعنی اَبدیا سے ابھمان نہ ہووے کہ مین کرتا ہون جو پرش شبھ اشبھ کرمون کا کرتا آتما کو مانتا ہی اُسکی بُدّھی ودش جگت ہی (غلط ہی) اِس سے جو پرش اپنے کلیان مین کرتا رجت ہوتا ہی اُسکے ایسے کرم سپھل ہوتے ہین اور کبھی پراجے نہین پاتے ہین اوپائے کرنے والے پرشون کے اشتھون کی برتمان تا اور اِس بستو کا برتمان نہ ہونا درشٹ پڑتا ہی اسی کارن پرشارتھ نہین ہی ہم کتنے ہی پرشون کے اشٹون کا پراپت ہونا اور اکھشٹون کا بیوگ بنا اوپائے کے دیکھتے ہین اُن کا پراپت ہونا سبھاؤ سے ہوتا ہی کتنے ہی بڑے بُدّھمان لوگ نربُدّھی بدصورت آدمیون سے دھن کی پراپتی چاہتے ہین اور اگیا کاری بیٹھے رہتے ہین جبکہ سب شبھ اشبھ گن سبھاؤ سے ہی ہوتے ہین تب وہان کون کس کے ابھمان کا کارن ہی ارتھات وہان یہ ابھمان نہین ہی کہ مین سُکھی ہون اتھوا کرتا بھوگتا ہون موکش روپ آتما گیان سبھاؤ سے ہی ہوتا ہی ارتھات بندھن کے نرمول ہونے سے اُسکی اوشہی روپ حکمتی بھی اگیان سے کلپنا کیجاتی ہی یہ میرا مت دِرمعہ ہی اسکے برت نہین ہی سنسار مین شبھ اشبھ پھل کا جوگ اور سب بشیون کو کرمون سے ملے ہوے مانتے ہین اسکا حال مین کہتا ہون تم سنو کہ جیسے کاگ چانول کھانا جانتا ہی اسی طرح سب کرم سبھاؤ کے بھی لکشن مین جو پرش بکار روپ دھرمون کو ہی جانتا ہی اور پرا پرکرتی کو نہین جانتا ہی اُسکی اگیانتا سے بندھن ہوتا ہی اور پرا پرکرتی کے ساکشات کار کرنے والے پرش کو بندھن نہین ہوتا ہی یہان سبھاؤ سے اُتپن ہونے والے نشچے کے جاننے والے گیانی کا اہنکار کیا کریگا ہے اندر مین سب دھرم بُدّھی کو اور جیوون کے ناش کو بھی جانتا ہون اِس ہیئت سے سوچ نہین کرتا یہ نشچے کر کے ناشوان ہی ممتا اہنکار اِچھا سے پرتھک باسنا سے رہتا آتما روپ مین نیت ذہہ ابھمان نہ ہونے سے آتما روپ مین ابناشی جیوون کے اُتپت اور لے مین پرب برہم کو دیکھتا ہون ہے اندر مجھ جتیندری گیانی اچھا لوکم سے رہت ابناشی برہم درشی کا اوپائے آدبرتمان نہین ہی پرکرتی کے بکار مین راگ دویش رہتا ہون اور اپنے اُس شترو کو بھی نہین دیکھتا ہون جو اب تجھ کو ممتا سے پر درشٹا کرے اور جاننے کے جوگ بگیان اور گیان مین پراکرم برتمان نہین ہی اندر نے کہا کہ ہے دیت پرہلاد راج جس پرکار سے یہ گیان ہوتا ہی اور شانتی کو پراپت ہوتا ہی اُس جگتی کو مجھے سمجھا کہو پرہلاد جی بولے کہ ہے اندر جو پرش سمرتا رہت (سہو سے خالی) شدھ سبھاؤ اور بُدّھی کی نمرتا (عاجزی) اور بڑون کی سیوا کرتا ہی وہ موکش کو پراپت کرتا ہی جتنے نظر آنے والے پدارتھ ہین سب سبھاؤ سے ہین اور سبھاؤ سے ہی گیان یا شانتی کو پاتا ہی یہ باتین پرہلاد کی سنکر راجہ اندر کو بڑا آشچرج (تعجب) ہوا اور پرشن ہوکر اُسکی پرسنسا پرپت سنبھاکت کی اور اُس دیت اِندر پرہلاد کا پوجن کیا (ارتھات اُسکی بڑائی کری
دیت راکشسون کا راجہ

اتی سری ایم کرت مہابھارتے۔ شانتی پرب حصہ سوم موسوم بہ موکش دھرم برنن۔ اونتالیسوان ادھیاے۔

یادداشت

اِسکے آگے نئی سنسکرت مہابھارت جسمین سنسکرت اشلوکون کا ترجمہ بھاشا ناگری حروف مین اور اُسکے نیچے انگریزی زبان مین کیا گیا ہی راجہ اندر اور راجہ بیر دچن کے پُتر دیت راج راجہ بل کا حال لکھا وہ بھیشم جی کے سمبادمین لکھا ہی اور پہلی مہابھارت جسکا ترجمہ راقم نے کیا تھا بیاس جی اور سکھدیو جی اُنکے پُتر کے سمباد مین لکھا ہی اِس سے صاف معلوم ہوتا ہی کہ اِس کتاب مہابھارت مین بھی ایک پُستک سے دوسری پُستک مین اختلاف ہی منو جی کا

برہم گیان جوگتی ادھیاؤن مین اب نیا ترجمہ کرکے شامل کیا گیا وہ پہلی پستک مین نہین تھا غرض کہ حال کی سنسکرت مہابھارت مین اس شانت پرب کو بہت بڑھا دیا ہی اور انوساسن پرب بالکل نہین لکھا اسیلیے وہ مہابھارت نامکمل سمجھی جاویگی - جو زائد ادھیاے اُس مہابھارت مین تھے اُن سب کو بجنسہ ترجمہ کرکے اپنے اپنے موقع پر اضافہ کیا اور انوساسن پرب جو پہلے مفصل لکھا گیا ہی وہ بدستور اُسی طور پر قائم رکھا گیا - اس مہابھارت کو کئی مہابھارت پستکون سے جو مختلف چھاپے خانون مین چھپے ہین مقابلہ کرکے مکمل کیا گیا ہی اسکے مقابلہ مین کئی مطبوعہ مہابھارت جنکے ترجمہ انگریزی مین ہوے ہین وہ نامکمل اور ناقص معلوم ہوتے ہین جنمین بشنو سہسر نام اور گجیندر موکش وغیرہ رتن اور بہت سے اتیہاس مشہور مثل راجہ ہریچند آراستہ ہین وہ ہیچ اور ناکارہ معلوم ہوتے ہین -

چالیسوان ادھیاے

اچھے کرمون کا برنن اور وقت کا شمار اور سنسار کی اُتپت

راجہ جدھشٹر نے کہا کہ گرہستی پرشون کو جو اچھے کرم کرنے چاہئین وہ مجھے سنایئے اور کرپا کرکے دن رات کا پرمان دکشنائن اوترائن سورج کا ہونا بھی برنن کیجیے - بھیشم جی نے کہا کہ ہے بیٹا جو منش اتھت (مسافر سادھو) اور برہمنون کو آدرمان سے پوجا کرکے (یعنی تعظیم کرکے) اچھے بھوجن کراتے ہین - اور اپنے بڑون اور گروجنون کی سیوا کرتے ہین - سدا پوتر رہکر ست بولتے اور چھوٹون کا بھی آدرمان کرتے ہین - اپنے بیگانون بیگانون کی خبر لیکر سردی گرمی مین محتاج اور بیوہ اور یتیم بچون کو روٹی کپڑا دیتے ہین - بڑون کی سیوا کرتے ہین - میٹھے بچن ہر ایک سے بولتے ہین - اور اپنا سوارتھ نہ بچار کے پرایا اُپکار کرتے ہین - دیومندر شوالون ٹھاکر دوارون مین جاکر پوجن کرتے ہین - اپنی استری کے سواے کسی سے پریوجن نہین رکھتے ہین - جتیندری ہوکر دھرم مین پرورت بیدجگیون کے انوسار جگ اور برہم بھوج کرتے ہین وہ پرش سب کے پیارے ہوتے ہین - اور سنسار مین لکشمی دان ہوتے ہین - سب اُن کا آدرسنمان کرتے ہین - اور ست بولنے سے ہنسا نہ کرنے سے برہم لوک کی پراپتی ہوتی ہی - جو منش کسی سے شترتا نہین کرتے اور دھرم کارج کرکے اسکے پھل کی کامنا نہین کرتے - سدا پرسن چت رہکر جو نارائن نے دیا اُسی پر سنتوش رکھتے ہین - ہر دے کی گانٹھ کھول کر سُکھ پوربک بچرتے ہین - کسی کی نندا نہین کرتے - اپنے دھرم کرم مین ساوِدھان - سب کا مان کرنے والے ہین ایسے منش اُتم گتی کو پراپت ہوتے ہین - راجہ جدھشٹر نے پوچھا کہ مہاراج! دن رات اور برس کا پرمان رشیون نے کس پرکار برنن کیا ہی وہ سُننا چاہتا ہون - بھیشم جی نے کہا کہ سکھا یوجی نے یہی سوال بیاس جی اپنے پتا سے کیا تھا وہ مین تم کو سناتا ہون - بیاس جی نے کہا کہ پندرہ نمکھ (پل) کی ایک کاشٹا اور تیس کاشٹا کی ایک کلا اور تیس کلا کا ایک مہورت جو کہ سورج سمبندھی کلا دسوین بھاگ سے سنجکت ہو دیسے تیس مہورت کا ایک دن اور رات ہوئی یہ پرمان رشیون نے نیت کیا اور تیس رات دن کا ایک ماس (مہینہ) اور بارہ مہینے کا ایک برس ہوتا ہی جس مین چھ مہینے دکشنائن اور چھ مہینے اوترائن سورج رہتا ہی - سورج کے گھومنے سے دن رات کا پرمان کیا گیا - رات بسرام کرنے کو - اور دن کام کاج کرنے کو منشون

کا ایک ماس پترون کا ایک دن رات ہوتا ہی اُن دونون کا بھاگ یہ ہی کہ شکل پکش اُنکا دن اور کرشن پکش اُنکی رات ہوتی ہی اور منشون کا ایک برس دیوتا اُن کا ایک دن رات ہوتا ہی - اُس کا بھاگ اس طرح ہی کہ اُترائن دن اور دکشنائن اُنکی رات ہوتی ہی اب برہماجی کے برسون کا پرمان سناتا ہون - ست جگ چار ہزار برس کا ہوتا ہی - اُسکی سندھیا اُتنے ہی سیکڑے ہی - انتھات چار سو برس کی - اور سندھیانش بھی چار سو ہی برس کی ہی - جس کا پرمان سترہ لاکھ اٹھائیس ہزار برس ہوا - ست جگ مین چار دن چرن رکھنے والا سب دھرم ست برتمان ہوتا ہی - اُسکا کوئی شاستر ادھرم جگت نہین ہوتا ہی - دوسرے جگ تریتا نام مین ایک چرن کم ہوجاتا ہی - چوری - نندا - متھیا - سنبھا وغیرہ سے ادھرم کی ترقی ہوتی ہی - ست جگ مین سب منش نیروگ اور سنورتھ سادھ کرنے والے ہوتے تھے اور چار سو برس کی عمر ہوتی تھی - تریتا مین ایک چرن کم ہوجاتا ہی - ست جگ مین تپ پردھان - تریتا مین گیان اُتم - دواپر مین جگ اور کلجگ مین کیول دان ہی پردھان رکھا ہی - پنڈت لوگون نے ان جگون کی بارہ ہزار سنکھیا کی ہی اُسکی ہزار برتی کو برہماجی کا ایک دن کہتے ہین اور اُتنی ہی رات ہوتی ہی - اس دن کے پرارنبھ مین ایشر سب کی رچنا کرتا ہی اور رات کے پرارنبھ مین پرلے کرکے دھیان اوستھت ہوکر جوگ نندرا مین سوتا ہی - راتری کے انت مین جاگتا ہی - بیاس جی نے کہا کہ جو برہم ہے وہ سوکشم پاسنا روپ اور جیو روپ ہی اُس اکیلے سے ہی سارا جگت ٹھ چیتن اُتپن ہوتا ہی وہ ایشر پراکال جاگ کر بھوتون کے کارن روپ اودیا سے جگت کو پیدا کرتا ہی اُتپت سے پہلے مہتتو ہوا پھر وہی بکنت روپ چیت برتمان ہوتا ہی پھر سنکلپ بکلپ آتمک ہوکر چیتن آتما کو ڈھک کر چت سے اُتپن ہونے والے سات تتون کو پیدا کرتا ہی اور وہی بہت پرکار کی سرشٹی پیدا کرتا ہی اُسی سے پہلے آکاش پیدا ہوا اُس سے بایو اس سے اگنی اُس سے جل اُس سے پرتھی اور سب چیزین پیدا ہوئی ہین -

اِتی سری مہابھارتے - شانتی پرب حصۂ سوم موسوم بہ موکش دھرم برنن - وقت کی شمار - چالیسوان ادھیاے -

اکتالیسوان ادھیاے

سنسار کی اُتپت اور بیدون اُپنشدون کا برنن

بیاس جی نے کہا کہ پانچون گیان اندری اور کرم اندری اہنکار اور چت آدک تتون سے جنکا حال پہلے بستار سہت لکھا گیا ہی یعنی سولہ تتون سے یہ دیہہ بنتی ہی انتھات پانچ گیان اور پانچ کرم اندری اہنکار اور پنچ بھوت یہ سولہ ہین یہ دیہہ مین چیتن تپ کے لیے پرکاش کرتا ہی اُسی کو پرجاپت برہم کہا جاتا ہی وہی چیتن سب جیودون کو اُتپن کرتا ہی اسیطرح پہلے برہماجی پرگٹ ہوکر سب جیو دن دیوتاؤن اسرون رشیون اور سارے سنسار کو پیدا کرتے ہین اور جو پچھلے کرم پورب دیہہ کے برتمان تھے وہی باربار اُتپن ہونے والے منش کنہ آدک مین پیدا ہوکر انھین کرمون کے پھل پاتے ہین اسلیے اُن کو وہی کرم اچھے معلوم ہوتے ہین رشیون نے دن رات تپ کرتے ہوے تپ کے دوارا (ذریعہ) بیدون کو پراپت کیا انتھات پورب جنم مین پڑھے ہوے بیدون کو جوگ بل سے پراپت کیا اور برہماجی نے آدی انت رہت بدیا کو ایشر

لہ سندھیا انش سندھیا دونون وقت کے ملاپ کو کہتے ہین صبح کی سندھیا اسوقت ہوتی ہی جب رات کا اندھکار دور ہوکر سورج کا پرکاش ہونے لگتا ہی اور شام کی سندھیا اسوقت ہوتی ہی جب سورج چھپنے لگتا ہی اور اندھیرا گھونٹ لگتا ہی ایسے ہی

سے اوپدیش پاکر شششون کو سکشا کے دوارا جاری کیا رشیون کے نام اور بیدون مین جو اوتپتیان ہین اور جیوون کا انیک روپ ہونا اور کرمون کا جاری ہونا اِن سب باتون کو اُس ایشر نے بید کے شبد ون مین اوتپتی کی آدمین پیدا کیا۔ بید ون مین جو رشیون کے نام اور اوتپتی ہین اُنکو وہ اکھل آتما ایشر اپنی رات کے انت مین دوسرے دن کے نمت بچار کرتا ہی ارتھات بیا مین بھوشیہ کال کا برنن ہی نام بھید تپ کرم۔ جگت۔ اکھیا۔ آلوک۔ یہ سب لوک کی سِندھیان ہین آتما سدھی دس سادھن سمپن (بھرا ہوا) بید ون مین کہے جاتے ہین۔ اب انترنگ موکش سادھن کا ذکر کیا جاتا ہی کہ بید وکت کرمون مین جو مشکل سے پراپت ہونے کے جوگیہ برہم بید درشی برہمنون سے کیا ہوا اور اُن بید وکت کرمون کے انت مین ارتھات اوپنشد ون مین جس پرکار سے وہ برہم صاف صاف کہا گیا وہ برہم کرم جوگ کے دوارا درشٹ پڑتا ہی اور گیان بگیان سے موکش ہوتی ہی شبد برہم اور پرب برہم یہ دونون جاننے جوگ ہین شبد برہم کی پورن ادپاشنا سے پرش پرب برہم کو پاتا ہی۔ پشوہنسا جگت جگون کے کرنے والے کشتری لوگ ہین اور ہوی سے جگ کرنے والے بیش ہین اور تینون برن کی سیوا روپ جگ کرنے والے شودر لوگ ہین برہمن تپ روپ جگ کرنیوالے ہین پرنت یہ جگون کی ریت تریتا جگ مین تھی ست جگ مین نہین ہوتی تھی کیونکہ ست جگ مین سوتہ سدھی ہوجاتی تھی اور دواپر یا کلجگ مین ایسے جگون مین اپدرو (فتنہ فساد) ہوجاتے تھے۔ دو بھیت بھاؤ سے رہت دھرم رکھنے والے رگ بید۔ یجر بید۔ سام وید ون کو اور پھل جگت جگون کو بچار کے دوارا آتما روپ سُرگ آد کا دینے والا دیکھ کر جوگ مارگ کو بھی انگی کار کرتے ہین یہ بید اور شاستر جتین استھاور جنگم جیوون کے سکشا کرنے والے ہوتے ہین تریتا جگ مین بید جگ برن اور آشرم ڈرھ (مضبوط) کیے گئے پھر دواپر جگ مین عمر کی کمی ہوجاتی ہی کلجگ مین سب بید درشٹ بھی آتے ہین اور نہین بھی درشٹ آتے ہین یہ بید کیول ادھرم سے پیڑا مان جگون کے ساتھ گپت ہوجاتے ہین ست جگ مین جو دھرم برہمنون مین درشٹ آتا ہی وہ دھرم اب بھی چت کے جیتنے والے جوگ نشٹھ بیدانت اور تپ جگت بید کے جاننے والے برہمنون مین نیت ہی اپنے دھرم مین نشٹھ بید کے جاننے والے برہمن بید وکت دھرم برت اور تیرتھ جاترا آدکی اچھا انوسار کرتے ہین اور سُرگ کی کامنا سے جگت آدک بھی کرتے ہین اور جیسے کہ برکھا رت مین برکھا ہونے سے سب استھاور جنگم برِدھی پاتے ہین اُسی طرح ہر ایک جگ مین دھرم اوتپن ہوتے ہین اور ناش ہوجاتے ہین اور جیسے ہر ایک رت (موسم) مین چنہہ (نشان) موسم کے بدلتے رہتے ہین اسی طرح برھما وور آدمین اوتپت اور ناش کی سامرتھ بردھی پاتی ہی چار ون جگ کے روپ رکھنے والے پرش کا انیک پرکار کا ہونا اور آد انت رہت ہونا ہم نے پہلے ہی برنن کیا ہی وہی کال پرش سرشٹی کو اوتپن کرتا ہی اور مارتا ہی وہی کال جیو روپ پالن پوشن کرتا ہی دکھ۔ کریا جگت آد کا کرتا ہی۔ ۲۳۱۔ ادھیاے۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے شانتی پرب حصہ سوم موسوم بہ موکش دھرم برنن۔ اکتالیسوان ادھیاے۔

بیالیسوان ادھیاے

پرلے کال کا برنن جسطرح سب سنسار ناش کو پراپت ہوتا ہی

بیاس جی نے کہا کہ اب پرلے کال کا برنن کرتا ہون کہ دن کے اخیر اور رات کے شروع ہونے مین کال آتما

لہ سوتہ: اپنے آپ [illegible]

ایشر مین سنسار لے ہو جاتا ہی جیسے کہ ایشر اِس سنسار کو تمام سمبندھی کارن مین نیت (قائم) کرتا ہی اُسی طرح آکاش مین سورج نارائن اگن سنجکت ہو کر اِس سنسار کو بھسم کرتے ہین تب یہ سمپورن سنسار سورج اور اگنی کی جوالاؤن سے اگنی سمان سنپتت (نہایت گرم جلانے والا) ہو جاتا ہی پرتھی کی سب جڑ چیتن استھاور جنگم جیو تو پہلے ہی ناش ہو جاتے ہین ارتھات پرتھی کے سمان روپ ہو جاتے ہین سب جیودن کے ناش ہو جانے پر پرتھی کچھوے کی پیٹھ کے سمان نظر آنے لگتی ہی جل اِسی پرتھی کے گن گندھ کو کھینچ لیتا ہی اور سب جگہ لہرین لیتا ہوا جل ہی جل نظر آتا ہی پھر اگنی جل کے گن کو کھینچ لیتی ہی تو جل بھی اگنی کے سمان ہو جاتا ہی پھر وہ اگنی کی جوالا سورج کو ڈھانک لیتی ہی تب یہ آکاش اگنی کی جوالا سے بیاپت اگن سمان ہو جاتا ہی پھر بایو اگنی کے گن کو آکرشن کرتی ہی ارتھات کھینچ لیتی ہی تب اگن شانت ہو کر ہوا کا بڑا بھاری بیگ (زور) ہوتا ہی اور نیچے اوپر ترچھی دشاؤن مین ہوا چلتی ہی جب آکاش بھی بایو کے گن سپرش کو اپنے مین لے کرتا ہی تب بایو شانت ہو کر پھر شبد گن رکھنے والا آکاش برتمان ہوتا ہی تب سب گن ناش ہو کر چت سوکشم روپ اپنے سے آپ اُتپن ہونے والے شبد کو جو آکاش کا گن ہی اپنے ہی مین لے کرتا ہی یہ چت براٹ روپ سے سمبندھ رکھنے والا پرلے ہی اور چندرمان اُس چت کو لے کرتا ہی اور اُس چندرمان نام سمشٹ چت کو جو سنکلپ روپ دیہی کا رکھنے والا ہی وہ سنکلپ چت کو لے کرتا ہی اور سنکلپ کو اُتم گیان سے
समाधि
کرتا ہی اور اُسکو کال لے کرتا ہی اور کال کو بل نام شکتی لے کرتی ہی بل کی شکتی کو مہاکال لے کرتا ہی اور مہاکال کو بدیا لے کرتی ہی وہ گیانی آکاش کے اُس شبد (بدیا) کو آتما مین لے کرتا ہی وہ ناد کا اُتپت استھان یعنی پرب برہم لے کرنے والے کا گپت اور بہت پرانا سب سے اُتم ہی تاتپریہ (خلاصہ) یہ ہی کہ سب جیو اُس کے روپ ہین اور اُسی مین لے ہو جاتے ہین۔ (۲۳۲)

اتی سری امرت مہابھارتے شانتی پرب حصہ سوم موسوم بہ موکش دھرم برنن۔ بیالیسواں ادھیاے۔

تینتالیسواں ادھیاے

برہم گیان کا برنن

بیاس جی نے کہا کہ من کے سادھن کے پیچھے جو منش نیچے لکھے ہوئے شانتی نام موکش کو سویکار کرے وہ گیانی گیان روپ
نوکا (کشتی) رکھنے والا ہی جو اِس گیان سے اور بہت آدمیون کو تارتے ہین اور اگیانی پرش کسی کو نہین تار سکتے ہین
نہ آپ تر سکتے ہین راگ آدک دوشون سے اور استری سنگ سے رہت منشی جوگ کے بارہ سہایکون (امداد کرنیوالون)
کا سیون کرے یہ بارہ دھرم ہین۔ ۱۔ نرنجن شدھ دیش یعنی پاک دیش جہان کسی طرح کا نجن کلیش نہو۔ ۲۔
اہار بہار کرم۔ ۳۔ اچھے شاگرد ہون۔ ۴۔ یوگ دھن سامرتھ کے انوسار ادپاے۔ ۵۔ راگ آدک دوشون
سے الگ۔ ۶۔ گرو اور جیا کے بچنون مین بسواس (یقین)۔ ۷۔ آنکھ کان آدک اندریان۔ ۸۔ شدھ اہار
(جاہل لوگ کہا کرتے ہین کہ کھانے پینے پر مدار مذہب کا نہین ہی یہان تاکید کی گئی ہی کہ شدھ اہار کرے وہ نہ
بدھی بھرشٹ ہو جاتی ہی) ۹۔ سوابھاوک نشچے۔ ۱۰۔ پرورتی کا سنکوچ۔ ۱۱۔ شدھ سنکلپ یکلپ آتمک چت۔

۱۲- جنم مرت جگ. روگ (بیماری) آدک دوشون کا درشن (یعنی پیش آنا) ان بارہ باتون پر تکت کا جاننے والا پرش دھیان کرے اور من بانی کو بارثی سے آدھین کرے اس سے اوتم گیان پراپت ہوتا ہی اور چت کو شانتی ہو کر موکش پھل پاتا ہی اور بھوساگر سے پار اتر جاتا ہی اس طرح اس جوگ سے جس کا پھل شانتا نام موکش کی پراپتی سے آتما کو پرماتما مین ملاتا گیان کی اچھا کرنے والا بھی شبد برہم کو اولہنگ کر کرم کرنے والا ہوتا ہی جس رتھ کے سارتھی کے بیٹھنے کا استھان جگ آدک دھرم ہی اور اوپاسے اشن اور راگ آدک سے علیحدگی ہی اپان گھوڑا پران جگ ہی جو نب دمن پر گیا آیو سے سبنتا اسکی نہی ہی یعنی چکر دھارا (پہیون کے روکنے کی لکڑی) دیکھنا اسپرس کرنا سونگھنا سننا اس رتھ کے چار دن گھوڑے ہین سم دم آدک گنون مین کشلتا (واقفیت) اسکی نابھ شاستر اسکا چابک اور شاستر ارتھ کا نشچے کرنا اسکا سارتھی (رتھ بان) کشیتر گیہ ادھکاری مین نیت (قایم) پراکرم مین پورن سردھا اور چت کی استھرتا دھارن کرنے والا تیاگی نوکرون پر اگیا کرنے والا موکش کا چاہنے والا شدھ مارگ چلنے والا جیو سے ملا ہوا دبیہ رتھ برہم روپ لوک مین براجمان ہی ایسے رتھ مین سوار ہو کر جلدی برہم کو پراپت ہوتا ہی ساودھان پرش ان دھارناؤن کو پراپت کرتا ہی جو کہ شماریں سات ہین ان ساتون مین اندری اور بدھی کی دھارنا بڑی ہی وہ دونون اہنکار مین برتمان ہین کرم والی بدھی کے دوار پرتھی جل. اگنی. بایو. اہنکار اور ابیکت کے ایشوریہ کو پراپت کرتا ہی جوگی دو پرکار کے ہوتے ہین ایک یکت
युक्त
یعنی ہمیشہ سمادھی لگانے والا دوسرا یوجان یعنی کبھی کبھی سمادھی لگانے والا پہلا سدیو آتما کا درشن کرتا ہی دوسرا جب سمادھی
युञ्जान
لگادے تب آتما کا درشن پاوے جیسے سترشتا مین سوکشم (باریک) ہو کر دھوم (دھوان) آکاش مین ملجاتا ہی ویسے ہی استھول پرپنچ سوکشم روپ سے بھی نظر آتا ہی اور دیہہ سے جدا ہوا آتما بھی پورب روپ چھوڑ کر دھوم کے سوکشم روپ کے سمان دوسرا روپ دھارن کرتا ہی جیسے اس دھوئین کے گپت ہونے سے دوسرا روپ درشن جل روپ آکاش مین ہوتا ہی اسی طرح جوگی اپنی دیہہ کے بھیتر (اندر) دیکھتا ہی جل کے روپانتر مین اسکا اگن روپ پرکاش کرتا ہی اس اگنی کے لے ہونے پر وہ بایو ہو شدھ روپ ہو برکش پربت آدک کو بھی بھکشن کرتا ہی پرکاش کرتا ہی اسکا روپ مکڑی کے تار کے سمان نرادھار پرکاشمان ہی پھر وہ جوگی بایو چت ہو کر بایو سمبندھی سوکشم سفید شدھ روپ کو پراپت ہوتا ہی اسے ہو کر نیلا روپ آکاش ماتر پہلے کے سمان پرکاش کرتا ہی جو مکت کی اچھا کرنے والے پرش کے چت کو شدھ کرنے والا ہی ان کے شدھ ہونے پر جو پھل ہوتے ہین وہ تم سے کہتا ہون یہان شدھ ہونے والے جوگی کے پارتھو ایشوریون سے یہ سنسار ایسے دھارن اور پالن کیا جاتا ہی جیسے کہ برہماجی دیہہ کے سب ہاتھ پانون انگون سے سرشٹی کو اوتپن کرتے ہین بایو کے گن کو پراپت کرنے والا اکیلا جوگی پرتھی کو چلایمان کرتا ہی اور آکاش روپ کو پراپت کرنے والا سب استھانون مین برتمان ہونے سے آکاش مین پرکاش کرتا ہی اور سروپ سے گپت ہوتا ہی اب جل کے جیتنے کے پھل کو کہتے ہین کہ جل کے روپ کو پراپت کرنے والا جوگی اچھا سے باوڑی کنوے آدک کے جل کو پی جاتا ہی اس کا تیج درشٹ نہین آتا اور پورن گیان ہو جاتا ہی اور آتما بھاو کو پراپت ہوتا ہی اسی پرکار بدھی آدروپ آتما کو برہم بھاو سے چاہتا ہی یہ لوگ جس ہیئت سے برہم روپ کو بھول جاتا ہی اسی کارن سے اسکا بیکت نام ہوتا ہی اس استھان پر تم اس ہریا کا جس مین ابیکت پردھان ہی مجھ سے سنو کہ جوگ اور سانکھیہ شاستر مین بکھیش ہو کہے ہوے ہین وہ بھتونسے لے کر بکاردن تک کہیں تتون کے سموہ کو بیکت کہتے ہین جو اوتپت

پیدا ہوا

ہیرودھی اور چھپے ہر دیعہ ان چار لکشنون سے سنجکت ہی اور جو اس سے بپرت (برعکس) ہے اس کو ابیکت کہتے ہین وہ دونون

پرکرتی یانی · اور فنا ہوا · اور بغیر بردھی ہوا

جیو اور ایشور بیاسون سدھانتون مین برہم روپ گنے گئے ہین بہکت نام جیو کو چار لکشن کی آیادھی رکھنے والا اور اُن چارون برگون کو اچھادان کہتے ہین اور ایشور کو ما یا سے ڈھکا ہوا کہتے ہین اسیلیے اُن دونون کا چت اور اچت نام ہی اور یہ دونون جیو اور ایشر بدھی اور کشتیر گیہ نام سرتی سے دکھائی گئے ہین بیدون مین دونون کو آتما کہا ہی سانکھیہ اور جوگ دونون کا پھل سمان ہی۔

اتی سری مہابھارتے شانتی پرب حصہ سوم موسوم بہ موکش دھرم برنن تینتالیسوان ادھیا ے ۔

چوالیسوان ادھیاے

برہم گیان کا برنن برہم کی پراپتی

برہم کی پراپتی کے کارن جو تمنے پوچھا ہی تیر اُسکی پراپتی کیول گیان سے ہوتی ہی اور کسی پرکار سے نہین اور گیان اندریون کے جیتنے سے پراپت ہوتا ہی سب مہابھوت سب سے پہلے اُتپن کیے گئے پرتھی سے دیہہ جل سے رس اگن سے نیتر پران اپان بایو سے آسرت ہین اور دیہہ کے چھدر کان آدک ہین آکاش برتمان جوگ کے مت سے پانون اندری شنو اور ہاتھ اندری ہین اندر کام کرانے والے ہردتر اندری اور جیسے آدک اندری اور اُسکے دیوتا سرتی جی ہین کان آنکھ ناک یہ اندریان دروازے ہین اور چت اِن سب کا راجا جیو سدا جیون کے دیہہ مین برتمان رہتے ہین تیج بدھی کو اُتپن کرتا ہی ستوگن کے آسرے شبد ہی اور چیتن آتما جو ستوگن سنجات ہی چت کے دوار اُبدھی سے دیکھتا ہی یہ آتما آنکھ آدک اندریون سے کبھی نہین دیکھا جا سکتا ہی نپڈت لوگ گاے اور ہاتھی کتا چانڈال اور برہمن سب مین برہم ہی کو دیکھتے ہین یہ آتما نودروازے والے پُر کو پاکر ہنس روپ ہوجاتا ہی کہ تو گیانیون نے اجنما پرشیرشٹ دیہہ مین برتمان اور سوون سے سمبندھ رکھنے والے کی دکھ آدک اور منش اور پشوون مین سب مین یہ ہی کلپنا ہی ان سب باتون کے اکٹھے ہوتے سے ہنس بھاو کہا جو جیو نام اکشر ہنس شبد کرکے کہا گیا وہ روپانتر دشا یعنی دوسری صورت سے رہت امناشی برہم ہی اس کارن ہنس روپانتر دشا سے رہت پرماتما کو پاکر پران اور جنم کو تیاگ کرتا ہی ۔ ۲۳۷ و ۲۳۸ ۔ ادھیاے ۔

اتی سری مہابھارتے شانتی پرب حصۂ سوم موسوم بہ موکش دھرم برنن ۔ چوالیسوان ادھیاے ۔

پینتالیسوان ادھیاے

گیان شبد کے اور برہم شبد کے ارتھ

بیاس جی نے سکھدیو جی سے کہا کہ سانکھیہ شاستر کا حال تم سے کہا اور جوگ اور منی لوگون کا حال بھی تم کو سنایا سانکھیہ شاستر سے اتم دوسرا موکش مارگ کوئی نہین ہی پھر جوگ کرم کا اور گیان کرنے سے کیا پریوجن ہی اس شنکا کو کرکے جوگ مت مین گیان شبد کے ارتھ کو کہتے ہین سب اندریان اور چت بدھی کی ایکتا اور سرب بیاپی آتما کا گیان یہ شرشٹ تر یہ گیان چت کے جیتنے والے لشٹھاوان آتما مین پریت کرنے والا توکے جاننے والے شاستر مین مت ایسے پرش کے جانے

جوگ ہی جو جوگ کے پانچوں دوشوں کو جنکا پنڈت لوگوں نے برنن کیا ہی ناش کرکے جان سکتا ہی وہ پانچ دوش یہ ہیں کام کرودھ لوبھ بھے سپن شانتا سے کرودھ اور سنکلپ کے تیاگنے سے کام کو جیت لیتا ہی اور بدھی کے بچار سے دھیرج دان پرش سپن کو اور اپنے دھیرج سے لنگ اور ادر اور دشٹ کرموں سے رکشا اور ہاتھ پانوں کو نیتر کے دوارا (ذریعہ سے) اور نیتر کانوں کو استری آدک کے دیکھنے سے اور من بانی کو جگت آدک سے اور بھے کو ساودھانی سے اور کپٹ کو گیانیوں کے ست سنگ سے رکشا کرے اگنی اور برہمنوں کا پوجن کرے دیوتاؤں کو نمسکار کرے ہنسا جکت کرموں کو تیاگ کرے اب برہم شبد کے ارتھ سو بیج روپ پرکاش وان جو ہی تتو ہر وہی برہم ہی اس برہم کا یہ سب سار بھوت ہی اس ہو شا کا درشٹ کرتا ہی سب جڑ چیتنوں
जड़चेतनयों
کا پرگٹ ہوتا ہی۔ دھیان۔ بید پاٹھ۔ ست تا۔ شرم۔ شدھ بھاو سنتوش پوترتا باہر بھیتر سے آچار وان شانت چت ان گنوں سے تیج کی بڑی بڑھی ہوتی ہی اور پاپ کا ناش ہوتا ہی اور سب اچھا پورن ہوکر تو گیان پراپت ہوتا ہی اور جب سب اندریوں کو بس میں کرلیوے تب آتما سوکشم روپ بدھی سے درشٹ پڑتا ہی وہاں سب روپ سرب بیاپی ہونے سے دکھائی دیتے ہیں اسکو برہمن دیکھتے ہیں جو برہم گیان میں تت پر ہیں اس لیے جوگی اکیلا بیٹھا ہوا شدھ آتما سروپ ایکتوتا کو پراپت ہوتا ہی اب انکا برنن کرتے ہیں جو جوگ میں گھن ڈالنے والے ہیں بھرے ہوئے تڑے موہ اور بھرم ان دونوں کو سپرس کرنیوالا نیشے دبیہ گندھ کا پراپت کرنا سننا دیکھنا اپوربس اسپرس شیت (سردی) اوشن (گرمی) بایو کے سمان جلدی چلنے والا اور جوگ بل سے سب شاستروں کے ارتھ کا گیان سننا اور استریوں کے بھوگ آدک کو پاکر وہ تو گیانی منی جتیندری ہوکر پہاڑ شکھر پر یا مضبوط جڑ والے برکش کے نیچے آسن جماوے اور تینوں کال میں جوگ کا ابھیاس کرے اور جس طرح اس چنچل من کو استھر کرسکے وہی اپاے کرے ارتھات من کو بس میں کرے اور تدروپ ہوکر اس سے چلائمان نہ ہو پہاڑوں جنگلوں نبولں اور جڑ استھانوں میں دیوتاؤں کے مندروں میں ایکانت میں بیٹھے دوسرے کا سنگ نہ کرے نہ اس سنگت سے جدا بایو کے سمان سب جیووں میں سمان دھرم والا ہووے اس پرکار جوگی چھ مہینے تک پرورت منش کا شبد برہم اپنے ارتھ کا پرتکش گیان کرنے سے اتینت پرکاش کرتا ہی اس شانت روپ جوگ مارگ سے شودر اور دھرم جاننے والی استریاں بھی پرم گت کو پراپت ہوتی ہیں جیت کا جیتنے والا پرش موکش پاتا ہی اس کہے ہوے گیان کو اچھی طرح سمجھ کر اور اوپنیش جان کر جگتی سے بچار کر مہا پرلے تک برہما جی کی سار دبیہ مکت کو پاتا ہی (۲۳۹)

اتی سری مہابھارتے شانتی پرب حصۂ سوم موسوم بہ موکش دھرم برنن۔ پینتالیسواں ادھیاے ۔

چھیالیسواں ادھیاے

کرم کرنا اور اُس کا تیاگ

شکدیو جی نے کہا کہ یہ بچن بید کا کہ کرم کرو اور تیاگ کرو اس برہم گیان سے کس دشا کو جاتے ہیں اور کرم کرنے سے کسکو پراپت ہوتے ہیں یہ دونوں بچن آپس میں برودھ ہیں بھیشم جی نے کہا کہ یہ بچن شکدیو جی نے پتر کا سنکر بیاس جی نے کہا کہ کرم اور گیان روپ دونوں بناشی اور ابناشی مارگ میں تم سے کہتا ہوں برہم گیان سے جو دشا پراپت کرتے ہیں اور کرم کرنے سے جو پراپت ہوتا ہی اسکو سنو ان دونوں میں بہت انتر (فرق) ہی یہ دونوں مارگ بید میں پرتشٹھت

ہین نورتی ہین پرورتی لکشن والا دھرم اچھا ہی جیوآتما کرم سے بندھن پاتا ہی اور گیان سے موکش پاتا ہی کرم سے دوسرا جنم ہوتا ہی جو سولہ انگ والا ہی اور گیان سے ابناشی برہم کو پراپت ہوتا ہی کرم کی پرسنسا مہا اگیانی کرتے ہین اسی کارن وہ لوگ استری آدک سے رمن کرتے ہین اور شریر روپ جنجال کو پراپت کرتے ہین اوتم پرش کرم کی پرسنسا نہین کرتے ہین کرم کے پھل سے سُکھ دُکھ اور اشوچ سمیت ناش کو پاتا ہی گیان کے پھل سے اشوچ (بے فکر) رہتا ہی اور برہم کو پراپت ہوکر جنم مرن کے دُکھ سے چھوٹ جاتا ہی گیانی پرش اور ہین اور کرم کرتا پرش اور ہین جیسے اماوش کو چندرما کو سوکشم کلا سے دیکھتے ہو ایساہی کرم کرتاؤن کا اشوچ سے آکاش مین دوج کے ٹیڑھے چندرما کو دیکھکر جاگیہ ولک رشی سے پوچھا کہ انومان سے معلوم ہوتا ہی کہ دس اندری اور چت ان گیارہ بکار سروپ اور کرم روپ کلاؤن کے بوجھ سے سنجکت مورتی مان ہی اُس جیو کو نرگن آتمک کرم کا پھل اور چندرما کے سمان گھٹنے بڑھنے والا سمجھا ہی اُس جیو کو اوپادھی روپ چت ہین جو یہ کا شمان چیتن نیت (قائم) ہی وہ ایسا ہی جیسا کہ کمل کے پتے پر پانی کی بوند ہوتی ہی اُس جوگ سے پراپت ہونے والے چت جیو کو کشتر گیہ پرماتما ابناشی جانو اور یہ ستوگن رجوگن تموگن جیو کے گن ہین اور جیو کو آتما کا گن جانو اور اُس آتما کو پرماتما کا گن جانو جڑ چیتن روپ جیو جڑ بھاگ کو تیاگ کرنے سے برہم ہی ہے اب جڑ روپ چیتنا سے سنجکت دیہہ کو جیو کے گن چیتن سے سنجکت کرتے ہین اِس کارن وہ جیو سب کو چیشٹا دیتا ہی اور چیتن کرتا ہی کشتر گیہ کا گیاتا جیو سے پرے اُس پرماتما کو کہتے ہین جس نے ششو لوک آدک سات بھون کو پیدا کیا ہی (۲۴۰)

اتی سری رام کرت مہابھارتے شانتی پرب حصۂ سوم موسوم بہ موکش دھرم برنن - چھیالیسوان ادھیاے -

سینتالیسوان ادھیاے

آسرمون کا آچار

شُکدیو جی نے کہا کہ بید مین جو لکھا ہی کہ کرم کرو اور پھر کرم کا تیاگ بھی کہا اِس مین آپس مین برودھ ہی اِسکا نرنے آپ کر دیجیے مجھے بڑا سندیہہ ہوتا ہی اور جس کرم کو سنت لوگ کرتے چلے آئے ہین اُسکا برنن بھی کیجیے بیاس جی نے کہا کہ برہمچاری گرہستی بانپرستھ اور سنیاسی یہ سب شاستر اوپدیش کے انوسار کرم کرنے والے پرم گتی کو پاتے ہین جو اکیلے بدھی کے انوسار ان آسرمون کا انوشٹھان کرے اور کام کلیش سے رہت ہو وہ برہم گیان کے جوگ ہوتا ہی یہ چار پایہ والے برہم روپ نسینی (زینہ اور چڑھنے کا) نیست ہی اِس زینہ سے برہم لوک کی پراپتی ہوتی ہی دھرم ارتھ مین پنڈت لوگ کسی کے گن مین دوش نہین لگانے والا برہمچاری گرو یا گرو کے پتر کے پاس چوتھائی اوستھا تک نواس کرے نیچے پرتھی پر سووے اور صبح اُٹھ کر گرو کے گھر مین بھرتیہ کرم کر کے دفر دری گھر کے کام مثل چوکا برتن جھاڑو لگانا وغیرہ گرو کے پاس بیٹھے اور داس ہوکر رہے ایشور کی اچھا کرنے والے پرش کو گرو کے سب کام پورے کر کے پھر اُسکے پاس بیٹھ کر پڑھنا چاہیے اور بہت ادب سے گرو کے پاس رہے کوئی نامناسب بات زبان پر نہ لاوے داہنے ہاتھ سے داہنا پانون اور بائین ہاتھ سے بایان پانون گرو کا چھووے اور ہاتھ جوڑ کر اُن کو اپنی طرف مخاطب کر کے کہے کہ مجھ کو

پڑھائیے جو جو کام کرلیے ہین اُن کو لکھدے اور جو کرنے باقی ہون اُن کو کردے جو کر دیا گیا کرے اُسی بموجب چیلا عمل کرے برہم چاری کورس اور گندھ ادک ہستو سے پرہیز کرنا چاہیے اسطرح ایک آسرم سے دوسرے آسرم مین کرم کرنے سے پبدرتا ہوہیہ برت کے ابہاس سے اوستھا کے چوتھائی حصہ کو تبیت کرنے پر گرو کو دکشنا دے کر بدھی پوربک سماورتن سے اوستھا کے دوسرے بھاگ مین گرہستی ہو اِس طرح پہلے برہم چرج دھارن کرنے مین دوسرا بانپ پرست کرم بن مین تپ کرکے پھل اُمول کا اہار کرے اور سمین پر بھکشا کرتا ہوا برہم بھاؤ کو پراپت ہوا چاری برہم لوک کا اور پتا پرجاپت لوک کا سوامی ہی اتتھ اندر لوک کا سوامی ہی اور سج دیو لوک کا سوامی ہے اور بہٹی بھو آدک اپسرادن کے لوک مین سوامی جانت واسطے بسو یہ یو لوک مین سوامی ناتے دار اور باندھو دشاؤن مین اور ماتا ماما پرتھی پر اور بڑے بالک رد گی نربل آدمی اکاش مین سوامی ہین بڑا بھائی پتا کے سمان ہی ۔ بھاریا اور پتر اپنی دیہہ ہی داس لوگ اپنی چھایا ہین کوئی دھرم کا جاننے والا پرش منو رتھ سمبندھی جگ آدک نہ کرے گرہست دھرم سب سے بڑا اور سرگ کا دینے والا ہی ۔

اگست جی اور سپت رشی مدھو چندہ اوگر مرشن سانکرت میا مہاتی شونیہ بال آدک رشی بانپ پرست آسرم اور جگ آدک کرم سے سرگ باشی ہوے اسی طرح بادرنام گن سرگ کو گئے اسی طرح دھرم درشی بہت سے برہمن بن مین تپ کرکے سرگ کو گئے بکھانس بال کہل اور سیکت نام رشی کرچھتہ چاندراین کرم سے بن مین تپ کرکے سرگ باش ہوے وہ برکاشوان نکشترون سے بھی ادھک پرکاشت درشٹ اسے تے ہین پردھ اوستھا سے نربل اور روگ سے گھرا ہوا پرش چوتھا حصہ اوستھا کا باقی رہنے پر بانپ پرست آسرم کو تیاگ کر ایک دن مین ہونے والے سب ہیا اور دکشنا جگت جگ کو کرکے جیون دشا مین آپ سرادھ آدک کرنے والا آتما مین دل لگانے والا اسرمی اور اگنیون کا استھاپن کرکے سب پریگرہون (استھون) کو تیاگ کر سنیاسی ہوجاے بڑا بیراگ نہ ہونے پر دوسرا اکیش کہتے ہین جلدی ہونے والے برہم جگ اور درس پورنماس نام جگ آدک تب تک کرے جب تک کہ کرم روپ جگ مین آتما جگ ارتھات جوگا بھیاس برتمان ہوتا ہی اب آتما جگ کا سروپ کہتے ہین ۔ دیہہ کے تیاگنے تک گارہپت آہوتی آدک تینون اگنیان جو کہ من چت تکہ روپ ہین اُن کو پوجن کر منتر کے دوارا پانچون پران کے لیے پانچ پانچ گراس (لقمہ) کھائے اُسکے پیچھے کرمون سے نورباتب پرست رتک سردیہہ اور ناخنون کو پرتھک کرکے ایک آسرم سے دوسرے پوتر آسرم کو پراپت کرے جو برہمن سب جیوون کو نربھی کرکے سنیاسی ہوتا ہی اس کے لوک تیج روپ ہین وہ دیہہ تیاگ کر موکش پاتا ہی اچھے شیل وان پوترنش پاپ پرش اِس لوک اور پرلوک مین کرم انوشٹھان کو نہین چاہتا ہی کام کرودھ سے رہت پریہ اپریہ سے جدا اوداسی پرش آتما گیانی ہوتا ہی اپنے بید انت شاستر اور سوتر دونون لوک کو تیاگ کرکے آتما اچھا روپ آہوتی اور سکھا جگوپویت تیاگ سے سمبندھ رکھنے والے منتر کا پراکرم رکھنے والا پراپت ہونے والے نیم مین پیڑا مان (تکلیف اُٹھانے والا) نہین ہوسے آتما گیانی کی گت نج اچھا چاری ہوتی ہی اُس دھرم مین پورن پرش کے سکھے مین کوئی سندیہہ نہین ہی اب چوتھے آسرم کا حال سنو جو تینون آسرمون کو تچھ سمجھکر ادھیہ استھانی چاہتے ہین ۔

اِتی سری رام کرت مہابھارتے شانتی پرب حصہ سوم موسوم بہ موکش دھرم برنن سینتالیسوان ادھیا ہے ۔

اُڑتالیسواں ادھیاے

سنّیاس اور اُسکی مہما

سکھدیو جی کے پوچھنے پر کہ آتما کو برہم مین کسطرح لے کرنا چاہیے بیاس جی نے کہا کہ تینون آسرمون سے اُتم سنیاس ہے تم بھی اسی طرح ابھیاس کرکے کرم کرو اکیلا رہنا اور ہمیشہ شُدّھ اور پوتر رہنا کسی پدارتھ کا تیاگ نکرنا ارتھات سرب بیاپی اور موکش کے سُکھ سے بھرشٹ نہین ہوتا اگنی اور ان کے نمت کا نون مین جاوے سادھار چت اپ اہاری (تھوڑا اہار کرنے والا ہو) گیرواںبَتر دھارن کرنے والا اگیا دوش سے الگ یہ سنیاسی کا لکشن ہے برہمن کی نندا نہ آپ کرے اور نہ اور دن سے سنے جس مین برہمن کی بھلائی ہو وہی کرم کرے جن سمود سے ایسا دور رہے جیسے کہ سرپ سے اور جیسے نرک سے بچے ہوتا ہے ویسا ہی ٹھہائی سے اور جیسا مرتک آدمی سے بچے ہوتا ہے ویسا ہی استری سے مان سے پرسن اور اپمان سے اپرسن نہو جیسے ہاتھی کے پانون مین سب کے پانون آجاتے ہین ویسے ہی سنیاس آسرم مین سب دھرم آجاتے ہین سنیاسی جیون مکت ہوتا ہے سمدرشی ست بکتا دھیرج وان سادھان اکیلا گھومنے والا جسکا جیون نربکلپ سمادھی سے اُدین ہونے والے پن کے نمت ہے اور وہ دھرم بھی پاس ہنے والے پتر اور متر آدک کے لیے ہے اور جو دن رات پرلیشر اور کا سمادھی رکھتا ہے اُسکو برہمن جانو جو سب جیودن کو نربھے تا (بخوف کرنے والا) دینے والا ہے اُسکے برابر کوئی دان نہین یہ سب دانون سے اُتم دان کہا گیا ہے جو پرش ہنسا کو تیاگ کرتا ہے اور جیودن کو نربھے کرتا ہے وہ موکش پاتا ہے جن رشیون نے پرکاشمان اور اکار ارتھ والے سوتر آتما کو اور تینون گن والے مکار ارتھ جگت پایا کے ادیادھی رکھنے والے ایشر کو اور شُدھ چیتن (نہایت ہی شُدھ) اور ادیادھی رہت برہم کو جانتا ہے وہ سب لوگون مین پرتشٹھا پاتے ہین بیدمین لکھا ہے کہ اس منتر سے جو پہلے آہوتی مکھ مین ہوتی جاتی ہے اُس سے پران ترپت ہوتے ہین پران سے نیتر اور نیتر سے سوریہ ترپت ہوتے ہین سوریہ سے سرگ ترپت ہوتا ہے اور سرگ سے سنجاست سوریہ لوک پھر وہ آہوتی دینے والی سنتان اپنے آدمیا سے جانت ہو کر برہم تیج سے ترپت ہوتی ہے جس سے جیو ماتر نربھے ہوتے ہین اور وہ آپ ہی نربھے ہوتا ہے وہ نربھے انت لوک کو پاتا ہے جو لوک باسنو مین ایکا کی تیج روپ ہین اور پُران برہم لوک نام سے پرسدھ ہین۔

اتی سری رام کرت مہابھارت تے۔ شانتی پرب حصۂ سوم موسوم بہ موکش دھرم برنن۔ اُڑتالیسواں ادھیاے

اونچاسواں ادھیاے

بیاس جی کا دان کی مہمان گرہستون کے دھرم برنن کرنا

بیاس جی نے کہا کہ اَدان کرنے والے پرشون کا جس سنسار مین سدیو (ہمیشہ) پرسدھ رہا کرتا ہے۔ جو سوپاتر لوگ ہین اُنکو اونچے سر والا گھوڑا بھی دیدینا جوگ ہے۔ بید پاٹھ کرنے اور دان دینے سے من یا نچھت پھل کی پراپتی ہوتی ہے

[illegible]

ست سند ہونے اپنے پرانون سے برہمنون کی رکشا کرکے اور رنت دیو اور سانکرتی ان دونون نے بششٹ جی کو دان دیکر
साकृति रतिदेव
اور اندر دومن نے برہمنون کو انیک دان دے کر راجا شوی اپنا شریر اور پیارے بیٹے کو دے کر کتشی نریش نے اپنے
काश्यपी
دونون نیترپر برہمنون کو دے کر اس لوک مین سکھ بھوگ کر انت مین بیکنٹھ دھام پایا - دیوا بردہ راجا سوارن کی شلا برہمنون
کو دیکر ناگ باسیون سمیت بیکنٹھ مین نواس کرتا ہی - مہا پرتاپی راجا امبریک انیک گئو دان کرکے دیش باسیون سمیت سرگ
کو گیا - سادتری اور راجا جنمے جے دونون اپنے کنڈل اور شریر کو برہمنون کے ارپن کرکے اوتم لوک کو گئے - راجہ یووناشو
पौवनाश्व
اپنی استری اور رتنون اور سندر محلون کو دان کرکے سرگ کو گیا - راجہ بدیہہ نم دیش کے راجہ نے اپنے دیش کو اور پرسرام جی
نے ساری پرتھمی برہمنون کو دے کر اور راجا سہسر جت اپنے پرانون کو برہمن کے ہت دے کر سرگ کو گئے - نوم یا در اجہ اپنی پتری
سرنگی رشی کو دے کر سرگ کو گیا - اسی طرح بہت سے راجا دان دے کر سنسار مین سکھ بھوگ کر انت مین سرگباشی ہو گئے -
دان ہمیشہ اوتم دھرم کہا ہی اور کلجگ مین اسکو پردھان رکھا ہی - جدھشٹر نے کہا کہ گرہست آشرم کے دھرم کو سننا چاہتا ہون
بھیشم جی نے کہا کہ سکھدیو جی مہاراج نے تپ کرنے کے پیچھے ایک دن اپنے پتا بیاس جی سے موکش دھرم اور سانکہہ دھرم
سننے کے کارن پہلے گرہست دھرم کو پوچھا - اُن کے سوال پر بیاس جی نے کہا کہ ہے پتر اگرچہ گرہست آشرم بہت اچھا ہی -
گرہستیون کا دھرم یہہ ہی کہ اپنی دھرم پتنی سمیت اگن کو استھاپت کرکے ہون جگ کرنا - برہم بھوج کرنا - ابھیاگت اتھت
سادھو لوگون کو بھوجن کرانا جتھا شکت دان کرنا اوشِ (ضرور) ہی - چار پرکار کی اجیوکا گرہستون کو کہی ہین - پہلے تین برس کا
ان اکٹھا رکھنا - اسکو کوسول دھان کہتے ہین - دوسرا کنبھ دان ارتھات کنبھ کی پورتا کے سمان ان سنچے (جمع) کرنا تیسرے
ایک دن کے خرچ کے جوگ ان رکھنا - چوتھے اوچھہ برتی سے اپنی اجیوکا کو پرامت کرنا - ان چارون مین سے پہلے کی اپیکشا
دوسری اوتم ہی اسکو ضرور کرے ارتھات ایک کنبھ بھرا ہوا ان ضرور جمع رکھے ایک چھہ کرم کرنے والا ہوتا ہی - دوسرا تین کرم
पटकामी
سے کرم کرتا ہوتا ہی - ایک دو کرم سے کرتا ہوتا ہی چوتھا برھمگیان مین ارتھات جپ اور بید پاٹھ آدک مین نیت (قائم)
ہوتا ہی - اب گرہستیون کے بڑے دھرم برنن کرونگا - کیول اپنے ہی لیے بھوجن نہ بناوے - دیو - پتر - جگ کے کارن بنا
کبھی پشوون کو نہ مارے - بکری - بھیڑ وغیرہ جیو دھاری اور پھل پھول آدک نرجیو کو بھی بید کے منترون سے سنسکار کرے - دن
یا اگلی پچھلی رات کو کبھی نہ سووے - اور دونون وقت کے بھوجن کے سواے تیسرے وقت کا اہار نہ کرے - اس مین شریر زرد
رہتا ہی - رتو کال کے سواے استری سنگ نہ کرے - پوجن اور بھوجن کے بنا کوئی برہمن اسکے گھر مین رات کو نواس نہ کرے
اسی پرکار ہبیہ کبیہ کے دھارن کرنے والے وہ اتتھ بھی سدا پوجنے کے جوگ ہین جو کہ بید پڑہا اور برت مین پورن بید اور
اسکے انگون کے جاننے والے - دھرم سے نرباہ کرنے والے - جتیندری - کریا وان اور تپسوی ہون - انھین کے پوجنے کے
نمت ہبیہ کبیہ کہا گیا ہی - پاکھنڈی - ناخن اور جٹا بڑھا ہوا لے - اپنا دھرم مشہور کرنے والے - گرو کو نہ ماننے والے - اگن
ہوتر کو تیاگنے والے - ایسے پرشون کا بھاگ بھی گرہستیون کے دوارا کہا ہی - اسیطرح برہم چاری سنیاسی - سادھوون کو گرہستی
لوگ بھوجن - بستر - پاتر دیوین - جگ - برہم بھوج سے بچا ہوا ان گرہستیون کو امرت کے سمان کہا ہی - اور جو بال بچون -
بھائی - بہن وغیرہ گھر کے لوگون سے بچا ہوا ان ہی وہ بگھسان کہا جاتا ہی - اپنی استری سے پریت کرنے والا جتیندری ہوتا
ہی - پرائی نندا رہت - دھرم مین کلیش نہ کرنے والا - رتج پروہت - اچاری - ماتل - (ماما ن) اتتھ - آشرت - بردہ بال
آتر یعنی بھوکا آدمی - بید گیانی سمبندھی بھائی بندھو ماتا پتا - گوتری - استری - بیٹا - اور بیٹے کی استری - داس - داسی -

سادھو۔ ایسے پرشون کے بھوجن کھلانے مین بادھا نہ کرے۔ کیونکہ گرہستیون کا دھرم ہی کہ ایسے پرشون کو اپنے بھوجن سے پہلے بھوجن کراوے۔ اور ان لوگون کو پریت سے کھلاوے۔ وہ گرہستی برہم لوک اور پرجاپت کے لوک اور سکلپہ مین نواس کرتے ہین۔ جو اپنے بھائی بند۔ سودن۔ بیٹیون۔ پوتون۔ انکی استریون کو آدربھاو سنمان سے کھلاتے پہناتے ہین۔ اُن کو اپسراون کی پراپتی اندر لوک مین ہوتی ہی۔ بڑا بھائی پتا کے سمان بھائیون اور بہن ماتا کے سمان ہی۔ دامن داسی لوگ اپنا سایہ ہین۔ کوئی دھرم کا جاننے والا پرش منو رتھ سمبندھی جگ آدک نکرے۔ بواد آدک کرمون مین پرسن چت رہے۔ اور دھرم شاستر کی ریت سے گرہستیون کو کرم کرنا اور دھرم مین پراین رہنا مکہ بات ہی۔ جو ایسے گرہستی ہوتے ہین اُن کی دش دش پیڑھی سُرگ مین نواس کرتی ہین۔ شرادھ کرم کرنے سے پتیرون کی ترپتی کرنے والے گرہستی پرم پد کے پانیوالے ہوتے ہین۔ سادھوان گرہستی سدا سُرگ مین نواس کرتے ہین۔ اپنے کٹمب کے لوگون کا آدر مان کرنے والے پرش اور گرہست دھرم کا پالن کرنے والے پرش تپ جپ جوگ کے پھل کو پراپت کرتے ہین۔ جو گرہستی پرش دوسرے آشرم والون کا پالن پوشن کرتے ہین اُن کو سنسار مین جش اور کیرت پرکش پراپت ہوتا ہی۔ گرہست آشرم والون سے دوسرے آشرم والے جاچنا رکھتے ہین۔ اِس کارن گرہست آشرم اور آشرمون سے بشیش سکھدائی ہی۔

اتی سری رام کرشن مہابھارتے۔ شانتی پرب حصہ سوم موسوم بہ موکش دھرم برنن۔ گرہست آشرم پھل برنن۔ انچاسوان ادھیاے۔

پچاسوان ادھیاے

گرہست اور سنیاس آدک آشرم

بیاس جی نے سکھدیو جی سے کہا کہ ہے مہا گیانی پتر! جو گرہستی پرش اچھے شیل وان اور دھرم کرم کے جاننے والے ہین وہ نش پاپ اس لوک اور پرلوک دونون مین سدھی پراپت کرتے ہین۔ گرہ کاج سنتان کے شبھ کرم اچھے پرکار سے پرسن چت کرتے ہین۔ دان دھرم اُن مین کرکے جس پاتے ہین۔ سب سے پریت اور شبھ رکھکر انت کے کام۔ کرودھ۔ موہ۔ رہت سُرگ مین نواس کرتے ہین۔ اور بعضے گرہستی بال ترسن بردھ اوستھا مین اپنے سنتان کے سُکھ دیکھ کر بالون کو سفید اور بیٹون پوتون کو گرہست مین پرورت دیکھ کر سکھا سوتر (چوٹی اور جنیو) تیاگ کر سنیاس دھارن کرتے ہین۔ اور بہاشا بید انت شاستر انوسار جگیہ پویت اور سکھا تیاگ کر اُسکی سمبندھی کرم پرسن چت تیاگ گرہست کے کامون سے چت کو ہٹا کر نارائن پر دہیان لگاتے ہین۔ بعضے بانپرست آشرم استری سمیت دھارن کرکے بن مین نواس کرتے ہین اور پھل پھول اہار کرکے پورن برہم پرماتما کا دھیان کرتے ہین۔ کسی کی برائی اور چغلی کو کان دیکر نہ سننا۔ گیروا بستر دھارن کرکے پرماتما مین من لگانا۔ پھل پھول یا گاؤن مین جاکر سوکشم بھوجن مانگ کر کھانا۔ برکشون کے نیچے سین کرنا کسی بستو کو اپنے پاس نہ رکھنا۔ اسکو سنیاسی کہتے ہین۔ میٹھے سواد کے بھوجن تیاگ دے جیسے نرک (دوزخ) کا بھے (خوف) ہوتا ہی ویسا ہی استری سے بھے کرے اور جیسا سرپ سے بھے ہوتا ہی اس پرکار منشون سے الگ رہے۔ اپمان ہونے سے کرودھ نہ کرے۔ سب جیوون پر دیا کرے برہمنون کے اُپکار مین چت لگا ہوا۔ پرانیون کو ابھے (بیخوف) کرنے والا ہو کال کو آنیوالا جانکر کسی کا بھے نہ کرے۔ نہ کسی سے بہت موہ ممتا رکھے۔ ایسے منش کو دیوتا بھی پیار کرتے ہین۔ جیسے ہاتھی کے پانون مین سب جیوون کے پاون انترگت ہین اسی طرح

سمادھی[سہ] برتمان جوگی کے استھان پر اندریون کے استھان انترگت ہوجاتے ہین - اسی پرکار سب دھرم ارتھ - اہنسا اور سب جیوون کے نربھے تاروپ سنیاس جوگ مین لے ہوجاتے ہین - ست بولنے والا - دھیرج وان دھرم مین ساودھان سب جیوون کا رکشا استھان - پرش اس گتی کو پاتا ہی جس سے اوتم دوسری گت نہین ہی جو پرش بیاون کو اور جاننے جوگ جگون کو اور کرم کانڈ یا پرلوک آدک کو آتما مین جانتا ہی اسکی سیوا دیوتا بھی کرتے ہین -

اتی سر پرام کرت مہابھارتے - شانتی پرب حصہ سوم موسوم بہ موکش دھرم برنن - گرہست اور سنیاس آدک آشرم - بچاسوان ادھیاے -

اکیا نوان ادھیاے

راجہ بل اور اندر کا سمباد

بیاس جی نے سکھدیو جی کو گرہست آشرم کا دھرم کرم برنن کر کے کہا کہ ایک سمے دیوراج اندر نے ایراوت ہاتھی پر سوار ہو کر گھومنا آرنبھ (شروع) کیا تو ایک نرجن[لہ] استھان مین راجہ بل کو گدھے کے روپ مین دیکھا اور آشچرج کر کے پوچھا کہ ہے بل تم لکشمین اور اشٹ متردن سے رہت اس پاپ جون مین کیونکر پڑے ہوے ہو اور تم کو اسکا کچھ شوک تو نہین ہی کہ اچھے اچھے پدارتھون کی جگہہ تم گھاس کھا کر گذارہ کرتے ہو - شتر (تمھارے اوپر سوار ہو کر لکڑی سے مارتے ہوے تم کو جہان تہان لیے پھرتے ہونگے - پہلے تو تم راجہ بل ہو کر بڑے ابھمانی تھے کہ ہم دیوتاون کو بھی تچھ اور کچھ مال نہین سمجھتے تھے نہ کسی راجہ مہاراجہ کو خاطر مین لاتے تھے - بڑے بڑے بلوان مکھیا دیت تمھاری سواری مین آگے پیچھے چلتے تھے آج کیا ہوگیا جو اس نیچ پشو دیہہ مین تم پڑے ہوے ہو ؟ - تمھارے سامنے ہزارون دیو انگنا نرت کیا کرتی تھین - تمھارا وہ رتن جڑت چھتر اور سورن کا سنگھاسن کہان گیا ؟ - راجہ بل نے شوک چت (رنجیدہ خاطر) ہو کر کہا کہ ہے دیوراج ! آج تم مجھ کو لکشمین رہت چھتر - چنور بیجنا رہت اور برہماجی کی دی ہوی مالا کے بغیر دیکھتے ہو - میرا راج بھرشٹ ہوگیا ہی - جب میرے دھرم کا اودے ہوگا تب پھر وہی سامان جمع ہوجاویگا - اب تم مجھے لجامان (شرمندہ) مت کرو - یہ بات تمھارے جوگ نہین ہے - جو گیانی پرش ہین وہ سرکھ شوک مین سمان چت (یکسان خاطر) رہا کرتے ہین - سکھ دکھ کو نہین سوچتے ہین - پھر راجہ اندر نے سرپ کے سمان سوانس لینے والے راجہ بل سے کہا کہ تم ہزارون سواریون پر سوار ہو کر بڑے بڑے متوالے ہاتھی اور بیش قیمت گھوڑون پر سوار ہو کر سینا سمیت نکلا کرتے تھے اور لوگون کو تپاتے پھرتے تھے - آج تمھاری یہ گت کیونکر ہوگئی ؟ - راجہ بل نے پھر کہا کہ ہے دیوراج ! یہ لکشمین کسی کے پاس سدیو (ہمیشہ) نہین رہتی اسکا نام چنچلا ہی - تم ابھمان یکت باتین بنا کر مجھ کو کیون لجامان کرتے ہو ؟ - اور تم جو یہ بات پوچھتے ہو کہ اس اپشرج کو سمرن (یاد) کر کے تم دکھی تو نہین ہوتے رہتے اندر گیانی لوگ دکھ مین دکھی اور سمپت بھوت پا کر خوشی نہین ہوتے مجھ گیانی کو اسکا شوک نہین ہی - پہلے تمھارا چت بالکون کے سمان تھا - پھر اندر پدوی پا کر کچھ اور ہی ہوگیا - مین ان باتون کو یاد نہین کرتا ہون کہ کیا کیا بھوگ بھوگا کرتا تھا - یہ سب کرم گت میرے یا تمھارے آدھین نہین ہی - یہ سنسار نا شمان ہی ایک طرح پر نہین رہتا - کبھی کچھ اور کبھی کچھ دیکھنے مین آتا ہی - گیان نیتر سے دیکھو تو سدا دکھ بھی نہین بنا رہتا اور نہ سدا سکھ ہی رہتا ہی - ہے شچی[سلہ] پت (اندر) یہ لکشمین کسی کے پاس استھر نہین رہتی ہی - تم ساودھان رہو کہ کال کی گت کسی کو نہین چھوڑتی ہی - جو کوی یہ جانتا ہی کہ یہ لکشمی (دولت) میرے ہی پاس رہیگی وہ اگیانی ہی - بہت سے راجاون کے پاس رہکر لکشمین میر

سہ سمادھی برتمان جوگی جو سمادھی لگائے ہوے ہین اسکے پاس سب اندریان اگرچہ شانت ہوجاتی ہین ۱۲

لہ نرجن استھان جس استھان مین غلس نہوین مراد فقیر نے سے فی وردن ۱۲

سلہ شچی نام اندرانی کا ہے ۱۲

پاس آئی تھی اُسکو مین اپنی نہین جانتا تھا - اسی طرح تم بھی سمجھو کہ تمھارے پاس بھی نہین رہیگی - اتنا بچن کہنے پر
مہا پرکاشمان لکشمین استری روپ مہاتما بل کی دیہہ (جسم) سے نکلتی ہوئی اندر نے دیکھی اور اُنکو بڑا اشچرج ہوا تب
راجہ اندر نے راجہ بل سے پوچھا کہ یہ منوہر سروپ استری جو تمھاری دیہہ سے نکلی کون ہی؟ جو تمھارے سامنے برتمان
ہی - راجہ بل نے کہا کہ مین اس دیوی کو نہین جانتا ہون کہ کون ہین - تم اِن سے پوچھو - راجہ اندر نے اُس استری سے
پوچھا کہ ہے دیو انگنا منوہر مورت! تم مجھ اگیانی کو اپنا برتانت سناؤ کہ تم دیت راج بل کی دیہہ سے نکل کر میرے سامنے
برتمان ہوئی ہو کون ہو؟ لکشمین نے کہا کہ نہ مجھ کو برو چن جانتا تھا نہ اُسکا پُتر بل جانتا ہے نہ تم مجھ کو جانتے ہو نہ کوئی دیوتا مجھے
جانتا ہی تم مجھ کو لکشمین جانو - دوسرا نام میرا اشری ہے - راجہ اندر نے کہا کہ تم نے راجہ بل کے پاس چرکال (بہت مدت تک)
نواس کیا اب تم اُن کو چھوڑ کر میرے پاس آئی ہو - لکشمین نے کہا کہ مین ستہ تا دان - برت - تپ - پراکرم اور دھرم مین برتمان
ہون - ان گنون کو سُنکر راجہ بل نے منھ پھیر لیا - اُسنے پہلے برہمن بھگتی اور ست بولنا اور جتیندری ہونا - اچھے کرمون مین
چت لگانا ایسا دھرم کیا تھا - پھر برہمنون کی نندا کرنے لگا - اور جھوٹ بھرے ہوے منھ سے گھرت کا اسپرش کیا اور
جگ کرنے والا ہوکر پھر اگیا تھا اتھوا ابھمان بس ہوکر سنسار کو کہنے لگا کہ مجھے پوجن کرو - اسلیے مین نے دیت راج بل کو تیاگ
دیا تیرے پاس نواس کرتی ہون - ساودھان پرش کو بل اور پراکرم اور تپ کرنے سے مین پراپت ہوتی ہون - راجہ اندر نے
پوچھا کہ ہے پدما لے! (نام لکشمین کمل پر براجمان کو پدما لے کہتے ہین) کوئی اکیلا پرش بھی آپ کو دھارن کر سکتا ہی؟ -
لکشمین نے کہا کہ کوئی دیوتا - گندھرب یا راچھس اکیلا مجھ کو دھارن نہین کر سکتا نہ اتنی سامرتھ (طاقت) کسی کو ہے - سچی
(اندر نے کہا کہ ہے دیوی! اُس ریت کو مجھے بتاؤ جو سدیو (ہمیشہ) تم میرے پاس رہو مین تمھارے ست بچن کو پورا کرونگا
لکشمین نے کہا کہ ہے اندر! مین جس پرکار سے تیرے پاس سدیو رہونگی اُسکو مجھ سے سن لو کہ تم بید دکت بدھی سے میرے
چار بھاگ (حصہ) کرو - اندر نے کہا کہ مین اپنے بل پراکرم انوسار تم کو دھارن کرونگا - ہے لکشمین! آپ کے سامنے بے مرجاد
کبھی نہ ہونگا - جیو دھاریون مین منشون کا پوشن کرنے والی آدھار روپا پرتھی ہی وہ تیرے چرن کو سہیگی کیونکہ وہ سامرتھ والی
یہ میرا مت ہی - لکشمین بولی کہ ہان وہی چرن مین نے رکھا ہی جو پرتھی پر نیت ہی - ہے اندر! اب میرے دوسرے چرن کو اچھے
پرکار سے نیت کرو - اندر نے کہا کہ چارون طرف گھومنے والا جل (پانی) ہی وہ تیرے دوسرے چرن کو سہیگا کہ جل بھی چھما
کرنے کے بہت جوگ ہی - لکشمین نے کہا کہ وہ دوسرا چرن بھی مین نے رکھا جو جل مین نیت ہی - اب تیسرے چرن کا فکر کرو
اندر نے کہا کہ جس مین بید اور جگ برتمان ہین وہ اگنی تیرے تیسرے چرن کو سندر ریت سے دھارن کریگی - لکشمین بولی
کہ وہ تیسرا چرن اگنی والا مین نے رکھا اب چوتھے چرن کے لیے اوپا سے کرو! - اندر نے کہا کہ منشون مین جو نشچے کرکے
بید برہمن شنت جنون کے بھگت اور ست بولنے والے ہین وہ تیرے چوتھے چرن کو دھارن کرینگے - کہ سنت تیرے سہن شیل
(چھما کرنے والے) ہوتے ہین - لکشمین نے کہا کہ مین نے چوتھا چرن بھی رکھا جو سنتون مین نیت ہی - دھن تیرتھ آدک
مین پن - جگ آدک دھرم پدیا - یہ ہی چارون لکشمین کے چرن ہین جو کہ پرتھی - جل - اگن اور سنتون مین برتمان ہین - اندر
نے کہا کہ نشچے کرکے اِس لوک مین جیون کے مدھ جو پرش مجھے دھارن کیے ہوے تجھ ستی کو دکھ دیگا وہ مارنے کے جوگ ہی
یہ سُنکر لکشمین سے مین دیت راج بل نے کہا کہ جو سمیر نام پربت پرکاشمان سرگ مین ہی اُسکے پیچھے برہم لوک ہی - اور پورب کی جانب
دشاؤن مین آندر - برن - کبیر اور جم - ان چارون دیوتاؤن کی پُری ہین وہ چارون پُری سمیرو کے چارون طرف گھومنے والی

ہین - اور سورج کی کرنون سے پرکاشمان ہین جس پُری کا ناش برتمان ہوتا ہی وہان سورج پرکاش نہین کرتا ہی - جب پورب مین اودے ہوتا ہی تب پچھم نواسیون کو است (غروب) پرتیت (معلوم) ہوتا ہی - جب اوتر باسیون کو مدیا ہن کے سمے اودے ہوتا ہوا معلوم ہوتا ہی - تب دکشن (دکھن) دشاوالون کی رات ہوتی ہی - اسیطرح دکشن آدک مین برتمان ہوتا ہی اور اسی طرح جب پورب مین پرکاش ہوتا ہی تب میرو کی پردکشنا برابر ہونے سے سورج دوسری دشا (سمت) مین پرکاش کرتا ہی - جب سورج ایک استھان ارتھات برہم لوک مین برتمان میرو پہاڑی کی پیٹھ سے نیچے کی اور برتمان لوک کا پرکاشمان کریگا تب برھما جی کا مدیاہن سمان ہوگا تب پھر لکشمین میرے پاس نواس کرینگی - ارتھات نئی دسوت منو کا ادھکار بھر ہونے پر ساورنہ نام منو کے ہونے پر راجہ بل ہی راجہ اندر ہوگا - تات پرج (خلاصہ) یہہ ہی کہ آگے آنیوالے منوانتر مین راجہ بل دیوراج اندر ہونگے - راجہ بل نے کہا کہ جب چارون پُری ناش ہو جاوینگی تو پھر دیوتاؤن اور دیتیون کا آپس مین جُدھ ہوگا تب ہی تمہی پت مین تم کو بجے کرونگا - اندر نے کہا کہ ہے بل! مین برھما جی سے آگیا پاچکا ہون اسیلیے تم میرے مارنے کے جوگ نہین ہو - اسی کارن مین اپنا بجر تمھارے مستک (پیشانی) پر نہین مارتا ہون - اب تم اپنی اچھانوسار جہان چاہو وہان جاؤ - چارون پُری کبھی ناش نہین ہونگی - سورج کا چکر برھما جی نے ایسا ہی کردیا ہی کہ چھ مہینے اُترائن اور چھ مہینے دکشنائن ہوتا ہی - اسکو کرانتی برت کہتے ہین - اِسکے پرتکول کبھی نہین ہوگا - تم اپنا جی تو خوش کرلو - یہ بات راجہ اندر کی سُنکر راجہ بل دکشن دشا کو اور راجہ اندر اہنکار سہت راجہ بل کے بچن سُنکر اُتر دشا کو چلے گئے -

اِتی سریام کرت مہابھارتے شانتی پرب حصۂ سوم موسوم بہ موکش دھرم - راجہ بل اور اندر کا سمباد - اکیاونوان ادھیاے -

باونوان ادھیاے

چت کے شُدھ کرنے کی ریت

بیاس جی نے سکھدیوجی سے کہا کہ گرہست اور بانپرست اور سنیاس کو مین نے برنن کیا - اب چت کی شُدھی جس پرکار منش کو کرنی جوگ ہی اُسکا برنن کرتا ہون - پرکرتی کی جو دیہہ اور اندریان چت آدک بکار ہین اُنکا کارن پرکشیتر گیہ آتما ہی وہ میتر مترون آدک پانچ اندریون کے جڑروپ ہونے سے آتما کو نہین جانتا - ارتھات آپ پرکاشمان نہین ہوسکتا ہی پرنت آتما اُن کو جانتا ہی کہ وہ پرکاشمان ہی - اس لوک مین اُن اندریون کے سوا بے چھٹا چت ہی - وہ کرنے کے جوگ کرم کو اِس طرح کرتا ہی جیسے اچھے سیکھے ہوے گھوڑون سے سارتھی رتھ بانی کا کام اچھی طرح کرسکتا ہی - اندریون سے پرے ارتھ اور ارتھ سے پرے من - من سے بُدھی - بُدھی سے پرے مہتتو - مہتتو سے پرے ابیکت - ابیکت سے پرے چیتن آتما ہی چیتن آتما سے پرے کچھ نہین ہی وہی پرم گت ہی - اس پرکار جیودن مین گپت آتما پرکاش نہین کرتا ہی - اور باریک بین سوکشم درشی برہم گیانیون کی سوکشم اور تیکشن (تیز) بُدھی سے درشٹ گوچر (پیش نظر) ہوجاتا ہی - دھیان دھیانی اور دھیان جوگ سب اندری اور اُسکے بشے کے بکار رہت بُدھی اور اندریون کے وسیلہ سے چت کو مہتتو مین لے کرکے دھیان سے اوپرام ہو - اہم برھما سمی ارتھات مین برہم ہون - اس بدیا سے شُدھ ایشربھاو کو لے کر مکت چت ارتھات کیول موکش پد کو پراپت ہوتا ہی - اِسکے بپریت دوش ہی - اُسکو بھی سنو کہ چت کو سب اندریون کے آدھین کرنیوالا

آتما سروپ کے سمرن کرنے سے جرا مرن دھرم والا منش بشیون مین پرورت ہونے سے موت کو پاتا ہی۔ سب سنکلپون کو ناش کرکے چت کی سوکشم بدھی مین پرویش کرے۔ اور بدھی مین چت کو پرویش کرکے پھر کال اندر پربت کے سمان اچل ہو بیٹھے اِس سنسار مین جتنی پرش چت کی شدھتا سے پاپ پن کو تیاگ کرتا ہی۔ وہی شدھ چت آتما سروپ مین نیت ہوکر بڑے سکھ کو بھوگتا ہی۔ چت کی شدھی کا یہ لکشن ہی کہ جیسے سپن مین سپن اور نربات استھان (جس مکان مین ہوا کا گذر نہ ہو) مین دیپک (چراغ) اچل ہوتا ہی اسی پرکار اگلے اور پچھلے سے پرآتما کو پرماتما مین دیکھتا ہی۔ وہ الپ اہاری جوگی شدھ چت پرماتما مین لے ہو جاتا ہی۔ یہ گپت بات پتر انوشاسن بیاس مین لکھی ہوئی مین نے تم کو اپدیش کی ہی پرنت یہ سمادھی کیول انومان سے بدت نہین ہوتی نہ شاستر پڑھنے سے جانی جاتی ہی انبھو سے پراپت ہوتی ہی (انبھو اسکو کہتے ہین جو بات قدرتی طور پر سہردے مین پیدا ہو) ایسا ہی حال بھکتی اور پریم کا ہی۔ پریم بھگوت چرن مین انبھو سے پرگٹ ہوتا ہی۔ پڑھانے اور شاستر دیکھنے سے نہین ہو سکتا ہی۔ آتما گیان سے سمبندھ رکھتا ہی۔ سب دھرمون کے بکھان اور اکھیانون مین سار بستو (خلاصہ سب اپدیشون کا) یہی ہی۔ جو کچھ اوپر دس ہزار بیدون کی رچاؤن کو متھ کر یہ گیان روپ امرت اِس پرکار نکالا ہی جیسے دہی مین سے مکھن اور کاٹھ مین سے اگنی کو نکال لیتے ہین۔ یہ پتر انوشاسن گیان پتر اتھوا پوتر (پوتا) کو سکھانے جوگ ہی۔ اتھوا جو شش (شاگرد) برہم گیان مین لے لین۔ اپدیش کا چاہنے والا بھگت انوراگ سہت اسکو جاننا چاہے تو اسکو بتاوے۔ ایسے پرش سے نہ کہنا چاہیے جو اندریون کے بشے مین شانت چت نہ ہو۔ اوگیا کرنے والا بیاہ رہت اپدیش انوسار کرم نہ کرنے والا ہو کٹل اہنکاری کو بھی اپدیش نہ کرنا چاہیے۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے شانتی پرب حصۂ سوم موسوم بہ موکش دھرم برنن چت شدھ کرنے کی ریت۔ باونوان ادھیائے۔

ترپنوان ادھیائے

برہم گیان برنن

سکھدیوجی نے کہا کہ ہے بھگون! آپ جس برہم گیان کو ٹھیک سمجھتے ہین اسکو بھی برنن کیجیے!۔ بیاس جی نے کہا کہ ہے تات! اپرش کا ادھیاتم جو برنن کیا گیا ہی اسکو مین کہتا ہون۔ پرتھی۔ جل۔ اگنی۔ آکاش۔ بایو۔ یہ پانچون مہابھوت چارون پرکار کی سرشٹی ارتھات انڈج۔ اودبھج۔ جرائج۔ سویدج۔ پرتھک پرتھک اسیطرح کہی جاتی ہین جیسے سمندر مین ترنگ (لہر اور موج) جسطرح کچھوا اپنے انگون کو پھیلا کر کھینچ لیتا ہی اسی طرح پنچ بھوت دیہہ روپ ہو ہوکر اپنے پنچ مہابھوتون مین نیت ہوکر اتپت اور ناش روپا نمردشتا کو اوتپن کرتے ہین۔ جھنجھٹے تتون کے روپ سب جڑ چیتن جگت کو اتپت پرلے ہونے پر اُس دیہہ کے انترگت تتون مین لے ہوتے ہین۔ سب جیون مین پنچ مہابھوت ہی ہین پرنت ان مین ایشور نے کچھ انتر (فرق) رکھا ہی۔ کارن یہ ہی کہ جس کرم کے ہیت روپ ہونے مین دیہہ کے تیاگ نے کے سمے جو دھیان کرتا ہی وہی پراپت کرتا ہی۔ سکھدیو جی بولے کہ دیہہ کی بدھی اندری آدک انگون مین جو انتر اوتپن کیا ہی اسکو کس طرح دیکھ کے اپنے بشیون سمیت اندریان کس کس گن روپ جاگت ہوتی ہین اور کس طرح انکو دیکھنا چاہیے؟ بیاس جی بولے کہ اسکا اتر ٹھیک ٹھیک برنن کرتا ہون۔ یہ مکھ سدھانت ہی کہ شبد (آواز)

سرو تر (کان) اور دیہہ کے چھدر (مسامات جسم) یہ تین آکاش سنجکت ہین - پران چیشٹا اور اسپرش یہ تین بایو کے گن ہین - روپ نیتر اور جٹھراگنی یہ تین پرکار کی جوتی کہی جاتی ہین - یہ اگن کا گن ہی - رس - رسیندری (زبان) اور ترتا یہ تین گن جل کے ہین - سونگھنے کے جوگ بستو - گھران اندری (ناک) اور دیہہ تین گن پرتھوی (دھرتی) کے ہین پنچ بھوتون سے سمبندھ رکھنے والی یہ روپانتر دشا اندری سموہ کے سمیت برنن کی - بایو کا گن اسپرش - جل کا رس - اگنی کا روپ - آکاش کا شبد - پرتھوی کا گندھ ہی - من - بدھی اور سبھاو یہ تینون اپنی جونی سے اتپن ہونے والے ہین - ستوگن دکھا سروتر اندری اور سروپ کو پراپت ہونیوالے یہ تینون شبد آدگنون کو النگھن نہین کرتے ہین جسطرح کچھوا اپنے انگون کو پھیلا کر کھینچ لیتا ہی - اسی پرکار اندریون کے سموہ کو اتپن کرکے پھر اپنے ہین لے کرتی ہی - مین ہون یہ اہنکو بدھی کا روپ ہی - بدھی پشیون کے روپ کو پراپت کرتی ہی اور وہی اندریون کے روپ کو بھی پراپت کرتی ہی وہ من سمیت چھ ہین - بدھی کے نہ ہونے مین اندری اور بشے کہان سے پرگٹ ہون اسکا کارن سنو - منشون کی دیہہ مین پانچ اندری اور چھٹا من کہا جاتا ہی - بدھی کو ساتوان کہتے ہین - پھر آٹھوان کشتیرگ ہی نیتر (آنکھ) درشن کے نمت ہی اور من سنشے (اعتراض) کو پرگٹ کرتا ہی - بدھی نشچے کرنے کو ہی کشتیرگ سب کا ساکشی ہی - رجوگن ستوگن - تموگن - یہ تینون اپنی جونی سے اتپن ہوتے ہین - خلاصہ یہ ہی کہ چیت اور اسکی اتپن اندری آدک سب ترگن آتمک ہین سب دیو منش آدک جیوہین سمان ہین - ان گنون کو دیکھے - اس شانت چیت کو ستوگن جانے - دیہہ اور چیت مین جو دکھ سے سنجکت ہو اس استھان پر جانے کہ رجوگن اتپن ہوا اور جو موہ سے سنجکت ہو اس استھان پر اگیان کا لچھن ہووے وہ تموگن - سرکھ پریت آنند سمدرشی ہونا - بدھ کی سادھانی یہ ستوگن کا گن ہی ابھمان متھیا بچن - لوبھ - موہ - سنتوش رہت یہ رجوگن کا لکشن ہی - اسی پرکار موہ بھرانتی (پریشانی خاطر) سونا آلکس اگیانتا یہ تموگن کا لکشن ہی -

اتی سری ام کرت مہابھارتے شانتی پرب حصۂ سوم موسوم بہ موکش دھرم برنن - ترپنوان ادھیاے -

چونوان ادھیاے

برہم گیان

سکھدیوجی نے کہا کہ ہے پتا آپ کرپا کرکے برہم گیان مجھے سنا دین - بیاس جی نے کہا کہ جو رشیون نے اس پراچین دھرم کو برنن کیا ہی وہ مین تمھین سناتا ہون - جس طرح پتا بالکون اور پتر کو آدھین کر لیتا ہی اسی طرح بدھ اور ادیا سے ان اندریون کو ایک جگہہ کرے جو دکھدائی ہین اور سب طرفون کو دوڑنے والی ہین من اور اندریون کی ایکاگرتا مین تپ ہی اوتم گنا گیا ہی - اور سب دھرمون مین سریشٹھ یہ دھرم کہا جاتا ہی کہ ان سب اندریون کو جنمین چھٹا من ہی بدھ کے آدھین کرکے آتما سے ترپت اور بہت چنتا کے جوگ کو نہ مان کر نیت اور استھر ہو جاوے - جب اندر باہر ارتھون سے رہت اندریان سب کے ادیت استھان برہم مین استھر ہو جاوینگی (بغیر فکر و تردد) تب تم بدھی کے دوار اسناتن برہم پرماتما کو دیکھو گے جو مہاتما گیانی پرش ہین وہ اس آپادھی رہت سب کی آتما پرماتما کو دیکھتے ہین - جس پرکار پھل پھول سے سجکت بہت پھیلا ہوا برکش اپنی دشاون کو نہین جانتا ہی کہ میرے پھول پھل کتنے اور کہان تک ہین ؟ - اسی پرکار بدھی بھی نہین جانتی

ہے کہ میں کہاں سے آئی ہوں اور کہاں کو جاؤنگی ؟ - دوسرا دیکھنے والا انتر آتما ہے وہ دیہہ کے اندر پرکاشمان گیان دیپک سے آتما کو دیکھتا ہے - تم سربگ ہوکر آتما گیان سے آتما کو دیکھ کر اوپادھی سے رہت ہو جاؤ - تم اس لوک میں برہم گیان کو پاکر پاپ رہت تپ سے پرتھک (جدا) کانچلی سے چھوٹے ہوے سرپ کے سمان پاپوں سے نورت ہو جاؤ - بہت پرداہ والی پانچ اندری روپ گرہ اور چت سنکلپ والی ندی جسکے کنارے لوبھ - موہ اور ترشنا جکت کام - کرودھ - روپ سرپ دپ مکر وگراہ وسرپ جسمیں پڑے ہوے ہیں اور ست روپ تیرتھ والی متھیا بچن روپ کیچڑ والی آبیکت سے پرکاشت کٹھنتا سے پار ہونیوالی ندی میں اچھی طرح تیر کے پار ہو جاؤ - اور برہم گیان روپ پربت پر چڑھکر نرمل بدھی - کرودھ رہت اور دیا سنجکت پرسنتا پوربک پرتھی کے چلنے والے جیوون کو اچھی طرح دیکھو - یہ آتما کا گیان شیر کو اپدیش کرنا منیشروں نے برنن کیا ہے - اتھوا اساودھان شِشیہ آگیاکاری کو بتانا کہا ہے - استری پرش جو کوئی اس گیان کو جانتا ہے وہ پھر آواگون کے دکھ سے چھوٹ جاتا ہے آتما سدھی کے کارن یہ گپت مت کہا گیا ہے -

اتی سری امرت مہابھارتے - سانتی پرب حصہ سوم موسوم بہ موکش دھرم برتن - برہم گیان برنن - چوونواں ادھیاے

پچپنواں ادھیاے

من بدھ چت کا برنن

بیاس جی نے کہا کہ ہے پتر ہردے میں کام روپ برکش اپورب (بینظیر) ہے - جو موہ کے سموہ روپ بیج سے اتپن ہوا - اگیان جسکی جڑ اور پرماد روپ (بغض وحسد) جل سے سینچا گیا ہے - اُس میں نندا روپ پتے اور پورب پاپ ہی سار ہے - موہ چنتا - شوک آدک اُسکی ڈالیاں بھی مروپ انگ اور لوبھ روپی موہنی لتا اُن سے ڈھکا ہوا مد (اہنکار) روپی پاس میں بندھا ہوا ہے - مہا لوبھی اُسکے چاہنے والے اُس پھل دینے والے برکش کو چاروں طرف سے گھیر کر بیٹھتے ہیں جو پرش اُن پاشوں کو آدھین کرکے اُس برکش کو گیان روپی کلھاڑی سے کاٹتا ہے وہ اُن دونوں پرکار کے دکھوں سے چھوٹ جاتا ہے - بشیوں سے سنبندھ رکھنے والا اُسکو بھی دکھ ہے - اس کارن دکھ کو دو بچن کہا وہ برکش اگیانی پرش کو اس پرکار مارتا ہے - جسطرح بچھو کی گانٹھ روگی پرش کو مار ڈالتی ہے اُس بھاری برکش کو نرلکلپ سمادھی روپ تیز دھار کلھاڑی سے کاٹا جاتا ہے - جو پرش کیول کام کی نبرتی اور کام شاستر کے بندھن کو جانتا ہے وہ دکھ سے اولنگھن کرسکتا ہے یہ شریر ایک پُری (نگر) ہے - بدھ اس نگری کا راجہ ارتھات نشچے آتمک بدھ کا جو منتری چت ہے وہ شریر میں برتمان ہے - اندریاں روپ پُرباسی چت روپ منتری نے اس نگر میں بسائی ہوئی ہیں اور اندریوں کا بسئے اُن پُرباسیوں کے پالن پوشن کے ارتھ دان اور دھرم تپ آدک بڑے جگوں کا آرمبھ ہے - اُس کرم کے پرارمبھ میں دوش بھے کاری ہیں جنکا نام رجوگن اور تموگن ہے - وہ راجس تامس - اہنکار - کرم پھل - سکھ - دکھ کو جیسے منتری چت نے ادپن کیا ہو ویسے ہی بھوگتے ہیں - یہ چت بدھ - اہنکار اس دیہہ روپی پُری کے سردار ہیں اور تینوں اُس سکھ آدک روپی دھن کو پراستری بھوگ آدک کے دوارا بھوگتے ہیں اُس حالت میں چت منتری کی سنگت اور سبھاو سے بدھ روپ راجا بھی دوش میں لپت (آلودہ)

ہوجاتا ہی - اندر یون روپ پربا سیون کی رنگیلی آواز اور موہنی مورت استریان دیکھ کر راجہ کا من بھی چلائمان ہوجاتا ہی - ارتھات وہ لشچے آتمک بدھی نشٹ ہوجاتی ہی اور دوش سہت بدھی جس دھن تیرآدک آرتھ کو اپنا ہتکاری سمجھتی ہی وہ ارتھ دکھدائی ہوکر الٹا پھل دیتا ہی - جب چت اور بدھ کے دوارا دھن دولت انکا ناش ہوجاتا ہی تو پیچھے سوچ سے جگر اپنے الیشرج کو یاد کرکے مہا پیڑامان ہوتا ہی اور پھر آن بدھ اور چت کے آپس مین جدا جدا ہونے سے تمر روپ نگر مین کھل بلی پڑ جاتی ہی اور وہ راجسی سکھ انت مین دکھدائی ہوجاتے ہین کیونکہ رجوگن کو دکھ روپ پھل کا داتا برنن کیا گیا ہی - پھر آن اندری روپ پربا سیون کو وہ راجہ بکڑ پکڑ رجوگن کے آدھین کرتا ہی اور پھر اپنی نشچل بدھی سے پربا سیون کو اپنے آدھین کرکے چت روپ منتری کو ڈانٹ کر اور بھلے دکھا کر پھر گیان مارگ پر انکر دھرم روپ دھجا کو دھارن کرتا ہی -

اتی سری ام کرت مہابھارتے - شانتی پرب حصہ سوم موسوم بہ موکش دھرم برنن - من بدھ چت کا برنن - پچیسوان ادھیاے -

چھبیسوان ادھیاے

بیاس جی کا سکھدیو جی کو راجہ اندر اور دیت راج نمچ کا سنانا اتیہاس

راجہ جدھشٹر سے بھیشم جی نے کہا کہ ایک اور اتیہاس سناتا ہون جسمین راجہ اندر اور نمچ کا حال ہی بیاس جی نے سکھدیو جی سے کہا کہ ایک سمے اندر نے لکشمین سے دیت نمچ سے کہا کہ تم اپنے استھان سے بھرشٹ شترون سے آدھین لکشمین سے رہت ہوکر سوچ کرتے ہو یا نہین نمچ نے کہا کہ دور نہ ہونے والے سوچ سے بہت پیڑا (تکلیف) ہوتی ہی شترون کو پرسنتا ہوتی ہی شوک مین کسی کی سہایتا نہین ہوتی ہی اسلیے مین سوچ نہین کرتا کہ سوچ کرنے سے مکھ کی شوبھا جاتی رہتی ہی اور روپ کا ناش ہوجاتا ہی اور اوستھا اور دھرم کا ناش ہوجاتا ہی گیانی پرش کو سوچ نہ کرنا اور آتما اور کلیان کو چت مین دھیان کرنا جوگ ہی جب انکا پرش دھیان کرتا ہی تب اسکے سارے منورتھ (مناسب ہی انکا) سدھ ہوتے ہین مالک اور سوامی ایک ہی کوئی دوسرا نہین ہی وہ سوامی گربھ مین باس کرنے والے پرش کو (خواہش) اپدیش کرتا ہی اس سبب سے اسی نمش کرمون مین پرورت ہوتا ہی جیسا ڈھلاو مین پانی بہکر اکٹھا ہوجاتا ہی ویسے ہی جیسی مجھے اگیا ہوئی مین اسی کرم کو (مشغول) کرتا ہون موکش بندھن اکھو است متھیا ان سب کے مدھ مین گیان موکش کو سریشٹ جانتا ہون پرنت سدھ نہین کہہ سکتا جیسا کرم کرنا ایشر نے کہا ہی اسی طرح کرتا ہون جسطرح وہ گیان پر رہت ہو وہی کرتا ہی جیسی ہوتب تا ہوتی ہی وہی ہوا کرتا ہی بار بار رجن گربھون مین پرویش کیا وہان ہی منش (شادی) نواس کرتا ہی کیونکہ وہ اپنے آدھین نہین مجھ کو یہ جنم پراپت ہوا جس کا گیان اس پرکار (حمل) مجھے ہی کال کرم کی پیرنا سے جو سکھ دکھ ہوتے ہین اسمین شوک کرنا نہین چاہیے نہ بہت ہرکھ کرنا چاہیے یہ بات جو بن مین رہنے والے منی لوگ ہین اور گرہستون سب کو ہوتی ہی پھر نالش کس سے کرے گیانی نہ کبھی بچھڑتے ہین اور پنڈت لوگ کرودھ نہین کرتے نہ سنسار مین چت لگاتے ہین ہمالیہ پربت کیطرح اچل رہتے ہین جو دھرم تتو کے جاننے والے ہین وہی دھیرج وان ہوتے ہین گیانی موہ کے سمے مین موہ کو نہین پراپت ہوتے ہین گرہستاشرم سے الگ گوتم رشی انہیون (زاہدون) کو پاکر انکے دکھون سے

موہت نہین ہوے تھے۔

اتی سری اِم کرت مہابھارتے شانتی پرب حصۂ سوم موسوم بہ موکش دھرم برتن۔ بیاس جی کا سکھدیوجی کو راجہ اندر اور دیت راج بلج کا اتیھاس سُنانا چھپنواں ادھیاے۔

ستاونواں ادھیاے

راجہ اندر اور راجہ بل کا اتیھاس سوچ شوک کا تیاگ اور شانت چت ہونیکی بڑائی

راجہ جدھشٹر نے پوچھا کہ جب بھائیون سمیت راج کا ناش ہوجاوے اور آپتیون مین پھنس جاوے تو اسکو کیا کرنا چاہیے بھیشم جی نے کہا کہ اسیطرح سکھدیوجی کے پرشن کرنے پر بیاس جی نے راجہ اندر اور راجہ بل کا اتیھاس سنایا وہ یہہ ہی کہ دیوتاؤن اور اسردن کے جدھ ہونے مین دیت اور دانؤن کا ناش ہوکر اندر کو دیو راج پدوی ہوئی تب اندر کی سب دیوتاؤن نے پوجا کی اُسوقت چارون برن قائم ہوے اور تینون لوک کی بردھی ہوئی تب برہماجی سمیت گیارہ رودر آٹھ بسو دوادش سوریہ دونون اسونی کمار سب رشی گندھرب راچھس اندر کے پاس گئے اسلیے ملکہ چار دانت والے ایراوت ہاتھی پر سوار ہوکر اندر نے لوکون مین گھومنا آرمبھ کیا تو سمدر کے تٹ پر کسی پہاڑ کی گپھا مین براجمان راجہ بل کو دیکھا دہان اندر گیا راجہ بل نے اندر کو دیکھا اور نہ کچھ ہرکھ کیا نہ سوچ اُسیطرح براجمان رہا تب راجہ اندر نے کہا کہ راجہ بل تم شوربیرتا یا بدّھی کی شُدھتا اور جیت کی استھرتا سے بڑا اہت ہو یہ بڑا کرم ہی کہ راج اور لکشمین سے رہت ہوکر بھی تم نربھے اور ہرکھ شوک رہت ہو کہ تمھارا راج شترون نے چھین لیا ہی ان مرم بید اندر کی انیک باتون کو سُنکر راجہ اندر کا نرادر کرکے راجہ بل نے کہا کہ ہے اندر میری آپتیون (آفتون) سے تجھ کو پرسن ہونے کی کیا آوشکتا (ضرورت) ہی اب تمھارے ہاتھ مین بجر نظر آتا ہی ایک سمین تم بھاگتے پھرتے تھے دیوجوگ سے اندر پدوی تم نے پائی تمھارے سواے اور کون ایسے نردئی بچن کہے جو کوئی اپنے بلوان شترو کو آدھین کرکے اسیر دیا کرتا ہی وہی پُرش دو پرشون کا بیاد اور لڑائی سے نرتے نہین کرسکتا ہی آن مین سے ایک ہارتا ہی ایک جیتتا ہی اب تم اندر پدوی پر براجمان ہو تمھارے شترو کی پراجے ہوگئی یہ تمھارا کرم نہین تھا ارتھات ایشر کی کرپا ہوئی جیسے کہ اب تم ہو مین بھی ایک وقت مین ایسا ہی تھا اس سمین میرا یہ حال ہی جو دیکھنے ہو جو گیانی پرش ہین وہ ہرکھ شوک نہین کیا کرتے ہین کسی وقت مین تم بھی ایسے ہی ہوجاؤگے جیسا مین اس وقت ہون ماتا پتا سے ادھک سکھدائی کوئی نہین ہوتا ہی تدپا تپ دان منتر یا ندھو یہ سب کال سے پیڑا پائے ہوے منش کی رکشا نہین کرسکتے جو ہونہار سکھ دکھ ہوتے ہین وہ سیکڑون اوپاؤن سے بھی دور نہین ہوسکتے ہین مین نے پہلے سمے مین بارہ سوریہ اور گیارہ رودر اور دیوتاؤن سمیت تم کو بھی جے کرلیا تھا یہ بات تم کو بھی معلوم ہی اب تم اپنی پرسنسا اور میری نندا کرتے ہو کال کے بشورت جو ہونہار ہی ہوکر رہتی ہی تم نے میرا پراکرم دیکھا کہ مین نے بہت سے پہاڑون کو نگرون سمیت اُٹھا کر تیرے مستک پر مارا اور بھاگنے والے دیوتاؤن کو جدھ مین بھگایا اب سمے نہین ہی نہین تو اب بھی تمھارے اوپر مُکا مارتا پرنت کال بڑا بلوان ہی اب کال نہین کرنے دیتا شانتی دھارن کرنے کا سمان ہی اسلیے مین چھما کرتا ہون۔ اتی سری اِم کرت مہابھارتے شانتی پرب حصۂ سوم موسوم بہ موکش دھرم برتن ستاونوان ادھیاے

اٹھاونوان ادھیاے

راجہ بل اور اندر کا اتہاس

بیاس جی نے کہا کہ راجہ بل کی یہ باتین سنکر اندر نے اپنے کرودھ کو روک کر یہ کہا کہ میرے بجر سمیت ہاتھ کو اور برن کی پاش (پھانسی) کو دیکھ کر ایسا کون ہی جو پیڑا مان اور بھی بھیت نہو ہان تیری اچلا بدھی مارنے والی اور تتو درشی موت سے بھی پیڑا مان نہین ہوتی ہی نسچے تم سچے پراکرمی ہو اور اپنے دھرم مین استھر ہو کر بھی (خوف) نہین کرتے ہو اور سنسار کو ناشمان جانتے ہو ایسا ہی مین بھی اس سنسار کو جانتا ہون کال بڑا بلوان ہی وہ اچیت جیوون کو جگاتا رہتا ہی یہ پراچین سناتن دھرم اور بلوان کال کسی سمے مین بھی اولنگھن کرنے کے لائق نہین ہی نہ وہ بدلتا ہی نہ دور ہو سکتا ہی کال دن رات لحظہ بلحظہ اس طرح بکل پرشون (مضطرب آدمیون ۱۲) کو اکٹھا کرتا رہتا ہی جیسے کہ بیاج کے جیوکا رکھنے والا (سود خوار آدمی) بیاج کو اکٹھا کرتے ہین آج اتنا روپیہ اکٹھا ہوا کل اور اکٹھا کرونگا ایسے آدمیون کو پراپت ہونیوالا کال آکرشن کر لیتا ہی (کھینچ لیتا ہی) ارتھات ایسی ابھلاشا کرتے ہوے کال آکر لیجاتا ہی سنسار اپر کھا - کرودھ لوبھ - اہنکار - اچھا دویش بھی آدک سے بھرا ہوا ہی تم تتو کے گیاتا اور گیانی تپ سنجکت ہو اور کال کو پرتکش ایسے دیکھتے ہو جیسے ہاتھ مین رکھے ہوے انولہ کو دیکھتے ہین - بل نے کہا ہی سچی پت (جاننے والے ۱۲) اندر مین اور تم اور بھی بہت سے وہا یند رہو گئے ہین وہ کال تم کو بھی کسی سمے بھرشٹ کریگا جیسا کہ مجھے کر دیا ہی دیوتاؤن کے ہر ایک جگ مین ہزارون اندر کال سے تیت ہو گئے کال ایسا پربل اولنگھن کرنے جوگ نہین ہی تم اندر اسن پاکر اپنے کو بڑا مانتے ہو یہ کال ہی جیوون کے ادتیت استھان برمھاجی کے سمان تم کو بھی پرنشٹ مانتا ہی یہ کسی کا اچل استھان نہین ہی تم نربدھتا سے جانتے ہو کہ مین ایسا ہی رہونگا اور یہ (لکشمین) اسیطرح ہی رہیگی یہ چنچلا لکشمین نہ تیری ہی نہ میری ہی ہزارون کے پاس رہی اور پھر اورون کے پاس چلی گئی - راجہ پرتھو - ایل - مے بھیم نرگ (چنچل ہرقرار ۱۲) - شمبر - اشوگریو پلومان - سُربھانو - امت دھوج - پرہلاد - نمچ - دکش - بپرچت - بروچن - ہرن سیو - سہوتر - بھوری ہا - پشپ وان - ہرکہ - ستیپس - رکھب - مدھو کیٹب - ہرنکشپ - ہرناکش آدک بڑے بڑے دیت پراکرمی اور ایسے بھی پہلے بڑے راچھسون اور دیتیون نے اس رتن مئی پرتھی کو بہتون پرتیون سمیت بھوگا ہی اور بھوگ کر چلے گئے سب کال بس ہو گئے ان دیتیون نے بڑے بڑے جگ اور تپ اور دھرم کیے اکاش مین اڑنے والے سنگرام کرنے والے مایا دھاری ہوے اب کوئی دکھائی نہین دیتا ہی اسیطرح تم بھی اپنا حال سمجھو سرکہ کے سمے ہرکھ اور شوک کے سمے شوک مت کرو چھمان کرو تھوڑے ہی کال مین یہ بات ہونیوالی ہی ہان آج تمھارے برابر کوئی نہین ہی اور ہزار برس تک اسی پدوی پر تم نیت (قائم ۱۲) رہو گے جب مجھ سے پراکرمی کے سب انگ سا دھان نہین رہے تب مین اندراسن سے اتارا گیا اور تم کو سُرگ کا اندر بنایا اندر نے کہا کہ تم سنسار مین کال کے مکھ چرتر دن کے اور سب شاسترون کے گیاتا ہو اور یہ بھی جانتا ہون کہ آپ کی بدھی مین سب لوگ بیاپت ہین سب طرف سے مکت ہو کر سنسار مین بچرتے ہو کس بندھن مین پڑتے ہو رجوگن تموگن سے رہت آتما کی اوپاسنا کرتے ہو سب جیوون پر دیا رکھتے ہو دیکھ کر تم مین بڑی بدھی دیا اتما جگت اوتپن ہوئی ہی ایسے گیانی کو بندھن دشا

مین کبھی نہین مارنا چاہتا ہون دیا اوتم دھرم ہی تم کو دیکھ کر میرے من مین دیا اوتپن ہوئی۔ ہے اسُر نیدر (دیتون کے راجا) پرجاون کی ابھاگتا یعنی بدبختی سے تیرا کلیان ہو جب بیٹے کی بہو بڑھیا ساس کو اپنی سیوا مین لگا دیگی اور تیر اپنے پتا کو اگیانتا سے کام کرنے کو بھیجے گا اور شودر برہمنون سے پاؤن دھلوا ئینگے اور برہمن کی استری کو شودر لوگ بیخوف ہوکر اپنی استری بنا وینگے اور اوتم برن کے آدمی اپنا بیرج (نطفہ) نیچی جات کی استریون مین ڈالینگے اور برن شنکر اولاد پیدا ہونے لگے گی اور کانسہ کے پاترون مین بلی دان کرم ہونے لگینگے اور چارون برن بے مرجاد ہو جاوینگے تب تیرا ایک ایک پاس کرم پورب دیہہ سے الگ ہوگا مجھ سے تمکو کوئی بھی نہین ہی تسکھی ہوکر روگ رہت پرتھی پر بچرو یا جہان چاہو رہو راجہ بل سے اسطرح کہکر دیوتاؤن کا راجہ اندر ایراوت ہاتھی پر سوار ہوکر بڑی پرسنتا سے اسرون کو جیت کر مہا اندر ہا۔ وہی پاکر وہان سے چلے گئے اور دیوتاؤن نے اُنکی استت کی اور وہ اپنے اندر اسن پر براجمان ہوگئے۔

اِتی سری ام کرت مہابھارتے شانتی پرب موکش دھرم برنن۔ اٹھاونوان ادھیاے۔

انسٹھوان ادھیاے

لکشمین جی اور راجہ اندر اور نارد جی کا اتیہاس نشیدھ کرمون کا برنن

راجہ یدھشٹر نے پوچھا کہ ایشرجمان ہونے والے اور ناش ہونیوالون پرشون کے کیہ بھاؤ اور چنھ کیا ہین اُنکو اب سُنائیے۔ بھیشم جی نے کہا کہ چت ہی سے ایشرج ہونے والے اور کھر شٹ ہونیوالے نشون کے چنھ مین تم کو سناتا ہون یہان ایک اتیہاس برنن کرتا ہون جس مین لکشمین جی اور اندر کا سمباد ہی برھما جی کے سمان تیجسوی تپومورتی سری نارد جی دونون لوکون کو دیکھتے ہوئے دھرو جی کے دروازے پر برتمان ہوئے جہان آکاش گنگا جی بہتی تھین اُسی وقت پاکا سر اور سمبر دیتون کا مارنے والا دیوتاؤن کا راجہ اندر بھی اُسی آکاش گنگا کے تٹ پر دیو جوگ سے آگئے جہان اور بھی بہت رشی موجود تھے وہان دونون نے اشنان اور جپ کیا اور آپس مین مہاتما رشیون کی کتھاؤن کو کہتے اور سنتے رہے اُسی استھان پر سوریہ منڈل کو اودے دیکھ کر اور اُٹھ کر اوپستھان کیا تو اُس سوریہ منڈل کے سمیپ دوسرے سوریہ منڈل کے سمان ایک جوت بھی پرجلت اگنی ورشٹ پڑی اُس جوت منڈل مین مہاپر کا سمان لکشمین بہت سوبھا چکت دیکھا اور وہ اپنے او بہت بمان سے اوتر کر جہان دیو ینار را اور نارد جی براجمان تھے آگئین اُنکو دیکھ کر دونون اُٹھ کھڑے ہوئے اور لکشمین جی کا پوجن کیا اور پوچھا کہ آپ کون ہو اور کس کارن یہان آئی ہو اور کہان جانے کا ارادہ ہی لکشمین جی نے کہا کہ تینون لوک کے استھاور جنگم سب جیو میرے پرکاش کو چاہا کرتے ہین اور انیک بدھیون سے جتن کرکے میری اچھا کرتے ہین سنسار کو سورج کی کرنون سے بیاکل دیکھ کر مین کنول سے اوتپن ہوئی پدما۔ سری۔ پدم مالنی اور لکشمین میرا نام ہی اور مین ہی سردھا میدھا دھرتی سدھی اور مین ہی تیری بھوتی ہون سُواہا سُدھا مجھے بہت نام میرے پرسدھ ہین مین شور بیر راجاؤن اور بید کے جاننے والے برہمنون کا پوشن کرنے والی ہون پہلے مین دیت اور راچھسون کے پاس تھی اُنکو مارگ گامی دیکھ کر تیرے پاس

بڑے رستے چلنے والے ۱۲

رہتی ہون اندر نے کہا کہ پہلے تم کن کن کے پاس تھیں اور پھر کیا دیکھ کر میرے پاس آئی ہو لکشمین جی نے کہا کہ
مین دھیرج وان اپنے دھرم مین ڈرھ جیودن مین پریت مان ہو دان بید پاٹھ جگ پوجن اور جس مین بہت گن
برتمان ہون انکے پاس میرا نواس رہا جو سردھا دان کرودھ رہت اچھے دان پن کرنے والے چندن آدی سگندھ
بستوؤن سے اپنا انگ شوبھا مان کرنے والے پنڈت کبھی چت کو ملان نہ کرنے والے تیرتھون مین اشنان
کرنے والے جگ دان اور تپ کے ابھیاشی پرسن چت برہم بادی تھے پرات کال کے سمے نہ سونے والے
جنکے سونے مین سورج اودے نہین ہوا اور رات کو دہی یا ستو کبھی نہین کھایا اور صبح کے وقت گھرت درپن
کو دیکھ کر باہر نکلنے والے اور منگلیک پدارتھون کے دیکھنے والے برہمنون کو ڈنڈوت کرنے والے دن مین
نہ سونے والے دکھی اناتھ دربل نربل منشون پر دیا کرنے والے پتر دیوتاؤن اتھتون کا پوجن کرنے والے
سب جیون پر دیا کرنے والے دوسرے کی استری کے پاس نہ جانے والے سادھان سوبھاو پوتر آتما
میٹھا بچن بولنے والے اور بہت گن رکھنے والے دانوؤن کے پاس سرشٹی کی اوتپت کے سمے رہی پر وہ کام
کرودھ لوبھ موہ کے آدھین ہو گئے اسرون کے رشیون سے مین نے دھرم کو نکلتے دیکھا اور بڑے بلوان ہونے
سے انکو اہنکار بہت ہو گیا اور برددھ لوگون کی سبھا مین بیٹھنے والون کا انھون نے ہنسی مذاق کیا اور برددھ اور
ست پرشون کا پوجن اور آدر بھاؤ بھی انھون نے چھوڑ دیا استریون نے اپنے پتیون کا بھاو چھوڑ دیا گوون برہمنون
کا پوجن چھوڑ دیا جھوٹے مکھ سے اسرون نے گھرت کا سپرس کیا اور دیوتاؤن کے ادپوش بنا مانس کا بھکشن کیا
اور سورج است کے سمے نیند جکت ہوے اور پرات کال اور دن کے سمے سونے لگے سرلیشٹ پرشون کی
اُپاسنا تیاگ دی استریون نے پرشون کا روپ اور پرشون نے استریون کا روپ بنا کر طرح طرح کے کھیلون
مین چت لگایا پتردن نے پتا کی بپرتا اور استریون نے پتیون سوامیون کے بپریت کرم کیے بالکون کا لاڑ چاو نہ کر کے
بھوجن اور ان آدک کا اگن کے نمت بھاگ نہ کر کے پتر دیوتا اتھتون کو بغیر دیے آپ کھا لیا من بانی کی پوترتا رہت
کرم کیے پھولے پھلے دھانون کو گوون اور چوہون نے کھایا دودھ کو کھلا رکھا اور پرانے محل اور انکی دیوارون
کو نہین نبوایا اور پشوون کو گھاس اور ان اور جل سے پوشن نہین کیا جان بوجھ کر بالکون کے بھوجن آپ کھانے
اور کیول اپنے لیے نت موہن بھوگ مال پوے کھچڑی (کرشرا) پوری آدک پکوان بنوا لئے اور آپ ہی
کھائے اور گھر مین کلچھ برتمان ہو گئے نیچ پرشون مین بیٹھ کر سرلیشٹ پرشون کی اوپاسنا تیاگ کرائے برن سنکر
ہو کر کسی بات کا بچار نہین کیا ایسے برے کرم کرنے لگے تب اگن کا پرکاش بھی کم ہو گیا اور دھن کے مد مین اسرون
نے ناستک تا سے اچھے کرم کرنے بند کر دیے اور دھن کے سنچے (جمع کرنے مین) کرنے مین متر نے متر سے مانگنا
شروع کیا اور متر نے اپنے پرپوجن کے لیے بڑے مورکھون کے سموہون مین بہت دھن کھویا اور دن کا دھن
مار لینے مین بار بار اچھا کرے شودرون نے بھی تپ کرنا آرمبھ کر دیا اور کسی کسی نے برہم چرج کے بنا پڑھنا آرمبھ کیا
اور متھیا برت بھی کوئی کوئی کرنے لگے برددھ ماتا پتا بھو جنون کو چاہتے ہوے پترون کے سوادھین ہو گئے دیو جگ
اور گیانی شانت چت لوگ کوٹھی کرمون کو کرنے لگے بید کے جاننے والے گیان وان جو سمدر کے سمان گمبھیر
تھے وہ کھیتی کر کے اپنا نرباہ کرنے لگے اور بھوکون نے سرادھ مین بھوجن کیا ہو نے ساس سسر کے برتمان

سرادھ مین برہمن جمانے شاستروں مین لکھے ہین ۱۲

ہونے پر نوکرون پر آگیا کی یعنی حکم چلایا دشٹون نے گھرون مین آگ لگائی چورون اور راجاون نے دھن کو ہر لیا ایشر کے نہ ماننے والے گرو کی استری سے پریت کرنے والے پاپی منش بڑھ گئے مترون کے پوشن کرنے مین بھی متر نندا کرنے لگے بُری نکھد بستوون کو منش کھانے لگے بے مرجاد بُرا بھوجن کرنے سے اُنکے مکھ کی شوبھا جاتی رہی ارتھات تیج اور پرتاپ سے ہین ہو گئے اسلیے مین نے اسرون کے پاس نواس کرنا چھوڑ دیا ہے دیو بندر تمھارے پوجن کرنے سے سب دیوتا میری پوجا کرینگے جہان مین رہونگی وہان مجھ سے بشیش میری بڑی پیاری اور آگیا کاری سات دیویان ہین اور آٹھوین جیا نام دیوی ہے وہ آٹھ دیویون سے تیرے گھر آدیگی اُنکے نام یہ ہین آشا - سردھا - دھرتی - شانتی - بجئی - سنتتی - کشما - اور اُنکے آگے چلنے والی برتی ہے یہ سب طرف سے اسرون کو تیاگ کر تمھارے پاس نواس کرینگی اور ہم دیوتاؤن کا انتر آتما دھرم نشٹھ سے اُنکے پاس رہینگی یہ باتین لکشمین جی کی سُنکر دیو رشی نارد اور اندر نے اُسکی پوجا اور استت سے آنندت کیا اُسکے پیچھے اُس دیو مارگ مین بایو کا بڑا بیگ ہوا اس مین نانا پرکار کی سگندھیان تھین خصوصاً دیہہ کی اندریان پرسن ہوتی تھین اور بہت دیوتا اور پوتر استھانون کے رہنے والے بھی وہان آئے اور لکشمین اور اندر کے درشن کرکے پرسن ہوئے پھر راجہ اندر اور نارد جی دونون بڑے گھوڑون کے سندر رتھ مین سوار ہو کر دیو سبھا کو گئے اور اندر کی ایک چیشٹا کو چت سے بچارتے دیول کے دیکھنے والے نارد جی نے مہرشیون سمیت لکشمین جی کے آنے کی کتھا کہی اور اُسوقت پرکاشمان سُرگ سے امرت کی برشا ہوئی اور پتامہ برہما جی کے بھون مین بنا بجائے دندبھی کے شبد ہوئے اور سب دشاؤن مین پرکاش ہوگیا اندر نے رُت کے انوسار پرتھی پر برکھا کی دیوتاؤن کے بیچ ہونے سے پرتھی رتنون سے شوبھایمان ہوئی اور جگت آدک کرم کرنے والے لوگ اپنے کرمون مین پرورت ہوئے اور سب لوگ دھرم مارگ مین چلنے والے پرسن چت ایشر پوجا مین پرورت ہوئے کنھر اور گندھرب یکش بڑے دھناڈھ ہوئے اور سمے کے پھل پرتھی پر اُتپن ہونے لگے - بھیشم جی نے کہا کہ جو منش اس لکشمین جی اور اندر کے سمباد کو پڑھینگے اور سنین سُنا دینگے وہ لکشمین کو پا دینگے -

اتی سری رام کرت مہابھارتے شانتی پربے حصۂ سوم موسوم بہ موکش دھرم برنن - ساٹھوان ادھیاے -

ساٹھوان ادھیاے

اسِت اور دیول رشی اور جیگیشیا رشی کا سمباد

راجہ جدھشٹر نے پوچھا کہ کس سبھاو اور اچار سے بدیا پراکرم منش سے برہم لوک کو پراپت کرتا ہے جو پرکرتی سے پرے اور نشچے برتمان ہے بھیشم جی نے کہا کہ یہان ایک پُرانا اتہاس سناتا ہون جسطرح منش اچل برہم لوک کو پاتا ہے جیگیشیا اور اسِت دیول رشی کا سمباد ہے اسِت دیول رشی نے مہا گیانی جیگیشیا رشی سے کہا کہ تم نہ پرسن ہوتے ہو نہ نندا سے دکھی ہوتے ہو اسکا کیا کارن ہے یہ سنکر اُس رشی نے کہا کہ اسکا کارن شانتی ہے اُسکا حال کہتا ہون کہ جو نندا اور استتی کرنے والے منشون مین ایک بھاو ہے وہ اپنے کرمون کو گپت رکھتے ہین نندا کرنے والے کو جواب نہین دیتے اور نہ مارنے والے کو اُسکا بدلا دیتے ہین سمے پر برتمان ہو کر ہوا اسلیے کرمون کو کرکے پیچھے

کو نہین سوچتے وہ سمرتھ گیانی لوگ پوجا کے سماپت ہونے پر اچھا پور بک کامون کو نیاے کے انوسار کرتے ہین وہ لوگ سبھاؤ اور چیت کو روکنے والے من بانی اور کرم سے کوئی اپرادھ نہین کرتے نہ لڑائی جھگڑے کرتے ہین وہ پنڈت دوسرے کی بردھی (ترقی) دیکھ کر کبھی دُکھی نہین ہوتے نہ کسی کی نندا یا استت کرتے ہین ہر بت دشا ہونے پر وہ لوگ شانت چت ہوکر سب جیودن پر دیا رکھتے ہین کسی صورت سے بھی کسی کا اپرادھ نہین کرتے اور سُکھ پور بک رہا کرتے ہین جنکے باندھو نہین اور نہ وہ کسی کے باندھو ہین ارتھات وہ نہ کسی کے شترو ہین نہ کسی کے متر ہین تتو کے جاننے والے گیانی لوگ نہ ہرکھ کرتے ہین نہ شوک کرتے ہین مین بھی اسی مارگ مین نیت ہون کسی کی نندا کرون اس سے میری کچھ ہان لابھ نہین ہو ایمان اور نندا کرنے والا آپ ہی ناش ہو جاتا ہو جتیندری پرش برہم لوک کو پراپت کرتا ہو۔

اتی سری آم کرت مہابھارتے شانتی پرب حصہ سوم موسوم بہ موکش دھرم برنن۔ ستاٹھواں ادھیاے۔

اٹھاون ادھیاے

ناردجی کی بڑائی سری کرشن چندر اور راجہ اوگرسین کا سمباد

یدھشٹر نے پوچھا کہ کس کرم سے منش سب کا پیارا اور جیودن کا پرسن کرنیوالا ہوتا ہو بھیشم جی نے کہا کہ اس استھان پر راجہ اوگرسین اور سری کرشن چندر کا سمباد سناتا ہون کہ اوگرسین نے کہا کہ یہ کیشو سنسار ناردجی کا کیرتن (بڑائی) کرتا ہو اور مین بھی جانتا ہون کہ وہ بڑے گنوان اور سب کے پیارے ہین انکا حال آپ کہیے باسدیو جی بولے کہ ہے راجہ اس دیہہ مین جو کرودھ ہو وہ اس دیہہ کا بنانے والا پچھ کھیل کے نمت نہین ہو جو اسکو جیت لیتا ہو وہ سنسار مین پوجا جاتا ہو ناردجی کے گن کہتا ہون کہ ان مین کرودھ چپلتا جیسے آدک دوش نہین ہین اور نہ وہ کسی کے بڑے متر ہین نہ کسی سے شترو تا رکھتے ہین بہہ انت ہین سِدھانت کے گیاتا شانت چت جتیندری اور ست بکتا تیج بدھی جس گیان نمرتا اور تپ کرنے سے بڑے مانے جاتے ہین اور سب استھانون مین وہ پوجے جاتے ہین وہ سب سے پیارا بچن کہتے ہین شیل وان سکھ روپ چھمان وان چت کے انوسار تینون لوک مین پھرنے والے ہین بڑے پنڈت اور دن کا مان رکھنے والے سب کے ہتکاری نیک صلاح کے دینے والے پرسن چت سنسار سے بر کت اگلا پچھلا سب حال جاننے والے ہین اسلیے سب دیوتا رشی منی راجا پرجا سب انکا ستکار کرتے ہین۔

انی سری آم کرت مہابھارتے شانتی پرب حصہ سوم موسوم بہ موکش دھرم برنن۔ اٹھاون ادھیاے۔

باسٹھواں ادھیاے

موت کی اوتپت ستھول و سوکشم شریر کا برنن

راجہ یدھشٹر نے کہا کہ ہے پتامہ استھول شریر سے سوکشم شریر دھارن کرنا آپ نے پہلے برنن کیا ہو کہ جب پرانی اس شریر کو چھوڑ دیتا ہو جو استھول شریر کہلاتا ہو اور پھر دوسرے سوکشم شریر کو دھارن کرلیتا ہو تو گویا

ایک گانون سے دوسرے گانون کو جانا ہوا۔ اِس مہابھارت مین بڑے بڑے پراکرمی جو دھا سنگرام بھوم
مین سوئے ہوئے ہین جنکو کہتے ہین کہ وہ مرگئے یہ شبہ کہ مرگیا کیونکر اور کب سے بکھیات ہوا مرت استھول
شریر کی ہی یا آتما یا شوکشم شریر کی اور مرت کون ہی؟ بھیشم جی نے کہا کہ پہلے زمانہ مین انوکمپک (مشہور) نام راجا ہوا وہ
جدھ مین باہن رہت ہوکر شترو کے بس ہوگیا اور سنگرام مین اُسکا ہری نام پتر جو بڑا بلوان اور دھنش دھاری
تھا مارا گیا۔ تب وہ راجہ اتینت شوک مین آتر اور پتر شوک مین مہا دُکھی ایشر اچھا بچار کر شانت چت بیٹھا ہوا تھا
کہ مہا گیانی رشیون مین شریشٹھ دیورشی نارد جی وہان پہونچے۔ راجا نے اپنا دُکھ برنن کیا۔ نارد جی بولے کہ
جب برھما جی نے سرشٹی کی رچنا کی تو اتنے منش پیدا ہوئے کہ پرتھی پر منش اور جیو ہی جیو دکھائی دیتے تھے
تب برھما جی کو سوچ ہوا کہ ایسا جتن کرنا جوگ ہی کہ یہ جیو اُتپن بھی ہون اور ناش بھی ہو جاوین۔ تب اپنے
تیج کی ایسی جوالا پھیلائی کہ ہزارون لاکھون جیو اُس اگنی مین بھشم ہو گئے۔ تب دیوتون کے دیو مہادیو جی نے
پرارتھنا کی کہ آپ کے تیج سے سارے جیو بھشم ہوے جاتے ہین۔ آپ کرپا کرین۔ برھما جی نے اُس تیج کو
آکرشن (کھینچ لیا) کر لیا اور اس سمے برھما جی کی اِچھا انوسار ایک استری جسکا روپ کالا تھا لال رنگ کا لے بستر
(کپڑے) پہنے۔ دِبّ کُنڈل اور آبھوشن سے شوبھائمان سامنے براجمان ہوے۔ تب برھما جی نے کہا کہ ہے
مرتُّ! تم ہماری اِچھا سے اس کارن پرگٹ ہوے ہو کہ سب جیو دھاریون کو مارو۔ اُس نے ہاتھ جوڑ کر کہا
کہ مہاراج! مجھے بڑا ادھرم ہوگا جو بالک (بچے) ترن (جوان) - برِدھ (بڈھے) اوستھا (عمر) والے منشون کو مارونگی۔ مجھے اگیا دو تو مین
بھی پہلے تپ کرون۔ برھما جی نے کہا کہ اچھا جو تمہاری یہی اچھا (خواہش) ہی تو تپ کرو۔ اور تم کو جو کچھ ادھرم
ہونے کا ہی اُسکے نمِتّ مین بر دیتا ہون کہ تم کو ادھرم کسی پرکار کا نہ ہوگا یہ میری اِچھا ہی۔ پھر اُس استری نے
بڑا بھاری تپ کیا۔ برھما جی نے اُسکا پرم تپ دیکھ کر پھر اُس سے کہا کہ ہے پُتری! بہت تپ تم نے کیا اب
میری آگیا کا پالن کرو۔ تو پھر اُسنے وہی کہا کہ ہے جگت کے پتا! مجھ کو بڑا ادھرم ہوگا۔ برھما جی نے کہا کہ
میری انوگرہ سے تم کو کچھ دوش نہین لگیگا تم برہم بھاؤ کو اسی تپ سے پراپت ہوگئی ہو۔ استریون مین استری
پرشون مین پُرش نپنسکو مین نپنسک۔ اب تم میری آگیا پالن کرو۔ تب اُس استری نے برھما جی کو ڈنڈوت
کر کے کہا کہ آپ کی جو اِچھا ہی مجھے وہی کرنا پڑیگا۔ تب سے ہے راجن سب جیوون کو موت پکڑنے لگی۔ جتنا
جس کا سنسکار ہوتا ہی اُتنی ہی اوستھا (عمر) پا کر جیو دھاری مرت بس ہو جاتے ہین۔ تمہارے پُتر کی عمر
اتنی ہی تھی اب اُسکا شوک کرنا برتھا ہی۔ اور جو تم شترو کے بس ہو گئے ہو اُسکا اوپاے یہ ہی کہ تم سری نارائن
کا دھیان کرو جلد ہی تم کو تمہارا راج ملجاویگا۔ ہے جدھشٹر! نارد جی اتنا بچن راجہ انوکمپک سے کہکر
انتردھیان ہو گئے۔ آشے یہ ہی کہ جاگرت اور سپن اوستھا کی سمان سماپت ہوتا اور اُتپت ہونا کرم سے جنم اور
مرن کو پراپت ہوتا ہی۔ اور یہ جو تم نے پوچھا کہ کسکی مرت ہوتی ہی؟ اُسکا اُتر یہ ہی کہ ٹرا (بمعنی مراد) جسو ہی نانا پرکار کے
روپ دھارن کرنے والا ہی وہ سب پرانیون کا پران روپ دیہون مین برتمان اور جیوون کے دیہہ مین نواس
کرنیوالا دیہہ کے ناش ہونے مین اندریون کا راجا شریر سے نکلجاتا ہی تو شریر کی موت ہوتی ہی پران آتما کی مرت
نہین ہوتی۔ سب دیوتا بھی جنکا پُن سماپت ہوجاتا ہی وہ پرتھی پر آن کر جنم لیتے ہین اور اچھے کرم والے منشر

دیو بھاگ کو پراپت ہوتے ہین بھیشم جی نے کہا کہ سدا آچار سمرتی سنیئے۔ یہ تین طرح کے دھرم کہے اور چوتھا دھرم لوک جاترا کے نمت کہا گیا ہے آپت کال مین کوئی منش پاپ کرنیوالے پاپی رہتے ہین اور کوئی پاپ رہت ہوکر دھرماتما ہو جاتے ہین ست بولنا بڑا دھرم ہی جو منش چور اور پاپی ہوتے ہین انکو بہت طرح کے بھے (خوف) گھیرے رہتے ہین اور دھرماتما ست بادی کو کسی پرکار کا بھے نہین ہوتا ہی۔ ہے جدھشٹر اجو دھرم کے جاننے والے پرش ہین وہ کسی جیودھاری کو نہین مارتے۔ جو اپنے جیون کی رکشا چاہے تو دوسرے کو نہ مارے جو جو اپنے لیے اچھا کرے اسکو دوسرے کا بھی سمجھ لے۔ نردھنون کو اپنے خرچ سے اور باقی آدمیون کو اپنے بھوگون سے بھاگ دیوے۔ اسی کارن الیشر کی طرف سے بیاج (سود) جاری ہوا ہی۔ جس ست مارگ مین دیوتا سنمکھ ہون اُسی مارگ مین نیت اور استھر ہو۔ ارتھات دیا اور دان مین پرورت ہو اور لابھ کے سمے مین دھرم مین اوش استھت ہونا جوگ ہی یعنی جب دولت ثروت انسان کو ملے تو دھرم زیادہ کرے۔ ایسا ہی آپت کال (مصیبت کے وقت) مین ہنسا رہت سب کرمون کو دھرم کہا ہی۔

اتی سری رام کرت مہابھارت تے شانتی پرب حصۂ سوم موسوم بہ موکش دھرم۔ مرت کی ادبت برنن۔ باسٹھوان ادھیاے۔

ترسٹھوان ادھیاے

جاجلی برہمن و تلادھار سمباد

جدھشٹر نے پوچھا کہ ہے پتامہ دیہہ روپ پراپت ہونیوالے تتو اپنے آپ ہی جلاتے اور اُتپن کرتے ہین۔ اور دیہہ کے روپ سے پرتھک بھی کرتے ہین جیسے وید مین لکھا ہی کہ ان سے ہی سب جیو اُتپن ہوتے ہین اور اُسی سے جیوتے ہین اور لے بھی اُسی مین ہوتے ہین۔ اُسکا حال مجھے سناوین بھیشم جی نے کہا کہ اس سوال پر مجھے جاجلی برہمن اور تلادھار ویش کا سمباد یاد آیا ہی وہ تمھین سناتا ہون کہ پچھلے وقتون مین جاجلی نام برہمن نے سمدر کے کنارے بڑا تپ کیا اور پھر وہ جہان تہان گھومتا پھرتا تھا اور سدھون کے سمان آکاش چاری یعنی آکاش مین اُڑنے والا ہوگیا تھا اور تپ کا اُسکو ابھمان ہوکر وہ اپنی بڑائی کرنے لگا۔ تو سمدر کے رہنے والے نشاچرون مین سے ایک نے برہمن سے کہا کہ تم کو ایسا بچن ابھمان سنجگت کہنا اُچت نہین آجکے دن تلادھار بڑا بھاری دھرماتما کاشی نواسی ہی وہ بھی ایسا بچن نہین کہہ سکتا ہی۔ تب جاجلی کو خیال ہوا کہ تلادھار کو دیکھنا چاہیے کیسا کچھ پرتاپی ہی۔ جدھشٹر نے پوچھا کہ جاجلی کو ایسی طاقت کیونکر ہوگئی تھی کہ وہ پرتھی آکاش جل سب جگہ پھرتا تھا؟ بھیشم جی نے کہا کہ جاجلی نے بڑا تپ کیا۔ پہلے تو نراہار گنگاجی کے کنارے پر جل ہی پی کر تپ کیا۔ پھر کچھ برس سوکھے پتے کھائے۔ پھر سمدر کے کنارے ایک استھان مین نشچل ہوکر بیٹھ گیا اُس کی لمبی دھول ملی جٹا دن مین کنک نام (ایک پرند چڑیا کی برابر ہوتا ہی اُسکو اگن بھی کہتے ہین) پکشی نے ترن اکٹھے کرکے گھونسلا بنا کر انڈے بچے دیدیے تھے۔ جب جاجلی نے دھیان سے فرصت پاکر جان لیا کہ انڈے میری جٹاؤن مین دیدیے ہین تو وہ وہان سے نہین ہلا۔ اور وہ انڈے پک کر بچے اُس مین سے نکلے اور کنک نے اُنکی پرورش کرکے بڑا کرلیا اور وہ اُڑنے لگے تب وہ جوڑا اور اُسکے بچے چگنے کو نکلنے اور پھرنے ۱۴۷

لگے اور پھر اپنے گھونسلے مین آنے لگے ۔ جب وہ بڑے ہوکر جنگل کو چلے گئے تب جاجلی کو ابھمان اپنے تپ کا ہوا اور وہ رشی منیون سے ملکر ابھمان سے اپنے تپ کو ۔ اور کلنگ کے بچے پیدا ہونے اور اپنے آسن مارکر بیٹھنے کو جہان تہان پر سدھ کرنے لگا ۔ تب دیوتاؤن نے آکاش بانی سے جاجلی کو سمجھایا کہ تم اپنے تپ کا ابھمان مت کرو ۔ دیکھو! تلادھار ویش نے کاشی پوری مین رہکر گرہست مین ایسا تپ کیا ہی کہ تم اسکے سولھوین حصے کی برابر کبھی نہین ہوے ۔ اسوقت جاجلی کو تلادھار کے درشن کا چاؤ ہوا اور وہ گھومتا ہوا کاشی مین پہونچا ۔

جب تلادھار کے سامنے گیا تو اسنے کہا کہ اے برہمن! تمھارا یہان آنا شبھ (مبارک) ہو ۔ جو کچھ تمھاری اچھا ہو اسکا اپاے کرون؟ ۔ جاجلی نے کہا کہ مین تمھارے درشن کرنے کو آیا ہون ۔ مین دیکھ رہا ہون کہ تم ترازو لیے دوکان کی جنس تول رہے ہو ۔ ایسا تپ تم نے کب کیا جو دیوتا بھی تمھارے تپ کا بکھان کرنے لگے؟ تلادھار نے کہا کہ ہے جاجلی! مین اپنے تپ کی پربھاؤ سے تمھارا سارا حال یہان سے بیٹھے ہوے جانتا ہون جسطرح تم نے تپ کیا اور کلنگ پکشی نے تمھاری جٹا مین گھونسلا بناکر انڈے دیے اور پھر وہ بچے ہوکر اڑنے لگے اور چگنے لگے ۔ جب وہ اپنے ماتا پتا کے ساتھ چگنے کو دوسرے بن مین چلے گئے تب تم وہان سے اٹھکر دیش مین گھومنے لگے ۔ پرنت تم کو اپنے تپ کا ابھمان (غرور) ہوگیا ۔ یہ ابھمان تپ کو کھنڈن کرنے والا اور دھرم کی مول کو اکھاڑنیوالا ہوتا ہی ۔ یہ حال تلادھار سے سنکر جاجلی کو بڑا آشچرج ہوا کہ تلادھار نے ڈنڈی ترازو لیے گھر بیٹھے میرے تپ کا سارا برتانت سنا دیا ۔ جاجلی نے پوچھا کہ ہے پرم تپ! تم نے یہ سدھی کیونکر دوکان مین بیٹھے حاصل کرلی؟

تلادھار نے کہا کہ مین جو بیوپار کرتا ہون اس مین ست بولکر مول مین اپنے کٹمب کا نرباہ کرتا ہون اور گرہست آشرم کے دھرم کو نباہتا ہون ۔ ماتا پتا کی ٹہل کرتا ہون ۔ یہ میرا تپ اور میرا برت ہی ۔ مین کستوری آدک رس اور مدرا کو چھوڑکر اور انیک رس بیچتا ہون ۔ سب سے مترجاو جہانتک ہوسکتا ہی برتتا ہون پر اپکار بھی کرتا ہون ۔ میری ترازو ست کی ہی ۔ سب سے میٹھا بچن بولتا ہون ۔ جو اتتھ سادھو جن میری دوکان پر آتے ہین اپنے بت انوسار (مقدور کے موافق) ان کو بھوجن کراتا ہون ۔ من بچن کرم سے پاپ رہت سب جیوون
مقدور
پر دیا رکھنا یہی میرا دھرم ہی ۔ جو منش سب پر دیا اور نر بجے تار کھکر پرماتما کو سب جیوون مین سمان دیکھتا ہی وہی سب جگون کا کرنیوالا ہی ۔ اور میٹھا بچن بولنا اور ہنسا نہ کرنا یہ اس جگ کی دکشنا ہی ۔ سنساری منش بیلون کو بدھیا کرکے ان کی ناک مین رسی ڈالکر انپر بہت سا بوجھ لادکر مارتے ہین ۔ بکری ۔ بھیڑ ۔ پشو ۔ پکشی وغیرہ کو پال کر ان کو مار کر کھا جاتے ہین ۔ اور دن کو قید کرانے مین اپنی بڑائی جانکر رات دن کھیت اٹھاتے ہین ۔ کسی کو داس اور کسی کو داسی بناکر بیچ دیتے ہین ۔ ہے جاجلی! سب جیو دھارون مین دیوتا نواس کرتے ہین ۔ اگنی ۔ سورج ۔ چندرمان ۔ بایو ۔ برھما ۔ بشنو ۔ جمراج شریر مین نواس کرتے ہین ان جیوون کی ہنسا کرنی بڑا ادھرم اجوگ ہی ۔ بکرا اگن روپ ۔ مینڈھا برن روپ ۔ گھوڑا سورج روپ ۔ گئو اور مچھلی چندرمان روپ ۔ پرتھی براٹ روپ ہی ۔ ان جیوون کو بیچکر سدھی پراپت نہین ہوتی ہی ۔ اتھوا (یا) ان پشو پکشیون کو باندھکر قید کرکے کیچڑ ۔ مٹی ۔ پانی ۔ اور جہان ڈانس ۔ مچھر ۔ مکھی بہت ہون وہان باندھکر ۔ بوجھ بہت سا لادکر مارتے ہین ۔ زخم انکے اوپر ہو جاتے ہین ۔ کندھے چھل جاتے ہین ۔ چوتڑون پر گھاو پڑ جاتے ہین ۔ اور ان جل

(دونا پانی) دقت ہو تب تھوڑا سا ڈالکر کام بہت لیتے ہین - آخر وہ جیو بوجھ اُٹھاتے - چھکڑا وغیرہ کھینچتے ہوے مرجاتے ہین - ایسے کرمون سے برہم ہتیا بھی ادھک نہین ہی ہل جوتنے اور لوہے کے پھل سے پرتھی کو جوتنے سے بہت جیو پرتھی کے رہنے والے مارے جاتے ہین یہ کرم بھی اچھا نہین ہی گئی - گڑ - تیل - شہد - وغیرہ رس بیچنے اچھے ہین - گاے - بیل کا مارنا وید مین بھی مہا پاپ لکھا ہی - گاے کو اہنیا نام سے لکھا ہی جسکے ارتھ ہین کہ بدھ کے جوگ نہین - یعنی مارنے لائق یہ پشو نہین ہی - اسکا دودھ امرت ہی اور اُسکے ادبھت پدارتھ بنائے جاتے ہین دہی - گھی - مکھن - نانان پرکار کی مٹھائی اور بھوجن دودھ سے بنائے جاتے ہین - اُن کے پترون ارتھات بچھڑون سے ہل باہنے وغیرہ بہت سے کام لیے جاتے ہین - اور کوئی پشو ایسے کام کا نہین ہی جیسے گاے بیل منشون کی جیون کا دھن ہی - رشیون - منیشرون نے راجا نہک سے جاکر کہا کہ تم نے گئو ماتا اور بیل پترجات کو مارا - بہت اجوگ کرم کیا - ہم لوگ تمھارے کارن سے دیوتاؤن سے پیڑا پاوینگے - اُن مہان بھاؤ رشیون نے ایک سو ایک روگ روپ ہتیاؤن کو سب جیوون مین بیاپت کیا اور برہم ہتیا کرنے والے نہک سے کہا کہ ہم تیرے ہیتہ کو ہوم نہین کرینگے - ہنسا کرنے سے بشیش کوئی پاپ نہین ہی - اس کارن ہے جاجلی! منشون کو جیوون کا اُپکا اور اُنپر دیا رکھنے سے بڑا پن ہی - میرا یہی مت ہی -

اتی سری رام کرت مہابھارتے شانتی پرب حصۂ سوم موسوم بہ موکش دھرم - جاجلی تلادھار اچار برنن - ترسٹھواں ادھیاے -

چونسٹھواں ادھیاے

جاجلی اور تلادھار سمباد جگ کا برنن جسمین بلیدان نہو

جاجلی نے کہا کہ ہے ترازو ہاتھ مین رکھنے والے دیش کھیتی آدک (وغیرہ) کرم کرنے سے منشون کا جیون ارتھات ان اور اوشدھی آدک پیدا ہوتی ہین - تم ناستک لوگون کی سی باتین بناتے ہو - ان کے سننے سے سرگ نہین پراپت ہوتا ہی - جب تلادھار نے جاجلی سے کہا کہ مین جگ آدک کرنے کی نندا نہین کرتا ہون اور مین ناستک نہین ہون - ہے جاجلی! برہمنون نے وید پڑھنا چھوڑ دیا ہی آپ جگ نہین کرتے کشترون سے جگ کراتے ہین - اُس مین پشوؤن کا بل کرا کے ہنسا کراتے ہین - یہ ہنسا آتمک جگ برہمنون نے جاری کیا جو اندر سے متھیا اور باہر سے ست پرتیت ہوتا ہی کرم کے دوارا چت کی شدھی وید مین لکھی ہے اور گیان بھی پراپت ہوتا ہی - بیرپت کرم کرانے سے اور لوبھ کے کارن ہنسا روپی جگ کرانے سے چوری کا اپرادھ یجمان برہمن (جگ کرنے والے) کو ہوتا ہی - ہے جاجلی! اوتم کرم سے پراپت ہونیوالا ہیتہ تین پرکا سے ہوتا ہی اُس سے ہی دیوتا ترپت ہوتے ہین - پہلا نسکار روپ دوسرا جپ اور بید پاٹھ روپ تیسرا اوشدھی روپ ہیتہ سے دیوتاؤن کی پرسنتا ہوتی ہی - اور ہون جگ ویدون کے انکول کرنے سے دیوتاؤن کی پوجا ہوتی ہی - وہان ہنسا کرم اجوگ ہی - اگنی مین ہومی ہوئی آہوتی سورج کے سمیپ جاتی ہی - سورج سے برکھا اور برکھا سے ان اور ان سے سنتان اوتپن ہوتی ہی - جو لوگ اپنے سوارتھ اور لوبھ کے بشیبھوت ہوکر بیرپت کرم (وید کے خلاف) کراتے ہین اُن کی سنتان بھی لوبھی ہوتی ہی - اور اگیان سے موکش پد کو پراپت نہین

کرتی ہی - چاہیے اہنسا جگ مین (جس جگ مین پشوؤن کا مارنا جائز نہین) بنا ہنسا اور ادشدھی مول پھل سے جگ کیا جاتا ہی - لوبھی ہیچ آس جگ مین اپنا لابھ نہین دیکھتے ہین - دھن کے لوبھ سے اجوگ جگ کراتے ہین - جاجلی نے کہا کہ ہے گیان وان دیش! مین نے ایسا جگ جیسا تم نے برنن کیا ہی کسی رشی منی سے نہین سنا تھا - برہمنون نے اسومیدھ گومیدھ آدک جگون کو کشتریون سے کرایا اُن مین اوشش (ضرور) جیودن کی ہنسا ہوتی ہی - بعضون کا قول ہی کہ پشو جگ مین ہی بلدان ہونے جوگ ہین - اور بنا بلدان کا جگ نہین سُنا - اب تمھارے بچنون مین مجھے بشواس ہوا کہ جگ مین ہنسا کا ہونا بیدون کے پرتکول ہی کرپا کر کے مجھے بستار پوربک سناؤ اور یہ بھی کہو کہ برہمنون نے اس جگ دھرم کو کیون گپت کر دیا؟ - تلادھار نے کہا کہ ہے برہمن! دھورت پرش لوبھی برہمنون نے اپنے سوارتھ کے کارن جگ کو شردھا رہت کر دیا ہی برہمن جگ شکہ بستو گئو کا گھرت اور دودھ دہی ہی جسسے پورن آہوتی دیجاتی ہی - بیدوکت جگ کے کرنے مین سوا اُن شکہ پدارتھون کے پھل اور مول بنا ہنسا تل - شکر - جو - پھول - اکشت جل - سپاری - ناریل ردلی منگلیک بستو رشیون نے برنن کی ہین - گئو کی پونچھ پر تیرتھ برنن کرتے ہین اور جل سے سینگ کو دھوکر اُس جل سے اشنان کرے - اور چرنون کی رج کو مستک سے لگاوے - ایسا کرنے سے سب پاپ دور ہوتے ہین - اور سُرگ کی پراپتی سمرتیون مین برنن کی ہی - بنا استری کے جگ کیونکر ہوتا ہی - اُسکو سنو کہ بیدون مین ایسا لکھا ہی کہ ہنسا رہت بدھ جگت گھرت آدک درب (یعنی گھی دودھ آدک اوپر لکھی ہوئی بستو) دیوتاؤن کے اربن کر کے شردھا روپ استری کو اپنے پاس بٹھا کر جگ کرے - اور سرب بیاپی بشنو جی کا پوجن کر کے ہون جگ کرے - پشوؤن مین سے کسی پشو کا بدھ کرنا برجت ہی - پرودّاس نام ہتیہ پشو کو پوتر لکھا ہی - ست روپ ندی سرستی اور سب پربت پوتر کہے ہین - آتما روپ تیرتھ برنن کیا ہی - جو گیانی اِس پرکار جگ کرے وہ دھرم جگ ہنسا رہت کہا جاتا ہی اور ایسا جگ کرنے سے شبھ لوکون کو پاتا ہی - اور سنسار مین اُسکا جس پرسدھ ہوتا ہی - شردھا سے جو دھرم کرم کیا جاوے وہی پھل کا داتا ہی - پھل کی کامنا نہین کرنی چاہیے - وہ ایشر شردھا سے کیے ہوے جگ کا پھل آپ دیگا - اور جو بنا شردھا جگ آدک کرم کیے جاتے ہین وہ نشپھل ہوتے ہین - شردھا شکہ پدارتھ ہی - تلادھار نے کہا کہ یہ باز وغیرہ پکشی جو تمھارے سر پر گھونسلا بنا کر پیدا ہوے اور اب وہ چارون طرف اُڑتے پھرتے ہین اُن پکشیون کو بلا کر ہاتھ پاؤن سکوڑ کر اپنی دیہہ مین چھپائے ہوے دیکھو کہ اب بھی تجھ پتا روپ پالن پوشن کرنے والے سے پریت رکھتے ہین یا نہین بھیشم جی نے کہا کہ ہے جدھشٹر جاجلی نے اُن پرندون کو بلایا اُنھون نے دھرم بچنون سے کہا جسکا پرارتھ (مدعا) ہنسا رہت کرم ہی وہ کرم اس لوک اور پرلوک مین مانتا ہی ہنسا بسواس گھاتی ہی وہ گھاتی بشواس اُس بسواس گھاتی کو مارتا ہی ہان اور لابھ مین سمان سردھا دان اندری جیتنے والا شانت چت جگ کرنے کو پراپت ہوتا ہی یہ سردھا چیتن آتما سے سمبندھ رکھنے والی ہردے روپ اکاش مین پرکاش مان ہی اور ستوگن کی استری سے اس کارن مانی سے پری ہی ارتھات جب اور دان سے اتپن ہونیوالی دھرم سے سردھا سریشٹ ہی اس جگہ برھما جی کا کہا ہوا اتہاس کہتا ہون جو پرش پوتر تھے پرنتو سردھا وان نہین اور جو

سرّدھاوان ہی پرنتو پوتر نہین ہی جگ کرم مین دیوتاؤن نے اُن دونون کے دھن کو سمان کہا ہی کرپن (ممسک) بید پاٹھی دان کا بڑا دینے والا اناج کا بیچنے والا اُن سب کے اُن کو دیوتاؤن نے سمان کہا ہی پرنتو برہماجی نے اُن کے بچار کو سدّھ نہین کہا اور کہا کہ تمھارا یہ بچار بپریت ہی بڑے دان کے ابھیاسی پرش کا اُن سردھا سے پوتر ہی اور سردھا رہت کا اُن پوتر نہین ہی اسلیے دانی کا اُن بھوجن کرنے کے جوگیہ ہی ادر کرپن اور ان بیچنے والے کا انشٹ ہی سردھا رہت پرش دیوتاؤن کو بہ بھینٹ کرنے جوگیہ نہین ہی اُسکا اُن بھوجن کرنا نہین چاہیے تیاگنے جوگ۱۲
سردھا رہت ہونا بڑا پاپ ہی سردھاوان پُرش سب پاپون سے مُکت ہوتا ہی جیسے سرپ کانچلی تیاگ دیتا ہی سردھاوان کو تپ کرنے کی آوشکتا (ضرورت) نہین ہی اور برت اور آتما سے بھی کچھ پریوجن نہین ہی جیسے آدمی ستوگنی۔ رجوگنی۔ تموگنی۔ جیسا ہو ویسی ہی اُسکی سردھا ہی وہی اُسکا روپ بھی ہی دھرم ارتھ کے دیکھنے والے ست پُرشون نے اِس دھرم کو اچھے پرکار سے کہا ہی اور دھرم درشن نام منی سے اس دھرم کو پایا ہی سردھا سے پرم برہم کو منش پراپت ہوجاتا ہی۔ ہے برہمن (جاجلی) سردھا بڑا اُتم پدارتھ ہی بھیشم جی نے کہا کہ ہے جدھشٹر جاجلی اور تلادھار نے گیان سے برہم کی پراپتی پائی اور جو کچھ تلادھار نے دھرم کرم برنن کیا وہ کرنے اور سمجھنے جوگیہ ہی دونون مُدت تک پرسن چت پرتھی پر رہے اور انت مین سُرگ کو چلے گئے۔
اِتی سری رام کرت مہابھارتے۔ شانتی پرب حصۂ سوم موسوم بہ موکش دھرم۔ جاجلی و تلادھار سمباد۔ جگ کا برنن چونسٹھوان ادھیاے۔

پیسٹھوان ادھیاے

اہنسا اوتم جگ کا برنن

بھیشم جی نے کہا کہ ایک اتیہاس اور بھی سناتا ہون کہ راجا بچکھن (راجہ بچکھیو معروف بچکھن) نے گوامبھن نام جگ مین جاکر دیکھا کہ ایک اور (طرف) بردھ اوستھا (ضعیف عمر) کا بیل کٹا ہی۔ دوسری طرف کئی گائے بلاپ کر رہی ہین۔ نردئی برہمن جگ استھان مین بیٹھے ہوے جگ کا آرنبھ کرا رہے ہین راجہ نے یہ حال دیکھ کر کہ اب تھوڑی دیر مین جگ کے بہانے پشوون کے گلے پر تیکشن دھار کا کھڑگ چلا کر بل دیا جاویگا بہت شوک (رنج) کیا۔ اور پھر یہ بچن کہا کہ سنسار مین گئوون کے نمت کلیان ہو گائے کی رکشا ہم کشتریون کا پرم دھرم ہی اور اپنے بچن کو نشچے کیا کہ ہنسا تمک جگ کشتریون کا برہمنون نے کر دیا ہی۔ برہمنون کا جگ دوسرا ہی۔ اگیانی ناستک بدھی جگ سے ہی کیرتی اور جس چاہنے والون۔ ہنسا کرنیوالے پرشون کی طرف سے یہ ہنسا تمک جگ اوپدیش کیا گیا ہی کہ کشتری مرگیا اور اہیر کرکے (شکار کرکے) پشوؤن کے ماس سے سواد لیتے ہین۔ منش بیا مرجاد سے باہر پشوون کو مار کر جگ کے مس (بہانے) ماس بھکشن کرتے ہین۔ خلاصہ یہ کہ منش بید کے پرتکول اپنی اچھا سے پشوؤن (جانورون) کو مارتے ہین اور پھل کی اچھا رکھتے ہین۔ منوجی نے سب دھرمون مین اہنسا کو پرم دھرم برنن کیا ہی۔ جب انکو گیان کے پرکاش سے اچھا نہین ہوتی ہی تب ہنسا تمک کرم کی اوتپن کرنیوالی شرتی اپنے ارتھ کے پرکاش کے لیے ڈھونڈھ کر موکش مارگ مین نیت کرتے ہین۔ بیدون مین ہنسا نہ کرنا پرم دھرم لکھا ہی۔ اور یہ ہی سب سے اُتم دھرم ہی۔ اور جو کوئی یہ کہے کہ گرہستی آدمی (عیال و اطفال

والا - گرہستی پُرش) پنچ یتانت برت کرتے ہین - چکّی چلانے چوکا چولھا دینے لیپنے وغیرہ مین جیو دن کی ہنسا ہوتی ہے وہ اہنسک کیونکر ہوسکتے ہین ؟ - (یعنی گوبر اس الدہ ہنسکار لگانا ۱۲) اِسکا اُتر (جواب) یہ ہی کہ ان جانے جیو گھات ہوجانے پر یہ مرجاد رکھی گئی ہی کہ جب پرات کال بھوجن بنایا جاوے تو سب سے پہلے سب سامگری رسوئی کی الگ نکال کر بشنو ارپن کرکے اگن دیوتا کو جماوے کہ سب دیوتاؤن مین مکھ دیوتا اگنی بید مین برنن ہوے ہین - اگن پر بھوجن رکھنے سے جس دیوتا کے نمت شردھا ہووے اُسی کو پہونچ جاتا ہی - اور جو بشیش اسکی نورتی چاہے تو گاؤن کے سنکلپ نو اس کرکے گرہستیون کے آچار سے رہت ہوجاوے - کیونکہ پنچ پرش ایسے ہوتے ہین کہ اُنکا کرم پھل کرم مین پر درت ہونے کا کارن ہوتا ہی - جو منش جگ برکش اُکھواجاتے ہین تمبھون کو استھر کرکے نر رکھکے (ہیفاہ ہ) ماس کھاتے ہین اُسکی پرسنسا نہین کیجاتی ہی نہ اُسکو دھرم کہا جاتا ہی - مدرا - ماس - بتیسر - بدھوا سب کرشن رودن - یہ سب دھورت پرشون کا کھانا پینا ہی - مرشٹھ اور دھرماتما پرشون نے اُن کو انگی کا نہین کیا ہی - نہ بیدون مین اسکی بدھ لکھی ہی - برہمن سب جگون مین بشنو کا ہی پوجن کرتے ہین اور اُنھین کو سر بوپر (اعلیٰ) مانتے ہین - اُنکا پوجن پشپ آدک منگلیک بستودن سے ہوتا ہی - بید ون مین جو جگ کے جوگ برکش بچار رکھے گئے ہین وہ سب اتینت پوتر بدھیمان شدھ چت پرشون نے نیت کیے ہین - اور سب بستودن سے دیوتاؤن کا بھی پوجن ہوتا ہی -

اتی سری رام کرت مہابھارتے - شانتی پرب حصۂ سوم موسوم بہ موکش دھرم - ادتم جگ کا برنن - پینسٹھوان ادھیاے -

چھپاسٹھوان ادھیاے

چرکاری کا سوچ بچار کے کام کرنا - اہلیا اور اندر کا برتانت

راجہ جدھشٹر نے پوچھا کہ کرنے جوگ کرم کی پریکشا جلدی مین کرنی چاہیے یا دیر مین ؟ - کس پرکار سے کرے ؟ - بھیشم جی نے کہا کہ مین گوتم رشی اور چرکاری اُن کے پتر کا اتہاس سناتا ہون - انگہار رشی کے خاندان مین چرکاری برہمن گذرے ہین جو ہر ایک کام کو بہت دیر مین کیا کرتے تھے اسی کارن اُن کا نام چرکاری (دیر مین کام کرنے والا) ہوا - بھیشم جی نے کہا کہ (ہے چرکاری ! تیرا بھلا ہو جو تو نے سوچ بچار کے ہر ایک کام مین دیر لگائی اور ماتا پتا دونون کا ہتکاری ہوا) ہے جدھشٹر ! بڑا گیانی چرکاری نام برہمن گوتم رشی کا پتر تھا - وہ اپنے سبھاؤ سے سب کام دیر مین کیا کرتا تھا - الپ بدھی پرش اُسکو بڑا اور سست آلکسی کہا کرتے تھے - اور نربدھی (یعنی کم عقل ۱۲) جانتے تھے - ایک سمے جب راجہ اندر کام کے بس ہوکر گوتم رشی کے گھر گئے - اور گوتم رشی کی استری نے جو بہت سروپ وان تھی اندر کا چھل نہ جانا - گوتم جی نے جان لیا اور اپنے پتر چرکاری سے کہا کہ اپنی مان بیبھچارنی (وہ استری جو پرائے پرش سے ہم بستر ہووے) کو مار ڈالو - کرودھ جگت گوتم تو اپنے پتر کو یہ آگیا دیکر دکھی من بن کو چلے گئے - اور چرکاری نے اپنے سبھاؤ کے انوسار اُدھیڑ بُن آرمبھ کری اور من مین کہنے لگا کہ کیونکر ماتا کو اپنے ہاتھ سے مار ڈالون ؟ - اور کیسے پتا کی آگیا کو نہ کرون - پتا کی آگیا پتر کو ماننی اوش (ضروری) ہی یہ میرا سر بوپر (اعلیٰ) دھرم ہی - استری کو شستر سے مارنا - اور پھر ماتا کو مار کر دکھ سے میرا کیا

حال ہوگا ؟ - پتر کیول پتا کی پرسنتا کا کارن ہو یعنی جو پتا کہے وہ ہی پتر کردے - اسی مین پتا کی پرسنتا ہوتی ہو
پتا کا یہ شریر ہو اس کارن پتا کا بچن کرنا اوشیہ میرا دھرم ہو - پتا کی آگیا مین پتر کو سوچ بچار کرنا اوچت نہین ہو
پتا کے پرسن ہونے سے پتر کو مرگ آدک بھوگ ملتے ہین اور ماتا نے اتنے کال (عرصے) ارتھات دس مہینے
مجھے گربھ مین رکھا اور بہت کلیش اٹھا کر مجھے پالا - ماتا کے ہونے پر چاہے سو برس کی اوستھا پتر کی ہوجاوے
تو بھی وہ سوچ رہت رہتا ہو - جب ماتا مرجاوے تو پتر اناتھ ہوجاتا ہو - ماتا کے ہونے سے بردھ اوستھا (ضعیف عمر)
پیڑا نہین دیتی ہو - چاہے کتنی ہی بڑی عمر کا ہوجاوے تو بھی وہ بالک سمجھا جاتا ہو - جب ماتا نہووے تب ہی
پتر کو کلیش آن گھیرتا ہو - اور سنسار اسکی درشٹ مین شوک کا مول ہوجاتا ہو - ماتا کے سمان کوئی گت نہین - ماتا
کے سمان کوئی پیارا نہین - کو چالنی استری (بدراہ بدکار عورت) مارنے کے جوگ ہوتی ہو - پرنت یہان اس کا
دوش نہین - جو پرش کام بس ہوکر پرائی استری مگن کرے اسکا دوش ہو - جو استری دوسرے پرش سے
سنجوگ کرکے آنند مانے وہ پاپ کی بھاگی ہوجاتی ہو - استری کے پوشن کرنے سے بھرتا کہلاتا ہو جو ایسا نہ کرے
تو وہ نہ پت ہو نہ بھرتا - میرا پتا پتی برتا کا سوامی ہو اور میری ماتا اپنے پت کو دیوتا روپ مانتی ہو اسنے اندر کو اپنا پت
گوتم مان کر اور اسکا وہی روپ دیکھ کر اپنا سرشٹیہ انگ دیدیا - ارتھات اپنے پت کے سمان دوسرے منش کو
اپنا بھرتا جان کر اپنی دیہہ دینے والی میری ماتا کا ببھچار دوش نہین ہو - (راجہ اندر نے گوتم کی استری پر موہت
ہوکر اپنا روپ گوتم کا بنالیا تھا - رشی پتنی (گوتم کی استری) نے نہین جانا کہ یہ اندر ہو - وہی روپ اپنے
پت کا دیکھ کر اندر کے کہنے سے اسکے پاس سورہی اور اندر نے اپنا مطلب چھل سے نکالا - ایسی حالت مین
گوتم کی استری کو پاپ نہین ہوا - اندر کو اسنے گوتم رشی جانا) چرکاری نے سوچا کہ میری ماتا کا دوش نہین -
کنتو راجہ اندر کا دوش ہو - تو اندر کے اپرادھ (قصور) سے ماتا کو مارنا اوچت نہین اور نیائے کے بردھ یعنی خلاف
انصاف ہو پت برتا استری پھر ماتا اسکو کیونکر مارڈالون ؟ - بھیشم جی نے کہا کہ یہان تو چرکاری اس سوچ بچار مین
کھڑگ لیے سوچ رہا تھا وہان گوتم جی کا جب کرودھ شانت ہوا تب انھون نے سوچا کہ ایسی سروپ وان
موہنی مورت اور پھر پت برتا استری کے مارنے کو مین نے کرودھ مین آشکت ہوکر اپنے پتر کو آگیا دیدی اس بچاری
نے کیا پاپ کیا ؟ - جو کچھ پاپ کیا وہ راجہ اندر نے کیا کہ تہ اکار میرا روپ دھارن کرلیا اور میری سیج پر لیٹ کر
میری پت برتا استری کو اپنے پاس بُلالیا - تین لوک کا راجہ اندر میرے آشرم مین برہمن روپ دھارن کرکے
آیا اور مین نے تین لوک کا سوامی جانکر اسکا پوجن کیا - کشل کشیم مین نے پوچھی اور اسکی پرسنتا کے کارن ارگھ پاد
سے پوجن کرکے مین نے یہ بچن کہا کہ آپ نے مجھے سناتھ کیا - پھر اسنے کام بس ہوکر کوکرم سے (کالا منھ) کیا تو اسمین
میری استری کا کیا دوش ہو - جو وہ اپنے روپ راجہ اندر شریر سے اتھوا دوسرے روپ سے میری استری کو بلاتا اور
وہ دوسرا پرش جان کر کام بس اسکے پاس جاسوتی تو اوشیہ استری کا اپرادھ تھا - مین نے برا کیا جو اپنی پیاری
استری کے مارنے کی پتر کو آگیا دی - اس بچار مین گوتم جی بن سے جلدی ہی جلدی لوٹ کر آئے تو چرکاری کو ہاتھ
مین کھڑگ لیے دیکھا - چرکاری کھڑگ پھینک کر اپنے پتا کے چرنون مین گرا - گوتم رشی نے کہا کہ ہے چرکاری!
تیرا بھلا ہو!! تو نے اپنے چرکاری سبھاؤ سے اپنی ماتا کی چرکال تک رکشا کی اور تو نے اپنے دھرم کو بچارا کہ جس

ماتا نے چرکال ارتھات دس مہینے تک تم کو گربھ میں دھارن کیا اُسکو نیائے کے پرتکول دوش رہت جانکر بچا لیا۔ یہ کہکر لکڑی کے سمان گرے ہوئے اپنے پتر کو چرنون سے اُٹھا کر ہردے سے لگا لیا اور دوسری طرف دھیان کیا تو پاشان سمان اچل سر نیچا کیے ہوئے اپنی پیاری پت برتا استری کو سب انگون سے بھرپور (جسکا کوئی انگ کھڑگ آدک شستر سے کاٹا نہیں گیا تھا) دیکھ کر گوتم کا ہردا سیتل ہو گیا اور اُسنے یہ سمجھ لیا کہ میری آگیا تو سار چرکاری نے کھڑگ ہاتھ میں لے کر میری آگیا کا پالن کرنا چاہا۔ پرنت اپنے چرکاری سبھاؤ سے بلنب کی (دیر لگائی) اپنے پتر کو ہردے سے لگا کر پرسن ہو کر یہ بچن کہا کہ چرنجیو رہو۔ چرکال تک تمہارا شریر ارُگ (روگ رہت یعنی بیروگ) بنا رہے۔ ہے بلنب سے کام کرنیوالے پتر! تم اپنے شریر سے لابھ اُٹھاؤ۔ تمہارا دیر میں کام کرنا سوبھ ہو۔ ہے چرکاری! ہے سوم پتر! (نیک بخت پسر) تمہارے سیتل سبھاؤ کے کارن مجکو دُکھ اُٹھانا نہیں پڑا۔ نہیں تو میری ساری عمر نہایت رنج میں بسر ہوتی۔ تم پرسن رہو!۔ ایشر تمہاری رکشا کرتے رہیں۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے۔ شانتی پرب حصۂ سوم موسوم بہ موکش دھرم گوتم رشی اور راجہ اندر کا برتانت۔ چرکاری کی اُپاکھیانا۔ ۲۶۶ ادھیائے

سرسٹھواں ادھیائے

دیر میں کام کرنے کا برتانت

بھیشم جی نے کہا کہ ہے مہاگیانی پتر! جو منش سوچ سمجھ کر کام کرتے ہیں وہ انت میں دُکھی نہیں ہوتے۔ جو کام کرنا ہو پہلے اُسکی پریکشا ہردے میں کر لے۔ جلدی نہیں کرنی چاہیے۔ جو کوئی بچن منھ سے نکالے تو سوچ سمجھ کر بہت سے آدمیون میں کہے تو دیر میں کہے پرنت (لیکن) اچھا شُبھ کاری اور دن کو پرسن کرنے والا بچن کہے جسکو سنکر شترو بھی اچھا کہے۔ بہت سے کارج تو ایسے ہی ہوتے ہیں کہ سوچ بچار کر کرنے پڑتے ہیں اور ایسا بھی ہوتا ہے کہ کسی وقت بلنب کرنے میں ہانی ہو جاتی ہے اور اوسر چوک کر پچھتانا بھی پڑتا ہے۔ جب سننے کا سمان ہو تو چپکا نہ رہے۔ اور چپکے رہنے کا سمان ہو تو بولے نہیں۔ سنے سمے کو دیکھنا اور بچار کرنا ست پرشون کا کام ہے۔ رشیون کا بچن ہے کہ دیر تک بڑی اوستھا کے منشون کی ٹہل (خدمت) کرنی چاہیے۔ سجن مہاتما پرشون کی سنگت (صحبت) میں دیر تک بیٹھنا چاہیے۔ اپنے بڑون کی سنگت دیر تک کرنی چاہیے۔ دیر تک سنکھیا بیٹھکر پوجا کرنی چاہیے۔ دیر تک دھرم کا سیون کرنا چاہیے۔ دیر تک اپنے چت کو سواَدھین کرنا چاہیے۔ دیر تک دھرم سمبندھی بچن کہنا چاہیے۔ دیر تک کتھا پران سُننا چاہیے۔ دیر تک سادھوون کی سنگت (صحبت) کرنی چاہیے۔ دیر تک ودیا کا ابھیاس کرنا چاہیے۔ دیر تک اپنے سوامی کی ٹہل کرنی چاہیے۔ دھرم ادھرم کا بچار دیر تک کرنا چاہیے۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے شانتی پرب حصۂ سوم موسوم بہ موکش دھرم۔ دیر میں کام کرنے کا برتانت۔ سرسٹھواں ادھیائے۔

ارسٹھواں ادھیائے

راجہ یدھشٹر کا جیو ہنسا کے بارہ میں بھیشم جی سے پوچھنا

راجہ یدھشٹر نے بھیشم جی سے پوچھا کہ جیو ہنسا نہ کرنا ہی پرم دھرم ہے تو اپرادھیون کو ڈنڈ دینے سے راجا کو

ہنسا ہوگی یا نہین اور بغیر ڈنڈ دیے پرجا کی رکشا کیونکر ہوگی کسیکو مارے اور کسکو نہ مارے بھیشم جی نے کہا کہ یہان ایک پرانا اتیہاس مجھے یاد آیا اُسکو سنو کہ اسیطرح راجا ستیہ وان نے پوچھا اور دیومت سین نے اُسکا اوتر دیا دیومت نے کہا کہ بے ستّ وان جو نہ مارنا ہی دھرم ہی تو چوردن کو نہ مارنے برن سنکر ہوجاوین اور یہ بات کلجگ مین ہوجاویگی تیرتھ جاترا اور بیوہار سب مٹ جاوین ستیہ وان نے کہا کہ تینون برن برہمنون کے ادہین ہوجاوین سور اور ماگدہ آدک جو پیدا ہووین وہ بھی اُسی پرکار دھرم کرینگے جو پرش نیائے کے انوسار نہون انکو پرگٹ کردیا جاوے کہ یہ لوگ ہماری آگیا نہین مانتے ہین راجا اُنکو ڈنڈ دیوے جسکے ساتھ ماتا پتا آدک بہت سے آدمی بنا اپرادھ مارے جاتے ہین اُسی کارن اگیا بھنگ کیا ہوا راجا اچھی طرح بچار کرے کبھی دھو لوگون سے اسادھو پرش بھی اُتم سبھاؤ ہوجاتے ہین اور اسادھوؤن سے سریشٹ پرش ادہین ہوتے ہین تو اُن کو نرمول نہ کرنا چاہیے یعنی سب کو نہ مارنا چاہیے یہ سناتن دھرم نہین ہی تھوڑے سے مارنے کا پرایشچت ہوتا بھی ہی۔ یعنی خوف دکھانا پکڑ لینا۔ کوروپ کردینا ایسا ڈنڈ دینا چاہیے اُنکے بھار یا پتر آدک کو پروہت کی سبھا مین اُنکے اپرادھی سوامیون کو مار کر دُکھی نہ کرنا چاہیے جب رکشا کی اچھا کرنے والے وہ چور پروہت کے پاس جاکر یہ کہین کہ ہم آیندہ کو ایسا اپرادھ نہین کرینگے تو وہ چھوڑ دینے کے جوگ ہین کیونکہ ایشور کی آگیا ہی کہ ڈنڈا اور مرگ چرم دھارن کرنے والے مُنڈے برہمن بھی اوپدیش کے جوگ ہین بڑے آدمی بڑا اپرادھ کرین تب برابر دا اپرادھ کرنے پر چھوڑنے کے جوگ نہین ہین دیومت سین نے کہا کہ پرجا کے لوگ جس جس مریادا مین چلانے ممکن ہون وہی دھرم تب تک کہا جاتا ہی جبتک کہ وہ دھرم اولنگھن نہین کیا جاتا ہی پھر دھرم کے برپت چلنے پھر چورون کے نہ مارنے مین پرجا کا ناش ہوجاتا ہی پہلے سمے مین سنسار کے لوگ شاسنا کے جوگ (تنبیہ یعنی خوف دینے کے لائق) ہوتے تھے کیونکہ وہ لوگ مرد سبھاؤ (نرم مزاج) اور ست بولنے والے ہوتے تھے۔ دشمنی اور کرودھ آدک سادھارن رکھتے تھے اُس وقت مین دھکّار یعنی لعنت ملامت کرنا ہی بڑا ڈنڈ سمجھتے تھے پھر بچن ڈنڈ ہوا یعنی نیچ پرش دشنام سے کہا گیا پھر جرمانہ جسکو ادان کہتے ہین جاری ہوا کلجگ مین مارنا ہی ڈنڈ ہوگا کوئی کوئی ایسے بھی ہونگے جو مارنے سے نہین ڈرینگے وہ کبھی راہ راست پر نہین آدینگے چور نہ منش کا ہی نہ دیوتا یا گندھرب یا پترون کا پھر یہان کون کسکا ہی یعنی کوئی کسی کا نہین ہی یہ سرتی ہی وہ چور موت کا زیور پاتا ہی اور پشاچ یعنی بھوت پریت سے گھرے ہوئے منش آدک کا بھی بستر وہ چرا لیتا ہی ایسے لوگون کی قسم وغیرہ کا کیا اعتبار کیا جاسکتا ہی ستّوان بولا کہ جب تم ہنسا آدی سے سادھوون کی رکشا نہین کرسکتے ہو تو کیا انتظام کروگے راجا لوگ ایسے چورون سے شرم (لجا) کرتے ہین اسیلیے سنسار کی رکشا کے کارن تپ اپ کرتے ہین اور بھی بھیت پرجا نیک چلن ہوتے ہین راجا اپنی مرضی سے کسی کو نہین مارتے جو مارنے لائق ہوتا ہی اُسی کو ڈنڈ دیتے ہین اور مارتے ہین اور اوتم دھرم سے پرجا کو بھی دکھا کر شکشا دہدایت کرتے ہین اور نیک چلن رہتے ہین اکثر کرکے آدمی اپنے گرو کی مریادا پر چلتے ہین راجا اپنے چت کو اپنے آدھین کیے بغیر دوسرون کو اپنے آدھین نہین کرسکتا ہی جو آدمی کپٹ اور موہ یعنی چھل فریب یا غفلت سے راجا کی اگیا نہ مانے وہ سب طرح سے ڈنڈ کے جوگ ہی اپرادھی کو ڈنڈ دینے سے پہلے راجا

اپنے چیت کو اپنے آدھین کرے جس راجا کے راج مین اپرادھی منش ڈنڈ نہین پاتا ہو وہان پاپی لوگون کی بڑہوتری (افزونی) ہو کر دھرم کا ناش ہوتا ہی ہے راجا ست جگ مین اس پرتھی کو ہنسا روپ ڈنڈ سے اپنے آدھین کیا ہی اسطرح تریتا مین تین چرن دھرم پراپت کرے اور دواپر مین دو چرن رہے اور کلجگ مین ایک چرن اور کلجگ کے برتمان ہونے پر مکھ سے مین راجا کے کوکرم سے دھرم کی سولھوین کلا باقی رہجاتی ہی۔ ہے راجا شترون پر ہنسا روپ ڈنڈ دینے سے برن شنکر ہوتے ہین۔ اوستھا اور سامرتھ اور سمے کو نشچے کر کے تب دنڈ کو آگیا دے جیسے اس سنسار مین بڑے دھرم پھل ارتھات گیان کو برہم پراپتی کے لیے تیاگ نہین کرنا چاہیے اسی پرکار کا اہنسا روپ دھرم سوایمبھو منو جی نے جیودن کے اوپکار کے لیے برنن کیا ہی۔
اتی سریرام کرشت مہابھارتے۔ شانتی پرب حصۂ سوم موسوم بہ موکش دھرم سے راجہ جدھشٹر کا جیو ہنسا کے بارے مین بھیشم جی سے پوچھنا۔ ارستھوان ادھیاے۔

اونھتروان ادھیاے

کپل دیو اور لوم رسمی رشی سمباد۔ جگ ریت برنن

بھیشم جی نے کہا کہ اتشرج۔ گیان۔ جشش۔ لکشمین۔ بیراگ۔ دھرم۔ یہ چھ پدارتھ بھگ ارتھات سوامی اور ناتھ سب کے ہین۔ یہ چھون جسکے پاس ہون اور جو جیودن کی اوتپت اور پالن اور ناش کا کرتا ہو اور موکش اور بدیا اور اودیا کو جانتا ہو اسکو بھگوان کہتے ہین۔ گرہست اور جوگ دھرم دونون کٹھن ہین انکا پورا کرنا بڑا کام ہی۔ پرنت دونون ہی اچھے ہین۔ ان دونون کے پرمانون کو مین سناتا ہون۔ اس مین کپل دیو جی اور گئو کا اتہاس ہی۔ پچھلے وقتون مین ایک راجہ نہک ہوا اس نے تشٹا کی نمت مدھو پرک (دہی اور شہد و شکر وغیرہ ملاکر بنایا کرتے ہین اور جگ اور بواہ مین کھلایا کرتے ہین) مین گاے کا بل دینا چاہا یہ مین نے سنا ہی کہ جب کپل دیو جی نے یہ حال دیکھا کہ اب گاے کو بدھ کیا جاویگا آکسمات یہ بچن کہا کہ ہا دیوی! تم کو دھن ہی۔ لوم رسمی نام رشی نے اس گاے مین پرویش کر کے کپل جتی سے یہ بچن کہا کہ اب بید کے پرتکول دھرم ہونے لگا۔ بڑے اشچرج کی بات ہی کہ جس نندت کرم کو منع کیا گیا ہی۔ اب وہ کرم رشیون کے سامنے ہونے لگے۔ پھر ہنسا رہت دھرم گیان کا نشچے کس سے کیا جائیگا؟۔ تپیشری لوگ بید بچن کو بھگوان کا واک جان کر اسپر دڑہ بدھی رہتے ہین۔ ایشر کا بچن متھیا نہین ہوتا ہی کپل دیو جی نے کہا کہ مین بید دن کی نندا نہین کرتا ہون اور دھرم کے بپریت بھی نہین کہونگا۔ جدے جدے آشرمون کے کرم ایک ہی پریوجن دا ہین۔ سنیاسی۔ بانپرست۔ برہم چاری۔ گرہستی۔ یہہ سب پرم پد پاتے ہین۔ ان مین سے نیون ادھکتا (کمی و بیشی) دکھانے کو یہ بچن کہا ہی کہ سنیاسی موکش کو بانپرست۔ برہم لوک کو گرہستی سُرگ کو اور برہم چاری رشی لوک کو پاتے ہین۔ اسیطرح جانکر اپنے اپنے ارتھ کے نمت جگ آدک کرم سب کرتے ہین۔ یہ دید کا بچن ہی اسکے پرتکول نہین کیا جاتا ہی۔ کرم کے پرارنبھ نہ کرنے مین دوش نہین مانا گیا۔ اس مین جو کچھ شاستر انوسار نشچے بات ہووے وہ برنن کرنی چاہیے۔ لوم رسمی رشی بولے کہ سُرگ کی کامنا کرنے والا پُرش جگ کرے اور پھل کا سنکلپ

کرکے یعنی ترک کرکے جگ رچاوے - بکرا - بینڈھا - گھوڑا - گاے - اور پکشیون کے سموہ (پرندون کے جھنڈ) آدک کا چارا ارتھات بھوجن گانون اور بن کی اوشدھی سے ہوتا ہی - اِسی سے اُنکے پرانون کی رکشا ہوتی ہی پشو دہان جگ کے انگ ہین - یہ بھی شرتی ہی انکو برھما جی نے جگون کے ساتھ رچا ہی اور جگ سے دیوتاؤن کا پوجن ہوتا ہی - سات جیو ایک سے ایک اُتم برنن کیے گئے ہین - ارتھات گاے - بکرا - بینڈھا - منش - گھوڑا - خچر - گدھا - یہ سات جیو تو گانون کے پشو ہین - اور سنگھ - بیاگھر - براہ - بھینسا - ہاتھی - ریچھ - ہرن - یہ سات بن کے پشو ہین - سب سے پہلے بشنو بھگوان اور پھر برھما آدک نے جگ کا اُپدیش کیا ہی - مجھ سے بکرا - گھوڑا - آدک کا مارنا سنبھو (ممکن) ہی - اِس بات کو سمجھ کر کون پرش پرانیون کو جگ مین مارنے کے نمت بچار نہ کریگا - جگ مین ہنسا دوش نہین ہی - اِس بات کے شدھ کرنے کو کہتے ہین کہ پشو اور اوشدھی سرگ کو جاتے ہین - اور سرگ بنا جگ کے نہین ملتا - اوشدھی - پشو - برکش - لتا - گھرت - دودھ - دہی - ہبیہ - پرتھی - دشا - شردھا - کال - یہ بارہ اور رگ وید - یجر وید - شام وید - اور سولھوان یجمان - اور انکا گرہ پت اگن ہی وہ سترھوان کہا جاتا ہی یہ سب جگ کے انگ کہے ہین اور جگ ہی سے سنسار استھت ہی - یہ شرتی ہی - گاے اپنے دودھ - دہی - گھرت اور گوبر - متھا سے جگ کو پورن کرتی ہی - بیل کی پونچھ - سینگ اور چرن آدسے جگ کو شدھ کرتے ہین - ارتھات پورن کرتے ہین - اور جو جو انگ اس جگ کا کہا جاتا ہی سب اِسی پرکار سے ہی - یہ سب اکٹھے ہو کر جگ کو دھارن کرتے ہین - جو پرش پھل کی کامنا نہین کرتا ہی وہ جگ مین ہنسا بھی نہین کرتا ہی نہ جگ کرم کا پرارنبھ کرتا ہی اور نہ کسی سے شترتا کرتا ہی - سارے جیودھاریون کا ادھکاری ہوتا ہی - کیونکہ وہ جگ یعنی ادھکار جگ کرنے ہی کے جوگ ہی - یہ اوشدھی آدک جگ کے انگ اور جگون مین برنن کیے ہوے کنبھ آدک اپنے الولک (لوک سے باہر پر دیبت اُتم) بدّھی سے سب کی سہائتا کرتا ہی - جگ مین سوم پان کرنا (امرت پینا) جو برہمنون کو ملتا ہی اُس کو آپ اور سب گیانی پرش جانتے ہین - بیاد کے ادتیت استھان پر نمسکار سواہا سودہا بکھٹ یہ سب جگ کی اور سے سمرتھ کے انوسار ہوتے ہین یہ سب پرلوک کے جاتے ہین - مہرشی لوگ جانتے ہین - جو برہمن سوم پان کے کارن جگ کرے اور بچار سہت جگ کراوے - وہ ضرور سرگ کو پاویگا - جگ نہ کرنیوالون کو نہ یہ لوک پراپت ہوتا ہی نہ سرگ - آتما گیانی لوگ اپنے منورتھ کو شدھ چت برتی سے سوپھل کرتا ہی -

اتی سریام کرت مہابھارتے - شانتی پرب حصہ سوم موسوم بہ موکش دھرم - کپل دیو اور لوم رسمی رشی سمباد - جگ ریت برنن - ادنھتر دان ادھیاے -

لہ رگ یجر سام اور اتھرون چار وید ہین - ان مین جو منتر ہین انکو رچ کہا جاتا ہی ۱۲

ستروان ادھیاے

کپل منی اور لوم رسمی رشی سمباد - جگ کا برنن

کپل منی نے کہا کہ آتما گیانی پرش گاے سے اُسکے دودھ دہی گھرت آدک کو لینا اور اُس سے جگ کو شدھ کرنا ارتھات پورا کرنا کہتے ہین اُن کی بدّھی الوکک کہی جاتی ہی - اور بدھ کرنا (مارنا) کسی جیو کا گیانی لوگ اچھا نہین سمجھتے ہین - اُن پشودن مین بھی گاے جسکا پوجنا جوگ ہی اُسکا بدھ کرنا کسی رشی منی نے نہین کہا ہی - ہان وہ ۲۱۰

پشو جو جگ مین دیوتاؤن کے نمت بل دیے جاوین وہ ضرور پرم گتی کو پاتے ہین - اور جگ کرنیوالا ان پشوون سمیت سُرگ مین آنند پاتا ہی - جگ کو پردھان رکھا ہی - جگ سنسار سے اور سنسار جگ سے یہ دونون ایک دوسرے کے نمت برنن کیے گئے - لوم رسمی رشی نے کہا کہ گرہست آشرم والون سے دوسرے آشرمی (آشرم والے) پالن کیے جاتے ہین - جیسے پترماتا سے پالن کیا جاتا ہی - گرہستی ہی جگ کرتا ہی اور گرہستی ہی تپ کرتا ہی - سُکھ کی اچھا سے جو جو کرم کیے جاتے ہین اُس دھرم کا مول گرہست آشرم ہی ہی - سنسار ہی گرہست آشرم سے برتمان ہی - دوسرے آشرم مین کسی پرکار سے بھی سنتان نہین ہوسکتی ہی - ترن (گھاس وغیرہ) دھان (اَن - غلّہ) اوشدھی (ادویات - نباتات) وغیرہ کا مول بھی گرہست آشرم ہی - گرہست آشرم مین ہی برہمن جنم سے لیکر مرت تک منترون سے سنبندھ رکھتے ہین - ارتھات گربھ رہنے سے پیدا ہونے تک منترون کا سنسکار کیا جاتا ہی - وہی ویدوکت منتر پیدا ہونے پر جاری رہتے ہین - پھر منترون سے سب کرم کرکے جیون پرنت (بمعنے تا بوزیست) شبھ کرم کیے جاتے ہین - مرتک کرم مین بھی منترون کے دوارا شرادھ آدک کرم کیے جاتے ہین - خلاصہ یہ ہی کہ منتر ہی سُکھ کا کارن ہی - سنسار کے لوگ دیوتا اور رشی اور پترون کے رنی (قرضدار) ہین - نردھن آلکسی نپٹ تون نے اُن دیہ بچنون کے گیان سے رہت ستّ سمان دیکھنے والا ہتھیار روپ موکش سروپ جاری کیا ہی - جو برہمن وید کے انوسار جگ کرتا ہی یا دوسرے کو کراتا ہی وہ پاپ کرم کبھی نہین کرتا نہ کراتا ہی - جگ پشوون سمیت سُرگ پاتا ہی - گائے سنسار کی مول ہی اُسکے دودھ - دہی - گھرت آدک پدارتھون سے گرہستیون کا جنم سے مرت تک نرباہ ہوتا ہی - ارتھات گائے لوک کی ماتا ہی - اُسکا بدھ گیانی لوگ کبھی اُچت نہین جانتے ہین - ہان اُسکے پدارتھون سے جگ کو سپھل کرتے ہین - پھر آپ سب کے سُکھ گیانی کی درسٹ گوچر ایسا کرم جو نندت اور وید پرتکول ہی نہین ہونا چاہیے - مین نے گائے کے انگ مین پرویش کرکے یہ کامنا کی ہی کہ آپ سے دیرتک (دھرم کے جاننے والے) ویدون کو انگ سمیت جاننے والے سب رشیون منیشرون کے گرو میرا بھاری سندیہہ دور کردینگے - کرم کانڈ کی بارتالاپ سے مین بہت کچھ کہنا چاہتا ہون پرنت کرم کانڈ کو نرارتھک (بیفائدہ کہتے ہین) کہتے ہین - ناستکتا ہوتی ہی - جگ کرم سناتن کرم رشیون نے برنن کیا ہی - اور ویدون مین اسکا بہت ادھک برنن ہوا - یہانتک کہ سنسار جگ سے استھت ہی - اس سے موکش پد ملتا ہی - آپ ہی میری سندیہہ دور کرسکتے ہین -

اتی سری رام کرت مہابھارتے - شانتی پرب حصہ سوم موسوم بہ موکش دھرم برکپل دیو اور لوم رسمی رشی سمباد - ستروان ادھیائے -

اکھتروان ادھیائے

لوم رسمی رشی کے بچن سُنکر کپل دیوجی کا جواب دینا کہ ہنسا نہ کرنی چاہیے

بھیشم جی نے کہا کہ ہے جدھشٹر! لوم رسمی رشی کے بچن سُنکر کپل دیوجی نے کہا کہ ہے منی سب آشرمون مین سنیاس موکش پد کا داتا ہی - سنیاس کے ارتھ راگ دویش سے پرتھک ہوتے ہین یعنی نہ کسی سے بیر بھاو اور نہ کسی سے مترتا - یہ اپار سنسار کرم بندھن مین بندھا ہوا ہی - جُگ جُگ مین پرتھک پرتھک دھرم برنن

ہوے ہین پرنت اہنسا پرم دھرم ہر ایک جگ اور منو نتر مین کہا گیا ہو اور سب کا نتیجہ یہ ہو کہ وہ کرم کیے جاین جنسے موکش پد پراپت ہو ۔ اس استھول شریر کی پوترتا بدھی کے انوسار کرم اور گیان موکش کے سادھن ہین کرمون سے چت کے دوش دور ہونے اور شاستر سے اوتپن گیان مین برھمانند رس مین نیت ہونے پر یہ سب کرم اوتپن ہوتے ہین ۔ دیا ایشرج مین بھی چت کو سوادھین رکھنا اور من کو جیتنا ۔ ست بولنا ۔ ہنسا نہ کرنا ۔ اہنکار اور شتر تارہت لجا شانتی کرم کا تیاگ یہ سب برہم مارگ ہین ۔ انھین سے برہم کی پراپتی ہوتی ہو ۔ اِس شریر مین چار دوار برنن ہوے ارتھات دونون بھجا بچن پیٹھ لنگ یہ ہی گپت کرنے والے ہین اور دیہہ چیت من بدھ یہ چار سکھ بھوگ کے سادھن ہین ان چارون سے دیوتاون کو موہ اوتپن ہوتا ہو اس لیے دوارپال ارتھات بھجا تیاوک ایشور یہ مان ہونا چاہیے جس بدھی مان کے لنگ اور بھجا بچن یہ چارون دوار اچھے مضبوط ہوتے ہین وہی برہمن ہو ۔ بدیا وان منش چت مین اس کرم کپل ارتھات چت کے دوش کا دور ہونا اور بیراگ کا اودے ہونا جانے ۔ نربان پد موکش کے سروپ کو کہتے ہین وہ ابناشی ہو اور آتما سے جانا جاتا ہو ۔ اُسکا جاننا جوگ ہو ۔ اور پورن کلاوان سُکھ روپ اور سرتوتم ہو ۔ سوئی برہم ہو اور ایش کے پرکار کا کارن روپ روپانتر وشا[1] سے رہت اور اسنگ ہو ۔ سب جیوون مین بیاپک ہو ۔ اس کارن بے منی ہنسا کرنا جوگ نہین یہ میرا مت ہو ۔

اتی سریرام کرت مہابھارتے ۔ شانتی پرب حصۂ سوم موسوم بہ موکش دھرم کپل ٹیوادر لوم رسمی رشی سمباد ہنسا نہ کرنا ۔ اکھتروان ادھیاے ۔

بہتروان ادھیاے

اہنسا جگ کا برنن

راجہ جدھشٹر کے پوچھنے پر کہ دھرم ارتھ کام ان تینون مین کون اوتم ہو بھیشم جی نے ایک برہمن کا اتیھاس برنن کیا جس مین گنڈ دھار میگھ اور مان بھدر کی کرپا سے برہمن دھن چاہنے والے نے دھرم کا بچار کرکے تپ کیا اور دھرم کو مکھ مول جان کر دھن کی کامنا کو تیاگ دیا اِسکے پیچھے راجہ جدھشٹر نے پوچھا کہ ہے پتامہ ! چت کی پوترتا یا ایشر کی بھکتی کے کئی طرح کے جگ اور تپ ہین ۔ کیول دھرم کے نمت کس پرکار کا جگ ہوتا ہو ؟ بھیشم جی نے کہا کہ ایک سمے نارد جی نے ایک پراچین اتیھاس اونچ برتی برہمن کا مجھے سنایا تھا وہ مین تم کو سناتا ہون نارد جی نے کہا کہ بار بار دیش مین ایک اونچ برتی والا برہمن جگ کرنے کو اپستھت ہوا ۔ وہان بن مین شیاماک سوبرچ برنی ۔ سوبر چلا ۔ یہ تین پرکار کے شاک ملتے تھے اسکے سواے اور کچھ پھل پھول نہین تھا ۔ یہ تینون طرح کی شاک نرس اور کٹو (تلخ) تھے ۔ پرنت اُس مین برہمن کے تپ کے پربھاو سے وہ سوسواد (سوادوالی یعنی ذائقہ دار) ہوگئے ۔ اور اُس برہمن نے کسی جیو کی ہنسا اوچت نہ سمجھ کر برسن چت دھرم جگ سرگ کا دینے والا کیا ۔ اُس برہمن کی استری پوتر چت پشکر دھارنی نام بیا ہتا بت برتا کی آشا یہ تھی کہ جگ مین پشو بل دیا جاوے پرنت اپنے سوامی کے بپریت بدھ اُسنے سراپ کے بھے سے کچھ ترک نہین کی (یعنی اعتراض نہین کیا) ۔ اور اپنے پت کی اچھا انوسار جگ مین پرورت رہی ۔ دیو اچھا سے دھرم راج جی بھی وہان پہونچے جو شکر جی کے سراپ سے مرگ روپ مین

[1] روپ روپانتر الخ ایشور کس پرکار کا ہو اور کیا اُسکا روپ اور روپانتر وشا اور رنگ روپ کی صفت سے مبرا اور بے تعلق ہو یعنی مندرجہ بالا شناخت سے پاک گو سب جیو ذی عین موجود اور ظاہر ہو رہا ہو ایسے پاک پروردگار کے لیے کسی جیو کی ہنسا کرنا ہرگز مناسب نہین ہو یہ میری راے ہو ۔

ٹھے جگ مین براجمان ہوے۔ دھرم راج جی نے برہمن سے کہا کہ تم شاماک ساک کا بل پشو بنا کر منتر رہت جگ کرتے ہو بدھی پوربک جگ کرنا اُتّم ہی۔ اب تم شیگھر ہون کرو اور آنند پوربک سُرگ کے بھوگ بھوگو۔ اتنے ہی مین ساوتری دیوی سورج منڈل مین نواس کرنیوالی بھی اُس تپیشری برہمن کے جگ مین آئی۔ اُسنے بھی یہی کہا۔ پرنت برہمن اچل بُدھی تپیشری نے دونون کے شنکا (اعتراض) کرنے پر بھی یہ ہی اُتر (جواب) دیا کہ میرے سامنے جو مرگ بن سے چلا آیا ہی (دھرم روپ مرگ) اُسکو اپنے جگ مین بل نہین دونگا کہ مجھ سے ہنسا اپنی آنکھون دیکھتے نہین بن آتی ہی۔ دیوی نے کہا کہ اُتّم جگ نہین ہوا۔ یہ کہکر ساوتری چلی گئی۔ تب مرگ روپ دھرم راج جی نے کہا کہ ہے سَت تم اپنے جگ مین مجھے بل دو کہ میرا شریر چھوٹ کر مجھ کو سُرگ ملے۔ ایسا کرنے سے تم کو اُبہت بوان اپسراون سمیت سُرگ باس کرنے کو ملے گا پرنت اُس برہمن نے ہنسا کرنی دھرم کے برددھ (خلاف) جانی وہ مرگ روپ دھرم راج بہت کال (مدّت) تک اُس بن مین پرائشچت کے کارن رہا۔ اور برہمن نے اپنا جگ سمپورن کیا۔ اور سُرگ کا نواس کرنے والا ہوا۔ ہے جدھشٹر! ہنسا جگ مین کرنی دھرم جگ کرنے والون کو سُشکمہ ائی نہین ہی۔ جدھشٹر نے کہا کہ مہاراج! ساوتری دیوی اور دھرم راج نے ہنسا کرنے کو کیون کہا؟ بھیشم جی نے کہا کہ دونون نے اُسکے دھرم کی پریکشا کے کارن ایسا کہا تھا۔ جب اُنھون نے دیکھا کہ یہ برہمن اپنے دھرم کرم مین نشچل بُدھی ہی تو دونون نے آشیرواد اُسکو دی اور جگ پورن ہونے پر اُسنے اور اچھے کرم کیے اور پھر استری سمیت سُرگ کو گیا۔ ہے جدھشٹر! ہنسا آتمک جگ اُتّم جگ نہین ہی۔ برہم بادیون کا دھرم اہنسا ہی ہی۔ ہنسا نہ کرنا ہی پرم دھرم ہی۔

اِتی سری رام کرت مہابھارتے۔ شانتی پرب حصۂ سوم موسوم بہ موکش دھرم۔ اہنسا جگ کا برنن۔ اکہتر دان ادھیائے۔

شانتی پرب حصۂ سوم سماپت ہوا

مہابھارت

شانتی پرب حصۂ چہارم

موکش دھرم اوترادہ

پہلا ادھیائے

راجہ جدھشٹر کا شوک اور بھیشم پتامہ کا اوپدیش

جدھشٹر بولے کہ ہے مہا گیانی پتامہ! کس پرکار برہم روپ استھان کو پرانی پراپت ہوتا ہے اسکا برنن کیجیے! بھیشم جی نے کہا کہ موکش دھرم ارتھات ادھیاتم بدیا ہیں وہ ہتکاری جتینہ ری پرش اس اونچے استھان کو پاتا ہے جو کام رہت گھر سے باہر موکش آشرم ہیں برتمان ہووے اور نش پاپ سنیاسی من بچن سے دوسرے کو دوش نہ لگاوے - کسی کے اوگن کو نہ کہے - ہنسا رہت سورج کے سمان ایک اکیلا پھرنے والا سب کو ایک بھاؤ سے دیکھنے والا - اپر کھانہ کرنے والا - اوروں کے کٹھور بچنوں کو سہنے والا - کبھی اہنکار اور کرودھ نہ کرنیوالا پاٹھے اور اہنکاری بچن بولنے والا - بھکشا کے لیے بہت گھروں نہ جانے والا - گرو اور ویدوں کے بچن پر شبواس کرنے والا - تھوڑا بھوجن کرنے والا - ہاں - لابھ ہانی ہر کہ شوک نہ کرنے والا - جاپک رجپ کرنے والا) شانت چت - اندریوں کو بس ہیں کرنیوالا - آتما گیان والا - گنوں کا جاننے والا - استھان رہت جتھا لابھ تتھا سنتوش - ایسا پرش موکش پد کو پاتا ہے - راجہ جدھشٹر نے کہا کہ ہے پتامہ! اور لوگ تو ہم کو دھن ہو دھن کہتے ہیں اور ہمارا حال جو کچھ ہے وہ ہمارا انتراین جو ہردے ہیں نواس کرنیوالا ہے وہی جانتا ہے - ارتھات بھائی - پتر - پوتر (پوتا) گرو - سسر - سالے - ماماں وغیرہ کے مارے جانے سے ہمارے برابر کوئی پرش سنسار ہیں دکھی نہ ہوگا - یہ شریر ہی دکھ کا مول ہے - اور اندریوں کے بندھن ایسے ہیں کہ ان سے چھوٹنا اتی کٹھن ہے - دیہ دھاریوں کو جو سکھ ہونا چاہیے وہ ہم کو نہ ہوا جو یہ سنگرام نہ ہوتا تو ہمارے ہی برابر سکھی دنیا کے پردے پر نہ تھا - ہوتب بلوان ہے

پانچ تتو اور تینون گُن اوّدیا اور اہنکار اور شبد آدی بشئے آٹھ کرم ہین - اِن سے پرتھک برت کرنیوالے مُنی لوگ پھر جنم نہین پاتے - مجھے یہ چِنتا رہتی ہی کہ مین کیونکر سنیاس دھارن کرون - بھیشم جی نے کہا کہ ہے بھرت بنشی اوتم چِت والے راجہ! دُکھ اور سُکھ ایک طرح پر کوئی بھی نہین رہتا اور دُکھ کے نورت ہونے پر موکش ہوتی ہی - جتنے پدارتھ درشٹ گوچر (پیش نظر) ہین سب ناشمان (فانی) ہین - تم نے بہت سادھو سنگت اور تیرتھ جاترا مہاتما دھوم رشی مارکنڈے آدک (وغیرہ) رشیون کا ست سنگ کیا ہی تم کو موکش ملنے مین کچھ سندیہہ نہین ہی رہا یہ کہ یہ دُکھ جو تم نے برنن کیا اِسکا شوک اب تیاگنے جوگ ہی - تم نے کچھ نہین کیا - ہونی (رشٹ. نی) نے کرایا ہی اس مین تمھارا کچھ بس نہین - وہ اگیانی پرش ہین جو یہ کہین کہ تم نے بھائی بندون کو مارا - ہے راجن! یہ جیواتما سدیو (ہمیشہ) کے پاپ پُن اور سُکھ کا سوامی نہین ہی - دَیو سے اوتپن ہوے سُکھ دُکھ وغیرہ سے بیاکل نہونا چاہیے - یہ موکش کو روکتا ہی - موکش کا اوپاے کرنا چاہیے - دیکھو روپ رہت بایو (جس کا کچھ رنگ روپ نہین ہی) کالی اور لال دھول سے ملکر اُسی رنگ کی ہوجاتی ہی اور نرمل آکاش بھی اُسی رنگ کا معلوم ہونے لگتا ہی - اسی پرکار اوّدیا روپ اوپادھی سنجگت سب جیو اپنے اپنے کرمون سے رنگین ہوکر دیہون مین گھومتے پھرتے ہین - جب جیواتما گیان اگیان سے اوتپن اندھکار کو دور کردیتا ہی تب سناتن برہم کا پرکاش ہوتا ہی اُس سناتن برہم کو مُنی لوگ کرم آپا سنا آدک اور یوگ کے بنا ہی سدھ ہونا کہتے ہین جیسے کوئی آدمی اپنے کنٹھ (گردن) مین پڑے ہوے رتن کو بھول جاتا ہی - اور بچار کرنے پر پھر اُسکو یاد آجاتی ہی اور اپنی گردن مین دیکھ لیتا ہی اُسی پرکار یہ برہم بھی ہی - اِس لیے جیون مُکت پُرشون کا ست سنگ کرنا چاہیے -

اِتی سری رام کرت مہابھارتے - شانتی پرب حصہ چہارم موسوم بہ موکش دھرم اوترارده - راجہ جدھشٹر کا شوک اور بھیشم جی کا اپدیش - پہلا ادھیا

دوسرا ادھیاے

برترا اسُر اور شُکر جی کا سمباد

بھیشم جی نے کہا کہ تمھارے برتانت پر مجھے برترا سُر دیت کا اتہاس یاد آیا اُسکو سنو کہ ایک دفعہ براجے پائے ہوے سہائے رہت راج مین ساودھان بدھی برترا سُر سے شکر جی نے کہا کہ ہے دانو بندر! (دیتانو ان کے اندر یعنی راجا) تمھارا ایشرج جاتے رہنے اور پراجت ہونے پر بھی تم کو ویسا ہی دیکھتا ہون؟ برترا سُر نے کہا کہ مین ست اور تپ کے بل سے جیوون کے جنم اور موکش کو نسندیہہ جان کر نہ ہرکھ کرتا ہون اور نہ شوک چارون جُگون مین پُن پاپ - دھرم - ادھرم کے بشیبھوت جیو نرک مین پڑتے ہین - اور سنتوشی گیانی جیوون کو سُرگ کا ادھکاری کہا گیا ہی - اور بہت سے جیو آواگون کے چکر مین بندھے ہوے کال کا تیت کرتے ہین اور بہتیرے جیو کال چکر مین پھنسے ہوے پشو پکشیون کے شریر پاتے ہین - مین ایشور کا جاننے والا اچھا ہت اسرار ہی (دیتیون کا ریو یعنی دشمن) ہون - یہ شاستر کا واکیہ ہی کہ سب جیو پچھلے کرمون کے انوسار دیوتا - منش - پشو - پکشی آدک شریر کو اور دُکھ سُکھ - سُرگ کو پراپت کرتے ہین - سب لوگون کے جیو دھرم راج سے دنڈ پاتے ہین - جو نشکام پرش ہین وہ اِس جگہ مین نہین آتے - یہ بچن اُن دانون کے راجا برترا سُر کا سُنکر

شنکہ جی کو آشچرج ہوا - اور پربلکشا کے کارن اُسکو یہ جواب دیا کہ تم کس کارن اُس بھاؤ کی نندا جگت بچن کہتے ہو
برترا سر نے کہا کہ جیسے مجھ بجے کی ابھلاشا کرنے والے نے پہلے سمے مین بڑی تپشیا کی تھی - اور انیک شبد
گندھ روپ کو بس مین کر کے تینون لوکون کو نشٹ کیا - اور سب جل تھل آکاش کے جیودن کو اپنے بس مین
کر لیا تھا - اور تپ کے بل سے بڑے ایشورج کو پایا تھا - ہے بھگوان! وہ ایشورج اوستہج بل اپنے کرمون سے
ناشوان ہوا - اِس سبب سے مین دھیرجتا (تسلی) کو دھارن کر کے سوچ نہین کرتا ہون - پھر مین نے جگدیو
کی اچھا کی کہ وہ سب پاپون سے نوارن کر کے شورببیرون کو سُرگ دائی ہوتا ہی - اور اِسی کارن سے مجھ کو سب
جیودن کے پیدا کرنیوالے بشنو اور مہاتما اندر کا درشن ہوا - یہ میرے اُس شبھ کرم کے پھل کا سیش (بقیہ)
تھا جسکو مین آپ سے پوچھنا چاہتا ہون کہ بڑا ایشورج کس برہمن آدک دھرمون مین استھت ہی - اور وہ دھرم
کس پرکار سدا یونیت (قائم) رہتا ہی؟ - اُتھات اگیان کو پا کر برہم کو پراپت کرتا ہی جگ کرم سے یا گیان کو پا کر
یہ مجھے سمجھا کر کہیے - اور بشنو بھگوان کا مہاتم بھی مجھے کرپا کر کے سنا وین -
اِتی سری مہابھارتے شانتی پربب حصۂ چہارم موسوم بہ موکش دھرم ادترارہ - برتراسر اور شنکہ جی سمباد - دوسرا ادھیاے -

تیسرا ادھیاے

بشنو جی کا مہاتم

شنکر جی بولے کہ اُس سرب بیاپی سچر اچر کے اُتپن کرنے والے ایشورج وان جوتی روپ انیک بھاؤ سے پر گٹ
ہونیوالے پرمیشر کو نمسکار کرتا ہون جسکی بھجا آکاش سمیت پرتھی پر برتمان ہی اور جسکا مستک اننت موکش کا
استھان ہی - اُس بشنو بھگوان کا مہاتم کہتا ہون - یہ دونون اِس پرکار آپس مین کہہ رہے تھے کہ سنت کمار
جی اپنا بھرم دور کرنے کو آ گئے - برتراسر اور شنکہ جی نے اُنکا آدرستکار کر کے پوجن کیا - اور اونچے سنگھاسن
پر بٹھایا پھر شنکہ جی نے کہا کہ ہے مہاگیانی! آپ دانو بندر برتراسر کو بشنو بھگوان کا مہاتم سنائیے - اتنی بات
سُنکر سنت کمار جی نے برنن کیا کہ ہے پرم تپ دیت راج! جس سرب بیاپی بشنو مین سب سنسار نیت ہی اُسکے مہاتم
کو سنو کہ وہ سب استھاور جنگم جیودن کو اُتپن کر کے سمے پر اپنے مین ہی لے کر لیتا ہی پھر سمے پر پرگٹ کر دیتا ہی
یہ تو نمت کا برنن ہی - اور اسی مین لے ہونا اور پرگٹ ہونا یہ ہی اوپادان ہی - بشنو جی کے گن ہتھیار کو جاننا
بہت کٹھن ہی - اِسکی پراپتی گیانی کے تپ اور جگ آدک کرم سے اسمبھو (ناممکن) ہی - یہ تو کیول جوگ سے ہی
معلوم ہوتی ہی - جو کوئی جوگ آدک کرم کرتا ہی وہ اپنی بدھی کو شدھ اور دیہہ کو ابھمان رہت کر کے موکش کو پاتا ہی
جس طرح سنار چاندی کو اگن سے شدھ کرتا ہی - اسی طرح جگ آدک کرم سے بہت سے برسون مین پرش اپنے
دوشون کو نوارن کرتا ہی - اور جس طرح جل سے دیہہ کے میل چھُڑائے جاتے ہین اسی طرح پاپون کو چھُڑایا جاتا ہی - اور
جس طرح بہت سے پھولون کے سامنے سرسون اپنی سبھادک گندھ کو تیاگ دیتی ہی اسی طرح بہت برسون مین جیو
کی شدھی ہوتی ہی نو پرکار کے گنون کی اوتپت کہتے ہین - وہی سب دیہہ دھاریون مین پنچ تتو آتمک ہونے سے
کشیر اور جیو آتما روپ سے اکشیر کہلاتا ہی - اور من سمیت دسون اندریان گیارہ روپون نتنے جگت کی رچنا کر کے

اپنے ہی مین لے کرتا ہی - ایکتا سیدہ کرنے کو سب سرشٹی کو ناراین کا ہی انگ کہتے ہین - ارتہات اُسکے چرن پرتھی مستک سُرگ - اور دشا اُسکی بھجا - آکاش کان - سورج نیتر (آنکھین) من چندرمان - گیان مین اُسکی بُدہی جانو - آسکے نیترون کے پرکاش مین سب نکشتر ہین - رجوگن - تموگن - ستوگن ناراین کے روپ ہین اُسنارائین کا ملنا ہی موکش ہی - ویدون کے منتر اُسکے شریر کے رونگٹے ہین - اور پرنو روپ سرشٹی ہی - یہ برہم دہرم بہت پونیت ہی - وہی تپ اور وہی کرچھہ* چاندراین آدک برت ہی - وہی شولہ رتیج والا جگ ہی - وہی برہما وہی وشنو وہی مہادیو وہی اشونی کمار اور وہی اندر برن کبیر ہی - یہ سب دیوتا اُسی ایک نارائن کے انگ ہین وہی سب مین پرکاشس کر رہا ہی - اب موکش کا اوپاے برنن کرتے ہین کہ وہ موکش کا چاہنے والا ساتک بیوہ (تعلیم) رکھنے والا دیت ساتکی سم دم آدک کی برتیون کے کارن سیکڑون برتی رکھنے والے ہین - اُن کے آسرے ہوکر پہلے لال برن ارتہات سم دم اچھے گنون مین پرورت ہوتا ہی - پھر پیت برن (زرد رنگ) دیو بھاگ کو پاتا ہی - پھر بادل کے سمان شُکل (سفید) برن راگ دویش سے رہت ہوتا ہی - یہ اُسی شُکل مارگ مین دوڑتا پھرتا ہی - اتہا آٹھہ پربون سے اوتم لوک پاتا ہی - آشے یہ ہی کہ دہوم مارگ سے چندر لوک پاتا ہی اُس سے اونچا برہم لوک ہی اور اُس سے اوتم کیول گیان مین ہی پراپت ہوتا ہی ستوگن سفید - رجوگن لال - تموگن کالا ہی ان تینون کی کمی بیشی سے اور رنگ مثلاً زرد سبز وغیرہ اوتپن ہوجاتے ہین ان سرشٹون کو مار سرگ راگ دویش سے علیحدہ ہونے کے کارن نرمل اور پاپ رہت موکش کا سادھن کرتا ہی - ان چارون روپ سے چارون جگون کا سروپ ہی اور پہلے سنسکار کے کارن گنون مین پرورت ہوتا ہی - شُکل برن کی جو گت ہی وہ جاگرت سپن سوسپت وشا ان کی روک تریا نام دشا ہی یعنی تُریٔ اوستھا ہی - جیون مُکت پرش ان اچھا وان ارتہات کا منا رہت کہلاتا ہی - اور جوگ بل سے مہرلوک - جن لوک - تپ لوک - ست لوک مین نواس کرتا ہی - اُس شُکل برن رکھنے والا جوگی نے جیون مُکت پد کو پراپت نہین کیا - پرنت اُسکے راگ دویش نورت ہوگئے - اب جوگ بھرشٹ کا برنن کرتے ہین - جو جوگی جوگ کا استھان اچھی ریت سے کرنے کو سامرتھہ وان نہین ہی وہ شیش باقی بچے ہوے کرم سے سنچت کئی کلپ تک اندر ہی من ہی مین پرورت ہوکر نواس کرتا ہی - پھر وہان سے لوٹ کر نر لوک مین منش جنم دھارن کرتا ہی اور بُدہیاوان اچھے کُل مین پراپت ہوکر شُبھہ کرم کے دوارا اوتم جونی پراپت کرتا ہی - اور پھر اونچے چڑھتے چڑھتے برہم لوک تک پہونچ جاتا ہی پھر دیہہ دھارن روپا نتر دشا سے رہت برہم استھان کو پاتا ہی - وہ شیوجی مہاراج کا لوک ہی - ایسا شیوی لوک (جو شیوجی کی اوپاسنا کرتے ہین) کہتے ہین اور ہرن گربھہ اوپاشک ارتہات برہم اوپاشک اُسکو شنو لوک کہتے ہین اور شیش جی کا لوک بھی کہتے ہین - اور سانکھہ شاستر والے جیو آتما کا پرم پد کہتے ہین - اور اوپ نشد والے سرب بیاپی پرب برہم پرماتما کا استھان اُسکو برنن کرتے ہین - خلاصہ یہ ہے کہ شُبھہ کرم سے اُس پورن برمہ پرماتما کو پاتا ہے - رشی کو موکش پد کہتے ہین - پرلے کال کے آنے پر دیو بھاگ کو پراپت کرنے والے اور سمپورن کرم پھلون کے نہ بھوگنے والے جیو پہلے کلپ کے پراپت ہوے اپنے استھانون کو دوسرے کلپ مین بھی پاتے ہین اور جو دیو بھاگ

*. کرچھہ چاندراین برت پہلے تتھہ کو ایک لقمہ دوج کو دو لقمے تیج کو تین لقمے اسیطرح پورنماشی تک بڑھاوے پھر ایک ایک کم کرتا جاوے - اور جو دس سادھن پڑوا کو نراہار برت کرے - ۱۲ -

کو پانے والے جیوانت ہین کرمون کے پھل کو بھوگ چکے ہین وہ سب سرشٹی کے سنگھار کال ہین دوسرے منشون کی طرح دیہہ پاتے ہین جو جیو پرم پراپور باپ برہم لوک سے تپین ہوئے یعنی گرے ہوئے وہ کرم سے انھین منشون کی گتی کو پاتے ہین۔ سنت کمار جی نے کہا کہ ہے برتراسر یہ بشنو جی کا بل پراکرم اور مہاتم ہین نے تم سے کہا۔ بھیشم جی نے کہا کہ یہ بچن سنت کمار جی کے سنکر برتراسر نے کہا کہ ہے مہرشی آپ کے بچن سنکر میرا سنے یہہ دور ہوگیا مین اپنے ایشوریج کا کچھ شوک نہین کرتا ہون اور پرب برہم پرماتما کو جاننے کی کامنا کرکے مین اوتم پدکو پاؤنگا۔ ہے جدھشٹر! اس پرکار اُس برتراسر نے اچھے لوک کو پایا۔ جدھشٹر نے پوچھا کہ ہے پتامہ! وہ جوتی روپ کٹھ ٹیسور[1] یہ مان پرمیشر ہی سری کرشن جی ہین جو ست جگ مین گور برن اور تریتا دواپر مین نیل برن نیلم رتن سمان شریر دھارن کرکے اپنے بھکتون کی رکشا کے نمت پرتھی پر آتا ہی۔ اُسکے بھاؤ کو کوئی جان نہین سکتا۔ بھیشم جی نے کہا کہ ہان وہ کٹھ ٹیسور یہ مان ابناشی یہ ہی کرشن چندر ہی جو سب لوکون مین گھومتا رہتا ہی اور سارے جگت کو اہنکار روپ ہوکر پیدا کرتا ہی اور آپ سارے جگت مین اسیطرح نیت یعنی قائم ہی جیسے ایک بیج مین برکش یعنی درخت پھل مین بہت سے بیج ہوتے ہین۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے۔ شانتی پرب حصۂ چہارم موسوم بہ موکش دھرم ادترارده۔ برتراسر سنت کمار سمباد بشنو مہاتم برنن تیسرا ادھیاے۔

چوتھا ادھیاے

برتراسر کے جدھ کا برنن

راجہ جدھشٹر نے پوچھا کہ دھرم کا ابھیاسی بشنو بھگت برتراسر مہاتتو کا جاننے والا کس پرکار دیوندر کے ہاتھ سے مارا گیا۔ یہ مجھے آشچرج ہی؟ بھیشم جی نے کہا کہ پورب سمے مین راجہ اندر اپنے رتھ مین براجمان دیوتاؤن سے پوجت سیر کرتے پھرتے تھے کہ دیو جوگ سے پربت سمان انگ رکھنے والے برتراسر کو آگے کھڑے ہوے دیکھا جسکا بڑا لمبا چوڑا شریر ترلوکی سے جیتنے کے جوگ نہین۔ سب دیوتا اور راجہ اندر اُس بھیانک روپ برتراسر کو دیکھ کر بھیبھیت (خوف زدہ) ہوگئے۔ اور مہا بیاکل اور ادھیر ہوکر اُسپر استر شستر پرہار کرنے لگے تب برتراسر بھی کھڑگ۔ ترشول۔ شکتی۔ تومردن سے جدھ کرنے لگا۔ ہے جدھشٹر! برتراسر اور راجہ اندر کا بڑا گھور سنگرام ہوا اور دیوتا لوگ اُس مہا پراکرمی اسر سے اور اُسکے ساتھی اسرون سے گھائل ہوکر آتر ہوگئے اور برھما جی اور بہت سے دیوتا اپسراؤن سمیت بانون مین بیٹھ کر دیوتا اور اسرون کا جدھ دیکھنے لگے۔ برتراسر نے آکاش سے پاشان ارتھات پتھرونکی برکھا آرنبھ (شروع) کی اور مایاوی جدھ کرنے لگا۔ تب اندر کو بڑا کھید پراپت ہوا۔ دیوتاؤن نے بھی استرون سے برتراسر کو ڈھک دیا۔ اندر کو بیاکل دیکھ کر بسشٹ جی آئے بید ون کی رچاؤن کو اوچارن کرکے اندر کو ہوشیار کیا اور راجہ اندر سے کہا کہ تم دیوتاؤن کے ایش ہوکر اس برتراسر دانو سے کچھ خوف مت کرو۔ تمھاری سہاے کو بشنو جی۔ برھما جی۔ شیو جی اور مہرشی لوگ تمھارے پاس آئے ہین اُنکو دیکھو یہ کہکر اندر نے برھما جی۔ بشنو جی۔ شیو جی اور برہسپت جی وغیرہ دیوتاؤن کو اپنے پاس دیکھ کر برتراسر کی مایا کو اپنے جوگ

×. مہابھارت مین لکھا ہی کہ برتراسر پانسو جوجن لنبا اور کچھ اوپر تین سو جوجن چوڑا تھا۔

[1] ان معنی یہ ہیں اسیتج وان کلیشمی آدک سمیت جو سطر برن ہو چکے ہیں۔

بل سے نورت کیا - بشنو جی نے اندر کے بھاری بجّر مین پرویش کیا اور شیوجی کا تیج بجر روپ ہوکر برتراسُر کے شریر مین پرویش کر گیا اور برہسپت جی نے اندر کے بل کی پرسنسا کر کے کہا کہ تم برتراسُر کو جلد ہی بھسم کر دو - جا بلی (اگرسہ) برھما جی نے برتراسر کا بھاری تپ دیکھ کر بر دیا ہی کہ تیرا بل اور پراکرم اتُل ہوگا - اب مین اپنا تیج تمھارے شریر مین پرویش کرتا ہون - اور بشنو جی نے تمھاری بجے کے کارن تمھارے بجّر مین پرویش کیا ہی - تم شیوجی مہاراج کی سہاے اور ترلوکی ناتھ بشنو جی کی کرپا سے اِس دیت راج برتراسُر کو بھسم کر دوگے - اب تم اُس ترلوکی کے تپانے والے برتراسر کو اپنے بجّر سے مارو - تب راجہ اندر نے ساودھان ہوکر برہسپت جی سے کہا کہ آپ کی کرپا سے آپ سب دیوتاؤن کے دیکھتے ہوے اِس پراکرمی راچھس کو مارونگا - اُس سمے سب دیوتاؤن نے نانان پرکار کے باجے بجاکر گھور شبد کیا اور سنکھ بجایان - ڈھنڈبھی وغیرہ باجے بجنے لگے - پھر برتراسر اور راجہ اندر کا گھور سنگرام ہوا برتراسر کے مکھ پر بڑا تیج اگنی کے سمان ہوگیا اور بڑی بڑی سوانس لینے لگا اُس وقت برتراسر کے مکھ سے کلیان روپ دیوی نکلی جس نے دیوتاؤن کو بھی بھیت کر دیا وہ دیوی برتراسر کی سمرن شکتی تھی اُسکے نکلتے ہی چارون طرف سے اُلکاپات ہونے لگا اور گدھ آدک پکشی اُسکے چارون طرف بھرمن کرنے لگے اور جب برتراسر نے جمہائی لی اُسی سمے جدّھ مین پراکرمی دیوراج اندر نے اپنے بجّر سے برتراسر کو مار گرایا - اُسوقت دیوتاؤن اور رشیون نے دیویندر کی استت کی - ہے جدھشٹر! اُس سمے جو تیج راجہ اندر کا تھا اُسکو دیوتا کٹھنتا سے بھی نہین دیکھ سکتے تھے -

اِتی سری مہابھارتے - شانتی پرب حصۂ چہارم موسدم بہ موکش دھرم ادترارده - راجہ اندر اور برتراسر کا جدّھ اور برتراسر کا مارا جانا - چوتھا ادھیاے

پانچوان ادھیاے

برتراسُر سے برہم ہتیا کا نکلنا اور اندر کا کمل نال مین پرویش کرنا

بھیشم جی نے کہا کہ ہے جدھشٹر! یہ برتراسر دانو بڑا پراکرمی دیت تھا - سنگرام کرنے کے سمے اِسکا گھور روپ ہوگیا تھا اور اُسکے روم روم مین سے سوانس نکلتا تھا اور جب اُسکی موت آئی تو اُسکے مکھ اور سوانس سے کلیان روپنی دیوی جو اورون کو مہا بھیانک درشٹ آتی تھی نکلی اُسکے نکلتے ہی چارون طرف گدھ - کنک - بلاک - پکشی مہا بھیانک کاری شبد (نہایت مہیب و خوفناک صدائین) کرنے لگے - جب بجّر کے لگنے سے برتراسر گرا تب دیوتاؤن نے جے جے کا شبد کیا - اُسوقت برتراسر کے انگ (جسم) سے برہم ہتیا باہر نکلی - اور مہا گھور روپ ہوکر کالے پیلے رنگ کے بستر دھارن کیے ہوے - بھیانک ناخن اور دانت - کھلے ہوے بال - گھور نیتر (آنکھین) کرتیا کے سمان کپالون (کھوپڑیون) کی مالا دھارن کیے رودھر (خون) سے بھرے ہوے بستر (کپڑے) پہنے ہوے تھی - اُسنے بجّر دھاری اندر کو ڈھونڈھا - دیوتا اندر سمیت سُرگ کو چلے گئے تھے کرتیا کو آتے دیکھ کر اندر سرگ سے باہر نکل آئے تب اُس برہم ہتیا نے وہان جاکر اندر کو گھیر لیا اور لپٹ گئی اندر مہا دُکھی ہوکر کمل نال مین گھُس گئے - وہان برہم ہتیا نے اندر کے پاؤن کو باندھ دیا - اندر نے چھوٹنے کے لیے بہت اُپاے کیے پرنت کچھ نہ ہوا - ہار کر اندر برھما جی کی شرن گیا اور ساشٹانگ ڈنڈوت کی - برھما جی

نے اوتم برہمن کی ہتیا کو دیکھا کہ اندر کو پکڑے ہوے ہے ۔ اور اندر کو مہا دکھی دیکھ کر برھما جی نے برہم ہتیا سے کہا کہ ہے بھوانی ! ۔ اندر کو چھوڑ دو ۔ میرا کہنا مانو اور جو تمھاری اچھا ہو وہ مجھ سے کہو ۔ یہ مدھر سر سے کہی ہوئی برھما جی کی بانی سُنکر برہم ہتیا نے کہا کہ ہے تینوں لوک کے سوامی ! ۔ آپ کے بچنوں سے مین نے سب کچھ پا لیا ۔ میرے رہنے کو استھان بتا دیجیے مین آپ کی آگیا انوسار اندر کو چھوڑ دیتی ہون ۔ برھما جی نے تھوڑی دیر بچار کیا اُن کی اچھا انکول اگنی پرگٹ ہوئی اور ہاتھ جوڑکر کہنے لگی کہ جو کام میرے انوسار ہو وہ مجھے آگیا ہو ۔ برھما جی نے کہا کہ اندر کے اوپکار کے لیے برہم ہتیا کے کئی بھاگ (حصے) کرون گا ۔ چوتھا بھاگ تم دھارن کرو ۔ اگنی نے کہا ہے برہمن ! ۔ میری موکش اس سے کیونکر ہوگی ؟ ۔ برھما جی نے کہا کہ جو اگیانی پرش آپ کے کسی استھان پر اگن روپ تیج کو پاکر بیرو داس آدک اوشدھی اور سوم روپ وِدوہ آدک رس سے پوجن نہین کریگا اُسکو یہ برہم ہتیا شیگہر ہی لگ جائیگی اور تم کو چھوڑ کر اُسی مین نواس کریگی ۔ تمھارا سنتاپ دور ہو جاویگا ۔ ہبیہ کبیہ بھوجن کرنیوالی اگنی نے برھما جی کی آگیا کو سر پر دھارن کیا ۔ ارتھات برہم ہتیا کو لے لیا ۔ پھر برھما جی نے برکش اوشدھی گھاس کو یاد کیا اور یہی بچن اُن سے کہا کہ انھون نے بھی مان لیا ۔ پرنتو اپنی موکش کا اوپائے سُننے کے لیے کہا کہ ہے پربھو ! ہم پرالبدھ کے مارے ہوے ہین ہم کو اِس ہتیا سے پیڑا نہ دیجیے ۔ سردی ۔ گرمی ۔ برکھا ۔ اپنے سر پر لیتی ہون میرے اوپر کرپا کیجیے ! ۔ برھما جی نے کہا کہ جو منش کسی پورب کال کے برتمان ہونے پر بھولے سے بھی تمھارا چھیدن کھیدن کریگا اُسپر یہ برہم ہتیا لگیگی ۔ پھر برھما جی نے اپسراؤن کو بلایا اور اُن سے برہم ہتیا لینے کو سار ابرتانت اُس کے بھاگ کا سُناکر کہا کہ چوتھا بھاگ تم بھی لو ۔ اُنھون نے موکش کا اُپائے ہاتھ جوڑکر پوچھا تو برھما جی نے کہا کہ جو پرش تمھارے رجسولا (یا ہواری اشنان ۔ مراد حیض کی حالت سے ہے) ہونے پر تمھارے ساتھ بشئے کریگا اُسکو برہم ہتیا لگیگی ۔ اپسراؤن نے بھی مان لیا پھر برھما جی نے جل کو یاد کیا اور وہی بات کہی ۔ جل نے بھی موکش کا اُپائے پوچھا ۔ برھما جی نے کہا کہ جو اگیانی پرش جل مین اُسکو تھوڑا جان کر بھی اُس مین تھوک یا ٹٹا یا موتر ڈالیگا اُس کو برہم ہتیا لگیگی ۔ جل نے بھی برہم آگیا کو مان لیا ۔ ہے جدھشٹر ! وہ برہم ہتیا اوپر کہے ہوے استھانو کو اندر کو چھوڑ کر چلی گئی ۔ تب اندر نے برھما جی کی آگیا انوسار اسومیدھ جگ کیا ۔ اندر شدھ ہو گیا اور بہت سے دانوون کو پراجے کرکے اندر پرسن ہو گیا ۔ اسی پرکار ہے کورنندن جدھشٹر ! تم اپنے شترون کو مار کر پرسن رہو گے ۔ جو منش اُس برتانت اور اندر کے سمباد کو سُننے سنا دیگا وہ پاپ سے مکت ہو جاویگا ۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے ۔ شانتی پرب حصۂ چہارم موسوم بہ موکش دھرم اُتراردہ ۔ برہم ہتیا کا برترا سُر کے شریر سے نکلنا اور برھما جی کا استھان بتانا ۔ پانچوان ادھیائے ۔

چھٹا ادھیائے

جُرم کی اوپت

راجہ جدھشٹر نے مہا گیانی پتامہ سے کہا کہ ! ۔ اس اتیہاس کو سُنکر مجھے بہت سی ترکنا (اعتراض) اوتپن

ہوئین - آپ نے کہا کہ جب جمہائی برتراسُر نے لی تب ہی اندر نے بجّر سے اُسکو مار ڈالا - جمہائی لینا جُر کا لکشن
ہی - یہ جُر کیونکر اُدپن ہوا ؟ بھیشم جی بولے کہ جُر کی اُوتپت جس طرح لوک مین پرسدھ ہی تم کو سناتا ہون کہ ایک
سمے سمیر کی شکہر جو سب رتنون سے شوبھاتمان ہی شیوجی مہاراج براجمان ہوے - اور اُن کے ساتھ
اُمان دیوی سری ستی جی بھی برتمان ہوئین - اشٹ بسو اسونی کمار جکش راجا دھراج کبیر جی اور شکر جی
بھی وہان آئے اور انگرا آدک رشی اور اپسرا اُن کے سموہ بھی وہان برتمان ہوے - مند سگند - وہ سیتل بایو
(ہوا) چلنے لگی - شیوجی کے گن اور سب ندیان گنگا جی سے آدلیکر وہان آگئین اور سب بسوناتھ شیوجی کی اُپاشنا
کرنے لگے - اُس سمے دکش پرجاپت نے جگ کی دیکشا لی اور ہردوار مین (بمقام کنکھل) جگ کی رچنا ہونے لگی
اندر آدک دیوتا اکٹھے ہوکر وہان جانے لگے - تب سری ستی جی نے دیوتاؤن کو بمانون مین اپنی استریون سمیت
جاتے ہوے دیکھ کر پوچھا کہ ہے بشوناتھ ! یہ سب دیوتا کہان اور کسکے جگ مین اپنی استریون سمیت جاتے
ہین ؟ شیوجی نے کہا کہ دکش پرجاپت کے جگ مین دیوتا جاتے ہین - ستی جی نے پوچھا کہ آپ اُس جگ
مین کیون نہین جاتے ہین ؟ - شیوجی نے کہا کہ پہلے سمے مین دیوتاؤن سے نیت کیا ہوا ہمارا بھاگ آج نے
نہین دیا تھا - اس کارن مین نہین جاؤنگا - جب سے ہی ہمارا بھاگ جگ مین نہین رکھا جاتا ہی - ستی جی
کو یہ بچن سنکر کرودھ ہوا - شیوجی نے اُنکے ہردے کی بات جان کر اپنے جوگ بل سے گنون کے ساتھ اُس
جگ کو بدھونس کر ڈالا - کسی گن نے سامگری جگ کی پھینکدی کسی نے اگن کو اُٹھا لیا - کسی نے جگ پاتر ان
کو - کسی نے کلس وغیرہ کو پھینک دیا اور جگ کے انوچرون اور رشیون کو جو وہان موجود تھے گھایل کر دیا
کرودھ روپ شیوجی کے متک سے پسینے کی بوند گرتے ہی ایک بھیانک پُرش پرگٹ ہوا جسکے لال لال
نیتر (آنکھین) تھے پنگل برن - چھوٹا قد تھا اُسکے ڈاڑھی مونچھ ندار بھیانک روپ بڑی بڑی مُچھا دالا -
لال بستر پہنے ہوے تھا - اِس بھیانک روپ نے جگ کو رہا سہا بدھونس کر دیا اور دیوتاؤن اور رشیون کو مارکر
بھگا دیا تب برھما جی نے شیوجی سے کہا کہ ! سب دیوتا تمھارا بھاگ جگ مین دین گے اب کرپا کرو - یہ سب
دیوتا اور رشی مہا بیاکل ہین - یہ پُرش جو آپ کے پسینے سے اُدپن ہوا ہے اُسکا نام جُر ہوگا - سب لوکون
مین گھومے گا - پرتھی اس کے تیج کو دھارن کرنے کی سامرتھ نہین رکھتی ہی - اِسکے بہت سے بھاگ
کر دیجیے - جگ مین بھاگ پانی کا بچن برھما جی کا سن کر شیوجی پرسن ہوکر مسکرا کے بولے کہ ! جیسا آپ
نے کہا ویسا ہی ہوگا - پھر شیوجی نے اُس جُر کے کئی بھاگ کر دیے - بھیشم جی نے کہا کہ ہے یُدھشٹر ! اُسکے
بھاگ کا برتانت کہتا ہون - ہاتھیون کے سر کا درد - پہاڑ کا سلاجیت - جلون کی کائی - سرپون مین
کا نچلی یہ سب اُسکے بھاگ جانو - پرتھی پر اوسر - پشوون مین اندھا ہو جانا - بیلون کے پانون مین کھر کا
نام روگ ہونا - گھوڑون کے گلے مین چھدر ہو جانا موردن مین سکھا کا روگ - پکشیون مین نیتر کا روگ
یہ سب جُر کے بھاگ ہین - اور منشیون مین جُر پرتکش ہوتا ہی - شیر بیاگھر - آدک سب مرگون اور سب
پکشیون مین یہ جُر پرتکش ہو جاتا ہی - یہ مہیشور جی کا تیج روپ جُر بڑا بھیانک ہی - منشیون مین جب اسکا
تیج آتا ہی تو جمہائی آتی ہین - اِس کارن جمہائی آتے ہی برتراسُر کو اندر نے مار ڈالا - برتراسُر نشٹ ہو گیا تھا

تھا - اس کارن سنگرام مین مرت پاکر بشنو جی کے لوک کو پراپت ہوا - اس جگ کے اتہاس اور مہیشور شیو جی کا سمباد جو کوئی سُنے سناوے گا اتھوا دن پرت اُس جگ کے اتہاس کو پڑھیگا وہ مہیشور جی کی کرپا سے جرا دک ردگون سے پیڑامان نہین ہوگا -

اتی سری مہابھارتے - شانتی پرب حصہ چہارم موسوم بہ موکش دھرم ادترارده - جگ ادہپت سمباد - چھٹا ادھیاے

ساتوان ادھیاے

دکش جگ کا برتانت

راجہ جنمے جے نے بیشمپاین جی سے کہا کہ ہے منی ناتھ پرچیتا کے پتر! راجہ دکش کا جگ کیون بدھونس کیا گیا - سرباتما - شیوجی مہاراج پاربتی جی کے شوک کو جانکر کس کارن کرودھت ہوے - اور پھر وہ جگ کیونکر پورن ہوا؟ - بیشمپاین جی نے کہا کہ ہُی وسوت منونتر ارتھات سوایمبھو منونتر مین گنگا دوار دیش مین ہمالہ کے نیچے سدھ رشی منی - گندھرب اور پکشیون سے بھرپور شبھ استھان کنکھل مین دکش پرجاپت نے جگ کی رچنا کی - پرتھمی کے راجہ اور منی رشی برہمن چارون برن کے لوگ اور آکاش باسی اور مرگ باشی سب ہی اُس جگ مین اکٹھے ہوے - دیوتا - دانو آدک - پشاچ ہاہا ہوہو - تمبر - گندھرب - ناردا اور بسوابسو - گوتم انگرا آدک بہت سے رشی بارہ سورج اشٹ بسو - گیارہ رودر سادھ اور مرگن جگ بھاگی اندر سمیت سب اُس جگ مین آئے - نمترن پوربک (نیوتا دیے ہوے) سب دیوتا بھی اکٹھے ہوے اُس سمے ددھیچ رشی نے کرودھت ہو یہ بچن کہا کہ وہ جگ نہین جہان رودر جی کی پوجا نہو - اس سے مجھے ثابت ہوتا ہی کہ ہے دکش تم باندھے جاؤگے - کیا سنکھ برتمان سمے کے بپرت (خلاف) باتون کو تم نہین دیکھتے ہو؟ - کیا تم اگیانتا سے اس مہا جگ مین گھور ادتپات اور اپنے ناش کو تم نہین جانتے ہو؟ اُس جوگی پرم تپ نے گیان نیتر سے جب دیکھا تو مہادیو جی اور بر کی دینے والی اومان دیوی کو نارد جی سہت دیکھا تو ددھیچ رشی نے جان لیا کہ دکش نے اگیانتا سے جگت کے پوجنیہ دیوتاون کے سوامی مہادیو جی کو نیوتا نہین دیا - اس کارن وہ دیو سماج مین برتمان نہین ہوے - پھر ددھیچ رشی نے کہا کہ پوجنیہ دیوتا (جس دیوتا کا پوجن ضرور ہونا چاہیے) کو جگ مین نہ پوجنا پاپ ہی - ہے دکش! مین سَت کہتا ہون کہ تم مہادیو جی کو جگ مین آیا ہوا دیکھو - تب دکش نے کہا کہ ہمارے جگ مین گیارہ رودر برتمان ہین - مین اُنکے سواے مہیشور جی کو نہین جانتا - ددھیچ رشی بولے کہ مین جانتا ہون کہ تم سب کی ایک صلاح ہوگئی ہی - اسی کارن سے شیوجی کو تم نے نیوتا نہین بھیجا ہی دکش! مین کسی دیوتا کو مہادیو جی سے بڑھ کر نہین دیکھتا ہون اور مین ایسا بچارتا ہون کہ تمھارا یہ جگ پورن نہین ہوگا دکش نے کہا کہ منترون کی بدھی سے یہ شبھ ہبیہ جگ پرش بشنو جی کو سمرپن کرون گا - یہ بشنو دیوتا سب دیوتاؤن کی آتما سروپ یہ دیتا ہی - یہان جگ استھان مین یہ باتین ددھیچ رشی اور دکش کی ہو رہی تھین وہان اومان دیوی نے بچارا کہ کس پرکار جگ مین شیوجی مہاراج کا بھاگ دیا جاوے - اومان دیوی کے چت کی بات انترجامی شیو جی نے بچار کر اور اپنی پران پریا کو بیاکل دیکھ کر یہ کہا کہ ہے سندر روپا بشال نین والی! تم مجھ کو جانتی ہو

اگیانی پُرش مجھ سے بمکھ ہوکر کلیان نہین پاتے ہین۔ برھمک برہمن جگت مین میرا بھاگ اوش (ضرور) رکھتے ہین شام ویدی۔ یجر ویدی جگ مین میری استُت کرتے ہین اور کلیان پاتے ہین اب تم میری اُس سرشٹی کو دیکھو گی جو جگ بدھنش کرنے کے کارن مین اوتپن کرونگا۔ تم سوچ مت کرو۔ یہ بچن کہکر شیو جی نے اپنے مکھ سے گھور روپ والے ایک پُرش کو اوتپن کیا اور اُس سے کہا کہ تم دکش کے جگ کو بدھنش کردو! یہ سنتے ہی اُس پُرش نے لیلا ماتر ہی دکش کے جگ کو بدھنش کر دیا اور دیوی کے کرودھ سے مہا بھیانک روپ کالی بھدری اوتپن ہوکر اُس پرش کے ساتھ جگ بدھنش کرنے مین پرورت ہوگئی۔ اور شیو جی کے تیج سے اوتپن بیر بھدر نامی پرش نے شیو جی کی آگیا پاکر اپنے روم کپا اُمان کرکے رومی نام گنون کے سوامیون کو اوتپن کیا۔ اب ہزارون لاکھون بھیانک روپ بل اور پراکرم رکھنے والے گن جگ بدھنش کرنے مین اکٹھے ہوگئے اور سب ساتھ ہی جگ کی پھینک کر دیوتاؤن رشیون کو مار کر نکال دیا۔ اُس سمے سورج پرکاش رہت اور نکشتر مند پربھا والے ہوگئے۔ دیوتا بیاکل ہوکر بھاگے۔ بہت سے جگ بھوم مین اندھے سے ہوگئے۔ جگ استنبھ (جگ کے ستون کھنبھ) اور بیدی آدک اُکھاڑ کر پھینک دین۔ جگ کے سب پاتر چورن کر دیے۔ دہی۔ دودھ۔ بورا۔ شکر اور طرح طرح کے بھوجن کو وہ گن کھا گئے اور بہت سے بگاڑ کر دھول مین ملا دیے۔ نانا روپ والے بھیانک گن طرح طرح کی شکل والی اپسراؤن اور دیوتاؤن کو پکڑ پکڑ کر ڈرانے اور مارنے لگے۔ تب دکش پرجاپت نے گھبرا کر بیر بھدر سے پوچھا کہ آپ کون ہین؟۔ اور کیون ایسے اوتپات اُٹھا کر میرے جگ کو بدھنش کیا؟۔ تب بیر بھدر نے کہا کہ مین رودر جی نہین ہون۔ بسوآتما شیو جی اور اوما دیوی کے کرودھ سے اس جگ کو بدھنش کرنے آیا ہون۔ بیر بھدر میرا نام ہے اور یہ بھدر کالی میرے ساتھ ہے اور باقی یہ سب ہمارے گن اور بھدر کالی دیوی کی انوچری جگ کو بدھنش کر رہی ہین۔ جبتک تم شیو جی کی شرن (پناہ) نہین لوگے تمہارا کلیان نہین ہوگا۔ تم نے اپنی درُبدھی کے کارن دیوون کے دیو مہادیو جی سے بیر بھاو کیا۔ سب دیوتاؤن کو بُلایا مہیشور جی اور سری جگت ماتا ستی سر دمن دیوی کو نہین بلایا۔ تم اسکا پھل پا رہے ہو۔

ہے مہاراج یدھشٹر! اُس سمے دکش نے بیاکل اور لجا سے مان (شرمندہ) ہوکر کچھ اور اوپاے نہین دیکھا۔ اور شیو جی مہاراج کے دھیان مین مگن ہوکر یہ استوتر اوچارن کیا:—

استوتر

प्रपद्ये देवमीशानं शाश्वतं ध्रुवमव्ययम्॥ महादेवं महात्मानं विश्वस्य जगतः पतिम्॥५४

दक्ष प्रजापतिर्यज्ञैर्द्रव्यैस्तैः सुसमाहितैः॥ आहूता देवतास्सर्वाः ऋषयश्च तपोधनाः॥५५॥ देवो नाहूयते तत्र विश्वकर्मा महेश्वरः॥ तत्र क्रुद्धा महादेवी गणांस्तत्र व्यसर्जयत्॥५६॥ प्रदीप्ते यज्ञवाटे तु विद्रुतेषु द्विजातिषु॥ तारागणमनुप्राप्ते रौद्रे दीप्ते महात्मनि॥५७ शूल निर्भिन्न हृदयैः कूजद्भिः परिचारिकैः॥ निष्पातोत्पाटितैर्यूपैरपविद्धैरितस्ततः॥५८ उत्पतद्भिः पतद्भिश्च गृध्रैरामिषगृद्धिभिः॥ पक्षवातविनिर्धूतैः शिवारुतविनादितैः॥५९। यक्ष गन्धर्व संघैश्च पिशाचोरगराक्षसैः॥ प्राणापानौ संनिरुध्य वक्त्रस्थाने

नयत्नत: ६० विचार्य्य सर्ब्बतो दृष्टिंवहु दृष्टिरमित्रजित सहसा देव देवेशो ह्याग्निकु-
ण्डात्समुत्थितः ६१ बिभ्रत्सूर्य्य सहस्रस्य तेजः सम्बर्त कोपमः। स्मितं कृत्वाब्रवीद्वा-
क्यं ब्रूहिकिं कार वाणिते। ६२। श्रावते च मरवाध्याये देवानां गुरुणा ततः। तमुवाचांज-
लिं कृत्वा दक्षोदेवं प्रजा पतिः ६३ भीतः शंकित बित्रस्तः सबाष्पबदने क्षणाः दक्षउवाच यदि
प्रसन्नोभगवान्यदिचाहंभवत्प्रियः ६४ यदिबाहमनुग्राह्यो यदि बाबरदो मम न्यद्दग्धं भक्षितं
पीतम प्रीतं यच्चनाशितं ६५ चूर्णीकृताप विद्धं च यज्ञ सम्भारमीदृशं दीर्घ कालेनमहता
प्रयत्नेन सुसंचितम् ६६ तन्नमिथ्या भवेन्मह्यं बरमेतद हंवृणे। तथास्त्वित्याह भगवान्भग-
नेत्र हरोहरः ६७ धर्म्माध्यक्षो बिरूपाक्षः त्र्यक्षोदेवः प्रजापतिः २५ जानुभ्यामवनीं गत्वा
दक्षो लब्ध्वा भवाद्बरम्। नाम्ना मष्टसहस्रेण स्तुतवान्वृष भध्वजम्॥ १६॥

ارتھ استوتر

دکش پرجاپت نے کہا کہ دیوایشان شاسوت نشچل ناش رہت دونون لوگون کے پت مہاتما مہادیوجی کی شرن
ہون ٥٤ دکش پرجاپت کے جگ مین بڑے بڑے جگ کے سادھن بھوت تپودھن رشی اور دیوتا بلائے گئے
٥٥۔ مگر سنسار کے کرتا مہادیوجی کو نہین بلایا اس کارن مہادیوی پاربتی جی نے کرودھ کر کے بڑے بلوان گنون کو
بھیجا ٥٦۔ انھون نے آن کر جگ کی بیدی مین اگنی لگادی وہ آکاش کے تارا گنون تک بڑی جوالا دکھنی پر
ہوئی تب سب ہون کرنے والے برہمن وہان سے بھاگنے لگے ٥٧۔ شودون کے چھاتی مین لگنے سے سب
توکر چاکر بھاگ گئے بیدی کے آس پاس جگ کے ستون اوکھاڑ کر پھینک دیے ٥٨۔ مانس اہاری گیدہ اکٹھے ہوکر
مانس لے کر اڑنے لگے اور انکے پرون کی ہوا سے گیدڑی چلانے لگین ٥٩۔ جکش گندھرب پشاچ آرگ
رادچھس بھی اپنے پران اور اپان باپوکو روکھا کر بچارنے لگے اسی سمے اگن کنڈ سے ایک مہاپرش پرگٹ ہوا
٦٠ و ٦١۔ یہ پرلے کال کے سمان سورج کے برابر تیج دھاری مندمسکان کر کے کہنے لگا کہ مین تمہارا کیا کارج کرون
٦٢۔ اس وقت دیوتاؤن کے گرو برہسپت جی نے جگ کی سہاے کے لیے استت کی اور بھے بھیت ہوے دکش
نے بھی ہاتھ جوڑ کر استت کی ٦٣۔ ہے بھگون تم میرے اوپر پرسن ہو مین جو تمہارا پریم پاتر انوگرہ کرنے جوگ
اور بردینے کے جوگ ہون تو آپ کرپا کرو جو کچھ ساگری جلائی اور کھائی گئی اور چورن ہوگئی ہین نے اسکو بہت
دنون مین بہت جتن سے اکٹھا کیا تھا وہ سب بیکار نہو جاے یہ بھی مین بردان چاہتا ہون کہ جگ سپھل ہو
٦٦۔ دھرما دھکش پدماکش ترنین دیو پرجاپت بھگ کے نیتر ہرنے والے شیو بھگوان بولے۔ جو تم اچھا
کرتے ہو وہی کارج پورا ہوگا ٦٧۔ دکش پرجاپت بردان پاکے ساشٹانگ پرنام کر ایک ہزار آٹھ نامون سے
مہادیوجی کی استتی کرنے لگا۔

یادداشت ترجمہ - وہ استوتر ایکہزار آٹھ نامون کا جس کے ۱۲۸ - اشلوک ہین یعنی بہت بڑا استوتر ہی لکھا نہین گیا شیوجی مہاراج دکش کی استوتر سنکر پرسن ہو گئے اور جگ سپھل کر کے پاربتی جی اور گنون سمیت انتردھیان ہو گئے -

اتی سریرام کرت مہابھارتے - شانتی پرب حصۂ چہارم موسوم بہ موکش دھرم اتراردہ - دکش جگ کا برتانت - ساتوان ادھیاے -

آٹھوان ادھیاے

ادھیاتم بدیا کا برنن

راجہ جدھشٹر نے پوچھا کہ ادھیاتم بدیا کس طرح پراپت ہو سکے بھیشم جی نے کہا کہ اس کا حال تم سے کہتا ہون سنو پرتھی جل بایو آکاش اور اگنی یہ پنچ مہابھوت سب جیودن کے ادپت استھان ہین اور اسی مین سب لے ہوتے ہین سب جیودن سوکشم اور استھول گنون کا سموہ سے وہ بدھی آدک گنون کا پرم کارن روپ آتما مین سدیو لے ہوتا ہی اور پرگٹ بھی ہوتا ہی اسی آتما سے سب جیو پیدا ہوتے ہین اور اسی مین لے ہوتے ہین جسطرح سمندر مین لہرین پیدا ہوتی ہین ویسے ہی سب جیو کین پنچ مہابھوت بھی پرگٹ ہوتے ہین جیسے کچھوا اپنے سب انگون کو پھیلا کر پھر سمیٹ لیتا ہی اسیطرح یہ پنچ مہابھوت بھی بردھ جیودن (یعنی ضعیف العمر) آدمیونکے چھوٹے انگ مین (شریر مین) جو شبد یعنی گویائی ہی وہ نشچے کرکے آکاش کا انش ہی اور جسم مین جو سختی ہی وہ پرتھی کا انگ ہی پران بایو کا انش ہی رس جل کا انش اور روپ اگنی کا یہ سب جڑ چیتن برہم روپ ہی اسی سے پیدا اور اسی مین لے ہوجاتا ہی شبد اور سروترا اندری یعنی کان اور شریر کے چھدر یعنی مسامات یہ تینون آکاش سے ادپن ہین رس اور جیبھ آرد تا یہ جل کے گن روپ اور آنکھین جٹھر اگنی جو جسم مین کھانا تحلیل کرتی ہی یہ اگنی کے گن ہین سونگھنے کے جوگ گندھ گھران اندری اور شریر سار پرتھی کا گن ہی پران اسپرش اور چیشٹھا بایو کے گن ہین پنچ تتودن سے ادپن ہونے والے یہ گن ہین نے کہے اور ان شبداون پندرہ گنون مین اس مایا کے ادبش ایشور نے ستوگن رجوگن تموگن یہ تین گن اور چارون جگ کا آتما چد ابھیاس جیو اپنے بشئے سروپ کا نشچے اور چھٹا چت بیان کیا جو پانون کے تلوے سے اوپر اور مستک سے نیچے دکھائی دیتا ہی وہ بدھی ہی برتمان ہی ان سب کی تعداد اکیس ہی پانچ اندری چھٹا چت ساتوین بدھی آٹھوان کشتیرگ کو کہتے ہین اندریان اور انکا پیدا کرنے والا جاننے کے جوگ ہی آنکھین دیکھنے کو بدھی اچھا برا سمجھنے کو بشیون کے درش سے بدھی بھی دوشت ہوجاتی ہی کبھی خوشی کبھی دکھ یعنے تربت نہین ہوتی ہی کبھی دکھ مین بیراگ پراپت ہوجاتا ہی چت کی شانتی انوراگ آنند سکھ ستوگن کی نشانی ہی اپر کلا شوک انگون کا جلنا فکر سوچ بے صبری - رجوگن کی نشانی ہی ابدیا راگ پریت موہ یعنی غفلت وغیرہ شوک بہت سونا آدک تموگن کے لکشن ہین گیانی پرش ان سب باتون کو جانکر اس سنسار روپ ندی سے گیان روپ کشتی کے ذریعہ پار ہو جاتے ہین اور اگیانی پرش اس سنسار روپ ندی مین غوطے کھا کر ناش ہو جاتے ہین -

اتی سریرام کرت مہابھارتے - شانتی پرب حصۂ چہارم موسوم بہ موکش دھرم اتراردہ - ادھیاتم بدیا کا برنن - آٹھوان ادھیاے -

نوان ادھیاے

راجہ جدھشٹر کا دُکھ اور سُکھ اور موت کے بشئے مین بھیشم جی سے پرشن (سوال) کرنا اور اُن کا جواب

راجہ جدھشٹر نے کہا کہ ہے مہا باہو پیتامہ جی انش سُکھ دُکھ اور موت سے بھے کرتے ہین۔ یہ ہمکو جسطرح بادھا نہ کرین وہ آپ سمجھا کر کہیے؟ بھیشم جی نے کہا کہ یہی پرشن (سوال) نارد جی نے سمیک رشی سے کیا تھا نارد جی نے رشی سے پوچھا کہ مین ہمیشہ آپ کو پرسن چت دیکھتا ہون آپ کو کوئی دُکھ بادھا نہین کرتا ہی اِس کا کیا کارن ہی سمیک رشی نے کہا کہ بھوت بھوشت برتمان کال کے سدھانت کو جان کر چت کو بیاکل نہین کرنا چاہیے۔ اور کرم کے پرارنبھ کو تیاگ کر کچھ موہت نہین ہونا چاہیے۔ نربل اور پراکرمی منش پورب کیے ہوے کرم کے انوسار زندگی بسر کرتے ہین کوئی ساگ کھا کر نرباہ کرتا ہی۔ کوئی اوبھت پدارتھ دونون سے کٹھن کھال مین پردس کر کھاتا ہی۔ خلاصہ یہ ہی کہ اپنے اپنے کرم انوسار سب پھل پاتے ہین اور جو ایشر کی اچھا ہی وہی ہوتا ہی۔ منش کے کرنے سے کچھ نہین ہوتا۔ ہان اودیوگ (تدبیر) کرنا منش کا دھرم ہی اور اپنے بل انوسار (حتی المقدور) اور دن کا اُپکار کرنا۔ دُکھ مین دکھی نہ ہونا اور سُکھ پاکر بہت سُکھی نہ ہونا چاہیے۔ نہ دُکھ ہی رہتا ہی اور نہ سُکھ ہی بنا رہتا ہی۔ دیو جوگ سے ہونے والے دُکھ مین چنتا نہ کرے اور سُکھ آدک کی اچھا نہ کرے بہت سے ارتھ لابھ یعنی مطلب حاصل ہونے مین پرسن (خوش) نہ ہو۔ موت کا بھے (خوف) نہین کرنا چاہیے یہ تو ایک دن ضرور ہی آویگی۔ جو بات ضرور ہونیوالی ہی کسی جتن سے رُک نہین سکتی اُس کا شوک (رنج) کیا کرنا چاہیے جنھون نے بڑے تپ کیے۔ بڑے ایشوریہ پائے وہ بھی انت کو مرت کے بس ہوے۔ مرت کا بھے اُنکو ہونا چاہیے جنھون نے شبھ کرم نہ کیے ہون۔ دان۔ دھرم۔ ہوم۔ جگ۔ ایشر سمرن۔ دھیان۔ انکو بسار کر پرائی استریون سے پریت کرنا۔ مدھراپان کرکے۔ پرائی استریون۔ بیشیاؤن (رنڈیون) سے گمن (مباشرت) کرنا۔ دان پن نہ کرنا۔ بھوکے یاچک کو بھوجن نہ دینا۔ ایسے پرشون کو مرت کا بھے ہونا چاہیے کیونکہ پرلوک مین اُن کو پیڑا (تکلیف) ضروری ہوگی۔ ہے نارد جی مین ترشنا اور موہ کو تیاگ کر پرتھی پر بچرتا ہون مجکو مرت کا بھی خوف نہین ہی جیسے کوئی امرت پان کر لیوے اُسکو کبھی موت کا بھے نہین ہوتا ہی مین ابناشی جوگ روپ تپ کرکے برہم کو جانتا ہون اسی کارن سے شوک مجکو پیڑا نہین دیتا۔ راجہ جدھشٹر نے پوچھا کہ ہے پیتامہ جس نے شاسترون کے سدھانت کو نہین جانا اور ہمیشہ سنشے اور سندیہہ مین پڑا رہا اُسکا کلیان کیونکر ہو اُسپر بھیشم جی نے کہا کہ مین گالو رشی اور نارد جی کا سمباد سناتا ہون گالو رشی نے کہا کہ ہے نارد جی شاستر ایک ہی ہو تو سنشے نہین ہو سکے بہت شاسترون کے ہونے سے کلیان بہت ہی گپت ہو رہا ہی اسلیے مجھے بہت سے سندیہہ ہین آپ اُن کو دور کیجیے نارد جی نے کہا کہ چار آسرم ہین اُنھین کو تم چار شاستر سمجھو اُن کو گرو سے پڑھ کر بچارو اور جہان جس مین اختلاف ہو اُسکو بچار کرکے سمجھو جیسے کہ ہمارا دھرم جگ آدک کرم کرتا ہی وہ دوسرے آدمیون کا ادھرم مانا ہوا ہی یہ بیپریت ریت نسے دھرم ہوا

نس سندیہہ جیسے ستھول درشٹی سے دیکھے ہوے وہ شاستر اچھے پرکار سے ابھیشٹ آتما تو دھرم کو پراپت نہین کرانے اسیطرح دوسرے سوکشم درشٹی منشون نے شاستر کی پرم گتی کو اچھی طرح دیکھا جو کلیان روپ اور سنشے سے رہت ہین اور جیون کو نربھے کرنے والے کرپا اور دیا روپ اور اہنسا کرنے والون کو نربھے روپ ہین انھین کو گیانی پرشون نے کلیان روپ جانا اور پاپ کرم سے علیحدہ ہوکر اوتم کرم کرنا ست پرشون نے اوتم بیوہار کلیان روپ جانا ہی - ست بولنا - پریہ بھاسن (میٹھا بچن کہنا) دیوتا پترون کا بھاگ دینے والا - اتتھ (سادھو فقیر) کا ستکار کرنے والا - بال بچون کو اچھی طرح پالن کرنے والا - نوکر چاکرونکا پوشن کرنے والا - برہم تتو کو جاننے والا ایسے پرشون کو مرتیو کا بھے نہ ہونا چاہیے - جس دیش مین شاستر سے برودھ نیارت اور ہری بھکتون کو جھوٹا دوش لگانے والے رہتے ہون - اپنی پرتشٹھا چاہنے والا وہان کبھی نہ رہے - جس استھان پر لوبھی پرشون نے دھرم روپی پل کو توڑ پھینکا ہو وہان نہ جانا چاہیے - اور جس استھان پر لوگ شوک روپ اگنی سے بیاکل پڑے ہون اس سماج مین نہ جانا چاہیے - جس جگہ لوگ دھن آدک کے لیے دھرم کرتے ہون (روپیہ جمع کرنے یا لینے کے لیے جو دھرم کریگا وہ پاکھنڈی ہوگا) وہان بھی نہ جانا چاہیے کیونکہ وہ پاپ کرنے والے منش ہین جس استھان پر منش پاپ کرم کرکے اپنا جیون کرتے ہون وہان بھی نہ جاوے - وہان سے ایسی جلدی الگ ہوجاوے جیسے سرپ (سانپ) کے استھان سے لوگ بھاگ جاتے ہین - جس سبھا مین ابھمانی پرش (مغرور لوگ) بیٹھے ہون اس سبھا مین بھول کر بھی نہ جاوے - جس سبھا مین دھرم اور شبھ کرم کرنے والون کی ہنسی اور برائی ہوتی ہو وہان بھول کر نہ جانا چاہیے -

اتی سری رام کرت مہابھارت - شانتی پرب حصۂ چہارم موسوم بہ موکش دھرم ادترارده - راجہ یدھشٹر کا دکھ اور سکھ اور موت کے بیشے مین بھیشم جی سے سوال کرنا اور انکا جواب - نوان ادھیاے -

دسوان ادھیاے

(گرہستون کو اپدیش)

بھیشم جی نے راجہ یدھشٹر سے کہا کہ اکثر منشون کو شوک ہوا کرتا ہی کہ میرے پیچھے بال بچون کی کیا حالت ہوگی ؟ - پریت اور موہ کی رسی مین بندھے ہوے گرہستی پرشون کو اس بات کا سوچ ضرور ہوا کرتا ہی - ہے یدھشٹر ! جو منش موہ روپی بندھن سے چھوٹ کر نربھے (بیخوف) سکھ پوربک بچرتے ہین انھین کو موکش پراپت ہوتی ہی - جن پرشون کا چت بشیون مین لگا ہوا ہی وہ ناش ہوجاتے ہین - اسی پرکار کیچڑ جن کے سینچے کرنے والے چینٹیون کے سمان بناش کو پاتے ہین - موکش کی اچھا کرنے والے پرشون کو اپنے بال بچون کے لیے یہ چنتا نہین کرنی چاہیے کہ میرے بنا ان کی کون گت ہوگی ؟ - جیو آپ ہی ادپن ہوتا ہی اور بڑا ہوجاتا ہی - اور آپ ہی سکھ دکھ اور موت کو پاتا ہی - اور ماتا پتا کے وسیلے سے یا اپنی محنت (ادوم) سے بھوجن بستر وغیرہ بھی پاتا ہی - اور اپنے پراربدھ انوسار سنسار کے سکھ بھوگتا ہی - جب کہ ماتا پتا کے دیکھتے ہوے مرتیو (موت) ان کے بال بچون کو مار ڈالتی ہی تو یہ سمجھنا چاہیے کہ انکا پالن پوشن کرنے والا بھی کوئی اور ہی - جب ا ستے

شریر مین کوئی روگ یا پیڑا اوتپن ہو جاتی ہی تو ماتا پتا پتر۔ استری۔ بھائی بند ہوکوئی سہاے نہین کرسکتا ہی۔ تو اسیطرح بال بچون کے لیے بھی سمجھنا چاہیے کہ تم اُنکی کچھ سہاتا نہین کرسکتے ہو۔ جب گھر کے لوگ تمھاری موجودگی مین یا مرنے پر اپنے کرم سے اوتپن سُکھ دُکھ کو بھوگینگے اور تم اُن کی سہاتا (مدد) نہین کرسکتے ہو اسی پرکار وہ بھی تمھاری سہاتا نہین کرسکتے۔ اسلیے اپنے موکش کا جتن کرنا چاہیے۔ ہے بُدھمان جدھشٹر! اس لوک مین کون کس کا ہی؟۔ اس کو نشچے کرنے والے تم موکش مین چت لگا کر پرب برہم پرماتما کا کھوج کرو۔ سنسار مین جس نے کرودھ۔ لوبھ۔ موہ۔ آشا۔ ترشنا کو جیتا ہی۔ وہی ستوگنی موکش روپ ہی۔ جو منش اگیانتا سے جو اکھیلتا ہی یا مدھپان یا پر استری گمن یا شکار مین چت لگاتا ہی وہ موکش کے بمکھ ہی۔ جو پرش استری سنگ کی اچھا سے ان اچھا دان ہی اور پتر کلتر کے موہ مین لپت نہین ہی وہ مکت روپ جانو۔ اس لوک مین جو منش جیودون کے جنم مرن اور کرمون کو مول سمیت جانتا ہی وہ مکت ہی۔ جس پرش کو اس لوک مین رہنے کو محل اور سونے بیٹھنے کے لیے اچھے پلنگ اور چوکیان اور سواری کے لیے۔ ہاتھی۔ گھوڑے۔ رتھ۔ پالکی اور بھوجن کے لیے سندر بدار تھ۔ اور بہت برتا منوہر روپ والی استری اور سروپ وان پتر دیا اور بہت بھکت سنچکت ارتھات پتا کا آگیا کاری سُشیل وان پتر۔ اور دھن سنساری جش اور کیرت پراپت ہی۔ اور اُسکے سردے مین بشنو بھکت بھی ہی۔ اور سنساری بدارتھون کو ناشوان سمجھ رہا ہی وہ جیون مکت ہی۔ اُسکو یہان بھی سُرگ ہی اور شریر تیاگنے پر بھی ضرور سُرگ ملیگا۔ جس دیہہ دھاری کی درشٹی مین پلنگ اور شیّا (سیج) اور پرتھی سمان ہین وہ مکت روپ ہی۔ جو دیہہ دھاری مل موتر بھرے ہوے مجّا لہو پیپ وغیرہ سے بھری پورن شریر کو چھن بھنگ جان دیہہ کی جھرّیان بالون کی سفیدی۔ کبجتا (کبڑاپن) نربلتا۔ کو روپتا کو دیکھ کر بچار کرتا ہی وہ مکت روپ ہی۔

اتی سریرام کرت مہابھارتے۔ شانتی پرب حصۂ چہارم موسوم بہ موکش دھرم ادترار دہ۔ گرہستون کو اوپدیش۔ دسوان ادھیاے۔ بموضوع بحالت فقیعنی

گیارھوان ادھیاے

شُکر جی کا دیتون سے اسنیہہ اور دیوتاؤن سے برودھ کا کارن

راجہ جدھشٹر نے پوچھا کہ ہے مہاگیانی پتامہ! شُکر جی کس کارن دیوتاؤن سے برودھ کر کے دیت دانوون کے ہتکاری ہوے؟ مجھے بڑا سندیہہ ہی۔ بھیشم جی نے کہا کہ مین نے ایسا سُنا ہی کہ شُکر جی جو بھرگ بنشی دڑھ برت مہا مُنی ہین کسی کرم کے کارن سے دیوتاؤن کی پریہ کاری (لینا کے موافق کام کرنے والے مرضی کے موافق عمل کرنیوالے) نہین ہین۔ اسُر لوگ دیوتاؤنکو دکھ دیکر بھرگ رشی کی استری کے آشرم مین چھپ جایا کرتے تھے اُس آشرم مین جانے کی سامرتھ دیوتاؤن کو نہین تھی۔ اس لیے بشنو جی کی شرن اُنھون نے لی۔ تب بشنو جی نے چکر سے بھرگو پتنی (بھرگو کی استری) کو مار ڈالا یعنی سر کاٹ لیا پھر مرنے سے بچے ہوے اسُرون نے بھرگو جی کی شرن لی۔ اپنی ماتا کے مرنے سے دُکھی ہو کر شُکر جی نے اسُرون کو نربھے کر کے دیوتاؤن کو پیڑا دی۔ وہی کرم کارن روپ ہی۔ جکش راچھسون اور دھن کے سوامی کُبیر جی اندر دیوتا کے خزانہ کے خزانچی ہین۔ اُن کی دیہہ مین شُکر جی نے اپنے جوگ بل سے پرویش کر کے اُس کو روک کر اُسکے دھن کو جوگ سدھی سے ہر لیا (لے لیا)

اُس دھن کے لینے سے کبیر جی کو دکھ ہوا۔ اور کرودھ میں بھرے ہوئے شیوجی کے پاس گئے اور سارا حال سنایا بھیروپ دھاری دیوتاؤں کے سوامی مہیشور جی کو بہت کرودھ ہوا اور ترشول اُٹھا کر کبیر جی سے پوچھا کہ شکر کہاں ہی؟ ۔ جوگ کے دھارن کرنے والے شکر جی نے شیوجی کو کرودھت (غصہ میں بھرا ہوا) جہاں کرودر سے درشن دیا ۔ اور جب تک کہ شیوجی ترشول اُٹھاویں ترشول کی نوک پر آپ آ بیٹھے ۔ شیوجی نے ترشول کی نوک کو جھکا کر دھنش بنانا چاہا تو شیوجی کے ہاتھ میں شکر جی بر تمان ہو گئے ۔ شیوجی نے اُن کو نگل لیا تو اپنے تپ کے بل سے اودر میں بچرنے لگے ۔ ارتھات بھوجن کے سمان پچن (یعنی ہضم) نہیں ہوئے ۔ راجہ یدھشٹر نے پوچھا کہ ہے پتامہ! ایسا کیا تپ شکر جی نے کیا تھا جو شیوجی کے ساتھ ایسی لیلا کی؟ شیوجی مہاراج کے کرودھ سے بچنا انھیں کا کام تھا ۔ بھیشم جی بولے کہ ہے سب دھرموں کے گیاتا یدھشٹر! شکر جی نے ہزار دن برس پرینت جل میں استنبھ (ستون) کے سمان کھڑے ہو کر تپ کیا ہو اُن کے تپ کا کیا پرمان کہوں ۔ ایسا گھور تپ کرنا شکر جی کا ہی کام تھا ۔ اُس بھاری تپ کو دیکھ کر برہما جی بھی اُنکے پاس آئے اور شیوجی بھی شکر جی کے تپ سے پرسن ہوئے تھے ۔ اب اودر میں رہتے ہوئے شکر جی نے سوچا کہ مہیشور جی دھیانا وستھت ہو جاویں ارتھات شیوجی کی سمادی لگ جاوے تو بہت بڑا اُتھا نہیں پڑیگی ۔ اُنھوں نے اودر میں سے شیوجی کی استت پڑھی ۔ شیوجی نے اپنی دیہہ کے سب چھدر بند کر کے لنگ سے باہر نکلجانے کو کہا ۔ شکر جی نے وہی کیا ۔ اُسی دن سے اُن کا نام شکر ہوا ۔ (سنسکرت میں شکر نام نطفہ کا ہی) باہر نکلنے پر بھی شیوجی کا کرودھ شانت نہیں ہوا اور ترشول سے مارنے کو اُدیت ہوئے ۔ تب ستی اوما دیوی نے کہا کہ ہے سوامی! یہ میرا پتر کہلا وے رکھنے والا شکر ہی ۔ اب اسکے اوپر کرپا کرو ۔ تب مہادیو جی نے اپنی پریا جگت جننی بھوانی کی پرارتھنا سے کرودھ شانت کیا (غصہ ٹھنڈا کیا)

اتی سری رام کرت مہابھارتے ۔ شانتی پرب حصۂ چہارم موسوم بہ موکش دھرم ۔ ادّھیارده شیوجی کا شکر پر کرودھ شانت ہونا ۔ اا ۔ ادھیاے

بارہواں ادھیاے

راجہ سگر اور ارشٹ نیمی رشی سمباد سنسار سی نیاگ ٹھن موکش ہونے میں

راجہ یدھشٹر نے بھیشم جی سے پوچھا کہ مجھ سا راجہ کرم میں پرورت ہو کر کس طرح راج کرے اور کن گنوں سے سنجکت ہو کر اشنبھہ کے بندھن سے چھوٹے بھیشم جی نے کہا کہ اس استھان پر راجہ سگر اور ارشٹ نیمی رشی کا سمباد دیا وہ تم کو سناتا ہوں ۔ راجہ سگر نے کہا کہ سنسار میں کس کرم کو کر کے کلیان ہوتا ہی اور کیونکر شوک اور بیاکلتا دور ہوتی ہی ارشٹ نیمی رشی نے کہا کہ پتر استری دھن آدک میں پرورت چت اگیانی منش اس لوک میں موکش روپی سکھ کو نہیں پاتا ہی جو سنسار میں پتر کلتر آدک کے اشنبھہ کی رسّی میں بندھے ہوئے ہیں اُن کو سکھ دکھ بنے رہتے ہیں وہ موکش سکھ کے جوگ نہیں اس کا حال اور پریت کا بندھن کہتا ہوں کہ جب پتر پیدا ہوں تو اُن کے جوان ہونے پر بواہ آدک کرنے کا دھیان ہوتا ہی جوان ہو جانے پر اور سنسار کے بیوہار دن کے سنبھال لینے کے بعد اپنی استری اور پتروں کا موہ چھوڑ کر موکش کا سادھن کرنا چاہیے اگر پتر ادھ

استری آدک اپنے کٹنبہ کو نہ چھوڑ سکے تو گرہست آشرم مین رہکر اپنا موہ تیز آدک سے کم کرکے پرماتما مین من لگادے اور سنساری بیوہارون سے من ہٹا لیوے جس پرمیشر نے پیدا کیا ہی وہ کھانے پینے کے لیے بھی دیتا ہی جو دکھ جسپر پڑتا ہی وہی اُسکو ہی بھوگنا پڑتا ہی کوئی دوسرا اسہایتا نہین کرسکتا ہی جو منش بشیون کے بس ہوکر اُن مین لیت ہوجاتا ہی اُسکو طرح طرح کے دُکھ اُٹھانے پڑتے ہین اور جو منش آتما گیان مین پرورت ہوکر سنت جنون کی سنگت کرتا ہی وہ موکش پد کو پراپت کرتا ہی جو منش سکھ دُکھ ہانی لابھ مین اور سنکٹ مین سادھان رہتا ہی وہ موکش پاتا ہی ایسے بچن رشی کے سُنکر راجا سینرجت کا چت پرسن ہوگیا اور اُسکا سوچ دور ہوگیا۔

انی سرپرام کرت مہابھارتے۔ شانتی پرب حصۂ چہارم موسوم بہ موکش دھرم - ادترارده - راجہ سگر اور ارشٹ نیمی رشی سمباد سنساری بندھن سے موکش ہوتے ہین - بارھوان ادھیاے -

تیرھوان ادھیاے

راجہ جنک اور پراسر رشی سمباد پرم گتی پراپت کرنے کا برنن

راجہ جدھشٹر نے بھیشم جی سے کہا کہ مین پھر اُسی موکش روپ راجہ جنک اور پراسر رشی کا سمباد سننا چاہتا ہون اور یہ بھی سُنا چاہتا ہون کہ اس لوک اور پرلوک مین کیونکر پرم گتی کو پراپت کرنا چاہیے بھیشم جی نے کہا کہ اب مین پھر راجہ جنک اور پراسر رشی کا سمباد برنن کرتا ہون کہ یہ ہی پرشن راجہ نے پراشر رشی سے کیا تھا تب رشی نے کہا کہ دھرم ہی سے پرم گتی پراپت ہوتی ہی اِس لوک مین چار پرکار کی جیو کاکہی جاتی ہین اُنھین جیوکاؤن کو سنساری لوگ کرتے ہین نانان پرکار کی ریت سے پاپ پُن بھوگ کر دیہہ کے تیاگ کرنے پر جیوون کی بہت پرکار کی گتی ہوتی ہی اُنکے بھید بہت سے ہین جس طرح تانبے پیتل وغیرہ کے برتن چاندی سونے کے پانی سے ملمع کیے جاتے ہین اسی طرح پچھلے کرمون کے پیچھے چلنے والے جیو پورب کرمون کے رنگ کو پراپت ہوتا ہی بنا بیج کچھ اُوتپن نہین ہوتا ہی اور کرم کیے بغیر بردھی نہین ہوتی ہی منش اُتم کرم کرنے سے سُکھ پاتا ہی - چارواک کہتا ہی کہ مین دیو کو نہین دیکھتا ہون اور پُن پاپ کا سادھن ہی نہین ہی دیوتا گندھرب اور منش سبھاؤ سے ہی سدّھی پراپت کرتے ہین شریر تیاگنے کے بغیر کرم پھل نہین پاسکتے منش اُس کرم پھل کے سا یو چار پرکار کے کرمون کا آسرا کرتے ہین سنسار مین سُکھ دُکھ کا کارن جو پاپ پُن وغیرہ کہا جاتا ہی اور بید مین جو یہ بچن لکھا ہی کہ اُتم کرم کرنے سے اُتم ہوتا ہی یہ کیول من کے سنتوش کرنے کو لکھا ہی - برہسپت جی سریکھے گیانی پرشون کا یہ بچن نہین ہی بلکہ آنکھ اور من بانی اور کرم سے اُس پہلے کیے ہوے چار پرکار سے جیسے کرم کرتا ہی ویسے ہی پھل کو بھی پاتا ہی ہے راجہ جنک کرم کا ناش نہین ہوتا ہی اِس سنسار ساگر مین ڈوبا ہوا منش تب تک ہی مکش پاتا (طرف داری) سے رہت اُتم کرم مین پرورت ہوتا ہی جب تک وہ دکھ سے نہین چھوٹتا ہی ارتھات دکھ سے چھوٹ کر سکھ بھوگتا ہی سنتوش دھیرج ست تالجا اہنسا کرودھ استری ندپان (شراب نوشی) آدک بشیون سے جدا ہونا یہ سب باتین سکھ دینے والی ہین - جب دھان پرش موکش درشن کے کارن سمادھی لگاتے ہین یہ منش کسی دوسرے کے پاپ پُن کو نہین بھوگتا ہی آپ جیسا کرم کرتا ہی اُسی کا پھل پاتا ہی جوگ کے بغیر بیراگی کبھی نہ اگے جوگ ہی

پراسر جی نے کہا کہ جو منش جیت دیہہ روپی رتھ مین جس مین اندری روپ گھوڑے لگے ہین اُس کو پاکر برہم گیان روپ رسّی کے دوارا اِشیون کو بھی چنین روپ دیکھتا ہو وہی بُدّھمان ہو اونچے برن سے نیچے برن مین برتمان منش پرتشٹھا کے جوگ نہین ہوتا ہو سا تکی (یعنی ستوگنی) پرش رجوگنی کرم مین پرورت کبھی ویسا ہی نہین شبھ کرم کے ذریعہ سے منش کرم سے یعنی ترتیب سے برن کی اُدتمتا کو پراپت کرتا ہو اس لیے بُدّھمان منش سدا اچھے کرم مین پرورت رہے سرشیٹ منش کو دان کرنا اور سرلیشٹ پرش سے بھی دان لینا دونون سمان ہین یہ بیاپک کرم ہو جو دھن نیا ے سے (الانصاف) ملا اور نیا ے سے ہی بڑھایا گیا اُسکے رکشا دھرم سے کرنی چاہیے مہنساتمک کرم کے دھن کو اکٹھا نہ کرنا چاہیے سادھوان پرش اپنے سامرتھ سے ستیل جل کو پیا سے اتتھ کو پلانے سے ان دان کے پھل کو پاتا ہو رنتی دیو نے سب کے پیارے بیاد کو پراپت کیا کیول پھل مول اور پتون سے رشیون کا پوجن کیا تھا اور راجا شیب نے پھل پترون کے ارپن کرنے سے سورج دیوتا کو پرسن کیا تھا اسی کارن اونچا استھان پراپت کیا منش اپنے بال بچون اور اتتھ دیوتا اور چاکر وغیرہ کے قرضدار پیدا ہوتے ہین اُن کے قرض (رن) کو اچھی طرح سے ادا کرے ارتھات بیدپاٹ وغیرہ کے دوارا مہرشیون کو اور جگ آدکرم سے دیوتاؤن کو اور سرادّھ وغیرہ کے ذریعہ سے پترون کے رن سے اورن (سبکدوش) ہونا چاہیے ۔ اور منشون کا رن بیاپ شاستر پُران آدک کے سننے اور بچارنے اور یگ جگ مین شیش ان کے بھوجن کرنے سے اور جیوون کے پوشن کرنے سے آتما کی اورن تا ارتھات آتما کے رن کی ادا نیا کو پراپت کرے اور پتر آدک جات کرم سنسکار سے بدّھی کے انوسار کرے جو کرم ابتدا سے سنسکار کے نام سے (ادا ے فرض) گرہستون کو کرنے جوگ ہین اُن کو اسی طرح کرنا چاہیے بڑے شرّدھ دھن ہین نیشروت نے بھی اگنی ہوتر کو اچھی ریت سے کرکے بڑی سدّھی کو پراپت کیا ہو اور اجی گرت کے پتر نے بسوامتر کے پتر بھاو کو پایا اور جگ کے بھاگی دیوتاؤن کو رگ بید کی رچاؤن سے پرسن کرکے سدّھی پائی اور اوشنا نے مہادیو جی کو پرسن کرنے سے شکر نام پایا اور پاربتی جی کی استت کرنے سے جسنی تیرتمان ہو کر آکاش مین براجمان ہو (نام شکر جی کا ہو) ۔ اسِت ۔ دیول ۔ نارد ۔ پربت ۔ ککشی وان اور جمدگن کے پتر پرسرام جی اور آتما گیانی ۔ پانڈ ۔ بششٹ ۔ جمدگن ۔ بسوامتر ۔ اترج ۔ بھردواج ۔ ہرشمسر (معنی زرق افروز) و کنڈ دھار ۔ سرنی سرد ا ۔ ان سادھو لکھن مہرشیون نے رگ بید کی رچاؤن سے بشنو جی کو پرسن کیا اور تپ کے دوارا سدّھی پائی ۔ سنسار مین دھن کی اچھا سے سناتن دھرم کا تیاگ کرنا نہین چاہیے جو دھرماتما اگنی کا استھاپن کرنے والا ہو وہی سرشیٹ ہو اور بید پاٹ کرنا اور اگنی کو استھاپن کرنا موکش روپ ہو اگنی استھاپن کرنے سے مراد سنیاس دھارن کرنا ہو اور بالن پوشن کرنے والے ماتا پتا اور گرو بھی اگنی روپ ارتھات پوجنے جوگ ہین ۔ اہنکار کو تیاگ کر جو منش سب کو کرپا درشٹی سے دیکھتا ہو وہ موکش روپ ہو ۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے ۔ شانتی پرب حصۂ چہارم موسوم بہ موکش دہرم ۔ اترارده ۔ راجہ جنک اور پراسر رشی سمباد پرم گتی پراپت کرنے کا برنن ۔ تیرہوان ادہیاے ۔

چودھوان ادھیاے

گرہست آسرم مین شودرون کے دھرم پراسر رشی و راجہ جنک سمباد

پراشر جی نے کہا کہ تینون برنون کی سیوا کرنا شودرون کا دھرم کہا گیا جن شودرون کے باپ دادا کے وقت سے سیوا نہین کی گئی اُن کو بھی سیوا کرنی اوچت ہی یہ دھرم اُن کا سناتن سے چلا آتا ہی۔ اودیاچل پربت مین مُنی اور سونا آدک سورج دیوتا کے سمیپ یعنی سامنے ہونے سے پرکاشت ہوتے ہین سفید رنگ پر جیسا رنگ چاہو ویسا ہی رنگ اُسپر آجاتا ہی اِسی طرح گُنون مین پریت کرنا اچھا ہی اور شبھ کرم مین پرورت ہونا اچھا ہی یہ ہی سب شاسترون کا مت ہی برہما جی نے پہلے اس لوک مین دھاتا کو اُتپن کیا اور دھاتا نے لوکون کے پوشن کرنے کو پرجنیہ نام پتر کو پیدا کیا بیش اُسکو پوجن کرکے کھیتی اور پشو پالن کرم کو کرتے ہین کشتری رکشا کے لیے اور برہمن رکشا کے جوگ بید پڑھنے اور جپ کرنے آدک دھرمون کو پرورت کرنے کے لیے پیدا کیے ان تینون برنون کی سیوا کے لیے شودر پیدا کیے گئے جو دان سردھا سے کیا جاتا ہی وہی اچھا پھل دیتا ہی جب شودر کو سیوا کرنے سے جیو کا پراپت نہ ہو سکے تو وہ پشو پالنے اور کھیتی کرنے اور سلپ (دستکاری) کرم کرنے سے اپنی جیو کا پیدا کرے۔ کٹ پتلی آدک کے تماشے کرنے اور مدرا مانس بیچنے سے جس شودر نے جیو کا پائی ہی اُسکو چھوڑنا بھی ادھرم ہی چرم پستوا ارتھات پھٹکری ہی ہوئی چیزون کا بیچنا جیسے مانسی کرم سے جیو کا پائی ہی یا مانس مدرا کا بیچنا ایسے کرم پہلے نہین کیے تو آیندہ کو بھی ایسی چیزون کے بیچنے سے اپنا پالن نہ کرے کہ یہ کرم نندت کہے گئے ہین اور جو کرم پہلے سے شودر کرتے ہین اُن کو تیاگنا بھی ننا۔ انکے جوگ ہی ارتھات کسی کرم کو کرکے پھر چھوڑ دینا اور بھی بُرا سمجھا گیا ہی۔ اسرون نے اہنکار اور کرودھ سے دھرم کو دھارن نہین کیا اِس لیے اُن کا ناش ہوتا رہا اہنکار سے دھرم کا ناش ہوتا ہی جب اسرون نے دیوتا اور برہمنون کا اپمان کیا تو وہ شیوجی کے شرن مین پراپت ہوے تب بسو تیجس براگ نام براٹ سوتر انترجامی اور مایا سے انیک روپ دھارن کرنے والا اور گیان ایشوریہ آدک گُنون سے ادھک ساکشات برہم آکاش مین برتمان پرگٹ ہوا اور کام کرودھ روپ اسُر اُسکے ایک بان سے آتما روپ پرتھی پر گرائے گئے وہ بان اندری روپ دیوتاؤن کے دوارا بردھی پانے والا تیج تھا اس مہا موہ کے ناش ہونے پر پہلے کے سمان بید اور شاسترون کو پڑھکر برہم بھاو پایا تب سپت رشیون نے منشون کا ڈنڈ اور پالن پوشن بچار کیا پانچ گیان اندریہ من بدھ یہ ہی سپت رشی ہین ان سب رشیون پر ستار آرے والا چکر دیہہ سے پرتھک ارتھات بنا دیہہ کے پرماتما ہی وہ دیہہ مین نہیت (یعنی قائم) ہی اور علٰحدہ علٰحدہ منڈلون مین گھٹ چکرون کے راجا گنیش جی جو گھٹن کے ناش کرنیوالے ہین برتمان ہین۔ ہے راجہ جنک آتما گیان کو ہی پراپت کرنا چاہیے برن شنکر منش سے دھن کبھی نہ لیوے کیونکہ اُس دھن کے لینے اور کھانے سے بدھی بھرشٹ ہوتی ہی وہ کبھی کلیان کاری نہین ہوتا ہی۔ باسنا اور کام کرودھ اور اگیانتا سے جدا ہو کر برہمانند کو پراپت کرنا چاہیے۔

اتی سری امر کرت مہابھارتے شانتی پرب حصہ چہارم موسوم بموکش دھرم اوترارده۔ گرہست آشرم مین شودرون کے دھرم پراشر رشی راجہ جنک سمباد۔ ۱۴۔ ادھیاے

پندرھوان ادھیاے

گرہست آسرم برنون کا بھاگ

پراشر جی نے کہا کہ گرہست آسرم کا مین نے برنن کیا اب تپ اور جوگ کا برنن بھی کرونگا گرہست مین
پتر - استری - بندھو نوکر چاکر آدک دھن کے ناش ہونے پر راگ دویش پیدا کرتے ہین اور اپنے آپکو بھوگ
بھوگنے والا (یعنے بھگتائی) بچار کرکے دھن کی پراپتی مین ادد یوگ کرتے ہین اُس مین اجوگ کرم بھی اُس سے بن آتے ہین
کہ پتر آدک کے موہ مین گرہستی ڈوبا ہوتا ہی کبھی (یعنی کوشش) استری پتر آدک کے ناش ہو جانے سے بیراگ کو پراپت ہوتا ہی
جو بدھمان پرش ہین وہ سنساری سُکھ کو تیاگ کر برہم کی پراپتی چاہیئے اور بیراگ دھارن کرتے ہین برہما
جی نے پہلے ہی برت دھارن کرکے تپ کیا اور پھر اُس کے پربھاؤ سے سرشٹی اوتپن کی ۱۲ دوادش سوریہ اشٹ
بسو گیارہ رُدر ۱۱ در بسویدیو اسونی کمار ساددہ گن پتری گن مُرد گن جلکش راچھس گندھرب دیوتا سب تپ
ہی اوتپن کیے اور یہ سب سُرگ مین اور پرتھی پر تپ کرکے بچرتے ہین جو راجا لوگ پرتھی پر دکھائی دیتے
اور منش جو اچھے کُل مین پیدا ہوے ہین یہ سب تپ کے پربھاؤ سے پیدا ہوے اور اُس پھل کو بھوگتے
ہین ہاتھی گھوڑے آدک سواریان اور ریشمی اونی بستر اور طرح طرح کے آبھوشن دھارن کرکے گرہست کے
سُکھ بھوگ رہے ہین یہ تپ کا ہی پربھاؤ ہی سنتوش نہ ہونا منش کو دُکھ کا مول ہی جو منش اندریون کے بس مین
ہوکر بیاکل رہتا ہی اُس کی بُدھی ایسی نشٹ ہو جاتی ہی جیسے کہ ابھیاس نہ کرنے سے بدیا ناش ہو جاتی ہی
جو گیانی پرش ہین وہ سدیو اچھے کرم کرکے سنسار مین جس پاتے ہین - راجا جنک نے پوچھا کہ برنون کا بھاگ
کس کارن کیا گیا ہی جو سنتان پیدا ہوتی وہ اُسی پتا کے روپ سے یہ سُرتی ہی برہمن ستوگنی پیدا ہوتا جوگ ہی
رجوگن پردھان کشتری آدک کیونکر پیدا ہو گئے پراشر جی نے کہا کہ مہاراج جیسا آپ نے کہا وہی ٹھیک ہی پتر
پتا کے روپ ہی ہوتا ہی پرنتو تپ کے نہ ہونے سے جات بھید کو پاتا ہی اچھے چھیتر اور بیج سے اوتم اور پوتر سنتان
ہوتی ہی اور نیچ سے نیچ پیدا ہوتے ہین لوکون کے سوامی برہما جی نے مُکھ اور بھجا اور جنگھا اور چرن سے پتر
پیدا کیے ارتھات برہمن مُکھ سے اور کشتری بھجا سے جنگھا سے بیش اور چرن سے شودر اوتپن ہوے اُنکے
سواے اور برن شنکر ہین اُنکے نام کشتیر بہ تھا چھتری اتی رتھی ابھشٹ اوگر بیدیہ بھیک نکھاد سوت ماگدہ کرن
وغیرہ چنڈال بہت سے برن شنکر پیدا ہوے راجہ جنک نے کہا کہ گوتر کیونکر ہوے پراشر رشی نے کہا کہ
منی لوگون نے جہان تہان پتر اوتپن کرکے پھر اپنے ہی تپ سے اُن کا رشی بھاو بچار کیا پورب سمے یعنی
پہلے زمانہ مین کاشیپ گوتم رشی سرنگ میرے پتامہ بید تاندو کرپ کاکشی وان کمبہ یوکریت دردن آلو
تنگ دت دُربد ماتس ان سب نے تپ کے ہی آسرے سے اپنے مول کو پایا ہی اور تپ سے ہی وہ بید کے
جاننے والے پرشٹھا پانے والے ہوے ہین - انگرا کشیپ بشسٹ بھرگو - اور انگرا انگون کا رس ہی اس لیے
دیوتاؤن نے اُن کا نام انگرا رکھا اور ہم سب سے بششٹ جتیندری ہونے سے دیوتاؤن نے بسشٹ نام رکھا
یہ سُرتی ہی اسیطرح دوسرے گوتر پیدا ہو گئے اور تپ کرنے سے نام اُن کا مشہور ہو گیا راجہ جنک نے کہا کہ

کہ پہلے آپ آنکے لکھشن سب برنون کو کہیے پھر سا دھارن دھرم آنکے برنن کیجے پراشر جی نے کہا کہ دان لینا جگ کرانا بید پڑھنا یہ تو لکھشن دھرم برہمنون کے ہین اور رکھشا کرنا یہ کشتریون کا اور کھیتی پشو پالن بیشون کا دھرم اور سیوا کرنا ان تینون برنون کا شودرون کا دھرم ہے۔ دیا اور اہنسا سب کا بھاگ دینا مرادھ کرنا اتھون کا بھوجن دینا ست بولنا کرودھ نہ کرنا اپنی استری پر سنتوش کرنا اندر باہر سے پوتر رہنا کسی کے دوش کو نہ کہنا آتما گیان اور شانتی یہ سب سادھارن دھرم ہین اوپر کے تینون برن دوسرا سنسکار یعنی جنیئو دھارن کرنے سے سنسکاری ہین اوپر کے دھرمون کے یہ سب ادھکاری ہین اور ادھکار نہ کرنے سے نیچے گرائے جانے کے جوگ ہین شودر بہی وکت دھرمون سے رہت ہوتا ہے اسی کارن وہ اپنے سے نیچے ادھکار مین نہین گرتا پرنتو اوپر کہے ہو دنش پرکار کے دھرمون سے آسکو نشید ھ بھی نہین کیا بید یا کھی برہمن شودر کے تیسرے جنم مین برہمن کے سمان مکت ہونے والا کہتے ہین اور اسی بید کے جاننے والے برہمن لوگ شودر کو بید بہک کہتے ہین مطلب یہ ہے جو استھول شریر کو تیاگ کر سوکشم شریر کو آتما روپ جانتے ہین وہ بدیہہ کہا جاتا ہے اور جو استھول سوکشم دونو دیہون کو تیاگ کر پردھان نام کارن کو آتما روپ جانتے ہین وہ پرکرتی مین لے ہونے والے ہین اور تینون شریرون کے تیاگ کرنے والے برہمن ہین پہلے کی مکت دو جنم مین دوسرے کی ایک جنم مین اور تیسرے کی جلدی شیگھر ہی ہوتی ہے اس لیے برہمنون نے شودرون کو بیدین کہا ہے اس لوک مین جو اہنسا کرم کرے اور ست بولے وہ نسچے سرگ پاتا ہے۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے۔ شانتی پرب حصۂ چہارم موسوم بہ موکش دھرم اوترار دہ۔ گرہست آشرم برنون کا بھاگ۔ پندرھوان ادھیاے

سولھوان ادھیاے

پراشر رشی و راجہ جنک سمباد کشتری دھرم اور اچھے برے کرم کا برنن

پراشر جی نے کہا کہ ہے راجہ جنک اس سنسار مین کبھی آدک سے رہت منش کو پتا ماتر بندھو آدک کوئی بھی اسکی سیوا آد کا پھل دینے والا نہین ہے اور پورن بھکت پریہ لوٹنے والا شبھ جنتاک تپا جتیندری منش رکشا سیوا آدکے پھل کو پاتا ہے منشون کا سریشٹ دیوتا پتا کے کہنے سے ماتا سنجکت سمجھنا چاہیے اور گیان کے لابھ کو ادتم کہتے ہین جتیندری پرش جس نے بشیون کو جیتا وہ برہم کو پراپت ہوتا ہے جو کشتری کمار سنگرام مین شسترون کے سنکھ مارا جاتا ہے وہ دیو یہ جنت استھانون کو پاتا ہے جو منش تھکا ہوا بھے بھیت ہاتھ جوڑے (راجا اور راجہ کا بیٹا) سواری سے رہت بنا شستر بال کھولے آتھوا روگی پرارتھنا کرنے والا سنکھ آدے آسے کبھی نہ مارے جو کشتری شستر لیے ہوے اپنے سمان شستر پرہار کرتا ہو آسے مارے سنسار مین اپنے سمان یا آپنے سے ادتم پرش کے ہاتھ سے مارا جاوے وہ اچھا ہے اور نیچ اتھوا نپسک اور کرپن (یعنی مخنث و بخیل) کے ہاتھ سے مارا جاوے تو وہ نند اسکے جوگ ہے پاپی منش اتھوا نیچ منش کے ہاتھ سے مارا جانا وہ پاپ روپ کہا جاتا ہے اسکو نرک ہوتا ہے جسکی موت نہین ہے اسکو کوئی مار نہین سکتا اور جسکی موت آئی ہو آسے کوئی بچا نہین سکتا ہے اپنی ماتا کا چاہیے وہ ہنساکرم ہی کرے آسپر دھیان نہ دھرے دوسرے پرانی کے پرانون سے اپنے پرانون کی پوشن نہ کرے

له پونوبرجت عفو۔ غنی۔ دونون ہاتھ جوڑ کر نیز عجز کرنے والا پائین ۱۲

بیدانت بچار کرنے والون نے اِس شریر کو ہڈیون اور ناڑیون کا سموہ اُتپت اپوتر لشٹا موتر سے بھرا ہوا اور آخیر مین مٹی مین ملجانے والا کہا ہی یہ جوگ آدک کرمون سے جہان تہان اُتپن ہونے والا اور ہر ایک جون مین اُتپن ہوکر ناشمان ہونے والا بھی کہا ہی جس روپ مین ہوتا ہی اپنے کرم پھل سے ویسا ہی سروپ دھارن کرتا ہی اور کرم پھل بھوگ کر مرجاتا ہی پھر کچھ کال تک جنم نہین لیتا ہی پھر جنم لے کر آتما مین لیت ہونا موکش کا لکشن ہی۔ جب سورج نارائن اوتراین آتے ہین تب شبھ مہورت اور نکشتر مین جو پرش مرتا ہی وہ برہم لوک کا ادھکاری ہی جو پرش بنا دُکھ پائے اپنی سامرتھ انوسار کرم کرکے کال جنم مرت سے جو شریر کو تیاگتا ہی وہ بھی اُتم گتی کو پاتا ہی۔ زہر کھانے پھانسی پانے اگنی سے جلنے چورون کے ہاتھ سے مارے جانے یا نسل اہاری داڑھ والے پشوون سے مارا جانا یہ اکرت مرن کہلاتا ہی اچھا سے اتپن ان انیہ مرت اور اسی پرکار کی اور بہت سی موتون کو بھی وہ پرش نہین پاتے ہین جو پوتر کرم کرنے والے ہین پوتر کرم کرنے والے منشون کے پران سورج منڈل کو چیر کر اوپر کو جاتے ہین اور سامانیہ کرم کرنے والے کے پران مرت لوک نام سامانیہ مارگ سے جاتے ہین اور نکشٹ کرم کرنے والون کے پران نیچے مارگ کو جو پشو پکشی کی جون ہین اُن مین جاتے ہین ہے راجہ جنک اِس منش کا بڑا شترو اگیان ہی اُسکے ناش کے لیے بید وکت کرم اور برددھ پرشون کا سنگ سمرتھ دان ہوتا ہی اور وہ شترو بڑے اوپایون سے جیتا جاتا ہی وہ گیان روپ بان جیسے گھائل کرکے ہی مارا جاتا ہی ہے راجہ یہ منش دیہہ پانا بڑا اُتم ہی اسی دیہہ سے آتما کی رکشا شبھ کرمون کے دوارا ہونا سمبھو (ممکن) ہی اسی دیہہ سے بید کے بموجب منش انیک دھرم کرم کرسکتا ہی جو منش سب جیوون کو کرپا درشٹی سے دیکھتا ہی اور سامرتھ کے انوسار دان مان ستکار کرتا ہی اور دن کو میٹھے بچنون سے پرسن کرتا ہی اور سُکھ دُکھ کو سمان جانتا ہی وہی اس لوک اور پرلوک مین پرتشٹھا پاتا ہی جل اور تپشیا سے شریر کو پوتر کرنا چاہیے یہ جل سرستی ندی پشکر اور نیمشارنیہ آدک تیرتھون کا جل ہی جو پرتھوی پر بکھیات ہین جن تیرتھون کے پران گھرون مین نکلتے ہین انکو سمیپان بھومی اکھوا ین کشتیر (پونیت استھان) مین داہ آدک کرم کرنے چاہیین۔ اما وشیا پورن کے انگ روپ جگ کو اشٹی کہتے ہین اور بال بچون کے پوشن کو پشٹی کہتے ہین ان دونون کی اور جگ کرنا کرانا دان پوتر کرمون کا پرچار کرنا آدک جو جو اُتم کرم ہین اُن سب کو یہ منش آتما کے نمت سامرتھ کے انوسار کرتا ہی اور سادھارن کرم کرنے والے منشون کے کلیان کے نمت بہت سے چھوٹے انگ دھرم شاستر سے دھارن کیے جاتے ہین بھیشم جی نے کہا کہ اس طرح پراشر جی نے راجہ جنک کو انیک دھرم برنن کرکے سنائے۔

اِتی سری مہابھارتے شانتی پرب حصۂ چہارم موسوم بہ موکش دھرم ادترا دہ۔ پراشر رشی و راجہ جنک سمباد کشتری دھرم اور اچھے بُرے کرم کا برنن۔ سولھوان ادھیاے۔

ستھوان دھیاے

برہم گیان برنن کرنا پراشر رشی کا راجہ جنک سے

بھیشم جی نے کہا کہ راجہ جنک نے پھر بھی پراشر رشی سے پوچھا کہ کلیان کے لیے منش کیا سادھن کرے

اور کونسا کرم ناش نہین ہوتا اور کہان جاکر لوٹ کر نہین آتا - پراشر رشی نے کہا کہ مایا کے سب پدارتھون سے پریت نہ کرنا ہی کلّیان کا مول ہی اور گیان کا ہونا پرم گتی ہی اور کی ہوئی تپسّیا کا ناش نہین ہوتا اور کشتیر مین سوپاتر کو دیا ہوا دان ناش نہین ہوتا جب سنیاس دھارن کرتا ہی تو موکش کی پراپتی ہوتی ہی جو پرش ہزارون گھوڑے گاے دان کرتا ہی اور سب جیون کو نربھے دان دیتا ہی وہ سدا نربھے ہوتا ہی جسطرح کنول کے پتے پر پانی کی بوند نہین ٹھہرتی ہی اسیطرح گیانی پرش کو ادھرم اسپرش نہین کرتا ہی اگیانی پرش کو ادھرم نہین تیاگ کرتا جس طرح سنسار مین تلونؔ کا گن علحدہ علحدہ پھولون کے سنجوگ سے بڑی منوہر سگندھ کیسان پراپت کرتا ہی اسیطرح شدّھ انتہ کرن والے منش ابھیاس کے ذریعہ سے ستوگن اوتپن کرتے ہین موت بال اوستھا اور جوانی بڑھاپا کچھ نہین دیکھتی ہی اس لیے جو منش گیان وان ہین وہ ہمیشہ ہر حالت مین اپنے آپکو موت کے منھ مین سمجھکر اچھے کرم دھرم کرتے رہا کرتے ہین - موکش مارگ مین جگ آدک کرم دکھ روپ ہی ہین اور تیاگ سکھ. اتی ہی کیونکہ یہ سب جگ آدک کرم دوسرے کے ارتھ ہین اور تیاگ اپنے ارتھ یعنی اپنے ہی نمت ہوتا ہی سب متر برگ سنکلپ سے اوتپن ہوتے ہین - اور جات سنبندھی لوگ کارن روپ ہین ارتھات پورب سنسکار سے ہوتے ہین پتر استری داس داسی اپنے پریوجن سدّھ کرنے والے ہین - (دوست آشنا من کی اچھا سے) ماتا پتا بھی کسی کے کام نہین آتے ہین دان آدک رشتہ کا توشہ ارتھات بھوجن ہی یہ جیو سرگ مین جاکر اپنے سکھ کو بھوگتے ہین یعنے جیسے کرم کیے ہین اُنکا پھل پاتے ہین جو پرش ایکاگر چت جوگ کا ابھیاس کرنے والا سور بیر دھیرج دھارن کرنے والا اور نیارت ہی اسکو کبھی لکشمی تیاگ نہین کرتی ہی جیسے کہ سورج کو اُسکی کرن نہین چھوڑتی ہی جو جتیندری گیانی آتما گیان رکھنے والے برہم پد کو پاتے ہین وہ جنم مرن کے دکھ سے نورت ہوکر موکش پاتے ہین اور پھر لوٹ کر نہین آتے ہین -

اتی مہر پرافم کرت مہابھارتے - شانتی پرب حصۂ چہارم موسوم بہ موکش دھرم اوتر اردھ سے برہم گیان برنن کرنا پراشر رشی کا راجہ جنک سے - سترھوان ادھیاے -

اٹھارھوان ادھیاے

سانکھ شاستر کا برنن

راجہ یدھشٹر نے کہا کہ ہے پتامہ آپ نے موکش مارگ اور جوگ اور ست پرشون کے چلن اچھی طرح برنن کیے اب آپ سانکھ شاستر اور جوگ شاستر مین جوکچھ زیادہ بات ہو وہ بھی کرپا کرکے بستار سہت برنن کیجیے بھیشم جی نے کہا کہ مہامنی کپل آدک رشیون نے جو سانکھ شاستر پرکاش کیا ہی اُس کا تو تم کو سناتا ہون جو برہم سے سنبندھ رکھتا ہی جس مین کسی کو سندیہ نہین ہوتا وہ جوگی دوش اور دُشیون کو تیاگ کر سب بشے بھاو کو سیپی مین چاندی کی بھرانتی کے سمان متھیا یعنی جھوٹ سمجھکر منش پشاچ دیوتا گندھرب آدک کے پرنیت ایشور یہ روپی بشیون کو پرماپت برمھا جی پرنیت اور اس لوک مین اوستھا کے انت مین اچھی طرح جانکر اور نرک مین پڑے ہوے جیون کا دکھ دیکھکر سرگ کیسا اور بہاہ سنبندھی گُنون کو بھی جانکر کوتے ہین کہ جیسے کنڈل مین سونا ہوتا ہی آسی پرکار ادھیاے

(حاشیہ: لہ تلون کا گن [illegible] ۱۳۶)

سنجکت چکشو اندری اور گندھ سے گہران (ناک) اندری شبد سے سروتر اندری رس سے بکت رسنا (زبان) اندری سپرش سے دیہہ آکاش مین بایو تم مین (تاریکی مین) موہ اور ارتھون مین لوبھ لے ہوتا ہی بایو کی گت مین بشنو کو بھجا مین اندر کو اودر مین اگنی کو جل مین۔ پرتھی کو بیچ مین جل کو اور بایو مین تیج کو سنجکت جانو بایو آکاش مین آکاش اہنکار مین اہنکار بدھی مین تم مین بدھی کو رجوگن مین تم کو لے جانو تموگن مین ستوگن کو اور توم بدارتھ جیودن مین ستوگن کو اسی پرکار ایشور نارایند دیوتا مین توم بدارتھ جیو کو اور موکش مین نیت یعنی قائم دیوتا کو جانو موکش کسی مین سنجکت نہین ہی سولہ گن والے سبین سے سنبندھ رکھنے والے دیہہ کو جان کر پچھلے کرم کو اور اس کرم کی اوتپت کا کارن روپ برتی کو لنگ شریر مین آسرے بھوت اور آتما کو اوداسین جان کے جاگرت اوستھا مین بسنے چاہنے والون کے کرم کو دوسرا جان کر سب اندری اور اندری کے بشیون کو آتما مین اوپستھت (موجود) جانو یا سنسار دیپ تینون دشا کے کارن سے بیدجن کے انوسار موکش کی کٹھن تا کو جان کر پران اپان بیان اودان اور ان پانچون پرانون کو ایک کر کے جو منش نیچے کو پراپت کرتا ہی وہ ادھو نام چھٹا ہی اور پر کو پہنچا دالا ساتوان ہی ان سب کو اچھی طرح جان کر ان سب کو یعنی ساتون کو ہر ایک مین ساتون پران اسطرح پرتمان ہین جیسے کہ برکش کی جڑ مین بہت سے بیج اور ان بیجون مین بیشمار بیج ہوتے ہین یہ بات جان کر برہم رشیون اور مہاتما پرشون اور انیک اوتم مارگون کو جان کر سورج کے سمان تیجسوی پرشون کو جان کر جیودن کو ناشمان دیکھ کر پانچون کی شبھ گتی اور جم لوک کی بیترنی ندی کے گرنے والون کے مہا دکھ کو جان کر اور نانا ان پرکار جونون مین اشبھ جنم کو تھوک کھکار بشٹا موتر سے سنجکت طرح طرح کی درجہات نام انیک نرکون کے دکھ مین پڑا مان جان کر اور تامسی ساتکی جیودن کے نندت کرمون کو جان کر سورج چندرمان کے گرہن اور نکشترون کے گرنے کو استری پرشون کے بھوگ اور جیودن کے پرسپر بھکشن اور بدرا پان اور گرو کی استری مین آسکت یہ ایسے بھرشٹ آچار ہین کہ ان مین کوئی موکش چاہتا ہی کاہے جد ہشٹر کپل منی کے سانکھ شاستر کو جاننے والے گیانی پرش اس دیہہ مین پانچ دوش کہتے ہین انکا حال سنو۔ کام۔ کرودھ۔ بھے۔ نیند۔ اور سوانس یہ ہی پانچون دیہہ دھاریون کے شریر مین دوش نظر آتے ہین سنتوش شانتی سے کرودھ کو نورت کرتے ہین اور سنکلپ کے تیاگ سے کام کو اور ستوگن روپ کرم سے نیند کو اور ساودھانی سے بھے کو اور تھوڑا بھوجن کرنے سے سوانس کو بس مین کرتے ہین مہاگیانی لوگ سنساری پریت کو تیاگ کر گیان سے سنساری بندھنون کو کاٹ ڈالتے ہین اور سانکھ شاستر کے گیان سے مہاگھور سنسار ساگر سے پار ہو جاتے ہین وہ ایشور آتما کے دوار (ذریعہ سے) شدھ پرماتما کو پراپت کرتا ہی اور وہی لوگ موکش پانے کے جوگ ہین اور پھر سنسار مین لوٹ کر نہین آتے ہین جو پرش سب جیودن پر کرپا اور دیا رکھتے ہین مہاتما جتی لوگ اوتم گتی کو پراپت کرتے ہین جدہشٹر نے پوچھا کہ وہ مہاتما لوگ موکش پا کر جنم مرن کے ہرکھ شوک کو سمرن (یاد) کرتے ہین یا نہین ارتھات موکش مین کچھ گیانی ہین یا نہین کنتو سنسار مین ڈوبے ہوے منشون کو اوتم گیان ہوتا ہی مہا دکھ دائی ہی۔ بھیشم جی نے کہا کہ تم نے کٹھن پرشن پوچھا اسکے اوتر مین گیانی لوگ بھی موہ کو پراپت ہوتے ہین یہان سانکھ شاستر کے اوتم سدھانت کو برنن کرتا ہون جیودن کے دیہہ مین اپنے اپنے استھان مین نیت اندریان جنمین چھٹا من ہی ادھک تر دیکھی

جاتی ہین سوکشم وہ چدآتما اُن اندریون مین اندر باہر کے گیان کا پرکاش کرنے والا ہی اندریون کی جڑتا سب جانتے ہین سپن اوستھا مین سپن دیکھنے والا اندریون کے ساتھ سوکشم انترآتما سب بشیون مین اِس طرح گھومتا پھرتا ہی جیسے آکاش مین بایو ہی وہ نیاے کے انوسار سپرش بھی کرتا ہی اور جیسے کہ جاگرت اوستھا مین اُسکو گیان تھا ویسا ہی سپن مین بھی پرنتو سپن اوستھا مین اپنا سوامی نہ رکھنے والے سب اندریان اپنے اپنے استھان پر بدھی کے انوسار نربکھ سرپ کے سمان لے ہوجاتی ہین ارتھات چیتن سے بیاپت برتیان اودے کو پراپت ہوتی ہین اور چیتن کے سب استھانون مین بیاپت دکھاتی ہین وہ آتما ستوگن رجوگن تموگن اور بدھی کے ساتھ گنون کو بیاپت کرکے یہ من چت کے سنکلپ بکلپ (یعنی موجود) گنون مین بچرتا ہی اچھے بُرے کرم اُس طرح آتماکو گھیرے رہتے ہین جیسے گرڑ کو شش لوگ چت سمیت سب اندریان بھی جیو کو اسی طرح گھیرے رہتی ہین جب گیان سے منش برہم پد ارتھات موکش کو پراپت ہوتا ہی جب آتما روپ نارائن مین پراپت ہونے والا جیو پھر سنسار مین لوٹ کر نہین آتا ہی اور نہ وہ سنساری پدارتھون کو سمرن کرتا ہی ہے کنتی نندن (جدھشٹر) سانکھ سے بشیش کوئی اُتم گیان نہین ہی اس مین سندیہہ نہ ہونا چاہیے جس مین سرب بیاپی چیشٹا رہت پورن سدا ایک روپ سرب اُتم (سب سے اُتم) برہم کا برنن ہی اُسی کو گیانی لوگ آدانت اور مدھ سے رہت بےنظیر جگت کے جنم مرن کا کارن سناتن نربکار برہم ابناشی کہتے ہین اُسی سے سنسار کی اُتپتی اور پرلے اور ردپانتر وشا پراپت ہوتی ہی اُس برہم کی مہرشی لوگون نے شاستر کے دوارا ارتھات شاستر کے وسیلے سے بڑی پرسنسا کی ہی سب دیوتا اور برہم اندر باہر سے اپنا ایشور جانتے ہین اور اُسی کو سانکھ مت والے سنسار کا کرتا اور آدی کارن مانتے ہین اور اُس بے رنگ و روپ کو جو شُدھ اور چن ماتر ہی اور یہ بید کی شُرتی ہی آسکے ہونے کو سدھ کرتے ہین منش کے ہردے آدک بستودن کا جو گیان ہی وہی اُس اروپ برہم کا گیان بتاتے ہین۔

ہے بھرت ابنشی راجا اس پرتھی پر دو طرح کے جیو ہین ایک استھاور دوسرے جنگم استھاور وہ ہین جو ایک جگہ پر رہتے ہین اور جنگم وہ ہین جو چلتے پھرتے ہین ان دونون مین جنگم جیو اُتم کہے گئے ہین اور طرح طرح کے اُتم گیان مُرادو مین دیکھے گئے ہین وہ سب سانکھ شاستر مین موجود ہین۔ مدعا یہ کہ سانکھ شاستر سے گیان اور بگیان سب کچھ پراپت ہوتا ہی۔ جنگم جیوون مین منش اور منشون مین گیانی لوگ اُتم ہین اُس سانکھ کے جاننے والے پُرش دیولوک کو جاکر سب طرح کے بھوگ بھوگتے ہین جب اُن کا پُنیہ پورا ہوجاتا ہی تو وہی لوگ پھر سنسار مین آن کر جنم لیتے ہین اور یہان سے شریر تیاگ کر دیوتاؤن مین پردیش کرتے ہین اور جو پن کشین ہونے اور سرگ سے گرنے پر پرتھی پر شریر ماتر جنبا (جیسکا پن جاتا رہا یعنی ختم ہوگیا) چلنے والے جیو ہوکر بھی وہ لوگ جنم لیتے ہین جنھون نے یہان آکر اچھے کرم نہین کیے سانکھ شاستر کا گیان بہت سریشٹھ مانا گیا اور جو برہم گیانی ہین وہ برہم ہی کے سمان ہوتے ہین یہ بید کی شُرتی ہی۔ یہ سدھانت مین نے برنن کیا یہ سب پسو پراچین نارائن ہی وہی سب سے آنے پر سنسار کو اُتپن کرتا ہی اور پھر اپنے مین لے کر لیتا ہی اب آدھے اشلوک مین سانکھ کا سدھانت کہتا ہون کہ وہ جگت کا انترآتما نارائن آکاش آدک سب سرشٹی کو اپنے دیہہ مین لے کرکے آپ بھی شُدھ چیت مین سے اُسکو پراپت ہوجاتا ہی۔

اِتی سری مہابھارت مہابھارتے شانتی پرب حصۂ چہارم موسوم بہ موکش دھرم۔ اُتراردہ۔ سانکھ شاستر کا برنن۔ اٹھارھوان ادھیاے۔

انیسوان ادھیاے

راجہ کرال جنک اور بششٹ رشی کے سوالجواب موکش دھرم برنن

راجہ یدھشٹر نے کہا کہ تم پدارتھ کے شود جاننے والے سانکھ جوگ کو آپ نے بستار سمیت برنن کیا اب اُسکے پرمارتھک پدارتھ بھاو کو بھی مول سمیت برنن کیجیے اور ابناشی بھاو کو جس کو گرہن کرکے پھر لوٹ کر سنسار مین نہین آتے اُس کو بھی برنن کیجیے اور بناشوان بھاو کو بھی برنن کیجیے جس کے کرنے سے سنسار مین پھر لوٹ کر آنا پڑتا ہے آپ تھوڑے دنون بعد سُرگ جانے کا ارادہ رکھتے ہین۔ جب سورج اُترائن دشا کو پراپت ہونگے آپ کے سمان بید۔ دن اور کرم کانڈ کا جاننے والا سنسار مین کوئی دوسرا نہین دکھائی دیتا ہے آپ ہمارے کُل کے دیپک روپ اُگھوا سورج روپ ہو آپ کے امرت روپ بچنون سے میری ترپتی نہین ہوتی ہے کہ سب رشی مہرشی آپ کو بید۔ دن اور شاسترون کا جاننے والا برنن کرتے ہین۔ بھیشم جی نے کہا کہ تمھارے پوچھنے پر مجھے ایک پُرانا اتھہاس بششٹ رشی کا یاد آیا کہ جو راجا کرال جنک سے پرشن اُتر ہوا تھا بید۔ دن کے جاننے والے میترا برن کے پتر بششٹ رشی کو بیٹھا ہوا دیکھ کر راجا کرال جنک نے اُن سے یہی موکش دھرم پوچھا اسطرح کہ ہے مہاتمن مین سناتن پرب برہم کا حال سننا چاہتا ہون تب بششٹ جی نے کہا کہ مین تم سے وہ حال کہونگا جس سے منش آواگمن سے چھوٹ جاوین یہ ادویت (لاثانی) برہم کہاتا ہے جیسے نون اور جل دونون ملکر کون درشٹ نہین آتا ہے لے ہو جاتا ہے اُس کا حال ساودھان (ہوشیار) ہوکر سنو یہ سنسار کال سے بھی پورنتا کے ساتھ ناش نہین ہوتا ہے یہ سب انتیہ (جو ہمیشہ نہ رہے) سنسار جتنے سمے مین لے ہوتا ہے اُسکی سنکھیا (تعداد) سنو۔ ست جگ تریتا دواپر اور کلجگ یہ چارون جگ بارہ ہزار دیبہ برس کے ہوتے ہین اور چارون جگ کا ایک کلپ کہا جاتا ہے اور ایک ہزار کلپ مین جو زمانہ گذرتا ہے وہ برہما جی کا ایک دن کہا جاتا ہے اور اتنی ہی رات ہوتی ہے جسکے انت (اخیر) مین سنسار کے سوامی شیو جی مہاراج جاگتے ہین وہی مہاپراکرمی سب کی آد (ابتدا) مین پیدا ہونے والے ہرنیہ گربھ کو اوتپن کرتے ہین وہ شو اروپ (جس کا روپ رنگ نہین) اور روپ بان (جسکی شکل صورت ہے) بھی ہین اور انما۔ لگھما۔ پراپتی وغیرہ آٹھ سدھیان ہین اُن کو سادہو یہ سدھیان سادھ ہوتی ہین اسی کارن اُس ایشور کو کال سروپ اور چیتن روپ کہتے ہین اُن کا سروپ جاننے جوگ ہے اُس کے ہاتھ پانون مُنھ آنکھ سب طرف کو ہین اور سارے سنسار مین بیاپک ہے وہی ہرن گربھ وہی جوگیشر برہما اور راج ہے سانکھ شاستر مین نامون سے بہت روپ والے بھی کہے جاتے ہین وہی ایک اکشر ہے نو ہین اُسی نے تینون لوکون کو اوتپن کرکے انیک روپ کیا اسی کارن بہت روپ والا کہا جاتا ہے اور اپنے کو آپ پرگٹ کرتا ہے وہی پراٹ روپ اوتپن کرتا ہے ابکت سے بیکت پرگٹ ہوا اب بدیا اور ابدیا کا برنن کرتا ہون پہلے اوتپت اکشر کی پھر ہرن گربھ کی اور تیسرے پراٹ کی ہے بیار کے بچارنے والے پنڈتون کی طرف سے بدیا اور ابدیا نام اہنکار سے سمجھو پر سدھ ہوے مطلب یہ کہ وہ ہے اور مین برہم ہون یہ آتما بھی برہم ہے اس سدھی کے سمان کہنا بدھی بدیا ہے کوئی نشٹ رشی کو سروپ پانے اور دوسرا اُسکو سمجھا وے کہ یہ رشی ہے اس سے اُس کا بھے دور ہو جاتا ہے یہی بدھی بدیا ہے ہے یدھشٹر اہنکار روپ

اور راجسی - تامسی - ساتکی - اور پھر بکرت ارتھات پرتھی - جل - بایو - اگنی - آکاش اور گندھ روپ رس سپرش شبد - اور پانچ گیان اندری اور پانچ کرم اندری اور من سمیت ایک تہ اوتپن ہوئی یہ چوبیس [۲۴] تتو آتمک مول پرکرتی سب شریر دھاریوں مین برتمان ہی تتو کے جاننے والے برہمن جسکو پرش پرتھک (جدا) جانکر سوچ نہین کرتے ہین ویو نامنش دیت دانو آدک سے سنجکت تینون لوک کے ست جیوون مین یہ برابر موجود ہین دیہہ ارتھات پنڈ - برھمانڈ - جاننے اور دیکھنے کے جوگ ہین یہ برھمانڈ پنڈ ہاتھی سے لے کر چیونٹی تک بیشمار جیوون سے بھرا ہوا ہی اور جیو مرتے رہتے ہین گویا کہ یہ سنسار ہر روز پرتی دن ناش ہوتا رہتا ہی اس لیے اِس بھوت آتما کو ناشمان کہتے ہین یہ اکشر ابناشی برہم اور یہ جگت کے ابیکت اور بیکت روپ کہنے سے ابیکت کا بھی ناش کہا اور بدھی جو بڑی شوکشم ہی وہ بھی ناشوان ہی اس لیے اُس کا سوامی ابیکت بھی ناشمان ہی یہ درشٹانت تم سے برنن کیا جو تم نے مجھ سے پوچھا - پچیسواں [۲۵] بشنو شدھ چیتنا تر روپ تتو نہین ہی پرنت تتو نام ہی ارتھات تتوؤن مین اُسکی شمار (گننا) ہی تتوون کا ادھشٹھان ہونے سے تتو نام کہا جاتا ہی سوامی پن اور سرشٹی پن سے نہین کہاتا تتوؤن کے مدھ ورتی ہونے سے تتوؤن کے ہت روپ اگیان کے کارن برھما کو کرتا روپ کہا کیونکہ دوسری دشا مین اُن کا ناش بھی سدھ ہوتا ہی تتو ہونے سے اُس مین ادھشٹھا پائن بھی نہین ہی اُسکو اب برنن کرتے ہین جس کارن سے ناشمان کرتا اور کرم کو اوتپن کیا اسی کارن وہ مورتی مورتی مان جگت پردھان سے بھی پرگمٹ ہوتی ہی وہ ادھشٹھاتا ابیکت چوبیسواں [۲۴] ہی کیونکہ پچیسواں پرش انگ رہت امورتی مان ہی اسی کارن سے وہ ادھشٹھاتا نہین ہی کاٹھ پاشان (پتھر) کے سمان ناشمان ابیکت بھی ادھشٹھاتا نہین ہوسکتا - اس ہیت سے کہتے ہین چیتن کی چھایا سے سنجکت یہ چوبیسواں ابیکت سب دیہون مین ہردے استھان مین استھت ادھشٹھاتا اور آپا دھی رہت پراچین چیتن پرکرتی کے سب سے مورتی مان ہو جاتا ہی اصل مین وہ امورتی مان ہی اوتپت اور ناش والی پرکرتی سے وہ اوتپت اور ناش مان ہوتا ہی وہی نرگن سرگن ہو کر شیون مین سدیو ایسے پرورت ہوتا ہی جیسے شیشے (درپن) مین منھ کا پرت بمب دکھائی دیتا ہی - اب تو ہم پدارتھ کا برنن کیا جاتا ہی کہ اس طرح اوتپت اور ناش کا جاننے والا یہ یہان آتما اگیان اور ابدیا سے سنجکت ہو کر بپریت دشا کو پراپت ہونے کے پیچھے یہ مانتا ہی کہ مین ہون ارتھات دیہہ ابھمانی ہوتا ہی ستوگن رجوگن تموگن سے سنجکت ہو کر اگیانیون کے ست سنگ سے اُن یونیون (جونون) مین ایکتا پراپت کرتا ہی اور سنگ رہنے سے اپنے کو جدا نہین مانتا اور کہتا ہی کہ مین فلان کا بیٹا ہون اور فلان میری ذات ہی ارتھات اپنی ذات وغیرہ کا ابھمان نہین تیاگ کرتا تموگن سے کام کرودھ آدک کو پراپت کرتا ہی اسی طرح رجوگن پرورتی اور ستوگن سے پرکاش آدک پاتا ہی ان تینون بھاو کا روپ ستوگن آدک کا کرم سے (ترتیب سے) سفید - سرخ - سیاہ - (کرشن) ہی یہ پرکرتی سے سنبندھ رکھنے والے تینون روپ اگنی جل پرتھی سے سنبندھ رکھتے ہین تموگنی نرک کو جاتا ہی رجوگنی منش دیہہ پاتے ہین اور سکھ کے بھوگنے والے ہوتے ہین ساتکی لوگ دیو لوک کو جاتے ہین پاپ آتما جیو بشنو بکشی آدک اور پن پاپ دونون کے جوگ سے منش یونی اور کیول پن سے دیوتا روپ پاتے ہین - اس طرح جو یہ پچیسواں آتما ہی اگیان سے ناشمان اتھوا بپریت دشا پراپت کرنے والا کہا وہ گیان سے پرکاش

ستوگن سفید - رجوگن سرخ - تموگن سیاہ

کرتا ہی اس برن تتوم اسی مہاواک کے ارتھہ کے دوارا جیو اور پرب برہم کی ایکتا سدہ ہوتی ہی -

اتی سری ام کرت مہابھارتے - شانتی پرب حصّہ چہارم موسوم بہ موکش دھرم - ادتراردہ - راجہ کرال جنک اور بششٹ رشی کے سوال جواب موکش دھرم برنن - انیسوان ادہیاے -

بیسوان ادہیاے

راجہ جنک اور بششٹ رشی سمباد اچھے اور برے کرم ور آتما کا برنن

بششٹ جی نے راجہ کرال جنک سے کہا کہ جیسے منش اگیان سے اور ادرکرم کرتے ہین اسیطرح ایک دیہہ کو چھوڑکر ہزارون طرح کی دیہہ دھارن کرتے ہین تپ کشین ہونے سے منش سُرگ سے گرکر پرتھی پر جنم لیتے ہین اور پھر اچھی کرنی کرکے سُرگ کو جاتے ہین اور بری کرنی سے نرک بھوگتے ہین اور ترجگ جونیون مین جنم پاتے ہین اور دیو روپ ہوکر دیولوک مین پراپت ہوتے ہین اس منش دیہہ سے ہی اچھے برے کرم (مراد بھیتو جونی) بن آتے ہین مرگ بھی اسی دیہہ سے پراپت ہوتا ہی اور نرک بھی جیسے ریشم کا کیڑا گھر بناتا ہی اور سوت یا تنتوون کی رسیون سے اپنے آپ کو بند کرتا ہی اسیطرح یہ نرگن آتما اپنے آپ کو گنون سے بندھتا ہی اور یہ سُکھ دُکھ سے رہت اُن اُن جونیون مین سکھ دکھ اُٹھاتا ہی جیسے کہ سر کا درد آنکھون کا دکھنا دانت اور گلے کی تکلیف جلودر آدک انیک روگون سے بہت دکھ اُٹھاتا ہی اور منش سمجھتا ہی کہ مین مریض (روگی) ہون اور ردگون کو دیہہ سے سمبندھ رکھنے والا جانتا ہی اور کہتا ہی کہ مین دکھی ہون اسی طرح بہت سی جونون مین اور دیوتا دن مین بڑے اہنکار سے اپنے ادتم کرمون کا برنن کرتا ہی کبھی سفید اور عمدہ لباس پہنتا ہی اور کبھی زمین پر سونے والا کبھی اچھی مسہری مین آرام کرتا ہی کبھی کالے مرگ کی مرگ چھالا اوڑھتا ہی کبھی ریشمی کپڑے پہنتا کبھی چیتھڑے بان سے لپیٹتا ہی کبھی دن مین دو دو تین تین بار اچھے اچھے پدارتھ کھاتا ہی کبھی رات دن مین ایک دفعہ مٹھی بھر چنے کھاکر گذارا کرلیتا ہی کبھی کرچھ چاندراین برت دھارن کرتا ہی کبھی پشوپت آدک انیک جگون کے پاکھنڈدن کا ابھیاس کرتا ہی جیسے سورج اپنی کرن سمونہون کو سمے سمے پر پرگٹ کرتا ہی اسیطرح یہ نرگن ادھیش آتما طرح طرح کی کریاؤن کو دھارن کرلیتا ہی یہ سنسار پرکرتی سے اندھا کیا گیا ہی اور رجوگن آدک بہت گنون (یعنی ان گنون کا صاحب سوامی) سے بھرا ہوا ہی اور یہ دُکھ سُکھ آدک دُنڈ سے یو اسیطرح برتمان ہورہے ہین مجھ سے ہی اوتپن ہوے اور میری طرف ہی دوڑتے ہین منش دیہہ پاکر ایسے برے کرم کرے جس سے نرک بھوگنا پڑے یہ بہت ہی برا ہی کہ جس کے سبب سے انیک پشو آدک کی جونیون مین بھرمتا پھرے جیسے استری پرش کے سنجوگ سے سنتان اوتپن ہوتی ہی اسیطرح پرکرتی اور پُرش سے سب کام ہوتے ہین پرکرتی بکار دان اور پرش نربکار ہی اور اپنے کرم پھل کو بھوگنا پڑتا ہی پرکرتی کا کوئی چنہہ (نشان) نہین ہی ہتنو آدک کا دیکھنے اُس کو انومان کرتے ہین اسیطرح جیتن آتما کو جاہ ابھیاس کے چنہون سے انومان کرتے ہین یہ سانکہہ مت والے مہاپرش کو اِس پرکار سے مانتے ہین یہ جیو اشٹ پوری والے شریر کو جوکہ پرکرتی سے سنجکت موکش پراپت ہونے تک نربکار ہے یا کہ اُسکے اندری روپی دوار پر نیت ہوکر اپنے کرم کے دوارا اُس کو آتما مین مانتا ہی یہ سب گیان اندری اور کرم اندری اپنے اپنے لچھنون کے ساتھ گنون مین برتمان ہوتی ہین یہ سب اندری روپ مین ہی

ہوون اور یہ سب مجھ مین ہین اس پرکار اپنے کو اندریون سے جدا مانتا ہی اور بغیر گھائل ہونے کے اپنے آپ کو گھائل مانتا ہی اور لنگ شریر سے جدا آتما کو شریردان مانتا ہی اور اکٹھے ہوکر اپنی موت مانتا ہی بدھی سے پرتھک آتما کو بدھی روپ مانتا ہی اور کچھ شریر آدک کو آتما تو سمجھتا ہی اور آتما کو جنم لینے والا مانتا ہی کارن یہ ہی کہ اگیانی ہی

تی سریرام کرت مہابھارتے ۔ شانتی پرب حصۂ چہارم موسوم بہ موکش دھرم ادترارده ۔ راجہ جنک اور بشنشٹ رشی سمباد اچھے اور برے کرم اور آتما کا برنن ۔ بیسوان ادھیاے ۔

اکیسوان ادھیاے

راجہ جنک اور بشنشٹ جی سمباد سولہ کلا برہم گیان ۲۵ تتو کا برنن

بشنشٹ جی نے کہا کہ اگیانی پرش اس طرح سنجوگی ہونے سے ہزارون ناشمان جنمون کو دھارن کرتا ہی یہ پرش سولہ کلا رکھنے والا ہی ۔ ان مین سولھوین کلا ابناشی پرش ہی اس پرکاش روپ چیتن کلا کے دوارا انیک پشو پکشیون اور منش اور دیو جونیون آدک مین دیو لوک پرنیت ہزارون ناشمان استھانون کو پاتا ہی سب جیوون مین چندرمان کے سمان پندرہ کلا ہین پانچ تتو پانچ کرم اندری و پانچ گیان اندری پھر یہ اگیانی ان کلاؤن مین بدھی لگانے سے ہزارون جنمون مین گھومتا پھرتا ہی ۔ پندرھوین کلا مول پرکرتی ہی وہ جدا آتما سے چیتن ہوتی ہی اس چندرمان روپ ابناشی جد آتما کو سہہ یو سولھوین کلا جانو اگیانی منش بارمبار مول پرکرتی پندرھوین کلا مین جنم لیتا ہی اسکی سولھوین کلا سنتجد انند روپ ہی اس مین امرت ہوکر جیو جلیشٹھا کرتے ہین اسی سبب سے پھر جنم ہوتا ہی ۔ راجہ جنک بولے کہ آپ نے کہا کہ پرکرتی کے ناش سے موکش ہوتی ہی اس مین مجھے شنکا ہی کہ جو پرکرتی اور پرش سمان ہین پھر پرکرتی کی نورتی کس طرح ہو سکتی ہی جیسے استری پرش کے سنجوگ سے سنتان ہوتی ہی ایک پرش یا استری سے نہین ہوسکتی ہی دونون کا سنجوگ ہونا چاہیے رتو کال مین دونون کے سنجوگ سے گربھ ہوتا ہی ہڈی ناڑی اور مستک تو پتا کا انش اور چرم مانس خون کو ماتا کا انس سنتے ہین یہ لیکھ بید شاسترون مین دیکھا ہی تو پرسپر کے سنجوگ سے سنتان ہوتی ہی اس کارن مین بچارتا ہون کہ موکش دھرم برتمان نہین ہی یا موکش کے ساکشاتکار ہوتی ہین کوئی درشٹانت ہی اسکو آپ برنن کرین ۔ بشنشٹ جی نے کہا کہ ہان جو تم نے کہا یہ درست ہی پرنتو انکا ٹھیک بھانت آپ نے نہین جانا جو منش بید شاستر کے گرنتھون کو پڑھتے ہین اسکے ٹھیک آشے کو نہین جانتے تو انکا پڑھنا نشپھل ہوتا ہی جو استھول بدھی والا پرش بیدون کی سبھا مین گرنتھ کے پریوجن کو برنن نہین کرسکتا تو وہ نربدھی گرنتھ کو کھول کر کس طرح کہہ سکتا ہی گیان رہت منش جس ہیئت سے اس سپشٹ (صاف) بات کو بھی سمجھتا سے نہین کہہ سکتا ہی وہ آتما گیانی کبھی ہوکر ہی کے جوگ گنا جاتا ہی اسلیے ہے راجہ ساودھان ہوکر سنو کہ آتما گیانی اور جوگی جن جسکو دیکھتے ہین اسی کو سانکھ مت والے پراپت کرتے ہین سانکھ اور جوگ یہ دونون ایک ہین جو ایسا جانتے ہین وہی بدھمان ہین چرم مانس رودھر ہڈی مجا پت اور نسین یہ سب اندریون کو دھکار رکھنے والے ہین یہ تم نے مجھ سے کہا سو یہ سب دوبٹ سے اتپن ہوتے ہین جیسے کہ دربب سے درب کی اتپت ہوتی ہی اسیطرح اندریون سے اندری شریر سے شریر بیج سے

بیج کو پراپت کرتے ہین آکاش آدگن اس ترگن آتمک پرکرتی ہین ہی اوتپن ہوتے ہین اور اُسی ہین لے ہوتے ہین اسیطرح گن پرکرتی سے اوتپن ہوتے ہین اور پرکرتی ہی ہین لے ہوتے ہین پھر ترم - مانس - رودھر - بجہا پت - کھیجا - بدھی - نیشن - ان پرکرتی سے سنبندھ رکھنے والے آٹھون بستوون کو بیج سنبندھی جانو جسکو بناما تا کے بھی درونا چارج کے شریر مین کیول بیرج ہی سے لوک مہا مانس آدک اوتپن ہوے تو درین کے دوسرے کے پرت نمپ کو پراپت کرنے والی پرکرتی سے یہ سب سنسار اوتپن ہوتا ہی پرش کے انتہکرن جتین کا پرت بمب جیو اور آکاش اُپرش آتما کو پراپت کرانے والے پرماتما - پران - پرمیشر - یہ تین پرکرتی سے سنبندھ رکھنے والے کہے ہین پرنتو وہ جدا آتما پرش اُپرش نہین کہا جاتا ارتھات وہ جدا آتما جیو سنسار سے پرتھک ہی سنبندھ ہونے سے پرکرتی پرش کا لنگی یا لنگ روپ ہونا کس طرح ہوسکتا ہی اس شنکا کو دور کرتے ہین وہ پرکرتی النگی ارتھات چنھہ رہت پرش کو پاکر اپنی دیہہ سے اوتپن مہتتو آدک چنھون سے اُسی پرکار بدت ہوتا ہی جیسے کہ بہار روپ کے فصل ہمیشہ پھول اور پھلون سے ظاہر ہوتی ہی اسی طرح شدھ چین ماتر بھی انومان سے جانا جاتا ہی جو پچیسوان ہی اور جدا آبھاسون مین انت رہت ہی کہ یہ اندری آدک کا سمو آتما ہی جب یہ جیو آتما پرکرتی سنبندھی ان گنون کو ناش کرتا ہی اکھوا (یا تہ انتر سے) ان گنون کو سرون اور منن اور بچار کر جاتا ہی تب شریر آدک کے آتما جاننے کے بھرم کو دور کرکے اُس پرب برہم کو دیکھتا ہی سانکھ جوگ اور تانترک والون نے جس پرب برہم کو جڑ روپ اہنکار کے تیاگ سے دریافت ہونے والا مہا گیانی اور بدھی سے پرے برنن کیا ہی اور پراچین ایشور سب کا ادھشٹھاتا کہا ہی جو اُسکو جانتے ہین برہم کو پراپت ہوتے ہین ایشور کی ایکتا شدھ کرکے اور جیو اور برہم کو ایک برنن کرنے والے گیانی لوگ اُسکا پرکاش سب مین دیکھتے ہین گیانیون نے چوبیس تتوون کی اوتپت کو سنسار کہا ہی اور اُس آتما کو پچیسوان تتو سب سے اوتم سدا ایک روپ اپناشی کہا ہی جسکا تتو نہین ہی کرکے

انی سریرام کرشن مہابھارتے - شانتی پرب حصہ چہارم موسوم بہ موکش دھرم - اوترارڈ - راجہ جنک اور بششٹ جی سمواد وشد کا برہم گیان ۲۵ - تتو کا برنن - اکیسوان ادھیاے -

بائیسوان ادھیاے

راجہ جنک اور بششٹ جی سمواد برہم اور آتما جوگ اور سانکھ جوگ کا برنن

راجہ جنک نے کہا کہ آپ نے جو ایک اپناشی برہم کی برنن کی ہی کہ وہ بناش رہت ہی اور آد سے انیکتا نانا تتو مین اُن کے اس بید مہانت کو اشدھ جانتا ہون کیونکہ ایکتا مین بندھن اور موکش نہین ہی اور انیکتا مین آتما کا ناش سدھ ہوتا ہی اسیطرح گیانی اور اگیانی سے جانے ہوے اس آتما تتو کو سوکشم بدھی سے دیکھتا ہون تم نے جو اپناشی ہونے کا کارن انیکتا برنن کیا ہی وہ بھی میرے استھر بدھی مین ناش ہونے کو پراپت ہوا اس ہیتو سے اس ایکتا اور انیکتا کے شاستر کو اور برہم پرت برہم اور پردھان آد برہم کو اور جڑ چیتن کی آتما روپ جیو کو سننا چاہتا ہون آپ اسکو بیورے وار برنن کیجیے - بدیا جاننے کے جوگ آتما کو پراپت کرنے والی ہی اور ابدیا آتما کی گپت کرنے والی ہی اسیطرح اکشر اپناشی اور کشر ناسمان ہی سانکھ اور جوگ جت کی برتی کا ردکنے والا ہی اور مکھ

ابھید ارتھات ایکتا اور انیکتا یہ سب پہ دھان روپ سانکھ اور جوگ کے برنن سے سب پرستون کا ادتر ہو جاتا ہے جوگ کا برنن کرنے کو بششٹ جی بولے کہ جوگ کے کرمون کو مین پرتھک تا سے برنن کرتا ہون جوگیون کے شاستر ون کو کرنے کے جوگ دھیان ہی پرم بل ہے اس دھیان کو بھی بتایا جاننے والون نے دو پرکار کا کہا ہے ایک تو من کی ایکاگرتا یعنی ایک کرنا دوسرا پرانایام ہے پھر پرانایام بھی دو پرکار کا کہا ہے ارتھات سنگربھ نرگربھ ان مین من سنبندھی سکھ (مقام) ہے ہے راجہ موتر پرکھ کا تیاگ اور بھوجن ان تینون سمے پر جوگ کا انوسٹھان نہین کرنا چاہیے انکے سوا اور اوقات مین من بدھی کو لگانے والا جوگی آتما کو آتما مین ملا دے پھر وہ جوگی من سمیت اندریون کو بشیون سے روکے چت سے شدھ ہو ان بائیس چیشٹاؤن سے جو من روپ گھوڑے کو چابک کے سمان ہین تب امر جیون مکت جیو کو جسکو گیانی لوگ تتو سروپ کہتے ہین ۔ اُس پچیسوین پرماتما سے جو کہ چوبیس تتو ون سے اتم ہے پر دیش کرنیکی چیشٹا کرے ان بائیس چیشٹاون کے دوارا آتما سدھ ہو جاننے کے جوگ ہے جسکا من کام کرودھ آدک مین آشکت نہین ہے اسکا برت جوگ نام ہے اسمین کچھ سندیہہ نہین کرنا چاہیے سب سنجوگون سے رہت الپ اہاری جتیندری جوگی پہلی پچھلی رات مین من کو آتما مین تداکار کرے من سے اندریون کو بس کرلے ادھر اُدھر چلنے نہ دیوے اور پاشان کے سمان نشچل ہو جاوے جیسے ستون گاڑ دیا جاتا ہے اب جوگ کا انھو کہتے ہین کہ جوگ کی دشا مین سننا دیکھنا سپرشس کرنا سواد لینا کوئی بات نہین کرتا نہ چت مین سنکلپ بکلپ آنے دیتا ہے جیسے کہ بند مکان مین جہان ہوا کا گذر نہ ہو دیپک اچھی طرح جلتا ہے اسیطرح جوگی من کو استھر کرکے آتما دھیان مین لگاتا ہے اور کہتا ہے کہ جو ہردے مین انترجامی ایشور ہے وہ مین ہون دوسرے جیب برتیون یعنی خواہشون کے ضبط سے نرودھ سے نراکار ہونے کے کارن آتما کے نہ جاننے جوگ ہونے سے یہ نہین کہتا ہے کہ وہ جاننے کے جوگ جاننا چاہیے ارتھات پرورکش گیان سے بڑھ کر اپرورکش گیان سے مل گیا ہے تب وہ آتما گیانی کہا جاتا ہے آتما مین آتما اس طرح درشٹ آتا ہے جیسے نردھوم اگنی اور آکاش مین سورج صاف دکھائی دیتا ہے مہا اندھکار کے انت مین بدھمان وہ سرشٹی کا سوامی بدھی روپ دھن سے پورن سب سے بڑے بدھمان اُس پرش کو چیت روپی دیپک سے دیکھتے ہین یہ ہی جوگیون کا جوگ کہا جاتا ہے اب سانکھ جوگ کا حال سنو کہ اُنھون نے پرکرتی کو ہی اویکت برنن کیا ہے اُسی سے مہتتو ہوا جو دوسرا ہے اور تیسرا اہنکار مہتتو سے اتپن ہوا پنچ تتو ارتھات پنچ تن ماترا نام سوکشم تتو کو اہنکار سے اتپن ہونے والا کہا ہے یہ آٹھ پرکرتی ہین اُن کے بکرت روپ سولہ ہین اپنے اپنے بکارون کو پرگٹ کرنے والی گیارہ اندریان پانچ سوکشم تتو جو کہ بشیش نام کہے جاتے ہین سانکھ شاستر کے اسمٹھے جاننے والے اور سانکھ پر ہی چلنے والے گیانیون نے اتنے ہی تتو برنن کیے ہین جو جس سے اتپن ہوتے ہین اُسی مین لے ہوتے ہین جیسے سمندر مین لہرین اُٹھتی ہین اور اسی مین لے ہو جاتی ہین جیسے کہ پہلے برنن کر چکے ہین سانکھ والے برہم درشن پاتے ہین اور آواگمن سے رہت ہو جاتے ہین اور جنکو آواگمن بنا رہتا ہے اُن کی بدھی مین انیکتا دکھائی دیتی ہین اُن کو برہم درشن نہین ہوتا ہے وہ باربار شریر دھارن کرتے ہین کہ برہم کا گیان اُنکو نہین ہوتا ہے ۔

اتی سری ام کرت مہابھارتے ۔ شانتی پرب حصہ چہارم موسوم بہ موکش دھرم ۔ اوترارده ۔ راجہ جنک اور بششٹ جی سمباد برہم اور آتما جوگ اور سانکھ جوگ کا برنن ۔ بائیسوان ادھیاے ۔

تیئسوان ادھیاے

راجہ جنک اور بشسٹ سمباد بدّیا اور ابدّیا اور برہم جیو اور مایا کا برنن

بشسٹ جی نے کہا کہ سانکھہ جوگ کا برنن کر کے اب بدّیا اور ابدّیا کا برنن کرتے ہین بدّیا کی اُتم تارشیون نے برنن کر کے کہا کہ سب گیان اندریون کے لے استھان ہین اور بدّیا کو استھول تو کہا ہی یہ ہمنے سُنا گیانی لوگ اُس استھول تتون کی بدّیا کو جت اور جیت کی بدّیا کو سوکشم نیچ تو کہتے ہین ہے راجن ان پانچون سوکشم تتون کی بدّیا اہنکار ہی اور اہنکار کی بدّیا بدھی ہی ارتھات منتو ہی اُسکی بدّیا پرمیشری پرکرتی ہی جسکو پردھان اگیان بھی کہتے ہین یہ سرشٹ بدّیا جاننے جوگ ہی سب گیانیون کے گیہ ارتھات جاننے کے جوگیہ کو ابیکت کہا ارتھات ابیکت کے گیان سے سرنگیہ ہوتا ہی - گیان ارتھات بدّھی کی برتّی کو ابیکت برنن کیا اور جاننے کے جوگ روپ رہت پچیسوان ہی اسیطرح گیان ابیکت اور جاننے والا بھی (سب کا جاننے والا) پچیسوان ہی یہ بدّیا اور ابدّیا کا برنن کیا اب اکشر اور کشر کا حال سنو - برہم - جیو - اور مایا یہ تینون برہم روپ ہین ان مین سے مایا اور جیو دونون کا برنن کرتے ہین یہ دونون آدانت رہت ہونے سے اکشر ہین اور یہ ہی دونون ہر سمے پر روپانتر کرنے سے کہے جاتے ہین اُسکا کارن گیان سے ٹھیک ٹھیک کہتا ہون یہ دونون آدانت رہت ہونے سے اکشر اور ادتپتی کے کارن ہین ان دونون کو برہم ورشی پرش تتو نام سے برنن کرتے ہین ادتپت ناش کے دھرم رکھنے سے ابیکت مایا کو ابناشی کہا کیونکہ اُسکے ناستھان ہونے سے سنسار کا انت ہو جاویگا پرنت گپت سنسار کا بھی آدانت موکش دشا کے سوا نہین ہی وہ ابیکت گنون کی ادتپت کے نمت بارمبار روپانتر (تبدیل) کرنے والا ہی پچیسوین جدا ابھیاس کو بھی پرسپر کے ادھشٹان سے گنون کا ادتپت استھان برنن کرتے ہین ارتھات بنا پرسپر سنگ (یعنی اجتماع) ہونے کے نہ تو پرکرتی سنسار کو ادتپن کر سکتی ہی نہ جیو کر سکتا ہی کنتو دونون مل کر ہی کر سکتے ہین اس لیے دونون ابناشی کہے جب جوگی اُس پرکرتی کو شدھ برہم مین لے کرتا ہی تب وہ پچیسوان جدا ابھیاس جیو اُن گنون سمیت لے کو پراپت ہوتا ہی مہاپرلے شیش (باقی) رہتا ہی - اسیطرح یہ کشیتر گیہ بھی کشیتر گیان کے دور ہونے مین ناش ہو جاتا ہی پرنتو پرکرتی مین اور اُس مین اتنا انتر (فرق) ہی کہ یہ باستو مین نرگن ہی ارتھات جدا ہی گن اور گنی نام کشیتر گیہ بناشوان ہین پرنتو کشیتر گیہ کے کشیتر سے پرتھک ہونے والا - ابناشی ہی یہ ہمنے سنا ہی جب یہ کشیتر گیہ اگیان دشا مین پراپت ہوتا ہی تب بناش مجکت (جدا ہونیوالا) ہوتا ہی اسیطرح سب پرکرتی کو گن مجکت اور آتما کی نرگن تا کو دیکھتا ہی تب پرکرتی کا سنگ دور کر کے اتینت پوتر ہوتا ہی جب یہ گیانی ایر دکش کہتا ہی کہ مین دوسرا ہون اور یہ پرکرتی دوسری ہی تب یہ تو ناش ہوتے ہین ارتھات گنون کی کلپنا (بیان کرنے) سے پرتھک ہو جاتا ہی اور اُسکی سنبندھتا (شرکت و تعلق) کو دور کرتا ہی ہے راجن یہ آتما پرکرتی سے سنجکت بھی ہی اور پھر اُس سے پرتھک بھی (جدا) درشٹ آتا ہی یہ جو کچھ مین نے کہا بید کے انوسار برنن کیا ہی - برہم گیانی برہم ہی ہوتا ہی یہ برہم اور پرکرتی کا برنن کر کے پرماتما جیو اور ستوگن کا حال برنن کرتا ہون یہ جیتن اپنے کو مایا کے کارن سے بہت پرکار کا کر کے اُن کے روپون کو تو روپ دیکھتا ہی جیو اس برہم کو نہین جانتا کارن یہ ہی کہ اپنے کو کرتا اور بھوکتا ان کر پرمیت وشا کرنے والا ہی جب یہ گنون کو دھارن کرتا ہی تب اُتپت

اور ناش کرتا ہی یہان کیول ماتر روپانتر کو کرتا ہی اور کاریہ کے ساتھ اگیان کے جاننے سے جیو کو پچیسوان نام سے بھی پرسدھ کرتا ہی نشچے کرکے یہ روپ آدک سے مُکت پردھان ابیکت اس چھبیسوین مہاتما جدا ابھیاس کو ابیکت کے جاننے سے بدھی مان کہتے ہین یہ بھی باستو مین نہین جانتا ہی جو چھبیسوین گیان سروپ نرمل برہمی سناتن ہی یہ پچیسوان جدا ابھیاس اور چوبیسوین پرکرتی کو سمان جانتا ہی اسی پرکار ارتھات اوپادھی رہت چیتن ہی سب کا پرکاش کرنے والا ہی ہے راجن مین نے بید ون کی درشٹانت سے یہ برنن کیا جس کو پاکر پچیسوان جدا ابھیاس سنسار مین پھر لوٹ کر نہین آتا ہی یہ جیو اس اجرامر پرب برہم کو بھید بھاونت سہت نہین جانتا ہی اسی ہیت سے اوتم گیان کو نہ پاکر آواگمن مین پھنسا رہتا ہی یہ گیان دیورشی ناردجی سے سُنکر تم کو سُنایا اور بششٹ جی نے برہماجی سے پایا جس نے یہ کشر پایا اور اکشر جیو کو جانا وہ نربھے ہوجاتا ہی ہے جابھشٹر تم تورجوگن تموگن سے پرتھک شُدّھ ستوگن پردھان ہو مین تم کو اچھی طرح جانتا ہون یہ باتین جو مجھ سے پوچھتے ہو سنسار کے کارن پوچھتے ہو کہ سنساری منش اس گیان کو سُنکر اپنا اُدّھار کرلین -

اتی مہرپرام کرت مہابھارتے - شانتی پرب حصۂ چہارم موسوم بہ موکش دھرم ادترارده - راجہ جنک اور بششٹ سمباد بدیا اور اودیا اور برہم جیو اور مایا کا برنن - تئیسوان ادھیاے -

چوبیسوان ادھیاے

راجا جنک اور جاگو لک رشی سمباد موکش دھرم اور نرگن برہم گیان ورکرم اندریون کا برنن

بھیشم جی نے کہا کہ نرجن بن مین شکار کھیلتے ہوے راجہ جنک کے پتر راجہ بسوبان نے بید پاٹھی برہمنون کے اندر بھرگو بنشی جاگو لک کو دیکھکر دنڈوت کی اور اُن کے پاس جاکر بیٹھ گیا اور یہ پرشن کیا کہ سنسار مین اس جیو کا اُدّھار کیونکر ہوتا ہی جاگو لک منی نے کہا کہ جو تم اس لوک اور پرلوک مین منوباںچھت پدارتھون کو چاہتے ہو تو اندریون سے سادھان ہوکر ہنسا آدک جیون کے اوپر یہ کرم کو چت سے تیاگ دو دھرم ہی ست پرشون کا ہتکاری اور رکشا کا استھان ہی ہے تات دھرم ہی تینون لوک کے استھاور جنگم جیون سمیت اوتپن ہوا ہی تم ساودھان ہوکر نورتی مارگ یا پرورتی مارگ مین گُن ادگُنون کو بچارکر من بدھی دیہہ سے سمبندھ رکھنے والے دھرم مین سردّھا کرو دوسرے کے گُن مین دوش مت لگاؤ سادھو اور سنت جنون کو سدیو بہت سا دان دینا جوگ ہی جو اندرباہر سے پوتر ہون جو برہمن اپنے دھرم تنہی مین سنتان اوتپن کراتے ہین بید کو جانتے ہین ایسے برہمنون کو دان دو سب جیو دھاریون مین مانسی پاپ اور پُن پرتمان ہوتا ہی من کو پاپ سے علٰحدہ کرکے شُبھ کرمون کو کرتا رہے اور سرد مین شانتی دھارن کرے دھیرج دھارن کرنا بڑا کام ہی - دیکھو مہابھک نام راجہ دھیرج نہ دھارن کرنے سے سُرگ سے گرایا گیا تھا اور پُن کشین ہونے پر بھی راجہ ججاتی نے دھیرج ہی کے کارن پھر لوکون کو پراپت کیا تھا راجہ بسوبان منی کے بچن سُنکر پرسن ہوا اور دھرم مین اُسکو درھتا ہوئی بھیشم جی نے کہا کہ جاگو لک رشی اور راجہ جنک کا پرشن اوتر تم کو سناتا ہون راجہ نے پوچھا کہ کتنی اندریان اور پرکرتی ہین اور جنو سے پرے کارن برہم کون ہی اور اس سے پرے نرگن برہم کون ہی اور کال کی سنکھیا کیا ہی رشی نے کہا کہ پرکرتی آٹھ ہین اور سولہ

لفظ جس کے معنی انسان کا کرم بموجب اسکی نرجن بن لکھتے ہین ۱۲

اسکے بکار کہے ہین بیہ انت بچارنے والے انتہ ہی پرکرتی مانتے ہین اگیان پردھان - ابکیت - مہتو - اہنکار پرتھی - بایو - جل - آکاش - اگنی - یہ سوکشم پنچ تتو جنکو تن ماترا بھی کہتے ہین اور سولہ بکار یہ ہین - سرور توک - جلبہہ - چکشو یعنی آنکھ - گہران (ناک) یہ پانچ گیان اندری اور شبد اسپرس روپ رس گندھ جنکو استھول تتو بھی کہتے ہین واک بانی پد پران اپان پادگدا لنگ یہ کرم اندری پانچون مہا بھوتون مین یہ دس بشیش نام ہین ارتھات ان مین بکارون کی اوتپت نہین - ابکیت سے مہان آتما اوتپن ہوا ہی جسکو گیانی لوگ پردھان کہتے ہین اور پردھان سے سنسار اور مہتو سے اہنکار اوتپن ہوا ہی دوسرے اس اوتپتی کو بھی سنسار کہا ہی اہنکار سے چت پنچ تتو اور شبد آدک بشیون کا اوتپت کارن ہی یہ تیسری سرسٹی کی اوتپتی اہنکار سمبندھی کہی جاتی ہی پنچ مہا بھوت چت سے اوتپن ہوے ان سب کی انگی کرت چوتھی اوتپتی کو سنبندھی سرسٹی جانو اور روپ رس گندھ آدک کو پانچوین اوتپتی تتو سمبندھی سرشٹی برنن کری ہی توک چکشو جلبہہ آدک کی چھٹی جانو جو من سمبندھی برنن ہوئی سرو تر آدی گیان اندریون سے پنچ کرم اندری اوتپن ہوتی ہین وہ چت روپ ہین ارتھات چت سے اوتپن ہوئی یہ ساتوین اوتپتی کی اندری سموہ سمبندھی برنن ہوئی تر جگت جونی پھیلنے والے سمان بیان اودان آٹھوین اوتپتی ہوئی اور اندریون سے اوتپن پران آدک کی برتی کو سامانیہ کہتے ہین سمان بیان اودان کے نیچے اپان اوتپن ہوتا ہی اسکی نوین اوتپتی ہوئی گیانی لوگ اندریون کی سرشٹی کو سامانیہ برتی والی کہتے ہین یہ سب نو پرکار کی اوتپتی اور چوبیس تتون کو برنن کیا مہاتماؤن کی کہی ہوئی اس گن کی اوتپتی سانکھ روپ کال کو مول سمیت مین کہتا ہون اس گن کو اپاشنا سے اسکے سروپ کو جان کر جتنے جتنے سمے تک ہوتا ہی وہی اسکی سنکھیا ہی -

اتی سری مہا بھارتے - شانتی پرب حصۂ چہارم موسوم بہ موکش دھرم اوترارده مین راجہ جنک اور جاگولک رشی سمباد موکش دھرم اور نرگن برہم گیان اور کرم اندریون کا برنن - چوبیسواں ادہیا سے -

پچپیسواں ادہیاے

جاگولک رشی اور راجہ جنک سمباد برہما اور سنسار کی رچنا اور پرلے

جاگولک رشی نے کہا کہ موکش کا انت نہین ہی کرم اپاشنا کے سب پھلون کا انت ہی اور جس نے ابکیت کی اپاشنا کی ابکیت بھاو کو پراپت کیا اسکی سنکھیا کہتا ہون اس کا دن دس ہزار کلپ کا ہوتا ہی اور اتنی ہی رات ہوتی ہی پہلے وہ اوشادھی کو پرگٹ کرتا ہی کہ اس سے سب کا جیون ہی وید مین لکھا ہی کہ جت ان روپ ہی اسی کارن سے یہان اوشدھی کا ارتھ شوکشم جیت ہی ہی اس جیت کے دوارا سورن روپ انڈا ارتھات باسنا روپ برہمانڈ مین پرگٹ ہونے والے برہما جی کو اوتپن کیا اس مہا منی پرجاپت برہما جی نے ایک برس تک انڈے مین نواس کیا اور وہان سے نکل کر پرتھی اور آکاش سمپورن سنسار کا بچار کیا اور بید دن مین بھی اس سرگ اور پرتھی کو پرگٹ تا لکھی ہوئی ہی ایشور نے اس آدھے انڈے مین دونو کو آکاش بچار کیا پورن بید تتون نے بید بیاہ انگون مین اس برہمانڈ کی اوستھا کی سنکھیا بھی برنن کی ہی اسکا دن پونے دس ہزار کلپ کا کہا جاتا ہی گیانی

لوگون نے اُسکی راتری بھی اوتنی ہی برنن کی اِسی پرکار تتوّون کا ہیت اہنکار بھی اوتپن کیا پھر اُس مہرشی نے بھوتک دیہہ کی اوتپت پہلے دوسرے چار پتر ارتھات منّ بدّھی چت اہنکار نام اوتپن کیے وہی چار دن پتر مہابھوتون کے پتر سنے جاتے ہین اُس سے چودہ بھون اور استھاور جنگم جیو ہوے ایسا ہم نے سُنا ہی برہم مین لے ہونے والے اہنکار نے پرتھی آدک پنچ تتوّون کو پیدا کیا تیسرے اہنکار کے نام اوتپت کی کرتا اہنکار کی راتری کو پانچ ہزار کلپ کی برنن کرتے ہین اسی پرکار دن بھی جانو شبد اسپرش آدی یہ سب پنچ مہابھوتون مین بشیش نام سے کہے جاتے ہین اُنھین شبد آدی سے بیاپت یہ سب جیو آپس مین ہر روز اچھا کرتے ہین اور پرسپر کی بردّھی چاہتے ہین ایک ایک کو اولنگھن کر کے کرتا ہوتا ہی اور پرسپر ایرکھا بھی کرتے ہین اور طرح طرح کے پشو جونیون مین جنم لے کر اُسی لوک مین گھوما کرتے ہین اس مین من کی پردھانتا کو سدّھ کرتے ہین کہ اندریون سے گھرا ہوا سب بشیون مین من بھی بچرتا ہی اندریان نہین دیکھتی ہین من ہی دیکھتا ہی چکشو یعنی آنکھ کی اندری من سے روپ کو دیکھتی ہی آنکھ سے نہین دیکھتی کیونکہ من کی بیاکلتا سے آنکھ بھی نہین دیکھتی ہی اس لیے من پردھان ہی اور سب اندریون کا سوامی کہلاتا ہی - جاگولک جی نے کہا کہ برھما جی سب جیودن کو پیدا کرتے ہین اور پھر اپنے مین لے کر لیتے ہین برھما جی اپنے دن کا است جانکر راتری کے سمے جب سین کرتے ہین تب شوجی کو بلاتے ہین شوجی اپنے بارہ روپ دھارن کر کے اگن کے سمان پرچنڈ ہوتے ہین اور چار دن قسم کے جیوون کو بھشم کرتے ہین ایک پل مین سب کا ناش کر دیتے ہین ساری پرتھی کچھوے کی پیٹھ کے سمان ہو جاتی ہی پھر مہا تیجسوی سورج روپ وہ دیوتا جگت کو بھشم کر کے پرتھی کو جل سے پورن کر دیتے ہین پھر وہ جل بھی کال اگنی اوتپن ہونے سے ناش ہو جاتا ہی جب وہ مہا کال اگنی اتینت پرچنڈ ہوتا ہی تب بایو دیوتا روپ ہو کر جھٹھر اگنی روپ سات جیبھ رکھنے والے اُس پرچنڈ اگنی کو بھشم کرتی ہی ارتھات سارے بسو کو اپنے مین لے کر لیتا ہی -

خواہش · نہایت درجہ

اتی سری رام کرت مہابھارتے - شانتی پرب حصۂ چہارم موسوم بہ موکش دھرم ادترادہ - جاگولک رشی اور راجہ جنک سمباد برھما اور سنسار کی رچنا اور پرلے - پچیسوان ادھیاے -

چھبیسوان ادھیاے

جاگولک رشی اور راجہ جنک سمباد ادھیاتم ادھی بھوت ادھی دیو سگن نرگن جوگ چریا اور دھیان کا برنن

جاگولک جی نے کہا کہ تتو درشی برہمنون نے جن جن کو ادھیاتم اور گتی کو ادھی بھوت اور بشنو کو ادھی دیو کہا ہی پایو اندری کو ادھیاتم بسرگ کو ادھی بھوت اور متر دیوتا کو ادھی دیوت برنن کیا اور جوگ درشی پرشون نے ادپستھ اندری کو ادھیاتم اور اسکے آننّد کو ادھی بھوت اور پرجاپت جی ادھی دیو برنن کیے سانکھ درشی پرشون نے دونون ہاتھون کو ادھیاتم کرنے کے جوگیہ کرم کو ادھی بھوت اور اندر کو ادھی دیو کہا ہی شرتی دیکھنے والے واک اندری کو ادھیاتم کہنے والا ادھی بھوت اور اگنی ادھی دیو برنن کرتے ہین - جیہ درشٹی چکشو اندری کو ادھیاتم روپ ادھی بھوت

یعنی قائم ہونیوالی اندری

اور سورج کو ادھی دیو کہا ہو آنکھین سرتی دیکھنے والون نے سروترا اندری کو بھی ادھیاتم کہا ہو اُس مین شبد ادھی بھو
اور دشا ادھی دیو ہو بید ورشیون نے جلبہہ کو ادھیاتم رس کو ادھی بھوت جل کو ادھی دیو کہا ہو اسیطرح اپنی اپنی
بدّھی کے انوسار اور بھی کہا ہو یہ پرکرتی پرش کے ہزارون گنون کو پرگٹ کرتی ہو — یہ ستوگن تموگن رجوگن تینون
پردھان کے ہی گن ہین سارے سنسار اور سب جیودن مین برتمان ہوتے ہین ستوگنی پرش کا استھان اوتم
رجوگنی کا مدھم اور تموگنی کا نکشٹ کہلاتا ہو وہ نرگن برہم سرگن ہونا ایسے سمجھو ہو کہ وہ گنوان بھی ہو اور نرگن بھی ہو
اُسکو بستار سے کہتا ہون کہ وہ مایا کے گنون سے گنوان ہو اسیطرح گنون سے پرتھک نرگن ہو رشیون نے
کہا ہو کہ گن کا سبھاؤ رکھنے والا ابیکت گنون کو تیاگ کر برتمان نہین ہو سکتا ہو یعنی وہ ابیکت پرش اپنے گنون
کو نہین چھوڑ سکتا ہو ادر سبھاؤ سے اگیانی وہی ابیکت اُن گنون کو بھوگتا ہو اور درشٹ سے الکش (نظر نہ آنیوالا)
دوسرا چید آتما پرش سُبھاؤ سے ہی گنون کو نہین جانتا ہو نہ بھوگتا ہو کنتو سدا یو مانتا ہو کہ مجھ آتما سے بھوگنے کے جوگ
پدارتھ پرتھک نہین ہین ارتھات آتما روپ سے بھوگنے کے لائق سب پدارتھ آپ بھوگتا ہو اب جوگ کا کچھ
برنن کرتا ہون کہ پرانایام اور پرتیاہار دھیان دھارنا تیاگ سمادھی یم اور نیم جوگ کا لوازمہ ہو یعنی جوگ کا انگ ہو
ہے راجن پران نگرہ کے ساتھ آدھاردن مین من کا دھارن کرنا سگن جوگ چریا کہلاتی ہو اسی پرکار دھیان کیوالا
دھیان کے جوگ بستو اور دھیان ان تینون کے بھاگ سے پرتھک اُس ایک ایشور کے سنکھ ہونا اور من سمیت
اندری اور بدّھی کو روکنا یہ نرگن جوگ چریا کہاتی ہو سگن نرگن انگ اور انگی ہو ارتھات پرانایام سگن ہو اور
پرکش مین من کو پرتھک نیت (قائم) کرنا نرگن ہو جوگ درشی سے گیت تیاگ کے استھان پران مین پرانون
کو چھوڑتا ہو تب بایو کی ادھکتا (زیادتی) ہوتی ہو تاتپریہ یہ ہو کہ جو جوگی ہو اور مولادھار آدکے دیوتا آدک کا دھیان
کرتا ہو وہ بایو کی دھارنا کرتا ہو وہ سدھی کو پاتا ہو اور جو دھیان رہت کیول ابھیاس کرتا ہو وہ ادش کشٹ سہتا ہو
جیسے کہ یون جوگ سنگرہ مین لکھا ہو کہ دھیان دیوتا سے سنجکت پرانایام کرنے سے یہ روگ دور ہوتے ہین اور
جس مین ابھیاس اور جوگ نکت نہین ہو اُسکے کرنے والے کو مہا روگ ادتپن ہوتا ہو ۵۰ دیوتا یہ ہین کہ نیل
کنول دل کے سمان شیام برن نابھی دیش کے مدھیت چتربھج روپ کو پورک کے دوارا دھیان کرے اور ہردے
مین نیت قائم کنول اُس پر رکت برن ارتھات سرخ و یا سویت (سفید) برن چترنجھ برھما جی کو کمبھک کے دوارا
دھیان کرے اور للاٹ (مستک) مین نیت شدھ اسپھٹک (سنگ مرمر) روپ پاپ کے ناش کرنے والے مہیشور
جی کو ریچک کے دوارا دھیان کرے مولادھار چکر سے لے کر سب چکرون مین پران کو پہونچا دے اُنکے ادھشٹاتا
دیوتا کا دھیان یہانتک کرے کہ بارھوین بارشت ۱۲ دہ برہم مین دھیان لگانا چاہیے اسیطرح بایودھارنا آدک اوپاسے کے
دوارا اُدکھ سے جیتنے جوگ من کو اپنے آدھین کرے شانت روپ تو پراپت کرنے کے جوگ ایکانت مین بیٹھے
کیول آتما مین بھی کرپا کرنے والا ہو اور جیو و برہم کو ایک کرے — اب ملجانے کی ریت کہتے ہین پانچون اندریون کے
پانچون پرکار کے اُن دوشون کو جو کہ اچھا سے پراپت ہونے کے جوگ نہین شبد آدک بشیون کو پراپت ہون
نپخکرکے نشیپ اور لے کو ایک روپ کر کے سمپورن اندریون کے سمودہ کو من مین اور من کو اہنکار مین مہتو کو منتقل
مین لے کرے اور مایا سے رہت برہم کا دھیان کرے اب اُسکے آنند کو برنن کرتا ہون جیسے کہ بایو رہت استھان

ہین گھی سے بھرا ہوا دیپک پرکاشمان ہوتا ہی اور اگنی کی جوالا بھی نشچل پرکاشمان ہوتی ہی اُسی طرح سمادھی مین
نیت جوگی کو بھی گیانی لوگ کہتے ہین جوگی کا من چلائمان نہین ہونا چاہیے جیسے کہ مینہ کی بوندین پربت کو چلائمان
نہین کرسکتی ہین یہ مکت روپ پرش کا درشٹانت ہی۔ آتما دھیان مین لگا ہوا پرش اُس برہم کو دیکھتا ہی جو
مہا اوتم ہی۔ یہ جوگیون کا اوتم جوگ ہی۔

اِتی سری مہا بھارتے۔ شانتی پرب حصّہ چہارم موسوم بہ موکش دھرم ادترار دہ۔ جاگولک رشی اور راجہ جنک سمباد
ادھیاتم ادھی بھوت ادھی دیو سرگن نرگن جوگ چریا اور دھیان کا برنن۔ چھبیسوان ادھیائے۔

ستائیسوان ادھیائے

ہٹ جوگ کا پھل اور موت کے چنہہ (نشان)

جاگولک جی نے کہا کہ جوگ کا برنن کرکے اب ہٹ جوگ کا پھل بھی کہتا ہون۔ اب دیہہ کے تیاگنے والے
جیو آتما کا حال سنو۔ من کے ساتھ پران کو چرن مین دھارن کرکے والے اور اُسی مارگ سے دیہہ کے تیاگنے
والے کا پرم پد بشنو لوک برنن کرتے ہین جنگھاؤن (بشنو جی کے چرن مین) سے بسو دیوتاؤن کے لوک کو اور گھٹنون کے دوارا سادھیہ
دیوتاؤن کے لوک پاتا ہی پاپ اندری (یعنی لنگ) مین من اور پران کی دھارنا سے پران تیاگنے والا منش میتر لوک اور
جگھن انگ سے پرتھی کو اور اُدر انگ سے پرجاپت کے لوک اور دونون پارشون سے مرت دیوتا کے لوک کو اور
نابھی کے دوارا اندر پدوی کو پاتا ہی اور دونون بھجاؤن سے بھی اندر لوک کو اور چھاتی کے دوارا رُدر لوک کو اور
گریوا سے منیون مین سریشٹ نر اور مکھ سے بسو دیو اون کے لوک اور سرُوتر اندری سے دشاؤن کو پاتا ہی اور مورد ہا کے
دوارا اسکھمنا ناڑی ارتھات برہم رندھر سے دیوتاؤن سے پہلے پرکھم ہی پرگٹ ہونے والے پربھو برمھا جی کو پاتا
ہے متھیلیش (راجہ جنک متھلا پوری کے راجا) وہ چنہہ جو ایک برس کے اندر مرنے والے کے شریر مین پرگٹ ہوتے
ہین اُنکو برنن کرتا ہون یہ چنہہ گیانیون کے نیت کیے ہوے مرتو چنہہ ہین۔

۱ جو پرش پہلے دیکھے ہوے ارندھتی کے نکشتر کو اور دھرو جی کے نکشتر (تارے) کو اور پورن چندرمان اور دیپک کو پورا
نہ دیکھ سکے وہ ایک ہی برس کے اندر دیہہ کو تیاگ دیگا۔

۲ اور جو پرش دوسرے منش کے نیتر مین اپنے پرت بمب (عکس اور پرچھائین) کو نہین دیکھتے ہین وہ بھی ایک برس کے اندر مرجائینگے۔
۳ تیج اور بدھی کی ادھکتا ہونا اُنکھوا (چشم) دونون کا ناش ہوجاتا اور سبھاو کا بپریت ہونا ارتھات سنتوش ہونے
سے اسنتوش ہونا کرپن ہونے سے اودار چت ہونا (یعنی زیادتی) یہ تو ایسا لکشن ہی کہ چھ مہینے مین مرتو ہو جاوے۔

۴ جو دیوتاون کا اپمان کرتا ہی اور برہمنون سے شترتا (یعنی دشمنی) کرتا ہی کرشن برن یعنی سیاہ رنگ یا دھوم (میلا) دکھائی
دیوے تو جان لو کہ یہ موت کی علامت ہی چھ مہینے پیچھے مرجاوے گا۔

۵ جو پرش چندرمان اور سورج کو مکڑی کے جالے کے مانند یا چندرمان و سورج مین چھدر یعنی سوراخ دیکھتا ہی وہ
سات رات مین ہی مرجاویگا۔

۶ جو پرش دیو مندر مین برتمان سگندھ بستو کو پاکر اُس مین مردہ کی سی بو پاتا ہی ارتھات جیسے مردہ آدمی کی بو

علامات موت جو گیانیوں نے بتلائی ہیں

سونگھے جان لینا چاہیے کہ سات رات مین مرجاویگا -
کان ناک کا ٹیرھا ہوجانا دانت اور آنکھ کا رنگ بدل جانا جسم کی بیہوشی گرمی جسم سے دور ہوجانا یہ لکشن بہت جلدی مرجانے کے ہین -
جس کے بائین نیتر سے اکسمات اسرپات (آنسو جانے لگین) اور مستک سے دہوان نکلنے لگے یہ شیگھری مرتو کا لکشن ہی -
گیانی منش اتنے لکشن مرنے کے دیکھ کر اور بچار کر آتما کو پرماتما مین لگاوے جس سمین موت آوے اُس سمین کال کا انتظار کرنے والا اپنے مرن کو اپریہ جانے اُس دشا مین ایسا کرم کرنا چاہیے پہلے کہے ہوے کے سمان بر تھی آدک کو صاف کرکے اُسکی گندہ آدک لیشے بھی جیتی جاتی ہین اور پانچون تتون کے جیے کرنے سے مرتو کو بھی جیت کرلیتا ہی ہے راجن سب گندھ اور رسون کو دھارن کرے ارتھات آتما کے روپ سمان کرے وہ نردکم سانکھ اور جوگ سے پرسنسا کے جوگ اور گیانی لوگ جوگ اور اُس جوگ مین انتر آتما کے دوارا سنسار کی مرتو کو جیت لیتا ہی اور اُس پورن اجنما ابناشی آتما سروپ کا دھیان کرکے آواگمن اور روپانتر دشا کو پراپت ہوے جو بھرشٹ اتمن کرنے والون سے ہونی بہت ہی کٹھن ہی -
اتی سری رام کرت مہابھارتے - شانتی پرب حصۂ چہارم موسوم بہ موکش دھرم - اتہرارہ - ہٹ جوگ کا پھل اور موت کی چنہہ (نشان) - ستائیسوان ادہیاے -

اٹھائیسوان ادہیاے

جاگولک رشی کا سورج بھگوان کی کرپا سے بید اونیشد اور ست پتھ پراپت کرنا اور ست پتھ بنانا

جاگولک رشی نے کہا کہ اچل ہونے کے کارن برہم اور پرکرتی کی ایکتا برنن کرتا ہون تم سادھانی سے سرون کرو کہ برہم ودیا کی کٹھنتا سے پراپتی ہوتی ہی اور اُسکی گپت تا (پوشیدگی) دیوتاؤن کی پرسنتا سے ہوتی ہی اُسکا ذکر کرتا ہون یجربید کی بعض رچائین مین نے سورج نارائن سے پراپت کین جب مین نے اُنکی بڑی تپسیا کی تو وہ سنسار کے پرکاشک دیوتا کہنے لگے کہ ہے برہم رشی مین پرسن ہون تو بر مانگ مین تجھ کو دونگا تب مین نے ہاتھ جوڑ کر نمرتا سے کہا کہ یجربید کی رچائین مجھے پراپت ہون جو بہتون کو پراپت ہین سورج نارائن نے کہا کہ مین دونگا پھر کہا کہ تو منہ پسار (منہ کھول) جب مین نے منہ کھولا تو اُسی سمین سرستی جی میرے مکھ مین پرویش کر گئی مین سورج نارائن کے تیج کی گرمی سے گھبرا کر جل مین پرویش کر گیا سورج نارائن نے کہا کہ مت گھبراو تمہارا شریر تھوڑی دیر مین سیتل ہو جاویگا جب اُنھون نے مجھ کو تاپ رہت دیکھا تو کہا کہ بید اونیشدون سمیت تجکو آجاویگا اور تو پرتشٹھا (توقیر وعزت وآبرو) سنسار مین پاویگا ست پتھ نام برہمن کو پرگٹ کریگا تیری بدھی موکش مین نیت (قائم) ہوگی سانکھ جوگ مین جو ابھیشٹ پد ہی وہ بھی تجھ کو پراپت ہوگا یہ کہکر سورج نارائن تو انتردھیان ہوگئے اور مین بہت ہی پرسن ہوا گھر آیا اور سرستی جی کا دھیان کیا اُسکے پیچھے سُر اور بنجن بر نون سمیت اونکار کو مین نے سنمکھ دیکھا اور سرستی دیوی میرے مکھ سے پرگٹ ہوئین پھر مین نے پرسن چت سرستی اور

سورج نارائن کا دھیان کیا ست تپھ برہمن ریستہ سنجکت ہین نے سنگرہ کیا (ترتیب کرنا اور جمع کرنا) تاپتریہ یہ ہر کہ پراچین ست تپھ بید اونپشد۔ ون سمیت سورج نارائن کی کرپا سے مجھ کو پراپت ہوگئے اور سنسوشش میرے اسکو پڑھ کر بدوان ہوگئے جیسے کہ سورج نارائن کرنون سے گھرے ہوے ہوتے ہین مین ششون سے گھرا ہوا ہوگیا اور اپنے ماما ن بلشیم پائن اور آن کے ششون کا اپریہ کرکے (ناراضی کرکے) مین نے تمھارے پتا کا جگ کرایا اسکے پیچھے دھن کے نمت ماما ن ارک سے بڑا باد ہوا آن کے پکش والے دیول رشی کے دیکھتے ہوے مین نے اپنی بیا۔ دکشنا کا آدھا بھاگ پراپت کیا پھر جیمن آدک رشیون نے میری بہت استت کی ہر راجن سورج نارائن سے مین نے یجر بیا۔ کی پندرہ رچائین پراپت کین اور لوم ہرش جی نے آنکھین سورج بھگوان سے پرانون کو پڑھا پھر بیج، روپ پرنو اور دیوی سرستی کو سنمکھ کرکے سورج نارائن کے دیو بھاو سے ست تپھ کے کرنے مین پرورت (مصروف) ہوا اور مین نے بڑے پریسرم (محنت) سے انوپم ست تپھ نام برہمن پرگٹ کیا اور اپنے ششون کو آن کی مریچ کے سمان سمپورن گیان سکھایا وہ بہت پرسن ہوکر اپنے اپنے آشرم کو چلے گئے اور سورج کے دیے ہوے ان پندرہ ساکھا نام بدیا کو پرتشٹھا دے کر اچھا انوسار آس جاننے کے جوگ برہم کا بچار کیا۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے۔ شانتی پرب حصۂ چہارم موسوم بہ موکش دھرم۔ اتراردہ۔ جاگولک رشی کا سورج بھگوان کی کرپا سے بید اونپشد اور ست تپھ پراپت کرنا اور ست تپھ بنانا۔ اٹھائیسوان ادھیاے۔

انتیسوان ادھیاے

جاگولک رشی اور بسوا بسو گندھرب اور ۲۴ پرشنون کا برنن

جاگولک رشی نے کہا کہ مین نے اپنے دل مین بچار کیا کہ اس لوک مین برہمن کو کونسی بستو ست اور سریشٹھ ہی اس بات کو بچار ہی رہا تھا کہ ایک گندھرب نے وہان آن کر مجھ سے پرشن کیا۔ پھر بید انت گیان مین پنڈت بسوا بسو گندھرب نے بید کے چوبیس پرشن پوچھے اور بہکت بچار پچیس سب پرشن گندھرب نے مجھ سے پوچھے وہ ۲۴ پرشن یہ ہین بسو۔ ابسو۔ سوا۔ اسو۔ متر۔ برن۔ گیان۔ گیہ۔ اگیہ۔ کہ۔ تپا۔ اتپا۔ سوریاد سوریہ۔ بدیا۔ ابدیا۔ بید۔ ابید۔ اچل۔ چل۔ پوربت۔ اپوربت۔ اکشی۔ کشی۔ ان پرشنون کو سن کر مین نے اس گندھرب راج سے کہا کہ تم ایک مہورت اس کے بچار کرنے کو مجھے دو اور یہان ٹھہر جاؤ پھر مین نے سرسوتی دیوی کا دھیان کیا آن کا دھیان کرتے ہی میرے بچار مین سب پرشن آگئے جیسے دہی مین گھرت (گھی) تب مین نے گندھرب راج بسوا بسو سے کہا کہ تمھارے پرشن ڈنڈنیت اور موکش سے سنبندھ رکھنے والے ہین۔ اب مین بیورے وار برنن کرتا ہون۔

تم نے بسوا اور ابسو کا پرشن کیا ہے تو بسو کو اگیان روپ ابیکت نام جانو وہی اس سنسار کا اتپن کرنے والا ہے اور اپنے گیا پن کے گن سے تین گنون کو دھارن کرتا ہے اسیطرح ابسو ارتھات آتما ہی انگون کے بھاگ سے پرتھک ہی ایسے ہی اسو کا بھی جوڑا نظر آتا ہے۔ ارتھات پرکرتی اسوا اور اس کا مانتا اسو ہے استری روپ پرکرتی کو ابیکت کہتے ہین اور بیرج ڈالنے والے پرش کو نرگن کہتے ہین ارتھات پرکرتی پرش کے ہیرت ہلب کو پاکر سرشٹی کو اتپن کرتی ہے

اُس سے الگ دوسرا شدھ برہم ہی اسی پرکار پرش کو بیتر اور پرکرتی کو برن کہتے ہین گیان کو پرکرتی اور گیہ کو شبد برہم (یعنی پرکرتی سے علحدہ شدھ برہم ہی) اس کارن سے جیو اور ایشر نام رکھنے والا اکیلا پرش شدھ برہم ہی کہا جاتا ہی اور [illegible] وا اپنا اپنا نام جو کہا یہ آنند پرش کہا جاتا ہی امین تپا کو پرکرتی اپنا کو شدھ برہم کہتے ہین۔ ارتھات جیو تو کاریہ کی اوپادھی ہی اور ایشر کارن کی اوپادھی ہی۔ اوپادھی کے دور ہونے پر وہ دونون شدھ برہم ہین۔ ابید ارتھات نہ جاننے کے جوگ کو ابیکت اور بید ارتھات جاننے کے جوگ کو پرش کہتے ہین چل اور اچل اگیان کے دور ہونے سے کیول برہم جاننے کے جوگ ہی آپا شنا کے جوگ نہین ہی اور ابیکت تجھتا سے جاننے کے اجوگ ہی جیسے کہ رسّی کو سرپ ماننا دہان اسکو رسّی ہی ماننے سرپ نہ ماننے۔ پرکرتی کو چل کہا کہ اوتپت اور ناش کے کارن روپانتر ہونیوالی ہی اُسکے اوتپت اور لے کا کرنے والا اچل پُرش کہا جاتا ہی۔ سا یو ایک طرح پر رہنے والا اُسکے ابھیاس سے پرکرتی کا ہونا ہی اسی لیے ابیکت کو پرگٹ ہونے سے جاننے کے جوگ کہا اور پرش کو گپت ہونے سے نہ جاننے کے جوگ برنن کیا دونون اگیان ہین ارتھات پرکرتی جڑ ہی اور پرش پرکرتی کے ملنے سے اپنے مکھ روپ برہم کو نہین جانتا ہی دونون ابناشی آدرہت ہین جس نے بید پڑھے اور اُسکے آشے کو نہ جانا اُسنے برتھا ہی پرسرم کیا جس نے برہم کو نہین جانا اُس نے برتھا بیدون کا بھار اُٹھایا۔ گدھی کے دودھ کو بلووے اُس ہین نہ مٹھا ہی نہ گھی ہی کنتو مٹھا روپ لٹا کو بلونے والا دیکھتا ہی۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے۔ شانتی پرب حصۂ چہارم موسوم بہ موکش دھرم۔ ادھیا ۳۰۰۔ جاگو لک رشی اور بسوا بسوگندھرب اور ۲۴ پرشنون کا برنن۔ اُنتیسوان ادھیاے۔

تیسوان ادھیاے

تتومسی مہاواکیہ ارتھ اور بسوا بسوگندھرب اور جاگو لک رشی سمباد

اب تتومسی مہاواکیہ کے ارتھ بیان کیے جاتے ہین جسطرح درشٹی سے گپت ایشر ہی اُسیطرح پچیسوان جیواتما بھی درشٹی سے گپت ہی اگیانی پرماتما کے دو روپ دیکھتے ہین اور گیانی لوگ ایک ہی روپ دیکھتے ہین جنم مرتو کے بھے سے بیاکل ہوکر موکش کی اچھا کرنے والے اس جیو ایشور کے بھید کو نہین مانتے ہین۔ بسوا بسوگندھرب نے کہا کہ تم نے جو پچیسوین کا سدھانت اچُت روپ ہونا برنن کیا یہ اُسی پرکار کا ہی یا نہین اُنکا برنن کیجیے ہین سب سے پہلے اپنے پتا کشیپ جی سے اور پھر دورجی سے بعد ہین پراشر جی اور گوتم آدک کئی رشیون سے اور پھر نارد جی اور اسری پولست جی سے بھی اس برہم پد کو پایا ہی اب شاستررون کو اور بیدون کو انگون سمیت خوب جانتے ہین اس لیے آپ سے بھی پوچھا کہ سنسار کے پرکاش کرنے والے سورج دیوتا تمھاری پرسنسا کرتے ہین جاگو لک جی نے کہا کہ ہے گندھرب راج ہین تم کو سرب گیاتا جانتا ہون تم میری پریکشا کرنے کو ایسا پرشن کرتے ہو آپ شاستر کے انوسار سنو کہ پچیسوان جو ابھیاس جیو پرکرتی کو جڑ روپ جانتا ہی پرنتو وہ پرکرتی پچیسوین جیواتما کو نہین جانتی ہی تاتپریہ یہ ہی کہ جڑ روپ پرکرتی پرش سے ہی پرکاش وان ہوتی ہی پرکرتی سے پرش پرکاشمان نہین ہوتا ہی اسلیے اُن جیو ہی شدھ چیتن برنن ہوتا ہی گیانی لوگ پرکرتی ہین چیتن کے پرت بمب ہونے سے اس پرکرتی کو دیو کی درشٹا ہو

کے دوارا پر دہان کہتے ہین تات پریہ یہ ہر کہ چیتن کے پرت بمب سے سنجکت بدھی ہی اہم پرتیکا بشے ہوئی ہر جو چہ ابھیاس سے دوسرا ساکشی ہر وہ پچیسوان چہ ابھیاس اور چہ بیسوین پرکرتی کو بکارون سے سنجکت دیکھتا ہر اور نربکاپ سمادھی مین اودہیشٹا ہوکر بھی چھبیسوین کو دیکھتا ہر وہی جگت کا کارن ہر اور جیو کا یہ روپ جہتو ادک ہین وہ اسکی ساکشی بدہی کی سرتی ہر ارتھات جو یہ جانتا ہر کہ مین برہم ہون وہی یہ سب ہوجاتا ہر برہم شبد مین پورن برہم اور سرب شبد سے شدھ اور ساکشی آدجاننا جوگ ہر۔

بسوابسو نے کہا کہ ہے برہم رشی آپ نے برہم کا برنن بہت اچھی طرح کیا آپ کا کلیان ہو جاگولک جی نے کہا کہ وہ گندھرب راج بڑی پرسنتا سے میری پرکرما کرکے سرگ کو گیا جو پرش موکش کی چاہنا رکھتے ہین یہ گیان انکو پرتکش پھل کا دینے والا ہر بھیشم جی نے راجہ جدھشٹر سے کہا کہ اسطرح جاگولک رشی سے راجہ جنک کا تترا اوپدیش پاکر اُن کی پرکرما کرکے گھر کو گیا اور ایک کوٹ گئودان اور بہت سا سوناد ان کرکے برہمنون کو دیا اور راج اپنا اپنے پتر کے سپرد کرکے سنیاس دھارن کیا راجہ جنک سمپورن سانکھ گیان اور جوگ شاستر کا گیاتا ہوا دھرم ادھرم پُن پاپ ست اور متھیا جنم مرتو آدک کو ابدیا سے سنجکت جان کرسدا بشدھ برہم مین ہی تتپر ہوگیا۔ راجہ جدھشٹر سے بھیشم پتامہ جی نے کہا کہ بیا پاٹھ جب تپ جگ آدک سے جوئی روپ استہان کو نہین پاتا ہر اسیطرح منشو اور اہنکار مین نیت ہوکر دیوتاؤن کے لوکون کو اور اہنکار سے اوپر کے استہانون کو بھی پراپت کرے ارتھات جس جس کی اپاسنا کرتا ہر اُس اُس کے روپ کو پراپت کرتا ہر اور جو شاستر کا جاننے والا گیانی ابیکت سے اونچے اور سدیو ایک دشا رکھنے والے جنم مرتو سے رہت ست متھیا سے پرتھک برہم کو جانتے ہین وہ برہم بھاو کو پاتے ہین بھیشم جی نے کہا کہ ہے جدھشٹر یہ گیان مین نے راجہ جنک سے پراپت کیا ہر اور جنک نے جاگولک رشی سے پایا ہر اسکے سمان کوئی گیان نہین ہر تم بھی اس گیان کے دوارا دُرگم استہانون سے پار ہوجاؤگے جگون کے دوارا پار نہین ہوسکتے ہو راجہ جنک کے پروہت جاگولک جی نے اونپشد بدھی کے انوسار اس گیان کو پایا اور سناتن برہم کا برنن کیا۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے - شانتی پرب حصہ چہارم موسوم بہ موکش دہرم ادہیارده - ترسی مہاواک کے ارتھ اور بسوابسو گندھرب اور جاگولک رشی سمباد تبیسوان ادہیاے۔

اکیسوان ادہیاے

بھیشم جی کا راجہ جدھشٹر کو راجہ جنک اور پنچ شکھ سنیاسی کا اتہاس سنانا

راجہ جدھشٹر نے کہا کہ بڑے بڑے دھنا ڈا ایسوریہ والے پُرش اوستھا پاکر کس طرح مرتو کو جیتتے ہین اور کس تپ یا کرم یا جگتی سے جرا مرن کو نہین پاتے بھیشم جی نے کہا کہ یہان مجھے ایک پرانا اتہاس یاد آیا جسطرح راجہ جنک نے پنچ شکھ سنیاسی سے پوچھا جو انھون نے کہا وہ تم کو سناتا ہون راجہ جنک کے یہ ہی پرشن کرنے پر پنچ شکھ نے کہا کہ دیہہ کو کسی وشا مین جرا مرن سے پرتھکتا اور اپرتھکتا نہین ہر یوگ کے دوارا اُسکی پرتھکتا ہوسکتی ہر۔ جینے دن اور رات ہوتے گرنہین آتے ہین اور یہ بناشوان جیو اتما بہت کال مین اپنے اچل مارگ کو پاتا ہر سب جیو دن

کا ناش سا۔ یہ ہوتا ہی مانو ندی کے پرواہ سے ایک استھان سے دوسرے استھان کو پہونچایا جاتا ہی کوئی منڈش نوکا (کشتی) اور جرا مرن روپ گراہ سے بیاپت کال روپ سمندر مین بہنے والے یا ڈوبنے والے پرش کو نہین پاتا ہی نہ اسکا کوئی ہی نہ یہ کسی کا ہی اسکے ہنکاری باندھو مرت ہو جانے پر سمسان بھومی مین اس کو اس طرح ڈال آتے ہین جیسے ہوا بادلون کو پھینکدیتی ہی۔ سدیو رہنے والا بھوت آتما ادپن ہونے والے اور سدا یونہ رہنے والے مایا کے جیودن مین کس طرح پرسن ہو اور مرتو پانے والے مین کشٹ نہ پاوے۔ مین کہان سے آیا کون ہون کہان جاؤنگا شاستر کی ریت سے اسکو دان کرنا چاہیے۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے۔ شانتی پرب حصہ چہارم موسوم بہ موکش دھرم۔ اترارده۔ بھیشم جی کا راجہ یدھشٹر کو راجہ جنک اور پنچ شکھ سنیاسی کا اتہاس سنانا۔ اکتیسوان ادھیاے۔

تیسوان ادھیاے

بھیشم جی کا راجہ یدھشٹر کو راجہ جنک اور سلبھا نام سنیاس دھارن کرنیوالی استری کا سمباد سنانا

راجہ یدھشٹر نے پوچھا کہ کس پرش نے گرہست آسرم کے بنا تیاگے موکش کو پایا ہی بھیشم پتامہ نے کہا کہ اس استھان پر راجہ جنک اور سلبھا نام استری سنیاسن کا پرانا اتہاس سناتا ہون کہ اسیطرح متھلاپری کے راجہ جنک سے اس نے پرشن کیا تھا سلبھا نے سُنا کہ راجہ جنک موکش دھرم کو اچھی طرح جانتا ہی سلبھا نے جوگ بل سے اپنا دوسرا روپ بہت سندر دھارن کر لیا اور موہنی روپ سے بھکارنی بنکر راجہ جنک کے پاس پہونچی یہان بہت آدمی راجہ کے پاس موجود تھے پھر اسنے جوگ بل سے راجہ کے چت کو باندھا اور اپنے آدھین کر لیا راجہ جنک نے بھی اسکے تچھ بچار کو اپنے چت سے پکڑ لیا اور اسکا آدر ستکار کرکے پانون دھلا کر آسن پر بٹھایا بھوجن کرایا اور پھر یہ پوچھا کہ تمھارا اچت سا دھان بہت نہین ہوتا ہی تم کس کارن یہان آئی ہو اور کیا چاہتی ہو یہ چھتر اور چنور آدک راج چنھ جو میرے پاس دیکھتے ہو اسپر دھیان نہ دھر کیونکہ مجھ کو کہتا ہے موکش روپ جانو مین بھی تم کو جاننا چاہتا ہون مین نے موکش مارگ مین اتّم (بے نظیر) پنچ شکھ نام مہاتما سے موکش کا گیان پیدا کیا ہی مین ان کا کرپا پاتر ہون وہ کرم گیان اور پاسنا تینون مارگون کو بہت اچھی طرح جانتے ہین ان گرو مہاراج نے مجھ کو تین طرح کا موکش مارگ سنایا مین انھین تینون طرح سے اسکا سادھن کرتا ہون اور راج پر بھی نست ہون یعنی راج کا کام بھی کرتا ہون اس موکش کا مکھ اپاے بیراگ ہی اور بیراگ گیان سے ادپن ہوا ہی اسی سے مکت ہوتی ہی گیان سے چیتن ہوکر پرش جوگ ابھیاس کرے اور اس سے سرب گیاتا (سب کا جاننے والا) پد کو پراپت ہو اس سے سب دکھ سکھون سے نورت ہو جاتا ہی اور یہ وہی وہ ہی جو مرت (موت) کو جیتنے والی ہی یہان ہی موہ سے جدے مکت سنگی گھومتی ہوئی گردجی سے سکھ دکھ اور اس سے پرے کھلنا اور اس اوتم بدھی کو مین نے پایا جس پرکار جتنے ہوے اور جل سے سینچے ہوے کھیت مین بیج کے ڈالنے سے جلدی انکر ادپن ہوتا ہی اسی طرح بیج روپ کرم سے منشون کے پتر جنم ہوتے ہین جیسے کہ بہاڑ کی بالو مین بھنا ہوا بیج روپ اتپن اوتپت کارن روپ کبھی ہوکر بیج کے گن سے رہت ہوکر نہین اپجتا ہی۔ یعنی بھنا ہوا بیج کبھی نہین اوگتا ہی اسی پرکار ان بھگوان پنچ شکھ سنیاسی کی

گرد جی نے میری بدھی کو بھی نربیج ارتھات بیج باسنا سے رہت کردیا ہی اسی کارن میری بدھی بشیون مین نہین لگتی ہی اور کسی بستو مین پریت نہین کرتی ہی اور استری آدکا پریگرہ اور راگ یعنی لینا اور چھوڑ دینے کو متھیا جانکر ان مین پریت نہین کرتا جو کوئی میری داہنی بُھجا کو چندن سے لیپن کرے اور بائین بھجا کو شستر سے کاٹے یہ دونون میری درشٹی مین سمان ہین اس پرکار کا ہوکر مین متّی اور پاشان کے سمان سوورن (سونے یعنی طلا) کو جانتا ہون اور ترِدنڈی نام سنیاسیون سے بلکشن پاشان روپ راج پر نیت ہون اور موکش کے گیاتا دن نے تین پرکار کی نشٹھا دیکھی ہی سب لوکون مین کرم آیا سنا گیان اور سب مانسی (یعنی قائم) آدک کرم کا تیاگ کرنا ہی موکش کہا ہی اور کوئی موکش شاستر کے گیاتا کیول گیان نشٹھا ہی کو کہتے ہین اِس (سوائے) سے بشیش دوسرے سوکشم درشٹی جتی لوگ کیول کرم نشٹھا کو ہی کہتے ہین اسی پرکار اب چارون پکشون کو چھوڑکر (یعنی) اپنے مت کو کہتا ہون۔ اوپر کے دونون اشلوکون کے لکھے ہوے دونون سچے بکلپون کو بھی تیاگ کرکے کیول گیان اور دوسرے کے آپکار روپ کرم کو بھی اُس مہاتما پنچ سکھ نے تیسری نشٹھا برنن کی ہی اسی نشٹھا کی پرنسا سب کرتے ہین۔

یم نیم ہونے اور کام دویش پریگرہ مان دنبھ آدک نہ ہونے سے گرہستی سنیاسی کے سمان بھی ترِدنڈی سنیاسی سے اور کام آدک کے ہونے پر سنیاسی بھی گرہستی کے سمان ہی جو گیان کے دوارا ترِدنڈی آدمین کسی کی موکش ہی پھر چھتر آد پریگرہ رکھنے والون مین کیونکر موکش نہین ہو سکتی ہی کس لیے کہ پریگرہ مین دونون سمان محبت رکھنے والے ہین یہان بشئے آدک کرم مین جس جس سے جس جس کا جو پریوجن ہی وہ دھن اور استری آد ارتھ پراپت کرنے کو اُسی مین پرورت چت ہوتا ہی گرہست آسرم مین دوش دیکھنے والے جو پرش دوسرے آسرم مین جاتے ہین وہ تیاگ اور سویکار (گرہن کرنا) کرنے والے پرش سنگ دوش سے نورت نہین ہوتے اسیطرح شمش اور سیوک کرپا اور ونڈروپ اگیا کے سمان ہونے پر سنیاسی لوگ راجاؤن کے سمان ہین پھر وہ کس طرح مکت ہوتے ہین اگیا دینے والا ہونے پر بھی اُوتم شریر مین نیت پرش گیان کے دوارا سب پاپون سے چھوٹ جاتا ہی پھر گیروے بستر ون کا دھارن کرنا کمنڈل ونڈ آدک (دائم) جنھے بھی کیول کو مارگ روپ ہین موکش کے نمت نہین ہین یہ میری راے ہی جو ان چنہون کے ہونے پر بھی گیان ہی سُکھ کا کارن ہی پر تان دکھ سے الگ ہونا کس نمت ہی اِس سے کیول چنہون (نشانیون علامت) کا ہونا نرر تھک (بیفایدہ) ہی صرف سنساری سامانون کے ہی تیاگنے سے موکش نہین ہوتی ہی اور نہ سنساری سامانون کے رہنے سے کچھ بندھن ہوتا ہی چاہے ان کو تیاگے یا نہ تیاگے پرنتو آن کی موکش ہر حالت مین گیان ہی سے ہو سکتی ہی اسی سبب سے دھرم ارتھ کام اور راج پریگرہ آدک بندھن روپ مین نیت ہونے پر بھی مجھ کو موکش پدوی پراپت ہی مین نے تیاگ روپ تلوار کو موکش روپ پاشان پر گھس کر اسکی تیکشن دھار سے راج روپ انیشور یہ مین چت کی پریت پھانسی کو جو کہ پریت کے استھان استری دھن آسے بندھن مین ڈالتی ہی کاٹ ڈالا ہی ہے سلبھا سنیاسنی اسی دشا والا مین مکت روپ ہو کہ جوگ پر بھاو رکھنے والی تم کو پرنشٹھا کرنے والا ہون تو بھی جوگ کے پربودھ (برخلا) نرگن سے اوتین تیرے سروپ کو مین کہتا ہون شریر کی کوملتا روپ اُوتم دیہہ اور ترن اوستھا یہ سب تجکو پراپت ہین اور یہ جوگ ابھیاس روپ نیم بھی سندیہہ جگت ہی کیونکہ یہ دونون جدا جدا حالت تجھ ایک مین کیونکہ ہو سکتی

ہین میری سبھا سے۔ تو تیرے اتم روپ کو دیکھ کر بیریت وشا مین پراپت ہو گئی اسی سے سب یہہ ہو گیا ہی کہ یہ نکمت
روپ ہو یا نہ ہو دوسرون کے انوگرہ جاننے والے جوگی مین سنیاسی کا پھل نہین ہو سکتا ہی میری دیہہ کے ست سنگ
سے یہ آسرم کے چنھ تجھ سے رکشا نہین کیے جاتے ہین (مہربانی وعنایت) اپنے ہین سے جو میرے شریر مین تجھ آسرے لینے والی نے
مرجا داسے پردیش کیا ہی اسکو بھی ستو گرہنی (استری بڑے کرم کرنیوالی) استری بھی دوسرے کے نگر یا استھان مین انگت بھاو سے پردیش (شریر یعنی جسم کے بھاو)
کرتی ہی وہان بھی ہمارا تیرسکار کرنے والی (خوف دلانیوالا) تیرا ہی اپرادھ ہی اس کا حال سنتا ہون تم نے کس کارن سے ہمارے
دیش یا نگر مین پردیش کیا اور تم نے کس کے اشارہ سے میری دیہہ مین پردیش کیا اور تم برنون مین سریشٹ تم
برہمن ہو اور مین کشتری ہون ہم دونون کا جوگ (ملاپ جاننے والا) سجاتی نہین ہی تم برن سنکرست✗ کرو تم موکش دھرم سے برتاو کرتی
ہو اور مین گرہست آسرم مین ہون یہ بھی تمہاری میری برن سنکرتا ہی مین تم کو سگوتر یا اسگوتر نہین جانتا ہون
نہ تم مجکو جانتی ہو تیرا ہت جیوآتما ہی تمھوا کہین بدیش کو گیا ہی اس سے بھوگ کے اجوگ دوسرے کی بھاریا سے تو
کا گیان نہ ہونے سے متھیا گیان مین نکمت پریوجن کی جاننے والی تم ان کرمون کو نشچے کرتی ہو اتھوا کسی سے پر
اپنے دوشون سے سوتنتر (یعنی آزاد) بھی ہو جو تم نے کچھ شاستر بھی پڑھا ہی وہ نرر ہتک (بے فائدہ) ہی کیونکہ شاستر کے انوسار استری کبھی
سوتنتر نہین ہوتی ہی تم نے کیول مجھے ہی بجے کرنے کا جتن نہین کیا بلکہ میری سبھا کے آدمیون کو بھی بجے کرنا چاہا ہی یہ
تمہارا اگیان ہی پھر دوسرے کی شدھ بدھی مین اپنی بدھی کے سنجوگ کو اس طرح بیان کرتی ہو جیسے بکھ اور امرت کا میل ہوتا
ہی تم نے میری پریکشا کی ہی کہ یہ نکمت ہی یا نہین ہی اپنا روپ ادک مجھ سے گپت کرنا اجوگ ہی کسی دشا مین بھی راجا یا
برہمن اتھوا استریون مین گن یکت استری سے متھیا بچن کے دوارا نہین ملنا چاہیے۔ راجاؤن کا بل ایشوریہ ہی
برہم گیانیون کا بل برہم ہی اور استریون کا مہابل روپ جوبن اور سو بھاگ ہی اسیطرح یہ تینون اپنے اپنے بل
سے پرا کرمی ہین پریوجن چاہنے والے منش کو ان تینون سے ستتا سے ملنا چاہیے اس مین کپٹا (بیوقوفی اور دغا) کرنا نہین چاہیے
ہی تم کو یہان آنے کا کارن ست ست کہنا جوگ ہی۔ بھیشم جی نے کہا کہ راجا کے ایسے بچن سنکر سلبھا نے برا نہین
مانا اور اس پرکار کہنے لگی کہ ہے راجن بچنون کے دوشت کرنے والے کنٹھو را دک نو دوش ہین اور بدھی کے دوشت
کرنے والے کام آدک بھی نو دوش مندرجہ ذیل ہین اور بچن کے گونتھا آدنو گن اور کام آد بدھی کے نو گن سے سنجکت سوکشم
ارتھات بدارتھون سے بگڑا ہوا۔ سانکھیہ ارتھات پورب پکش اور سدھانت مین گن اگن کا بچار کرم۔ ارتھات
پریکش گن اور دوشون مین بل اور ابل بچار نا نرنے ارتھات سدھانت پریوجن ارتھات انوستھان یہ پانچ
جسکے ارتھ سے سدھ ہوتے ہین وہ بچن (کلام) کہا جاتا ہی۔ خلاصہ یہ ہی کہ گفتگو یا بیان اور راے ظاہر کرنا نو نقصون
سے پاک ہونے چاہیے اور ۱۸ صفات اُن مین ہونے چاہیین۔ ذو معنی الفاظ بولنا بیان اور نتیجہ کے نقص اور
خوبیون کو معلوم کرنا اُن نقصون اور خوبیون کی کمزوری اور زور کا اندازہ کرنا نتیجہ کو قائم کرنا نتیجہ کا دلکش ہونا یا نہ ہونا
یہ پانچ صفات خود اُس کے ہین ان سے معلوم ہوتا ہی کہ بیان درست ہی یا نہین جب علم اور سمجھ بہت سی خوبیون پر
منحصر ہوتا ہی تو لفظون کے اجتماع کو دریافت کرنا اُنکے معنی نقص یا نہ ہونے کو قائم کرنا ہی اور
کرم کے معنی فقرہ کی ترتیب الفاظ کا خیال کرنے کے ہین۔ نتیجہ کے معنی جو کچھ کہا گیا اسکا انجام نکالنا خواہش اور

✗ برن سنکرست کرو یعنی ایک شخص جسکی ماں اور جات کی ہو اور باپ دوسری جات کا اسکو برن سنکر کہتے ہین راجہ کہتا ہی کہ ایسا مت کرو ۱۲

نفرت سے پیدا ہوا ہو یا خواہش نفرت کے باعث جو بچ پیدا ہوا ہو وہ زیادہ ہونا چاہیے جب یہ پانچون خاصیتین ایک ساتھ ہون تو اُسکے معنی مکمل فقرہ کے ہین کہ جو سمجھ مین آجا دے ۔ اب بچن کے گن کہتی ہون پر تیکش ارتھ والا پورا بہت پرکار کے ارتھون سے رہت پرسدھ اپیشٹ (صاف) ارتھ والا نیاے کے انوسار سلاگھ (چکنا چپڑا اور صاف یعنی مختصر مہذب) سنکشیپ سم وگرہ ادتم کٹھن اکشرون سے رہت سکمار نام سنئے مین سکھدائی ست تربرگ دھرم ادے کے انوسار سنسکار کیا ہوا سبھی چھند بیاکرن آدک کے دوشون سے رہت سنگم شبد (سچا) مکت کرم پوربک لکشن سے دوسرے پدون کو جسمین سنجکت کیا جاے ایسے بچنون سے پرتھک ارتھ اور مکت کے ساتھ ہو اُسکو کہونگی پرتھم تم جی کے نو دوشون کو کہتی ہون کسی دشا مین کام کرودھ لوبھ موہ دینتا اہنکار سرم کرپا اور مان سے بچن مین کہونگی بچن کہنے والے کے گن کہتی ہون ۔ جب کہنے والا اور سننے والا بچن کے سدھانت کے انوسار تتو نرنے سے سنبندھ رکھنے والی اچھا مین پرورت اور پرمین بدھی مین پرویش کرتے ہین تب وہ ارتھ پرکاش کرتا ہی اب کہنے والا کہنے کے جوگ بچن ہو پر سننے والے کا اپمان کرکے اپنے انگی کرشٹ[1] بچن کہتا ہی تب وہ بڑے ارتھ والے بھی بچن ہردے مین نیت (قائم) نہین ہوتا ہی پھر جو منش اپنے ارتھ کو تیاگ کر دوسرے کے ارتھ کو کہے اُس مین بشنکا سندیہ اوتپن ہوتا ہی وہ بچن بھی دوشت (معیوب) ہی جو کہنے والا اپنے اور سننے والے کے ارتھ کو صاف صاف بیان کرتا ہی وہی بکتا[2] ہی (خلاصہ یہ کہ سلبھا نے راجہ سے کہا کہ مین نے جو کچھ کہا ہی وہ سب پرمعنی الفاظ کہے ہین کوئی فضول لفظ نہین کہا سمجھو یعنی چکنا چپڑا اور صاف شیرین راست مہذب مکمل باقاعدہ اور خاص اُنکا مطلب و مدعا ہے مین خواہش یا غصہ طمع یا غرور سے گفتگو نہین کرتے ہون گفتگو کرنے والا اور سننے والا باقاعدہ لفظ کہے اُن سے معنی صاف ہوجاتے ہین جب تقریر کرنے والا سننے والے کی سمجھ کا لحاظ نہین کرتا اور ایسے الفاظ بولتا ہی جو کہنے والا ہی سمجھتا ہی تو اُسکی تقریر سننے والے کے نزدیک فضول ہی تقریر کرنے والا اپنے معنون کا خیال نہ کرکے سننے والے کے دل پر غلط اثر پیدا کرتا ہی اُسکے لفظ پر نقص کہے جاتے ہین جب تقریر کرنے والا ایسے لفظ بولتا ہی جو سننے والے کی سمجھ مین آجاوین تب اُسکو تقریر کرنیوالا کہنا چاہیے) ہے راجہ تم ایک چت ہوکر سنو جڑ روپ دیہہ اور اندری سے آتما کو پرتھک جانکر جتنین سمدہ روپ جیو آتما دن سے سنبندھ رکھنے والا الیش جتنین آکاش کے سمان تجھ مین اور مجھ مین وہی ایک ہی جو کہ من بانی سے پرے ہی وہ پرشن کرنے کے جوگ نہین ہی کیونکہ ادویت ہی اور الیش جڑ بھی کاسٹھ (کاٹھ لکڑی) کی مورتی کے سمان ہونے سے پرشن کے جوگ نہین ہی (سوال کرنے) اُسکو سلبھا برنن کرتی ہی ہے راجہ جیسے لاکھ اور کاٹھ (کاٹھ لکڑی) دھول اور پانی کی بوند ملجاتی ہین اسی پرکار یہان پرانیون کا جنم ہی ۔

اتی سری آم کرت مہابھارتے ۔ شانتی پرب حصۂ چہارم موسوم بہ موکش دھرم ساد ترارده ۔ بھیشم جی کا راجہ جدھشٹر کو راجہ جنک اور سلبھا نام سنیاس دھارن کرنے والی استری کا سمباد سُنانا تیئیسوان ادھیاے ۔

تینتیسوان ادھیاے

راجہ جنک اور سلبھا نام سنیاس دھارن کرنیوالی استری کا سمباد

مشبد سپرش، روپ رس گندھ اور پانچون اندریان نانان پرکار کے روپ دھارن کرنے والی لاکھ اور کاٹھ کے

[1] انگی کرشٹ یعنی قبول کیا ہوا اور دل سے بنایا ہوا بچن ۱۲ [2] بکتا یعنی بیان کرنے والا اور بولنے والا یعنی دینے والا ۱۲

سمان آتما ارتھات آکاش آدکے جوگ سے ملاپ رکھتے ہین ارتھات انہین آکاش آدکے روپ مین کسی شریر مین ان مین سے ہر ایک کا برنن نہین ہی چکشو اندری اپنی درشٹی شکت کو نہین جانتی ہی اسیطرح سرد تیرا آدکے اندریان بھی اپنے سروپ اور شکتی کو نہین جانتی ہین - بھجار سے پرسپر مین بھی ایک دوسرے کو نہین جانتی پرکاش کرنے والا آتما انکے سنگھات سے الگ ہی اور پرسپر مین ملکر بھی اپنے ملاپ کو نہین جانتی ہین - ہے راجہ جنک مین اس راج کے ہزارون دکھدائی کرمون کے کرنے کو سمرتھ ہون جب اپنے شریر مین میرا اسنگ نہین ہی تو تیرا اور تمہارے شریر مین میرا اسنگ کیونکر ہوسکتا ہی تم نے جو میری نسبت کہا ایسا کہنا تم کو جوگ نہین ہی تم نے پنچ شکھ جوگی سے موکش شاستر سنا ہے مون منن اوپاسے اور دھیان کے انگ اور نیم آدک جو برہم کی ایکتو تا انبھو سمیت کا آدی کی پھانسی سے پرتھک تجھ مکت سنگی کا سنگ ان چھتر جبو را آدک نج راج بستوون سے پھر کیونکر ہی میری سمجھ مین تم نے شاستر نہین سنا اتھوا سنا بھی تو کپٹ سے سنا تم پراکرت پرش (معمولی آدمیون) کے سمان شریر آدکے اشنیہ مین پرورت ہو مین نے جو تیرے شریر مین پرویش کیا وہ تیری بابت مین پراپش نہین ہی مین نے تیرا کیا اپکار کیا جو تم سب پرکار سے مکت ہو تو سنیاسیون کا یہ بن باس ان برادن مین نیت کیا جاتا ہی تیرا ہاتھی اور ھاتر اور نگیتا رہت مین جو مین نے پرویش کیا تو کس کا اپراد کیا مین نے دونون ہاتھون اور انگ سے اور بھاگون سے تجھ کو سپرش نہین کیا بڑے کلین لجا وان دور درشی پرش سے سبھا کے مدھ مین یہ گپت کرم جو ہوا اسکو اوچت نہ کہنا چاہیے یہ برہمن گرو ہی اسیطرح ادتم گرو بھی پرشٹھا کے جوگ ہی اور تم بھی راجا روپ ان سب لوگون کے گرو ہو اسطرح پرسپر کی برتصقا (ترقی) ہی آپ کو سبھا مین استری پرش کے جوگ کو کہنا جوگ نہین ہی جس پرکار کنول کے پتے کے اوپر کا جل اس پتے سے سپرش نہین کرتا اسیطرح مین نے تجھ مین نواس کیا پنچ شکھ سنیاسی نے تیرے گیان کو کس ریت سے نیرباسنا روپ کہا سو گرہست آسرم مین گھرے ہوئے تم دکھ سے پراپت ہونیوالا موکش کو نہ پاکر دونون آسرمون کے بیچ مین کیول موکش کی باتین بنانے والے ہو جا نئے کے جوگ آتما کی ایکتو تا اور دو ئیتتا مین پرکرتی اور پرش کے کارن سے مکت کا مکت کے ساتھ اور آتما کا پرکرتی کے ساتھ میل ہونے سے برن سنکر نہین ہوتے ملے ہوئے برن اور آسرم جسکے بہت پرکار کے درشٹ پڑتے ہین اور جس نے ادوید کو دیکھا اس سے برن سنکر نہین ہوتا ہی ویہہ اور آتما دو دو نہین ہوتی ہین اس ایکتا کو جان کر میرا دوسرا جت تجھ دوسرے مین بڑتا نہین ہوتا ہی ہاتھ مین کنڈا اور کنڈے مین دودھ اور دودھ مین مکھی یہ سب آسرے استھان کے ملنے سے ایکتر دیکھا ہو کر بیتا مین اور پھر پرتھک پرتھک بھی نیت مین کنڈے مین دودھ اور مکھی بھی ملاوٹ نہین رکھتی اور دردھ کا اکھاد بھی نہین نسچے کرکے وہ سب بستو اپنے آپ دوسرے کے نواس استھان کو پراپت کرتی ہی تیرا برن سنکر ہونا کس پرکار سے ہی مین جات مین تم سے ادتم برن ہون نہ بیشیا ہون نہ شودرا مین پوترا ادتی یکت اور شانت جتنی مین تیری سمبرن تار کھتی ہون تو نے سنا کہ ایک پردھان نام راج رشی ہی مین اسکے کل مین ادپن ہون میرا نام سلبھا ہی میرے پرکھون نے ایک جگون مین دورون ست - بھرنگ - اور جگہ دوار نام پربت پر اندر کے دوارا اور دیوتا آتے سے اینٹون کی جگہ پدم لگائے گئے تھے مین اس گھرانے مین ادپن ہوئی ہون میرے لائق میرا بر نہین ملا اسلیے مین موکش دھرم گرو سے سیکھا مین اکیلی منیون کے برتین کو کرتی ہون مین کپٹ روپ سنیاسنی نہین ہون مین دوسر

کا دہن ہرنے والی نہین ہون اور اپنی مرجادا پر ثبت ہوکر بنا بچارے بارتالاپ نہین کرتی ہون یہان تمھارے استھان مین بھی بنا بچارے نہین آئی ہون کُشل چاہنے والی موکش مین تیری شدہ بدھی کو سُنکر تمھاری پریکشا کو آئی ہون مین یکش بات سے برہم کا برنن نہین کرتی کنتو تیرے کلیان کے ہیت کہتی ہون کہ جو منش شوربیر کے سمان اپنے پیچھے کی بارتالاپ کرے اور برہم کے نردھن مین پریسرم کرے برہم مین شانت ہو وہی مکت روپ ہی جیسے کہ سنیاسی پریش نگر کے اُجڑے ہوئے استھان مین ایک رات ہی نواس کرتا ہی ایسی طرح اس تیرے شریر مین آج کی رات بھر نواس کرونگی ہے راجن مین تمھارے بچنون سے پوجت اور تمھاری پرتشٹھا اور اتتھی سے پوجت سریسٹ استھان مین سین کرکے کل پرات کال چلی جاؤنگی بھیشم جی نے کہا کہ راجہ جنک ایسی مکتیون سے بھری باتین سنکر چُپ ہورہے کچھ جواب نہین دیا۔

تعظیم یا آؤ بھگت ۱۲ — سونا آرام کرنا

اتی سری مہابھارتے۔ شانتی پرب حصۂ چہارم موسوم بہ موکش دھرم۔ اوترارد ۵۔ راجہ جنک اور سلبھا نام سنیاس دھارن کرنے والی استری کا سمباد تینتیسوان ادھیائے۔

چونتیسوان ادھیائے

برہما جی کا ہنس روپ دھارن کرکے اُپدیش کرنا مکھ دھرم کا برنن

راجہ یدھشٹر نے کہا کہ ہے پتامہ! آپ کے امرت روپ بچنون سے ترپتی (سیری) نہین ہوتی ہی۔ جس مین منش کا کلیان ہووے وہ مجھے سناوین؟ بھیشم جی نے کہا کہ یہ ہی پرشن (سوال) راجہ جنک نے پراسر سے کیا تھا۔ تب مہاگیانی متھلا نگر کے راجہ جنک کو مہامنی پراسر نے جواب دیا کہ منش کو کلیان کاری دھرم ہی ہی۔ یہ ہی منش کے ساتھ جاتا ہی اور اسی سے شدھ گتی ہوتی ہی۔ اور دھرم سے بھگت پراپت ہوتی ہی۔ بھگتی بھگونت کے چرناربند مین ہونا یہ ہی پرم پدارتھ منش کو ہی بھگت اُتپن ہونے سے کرم سے نورتی ہوجاتی ہی اور بھگت پربھو کو بہت پیاری ہی بھگوت کے بس وہ سوتنتر ابناشی پرم سدھی کا دینے والا ہی۔ سب دیوتا اور سب رشی منی بھگت کے آدھین ہین۔ ایک سمے نت پرجاپت برہما جی نے ہنس روپ دھارن کرکے سنت سبھا مین پردیش کیا۔ اُن سادھو سنت جنون نے ہنس کو دیکھ کر اپنے مردل بچنون سے ہنس کا پوجن کرکے کہا کہ کلیان روپ ہنس! ہم اپنی بدھی انوسار جانتے ہین کہ تم پکشیون مین اوتم موکش کو اچھے پرکار سے برنن کروگے! تب ہنس روپ برہما جی نے سادھون کے ابھیشٹ (مرضی) کو جان کر سب سنتون سے یہ بچن کہا کہ ہے منیشرو! موکش کا سادھن پشیون نے یہ ہی برنن کیا ہی کہ تپ کرنا۔ ست بولنا۔ شانت چت ہونا من کو جیتنا اور ہردے کے راگ دویش کو تیاگ کرنا۔ پریہ۔ اپریہ بستو کو سمان (برابر) جاننا۔ مرم بھیدی بچن (دل مین سوراخ کرنے والا بچن) کسی سے نہ کہنا نیچ سے شاستر نہ پڑھنا۔ کسی پرکار کرودھ اُتپن ہونے پر دوسرے کو شانتی دینے والا بچن کہنا۔ موکش پد کو پراپت کرنا کہا ہی۔ ہے سنت جنون! چت کو سنساری بیوہارون سے جدا کرکے جو منش پربرہم پرماتما کو سب جیوون مین سمان (یکسان) جانتے ہین اور سب کا ادپکار کرتے ہین وہی موکش پاتے ہین۔ جو منش اتینت کرودھی پرش کو اپنی میٹھی بانی سے پرسن کردیتا ہی وہ اُسکے پن پھل کو پاتا ہی

ہنس اوتار کا برنن

جو منش گالی کھاکر تپہا نہیں ماننا ہی وہ چھماکرکے ادتم پرش کہا جاتا ہی جو پرش من بچن کردہ لابھ ادر کام کی شکتی کو روکتا ہی اُسکو منی روپ جانو شانت سوبھاو والا ست بولنے والا موکش کا ادھکاری ہی ادر برھمانڈ منڈل کا ستون ہی جتیندری پرش دیوتا روپ ہی کیونکہ وہ بین بھرا ہوا منش جگ یا تپ یا دان آدک کرتا ہی اُسکے سارے دھرم دھرم راج ہر لیتے ہین ہنس نے کہا کہ ہے رشیو یہ سنسار اگیان سے ڈھکا ہوا ہی اپرکھا آدک سے پرکاش نہین کرتا ہی بُری سنگت سے کلیش اُٹھاتا ہی سُرگ نہین پاتا ہی رشیون نے پوچھا کہ برہمنون مین دیو بھاگ کیا ہی اور کشتریون مین بھی دیو بھاگ تبلاو ہنس نے کہا کہ برہمنون مین بید پاٹھ ادر جپ دیو بھاگ ہی اور دن کی نندا کرنا اسادھو بھاو کا کارن ہی اور مرجانا منش بھاو ہی ایسا ہی کشتریون مین رکشا کرنا گئو برہمن کا دیو بھاگ ہی اور سبھی پراپت ہونا نربھاو ہی جو منش آتما گیان سے شانت چت اور جتیندری ہین وہی موکش پاتے ہین۔ اس پرکار ہنس روپ برہماجی نے ان سنت جنون کو بچن سناکر ترپت کیا اور وہی بسشٹ جی نے راجہ کرال جنک کو سنایا جو موکش پد پراپت کرنے کو بین نے اسی پرب مین برنن کیا ہی۔ ادر پھر یہی سمباد جاگو لک رشی نے راجہ جنک کو سناکر برہم ودّیا کا برنن کیا۔ وہ برہم سب سے بڑا بڑے سے بڑا پوتر ادر اچل برنن کیا گیا ہی۔ ہے جدھشٹر! جنک مہا گیانی راجہ ہوا اُسنے اسنکھ دھین کوٹ گئو دان کرکے برہمنون رشیون کو دیا اور اپنے پُتر کو راج سپرد کرکے گنگا جی کے تیر بن مین نواس کیا اور پرم جوگی ہوا۔ ہے جدھشٹر! تم بھی برہم پرماتما مین اپنا من لگاکر اس سنسار کو متھیا روپ جانو اور پوتر ہو جاؤ ہے پُتر جو کچھ دیا جاتا ہی یا جو پاتا ہی اور جو مانتا ہی کہ بین نے دیا۔ یا جو لیتا ہی یا دیتا ہی وہ سب آتما ہی ہی نشچے کرکے دینے لینے والا وہی ایشر پرماتما ہی۔ اُس آتما سے ادتم کوئی نہین ہی کور دنشا ن وید دن کا پاٹھ۔ جپ تپ جگ آدسے جوتی روپ استھان کو نہین پاتا ہی۔ وہ اپردکش گیان پراپت کرکے پرشتھا کو پاتا ہی۔ جو شاسترون کا جاننے والا گیانی ست متھیا سے جدا برہم کو جانتا ہی وہ برہم بھاو کو پراپت ہوتا ہی۔ ہے راجن! راجہ جنک نے برہم گیان جاگو لک رشی سے پایا اور بین نے راجہ جنک سے۔ اِس برہم گیان سے ادتم کوئی پدارتھ نہین ہی اور برہم گیان سب اسی مین ہی جو چراچر جگت مین سب مین اُس برہم پرماتما کو دیکھے۔ اور اپنی اندریون کو بس کرکے راگ دویش سے پرتھک اپنے آپ مین اُس پرماتما کو پرتکش دیکھے۔ ہے جدھشٹر! برہم گیانی سکھدیوجی بیاس کے پُتر برہم گیان ودّیا مین پراین ہوئے۔ اُنھون نے جنم لے کر پہلے سب وید اور شاستر بیاس جی سے پڑھے اور بہت کال تک اُنھون نے جب تپ کیا اور پھر اپنے پتا کی آگیا انوسار راجہ جنک سے برہم گیان اور موکش دھرم کے سننے کو جنک پور مین گئے۔ اور پھر اپنے پتا بیاس جی کے پاس جاکر سب برتانت سنایا۔ بیاس جی نے اپنے پُتر کو پرم ہنس جانکر بہت پرکار سے گیان اپدیش کیا کہ اس لوک مین گیانی پرش شردھا سے جو کرم دھرم کرتے ہین وہی سپھل ہوتا ہی۔ دان اور تپ اور کرم دھرم کا اچھے پرکار سے اپدیش کرکے بیاس جی نے شردھا کا ہونا یہ ہی بڑا پدارتھ منش مین برنن کیا اور کہا کہ ہے پُتر! سب منش شردھا کے بھاگ کو جانتے ہین۔ اسی کارن سب برتون مین شردھا جگت آتم گنا جاتا ہی۔ یہ سادھارنت ہی کہ پُتر شردھا مین نشٹ ہوکر دوسرے کے گن مین دویش نہ لگاوے۔ سکھدیو جی نے جنم لیتے ہی شردھا پور بکسا جوگ لیا تھا۔

یادداشت۔ یہ سکھدیو اُتپت کتھا شانتی پرب۔ موکش دھرم اوتراردہ مین ۱۴۸ ادھیائے سے ۱۵۹۔

ادھیاے تک لکھی ہی۔ اور دوسری سنسکرت مہابھارت مین جسمین ترجمہ بھاشا او زبان انگریزی کا بھی شامل ہی اور مطبع رام کرشن کمپنی واقعہ شہر مرادآباد سے چھپ کر آئی ہی اُس مین ۱۲۲۔ ادھیاے سے ۳۴۳ تک لکھی ہی اِس سے صاف ظاہر ہی کہ ایک دوسری پستک مین کس قدر فرق ہو گیا مگر جو حال پہلی کتاب سے ترجمہ کرکے لکھا گیا وہی دوسری طبع مین پایا گیا۔

اتی سری ام کرت مہابھارت نے شانتی پرب حصۂ چہارم موسوم بہ موکش دھرم ادہیاے ۔ مکھہ دھرم برنن ۳۴۴۔ ادھیاے۔

پینتیسوان ادھیاے

شُکھدیوجی کا برنانت

راجہ جدھشٹر نے پوچھا کہ سکھدیوجی بیاس جی کے پُتر کا جنم اور گن سننا چاہتا ہون کہ اُنھون نے جنم لیتے ہی کیونکر نارائن کا تپ کیا اور پیدا ہوتے ہی کیونکر اُن کو گیان پیدا ہوگیا تھا؟۔ بھیشم پتامہ جی نے کہا کہ شکدیوجی مہا گیانی اور پرم ہنس ہوے اُن کا حال بیاس جی سے جس طرح سنا ہی وہی تمھین سناتا ہون۔ ہے کورونبشی راجن! (جدھشٹر) گیان بڑا اوتم پدارتھ ہی۔ اگر ہزار جگ اسومیدھ اور جگ راجسو کو گیان کے ساتھ ترازو مین تولا جاوے تو بھی گیان کا بھاری رہیگا۔ یہ اتہاس سُکھ اوتپت (یعنی سکھدیو جنم) بہت پوتر کتھا ہی۔ اس ادھیاے کا نام سُکھ اُتپت ادھیاے کہا جاتا ہی۔

شُکھ اوتپت ادھیاے

بھیشم پتامہ جی نے کہا کہ سُمیر پربت کی شکھر پر مہادیوجی پاربتی جی اور اپنے گنون کے ساتھ بہار (تفریح) کیا کرتے ہین۔ سدھ اور تپودھن (وہ سدھ پرش تپ ہی جنکی دولت ہی) اور رشی منی جن بسوناتھ مہاراج کی چرن سیوا کرکے گیان بیراگ کا سمبودھن (اُپدیش) کیا کرتے ہین۔ وہان بیاس جی بھی شیوجی کے درشنون کو گئے ہردے مین ابلاکھا (آرزو) تیر کی ہوئی کہ میرے ایسا پُتر ہو جو اگن سمان تیجسوی اور جل کے سمان نرمل اور پون کے سمان سوکشم۔ پرتھی کی مانند اچل۔ آکاش سمان اونچا (عظمت اور بزرگی مین بلند مرتبہ) پیدا ہو۔ بیاس جی نے پُتر کامنا سے اُس پربت پر بڑا بھاری تپ کیا۔ ایک پانون سے کھڑے ہوکر سوا ے پون (ہوا) کے کچھ آدھار پھل پھول کا نہین کیا۔ ایک سمے سپت رشی۔ اور راج رشی۔ اگن۔ جم۔ برن۔ کبیر۔ سورج دیوتا۔ راجہ اندر۔ چندرمان اونچاس پون آسونی کمار بید۔ گندھرب۔ گنا دھرب۔ نارد جی۔ برہسپت آدک دیوتا مہادیوجی کے درشن کو آئے جو اُس رمنیک شکھر پر شیوجی مہاراج کنیر کے پھولون کی مالا دھارن کیے ہوے شوبھایمان تھے۔ بیاس جی آپ کو دیکھ کر سب پرسن ہوے اور دھنی ہو دھنی ہو!۔ کا شبد (نعرہ) اوچارن کیا۔ بیاس جی کی جٹا سر سے پانون تک اُن کے تیجسوی نکھار نہایت ہی شوبھایمان تھی اور اگن کے سمان (مانند) جھلکتی تھی۔ بسوناتھ شیوجی انترجامی بیاس جی کے ہردے (دل) کی کامنا (خواہش) جان کر پرسن ہوکر بیاس جی سے بولے کہ ہے مہاتمن! تم نے بڑا اوگر (کٹھن) تپ کیا۔ جو کامنا تمھاری پُتر کیے ہی جیسا پُتر تم چاہتے ہو ویسا ہی پُتر

تمھارے ہوگا جنم لیتے ہی نارائن دھیان سُمرن مین لگین - پرم ہنس سنسار مین سب دیوتاؤن اور رشیون کا پوجیہ - پربت سمان اچل - سمندر سمان گمبھیر - برہسپت جی کے سمان بدّھیمان پرم جوگی تیرا پیدا ہوگا اور تمھارا نام پرسدّھ کریگا - یہ بر پاکر بیاس جی نے شیو جی مہاراج کی استت کی اور سب دیوتاؤن کے درشن کرکے اپنے آشرم مین چلے آئے -

اتی سری رام کرت مہابھارتے - شانتی پرب حصۂ چہارم موسوم بہ موکش دھرم ادہیارد ہ - بیاس جی کا پُتر کا منا مین تپ کرنا - ۲۵ - ادھیائے

چھبیسوان ادھیائے

سکھدیو جی کا پرگٹ ہونا

ایک دن بیاس جی اپنے نیم کے انوسار (موافق) ارنی لکڑی سے اگن نکال کر ہون کرنا چاہتے تھے کہ اُس گھرتاچی نام اپسرا جو اور اپسراؤن سے پرم سُندر اپسرا راجہ اندر کے سماج کی ہے - ان کے آشرم مین آئی - بیاس جی اُدبھُت سروپ کو جو دیوتاؤن کو موہنے والا ہے دیکھ کر بیاس جی آشکت ہو گئے - پھر بیاس جی کو کام بس دیکھ کر وہ اپسرا طوطے کا اُستری روپ بنا کر بیاس جی کے پاس جا بیٹھی - ہے جنمیجے! دیکھو کام دیو کیسا پربل دشمن ہے کہ بیاس جی سے تپیشری رشی کے من مین ایسا چھوبھ (دلولہ) کیا کہ بیرج (نطفہ) اُن کا ارنی لکڑی پر گر گیا اُس لکڑی سے جوالا (شعلہ) نکلی اور اُس جوالا مین سے سکھدیو جی پرگٹ ہوئے چونکہ ارنی لکڑی سے پیدا ہوئے اسلئے آرنیہ نام بھی سکھدیو جی کا ہوا - سکھدیو جی کے پیدا ہوتے ہی گنگا جی اپنے دیو روپ سے پرگٹ ہوئین اور گنگا جل مین سکھدیو کو اشنان کرایا - اشنان کرتے ہی سکھدیو جی کے آگے مرگ چھال اور ڈنڈ کمنڈل آکاش سے اُتر آیا - گندھرب - اپسراؤن اور دیوتاؤن نے منگل چار منایا - طرح طرح کے باجے بجنے لگے - پھولون کی برکھا آکاش سے ہوئی - وہی مرگ چھال اور ڈنڈ کمنڈل ہاتھ مین لے سکھدیو جی نارائن یون برہم پرماتما کے دھیان مین مگن تپ کے لیے بن جانے کو تیار ہو گئے - چارون لوکپال - اندر - برن - یم - کبیر - اور نارد رشی اور سنکادک دیو رشی و راج رشی اور دیوتاؤن نے سکھدیو جی کو درشن دیئے اور اُن پر پھول برسائے - اُس سمے [illegible] بشنو پکشی سب پرستن تھے - بشنو ناتھ شیو جی مہاراج بھی دیوتاؤن [illegible] آئے - اور جنم کا اُتسو کرکے سکھدیو جی کا جگیوپویت (جنیئو) کیا - راجہ اندر نے بستر اپنے پہنائے جو کبھی میلے اور پرانے نہ ہون اور ایک [illegible] سورن کا سکھدیو جی کو دیکر دیوتا اپنے اپنے لوکون کو اُن کے جنم کا اُتسو دیکھ کر چلے گئے - سکھدیو جی [illegible] مہادیو جی کی کرپا سے چارون وید انگون [illegible] اور سب شاستر جیسے کہ بیاس جی جانتے تھے سکھدیو جی اپنے آپ (بغیر کسی کے بتلائے اپنے دل سے گیان ہونا) سے جان گئے - تو بھی برہسپت جی کو اپنا گرو بنایا کہ بغیر گرو کے [illegible] شبہ نہین ہوتی ہے - اور کہا رشیون کا بچن پورا کرنے کو گرو بنایا - ورنہ کچھ ضرورت تعلیم کی نہ تھی [illegible] سب شاستر یاد ہو گئے تھے - اور سب پوران اور ویاکرن جوتش [illegible] [illegible] دھرم [illegible] - سکھدیو جی نے اچھی اچھی بستو گرو دکشنا مین برہسپت جی کو دین اور [illegible] کیا - دیو رشی [illegible] [illegible] آدر بھاؤ سکھدیو جی کا کرنے لگے - اور بڑے بڑے راجہ مہاراجہ رشی منی [illegible] اور [illegible] ۲۵

کامون مین صلاح اور تدبیر سکھدیوجی سے پوچھنے لگے - وہ بڑے بدھمان مشہور ہوگئے اور جیون مکت پدوی کو پراپت ہوگئے - ایک دن اپنے پتا بیاس جی کے پاس اشنان سندھیا کرکے آئے اور ڈنڈوت پرنام کرکے ہاتھ جوڑکر کہنے لگے کہ ہے پتا موکش دھرم سننے کی مجھے ابھلاکھا (آرزو) ہے - آپ کے سوا اور کوئی نظر نہین آتا جس سے پوچھون - بیاس جی نے کہا کہ جوگ شاستر اور سانکھ شاستر اور برہم بدیا کا برنن پہلے کرونگا اُسکو تم سنو اور پھر بہت اچھی طرح کرم دھرم سہت اُن کا برنن کیا -

اِتی سہ برام کرت مہابھارتے - شانتی پرب حصۂ چہارم موسوم بہ موکش دھرم اوترارده - سکھدیوجی کا پرگٹ ہونا - ۳۶ - ادھیائے

سینتیسوان ادھیائے

سُکھدیوجی کا راجہ جنک کے پاس جاکر موکش دھرم پوچھنا

بیاس جی نے کہا کہ موکش دھرم راجہ جنک بدیہی (یہ لقب راجہ جنک کا ہے جنکو تپ کرنے مین اپنی دیہہ کا گیان نہین رہتا تھا) خوب برنن (بیان) کرینگے تم اُن کے پاس جاؤ - سُکھدیوجی نے کہا کہ برہم اور مایا کا برنن مین نے برھما جی سے بھلی پرکار سنا ہے - آپ کی آگیا انوسار راجہ جنک کے پاس جاتا ہون کہ میرا من موکش دھرم مین پرورت (مصروف) ہے - پھر اپنے پتا کو ڈنڈوت کر راجہ جنک کے پاس گئے - اگرچہ سُکھدیوجی پکشیون (پکھیرون) کی طرح پرواز کرکے جاسکتے تھے - پرنت (لیکن) پتا کی آگیا انوسار (موافق حکم) پیادہ پا بہت سے جنگل اور پہاڑ و دریا عبور کرکے - شہر - گانون وغیرہ دیکھتے ہوئے ترہت راجہ جنک کی راجدھانی (دارالسلطنت) مین پہونچے اور راج دوار پر پہونچکر کھڑے ہو رہے - راجہ کو اطلاع کرائی - سورج ناراین اُن پر سایہ کیے رہے کہ دھوپ کی گرمی سے سکھدیوجی کو کشٹ (تکلیف) نہ ہووے - کیونکہ بہت دور سے چلکر آئے تھے - دربانون کے روکنے سے کھید (تکلیف) نہین مانا اُسیطرح کھڑے ہوئے شام تک انتظار کرتے رہے - راجہ جنک نے جو اپنے جگ اور ہونون مین لگے ہوئے تھے اپنے منتری کو بھیجا اُسنے بہت آدر بھاو کرکے سُکھدیوجی کو ایک اچھے باغ مین جو نندن بن (دیوتاؤن کا باغ جو سُرگ مین ہے) کے سمان پھل پھول سے بھرا ہوا تھا اُتارا - اور چرن دھوکر اچھے اچھے پدارتھ بھوجن کرائے اور چندن مستک اور شریر مین لگاکر پھول مال پہنائے - سُنہرے پایون کا پلنگ جسپر بہت عمدہ بچھونے اور تکیے لگے ہوئے تھے سین کرنے یعنی آرام کرنے اور سونے کو بچھوایا - اور بھجن گانے والی اپسرا اچھے باجے بجاکر راگ سنانے لگین - سکھدیوجی آسن پر بیٹھکر نارائن کے دھیان مین مصروف ہوئے - اور دو گھڑی آرام کرکے سورج اودے (طلوع) ہونے سے پہلے اُٹھکر اشنان کرکے نارائن کے دھیان مین بیٹھ گئے رات کو خوشرو ونازنین استریان اُن کے پاس خدمت مین موجود رہین لیکن کسی کی طرف اُنھون نے آنکھ اُٹھاکر نہین دیکھا - پراتکال (صبح ہوتے) راجہ جنک اپنی رنواس (رانیون) اور پروہت سمیت سُنہری سنگھاسن لیکر سُکھدیوجی کے پاس گئے اور پدھ وت (پوجا کی پدھ سے) پوجا کرکے سنگھاسن پر بٹھاکر اپنے راج محل مین لائے - چندن اور پھول آدک منگلیک بستو سے اپنے گرو تیر سکھدیوجی کی پوجا کی - اور سب حال راستہ مین کُشل پوربک آنے کا پوچھکر بہت سی کپلا گئو سُکھدیوجی کی بھینٹ کرکے آدر سنمان سے اُنکا پرتوشن کیا

سکھدیو جی نے اپنے مرڈل بچنون (شیرین باتون) سے راجہ جنک کو پرسن کرکے اشارہ بیٹھ جانے کا کیا۔ راجہ جنک اپنے پُتر سہت سنگھاسن کے پاس بیٹھ گئے۔ اُسوقت سکھدیوجی نے اُن کے پاس آنے کا کارن (سبب) بیان کیا کہ پتا بیاس جی نے موکش دھرم اُپدیش کے لیے آپ کے پاس بھیجا ہی۔ پہلے یہ برنن کیجیے کہ برہمن کو کیا کرنا چاہیے ؟ ۔ راجہ جنک نے بیاس جی اپنے گرد کو ڈنڈوت کرکے کہا کہ ہے سکھدیوجی! برہمن کا دھرم یہ ہی کہ ہر وقت جنیئو (جگوپویت) پہنے رہے ۔ برہم چرج رکھکر گرد کی سیوا کرے ۔ بدّیا پڑھ کر گرد کی آگیا (اجازت) سے بواہ کرے اور سواے بیاہی ہوئی استری کے دوسری کی طرف نہ دیکھے ۔ ہوم کرے ۔ پُتر پیدا ہو تب اُسکے ساودھان (ہوشیار) ہونے پر بن مین تپ کرے اور بن کے پھل پھول کھاتا رہے ۔ پھر سنیاس (ترک کردن فعل یعنی کرم کا تیاگ) دھارن کرے ۔ سکھدیوجی نے پوچھا کہ جو برہمن گیان اور بگیان کا جاننے والا ہو اُسکو بھی اسیطرح کرنا چاہیے جیسا آپ نے کہا ؟ ۔ راجہ نے جواب دیا کہ گیان بگیان کے بغیر موکش نہین ہوتی ۔ وہ گیان گرد کی کرپا سے پراپت ہوتا ہی ۔ یہ نہ سمجھنا چاہیے کہ چارون آشرم والون کو سنیاس نہین کرنا چاہیے ۔ برہم چرج ۔ بانپرست ۔ گرہست اور سنیاست ۔ یہ چارون آشرم اسلیے بنائے گئے ہین کہ منش اُن کے اوپر شردھا سے چلے ۔ جب پرم پد کو پہونچ جاوے سب کو چھوڑ دے ۔ اگر کوئی دنیا کے کاروبار مین طریق آشرم کو ہاتھ سے نہ دے وہ سنسار مین پھر نہ آوے ۔ آشرم کے آچرن کے بدھ مین جو پرش اپنے من کو پشیورت کرلے اور ہان لابھ کا ہرکھ شوک (رنج و غم) چت مین نہ لاوے ۔ پرمیشر آدھین سمجھے وہی موکش پد کو پراپت ہووے ۔ اور جو منش بچاروان اپنے چنچل من کو استھر (قابو) کرکے راجس ۔ تامس ۔ ارتھات کام ۔ کرودھ ۔ مد ۔ لوبھ ۔ موہ ۔ کو تیاگ دیوے ساتکی سبھاو ہوجاوے وہ گرہست آشرم مین ہی موکش کا ادھکاری ہوجاتا ہی ۔ اُسکو دوسرے آشرم برہم چرج ۔ بانپرست یا سنیاس کے دھارن کرنے کی ضرورت نہین ہی ۔ اور جو منش پرمیشر پرماتما روپ کو سارے سنسار مین بیاپک دیکھے اور اپنے شریر مین بھی اُسی کو پاوے ۔ چراچر بسنی نارائن کو دیکھے وہ اوشش (ضرور) ہی پرماتما مین لین ہوجاوے اُسکو بھی کسی آشرم کے دھارن کی ضرورت نہین رہتی ۔ وہ پرماتما چراچر مین رم رہا ہی اور ہر ایک شریر مین خواہ وہ پشو ہو یا پکشی نارائن ہر ایک مین اپنا پرکاش (ظہور) رکھتا ہی ۔ ایسے آچرن والا موکش پد پاتا ہی ۔ چاہے وہ منش سارے بیوہارون مین مصروف بھی رہے تو بھی وہ اسطرح لپت نہین ہوتا جیسے جل پکشی (مرغابی) جل مین آٹھ پہر رہتی ہی ۔ پرنت اُسکے پر پانی مین نہین بھیگتے ہین ۔ اور کنول کے پتر (یعنی برگ کنول) پانی مین پڑے رہتے ہین لیکن جب اُن کو اُٹھاؤ جل کا پرویش اُس مین نہین رہتا ہی ۔ ایساہی برکت پرشون کا حال ہی کہ وہ سنساری بیوہارون کو جو اپنے تعلق ہین دوسرے شخص کے جان کر کرتا ہی ۔ ہرکھ شوک کو پراپت نہین ہوتا ہی ۔ ارتھات اُسکے بندھن مین نہین آتا ہی ۔ یہ ہی موکش کا کارن ہی ۔ جو منش اِس چنچل من کو اپنے بس کرلیتا ہی وہی پرماتما کے سروپ کو پہچان سکتا ہی ۔ کسی سے اُسکو بھے نہین ہوتا ۔ سدا سوتنتر (آزاد) ہرکھ شوک سے رہت (خالی) رہتا ہی ۔ نہ اُس سے کوئی ڈرتا ہی اور نہ وہ کسی سے شترتا (دشمنی) اور متّرتا (دوستی) رکھتا ہی ۔ اوداسی چت (جو کسی کا دوست یا دشمن نہ ہو) رہتا ہی ۔ ارتھات سارے سنسار کو سمان بھاؤ سے دیکھتا ہی ۔ وہی بدّھمان اور وہی بچاروان کہلاتا ہی ۔ ہے سکھدیوجی ! جو پرش اپنی اندریون کو بس کرلیوے کچھوے کے سمان اپنا شریر پھیلا کر پھر

بھیتر کو سکوڑ لیوے اسیطرح سنیاسی من کے دوارا سب اندریون کو جیت لیوے تب وہ موکش پد پا سکتا ہی - راجہ ججات نے موکش پد پایا - اسیطرح تم نے بھی موکش پدوی پائی - مین اپنی گیان درشٹی سے دیکھتا ہون اور تمھارے پتا بیاس جی نے جو تجھے گیان دیا ہی اُسکے سبب سے مین دیکھتا ہون کہ تم موکش دھرم کو خوب جانتے ہو اور تمھارے آچرن سے سارا سنسار جانتا ہی کہ تم موکش روپ ہو - تم نے اپنی اندریون کو بال اوستھا (بچپن کی عمر) سے جیتا ہوا ہی - تمھاری بدھی پورن ہی تم نے جو مجھ سے موکش دھرم سننے کی ابھلاکھا (تمنا) کی - یہ سنساری پرشون کے لیے اپکار ہوا ورنہ تمھین کچھ ضرورت گیان اپدیش کرنے کی نہین ہی - تم تو آپ ہی گیان بگیان کی مورت ہو - یہ بچن راجہ جنک کے سنکر سکھدیو جی بہت پرسن (خوش) ہوے اور راجہ جنک کی بڑائی کرکے اپنے استھان بدرکا آشرم کو چلے آئے -

اتی سری رام کرت مہابھارتے - شانتی پرب حصۂ چہارم موسوم بہ موکش دھرم ادترار دہ سکھدیو جی کا راجہ جنک سے موکش دھرم سُنکر واپس آنا - ۳۲۷ - ادھیاے -

اٹھتیسوان ادھیاے

سکھدیو جی کا تپ کرنا اور وید شاستروں کا بیاس جی سے پڑھنا - نارد اور سوامی کارتک جی کا آکھیان

جب سکھدیو جی ہمالہ پربت پر باپو کے سمان پہونچے تو کیا دیکھا کہ دیو - رشی - نارد برف کے پہاڑون کی سیر کرتے پھرتے ہین - اور اپسرا نرت کر رہی ہین اور کنر - گندھرب طرح طرح کے باجے بجا رہے ہین - مور - سارس - ہنس چکور - اور طرح طرح کے پکشی (طیور) سروورون (جھیلون تالابون) کے کنارے کلول کر رہے ہین - بکل کھلے ہوے اُن پر بھونرے گونج رہے ہین - بشن بھگوان اوتھات سری کرشن چندر جی نے اس پربت پر تپ کیا تھا - اور تپر کا مناسن بھی وہ سُتھل ہوئی اُس پربت پر کمار جنگو کھٹ بدن کنوار اور سوامی کارتک جی بھی کہتے ہین - دیوتا دیو بہن سیناپتی شیو جی کے پُتر نے ترشول اپنے ہاتھ سے گاڑ دیا اور کہا کہ سوا سے برہما جی کے کوئی اس ترشول کو نہین ہلا سکتا - اُس وقت دیوتاؤن کو کھید (رنج و فکر) ہو رہا تھا - نارائن جی نے اُلٹے ہاتھ سے ترشول کو ہلا دیا - اُسوقت تمام پہاڑ کانپنے لگا اور بھونچال آیا - بشن جی اُس ترشول کو اُکھاڑ کر پھینکنا چاہتے تھے لیکن مہادیو جی کا پتر سمجھ کر نہین اُکھاڑا کہ اُن کی سمان کم ہو جاتی - پھر بشن جی نے پرہلاد جی سے کہا کہ تم نے اس ترشول کو دیکھا کس پرشارتھ کے ساتھ سوامی کارتک جی نے اسکو گاڑا ہی - پرہلاد جی نے بہت زور کیا تو بھی ترشول نہین ہلا آخر وہ لاچار ہو کر بیٹھ گئے یہ حال دیکھتے ہوے سکھدیو جی کیلاش پر پہونچے جہان مہادیو جی شری پورن برہم پرماتما کے دھیان مین مگن بیٹھے تھے اور چارون طرف اُن کے آشرم کے دور دور تک اگن پرجلت (روشن) تھی کہ مہاراج کے دھیان مین کوئی راچھس یا دیوتا بگھن (خلل) نہ ڈال سکے - سکھدیو جی سری مہادیو جی کو ڈنڈوت کرتے ہوے پربت کے پورب دشا مین جہان بیاس جی تپسیا کر رہے تھے گئے اور اپنے پتا کے درشن کرکے بہت پرسن ہوے - بیاس جی کا تیج سورج کے

سمان تھا اور سکھدیو جی ہوا کے اوپر اڑتے ہوئے اپنے تیجسوی روپ سے جب پتا کے سامنے گئے بیاس جی نے اپنے پتر کو ہردے سے لگایا اور بہت پرسن ہوکر اُن کا مستک (ماتھا) سونگھا - پھر کشل پرشن کرکے سارا حال پوچھا - سکھدیو جی نے سارا برتانت (حال) سنایا اور وہاں رہکر جیسے کہ ذیل - جیمن - بیشمپائن - اسمنت تھی بیاس جی کے چیلے اپنے گرو سے بید بدیا سیکھتے تھے - پانچوین سکھدیو جی بھی بیاس جی سے بید بدیا سیکھنے لگے کہ بیاس جی کے سمان پرتھی پر کوئی بدیا کا جاننے والا نہین اور اُن کی بدیا کا انت نہین - پانچون چیلون (شاگردون) اور پتر نے بیاس جی کی پیرارتھنا (استدعا) کی کہ ہم پانچون کے سواے اور کسی کو اپنا چیلہ نہ بناوین - بیاس جی نے کہا کہ بدیاوان کو اوچت نہین ہو کہ کوئی بدیا سیکھنے آوے اور اُسے نہ بتاوے - اس مین برہما جی مہاراج کی آوگیا (عدول حکمی) ہوتی ہو - پرنت (مگر) یہان اور کوئی نہین آسکتا ہو نہ مجھے اپنے دھیان سے فرصت ہو - اس لیے مین تمھاری پرارتھنا کے انوسار کسی کو اپنا شش (چیلہ) نہین کرونگا - تمھارے چیلے بہت مین اور آیندہ اور ہونگے اُن کو جس طرح مین کہون تم تعلیم کرتے رہنا پہلے تو جو برہم چاری ہو اور تمھاری آگیا کا پالن کرتا ہو - دوسرے برہم گیان کا سننے والا ہو جیسا کہ سورن اگن مین داہ کرنے سے کندن نکل آتا ہو پورا اُسکے شبھ آچار ہو الا اور بدھمان چتر دھرم کرم سیکھنے والا ہو اُسکو چیلا کرنا اور بدیا سکھانا - جس طرح مین نے تمھین سکھائی - جو کشتری یا ویش بدیا سیکھنے آوے تو برہمن کے پتر کو سامنے بٹھاکر بدیا سکھاؤ اور کشتری اور ویش کے پترون سے کہو کہ تم بھی اسیطرح سیکھو جس طرح برہمن کو بتایا جاتا ہو اور جو شنکا (اعتراض) کسی کو ہو تو وہ پوچھ کر پورت کرلیوے - پرنت دید ودیا بہت نہین پرہانی چاہیے - جو دید پڑھنے کی شردھا رکھتا ہو اُسے ضرور پڑھاؤ کہ برہما جی کی خوشی یہی ہو - پانچون نے بیاس جی کے بچن سُنکر کہا کہ جس طرح آپنے آگیا کی ویسا ہی کرینگے - بیاس جی نے پانچون کو پیار کیا اور پانچون ششون کو آگیا دی کہ پرتھی پر جاکر اچھا انوسار جاؤ اور بید بدیا کو پھیلاؤ - چارون شش بیاس جی کی پرکرمان (طواف) کرکے پرتھی پر آئے اور برہمنون کشتریون ویشون کو بدیا سکھانے اور جگ کرانے لگے - سکھدیو جی اپنے پتا بیاس جی کے ساتھ اُسی پربت پر تپ کرنے لگے -

اتی سری ام کرت مہابھارتے - شانتی پرب حصۂ چہارم موسوم بہ موکش دھرم ازفرازرہ سکھدیو جی کا تپ کرنا - ۴۰ - ادھیائے -

اُنتالیسوان ادھیائے

نارد جی کا دید منترون کے سُننے کو بیاس جی کے پاس آنا - بایو کا چلنا - بیاس جی کا بایو بل برنن (بیان) کرنا

ایک دن نارد منی پھرتے ہوئے نارائن گن گان کرتے ہوئے بیاس جی کے پاس بید دھنی سننے کو آئے بیشمپائن وجیمن وغیرہ شاگردون کے نہ ہونے سے استھان سنسان ہو رہا تھا - بیاس جی سے ڈنڈوت پرنام ہو چکے بعد نارد جی نے کہا کہ مین دید منتر سننے کی اچھا سے آیا ہون - جلدی (اگرچہ) یہان دیوتا - گندھرب - کنر سب ہی پہاڑون پر پھرتے ہین پرنت (لیکن) بید دھنی کے بغیر یہ پہاڑ شوبھایمان معلوم نہین ہوتا - جیسے برہمن دید کے بغیر شوبھا نہین دیتا - بیاس جی نے کہا کہ اب مین اکیلا ہون - میرے چیلے پرتھی پر چلے گئے - اسلیے مین پرسن نہین

ہون - آپ کی اچھا انوسار سکھدیو جی سمیت آپ کو وید منتر سناؤن گا - بیاس جی اور سکھدیو جی پرمیشر کے دھیان مین مگن ویدون کے منتر اچارن کرنے لگے - جب آدم کا اکشر اچارن کر کے بید پڑھنے لگے سارا پہاڑ گونجنے لگا اور سخت ہوا چلی کہ منتر نہ پڑھ سکے - سکھدیو جی نے پوچھا کہ ہوا کیا چیز ہی ؟ - بیاس جی نے کہا کہ آکاش مین دو رستے ہین ایک بیکنٹھ کا دوسرا نرک کا - بیکنٹھ کے رستے کا نام ہراجس ہی اور دوسرے کا تامس - آمد و رفت ہوا کی انھین دو رستون سے ہی - ایک دیوتاؤن اور سدھ رشیون کی اور دوسری راچھس آدک تامسی کرم والون کی آمد و رفت سے پیدا ہوتی ہی - ان دونون ہواؤن سے سمان نام ہوا پیدا ہوئی اور سمان سے اودان - اور اودان سے بیان اور بیان سے اپان - اس سے پران پیدا ہوے - ان پانچ ہواؤن سے سب جیوون کی زندگی ہی - پران سب سے اچھی ہی کہ ہر ایک شریر (جسم) مین رہکر جیون کا کارن ہی اور وہ برہم ہی - اسی سے سورج کا تیج اور اگن مین جوت - اور برکھا رت مین بجلی بلکہ تیزی اور چمک اسی مین ہو جاتی ہی - دوسری ہوا گرجنا کرتی ہی اور مہا شبد کر کے کڑکتی ہی گھن نام پانی بھرے بادلون سے پانی برساتی ہی - اور یہ ہوا گرم رت مین پیدا ہو کر برسات مین بادلون کو اکٹھا کرتی ہی - اودان سے چندرمان اور ستارون کا طلوع ہوتا ہی - اور چارون طرف دریا محیط آب رہتے ہین اور بادل مین پانی پہونچاتی ہی - یعنی چارون سمندرون سے جل کو اٹھا کر آکاش مین لیجاتی ہی اور جیموت نام ہوا ہی جو پانی بادلون کے سپرد کرتی ہی اور وہی بادل سے پانی برساتی ہی - آپان ہمیشہ بھوکی ہی اور ایسی طاقتور ہی کہ بادلون کو پراگندہ کرتی ہی اور پہاڑ کو توڑ سکتی ہی - پانچوین ہوا پران اس کا نام پردہ بھی ہی کہ گنگا جی اسکے کارن ہوا مین استھت ہین اور چلتی بھی ہین - چندرمان کو پورن کلا اور سورج کو تیج دھاری اور سب کی جان وہی ہی - بیاس جی نے کہا کہ ہے پتر پردہ ہوا کو جب پہچان لوگے تب امر ہو جاؤ گے - جوگی جن اسی ہوا پر چڑھ کر برہم کو پاتے ہین - پھر لوٹ کر نہین آتے ہین - یہ ہوا جسکے کارن ہم وید منتر اچارن نہین کر سکے یہ اور ہی اشچرج بھری (تعجب انگیز) ہوا ہی کہ پہاڑ بھی اس سے تھراتے ہین - یہ ہوا بشنو جی کی سانس سے آتی ہی - اسکے چلتے ہوے وید اچارن نہین کرنا چاہیے - جب ہوا تھم گئی بیاس جی نے کہا کہ اب پھر وید منتر پڑھو - اور بیاس جی آپ آکاش گنگا کو چلے گئے - سکھدیو جی کے وید اچارن کرنے سے نارد جی پرسن ہوے اور کہا کہ مجھ سے جو اچھا ہو بر مانگ لو - سکھدیو جی نے کہا کہ جو جیوون کی اپکار کرنے والی بستو (شے) ہی اور جو اس سنسار مین ہت ارتھات بڑا ہو وہ مجھے بتائیے -

اتی سری رام کرت مہابھارتے - شانتی پرب حصۂ چہارم موسوم بہ موکش دھرم ادترارده - نارد جی کا بیاس جی کے پاس وید منترون کے سننے کو آنا - باپو کا بل برنن - ۳۹ - ادھیاے -

چالیسوان ادھیاے

نارد جی کا سکھدیو جی کی اچھا انوسار موکش دھرم برنن کرنا

نارد جی نے کہا کہ یہی پرشن (سوال) سپت رشیون نے سنت کمار جی سے پوچھا تھا تو انھون نے یہ اپدیش کیا تھا کہ بھلائی بدھ (بھلائی بدھ کی نرمل ہونا بدھی کا جب ہوتا ہی کہ ہردے مین گیان اتپن ہو - گیان ہوا تو بدھ کی بھلائی ہوئی کہ اسنے برہم کو پہچانا) جس کے سمان اور کوئی نہین اور ست کی برابر کوئی تپ نہین - اور لوبھ کے

سمان کوئی کشٹ نہین - سنسار کلیش کی جڑ ہی - اس مین اچھا وہ ہی ہی جو رشیون کے بچن کے موافق دینے دھرم کرم مین ساودھان رہے جو سنساری پرش - کام - کرودھ - لوبھ - موہ مین آشکست (مبتلا) ہوا وہ گیا گذرا ہوا جس نے برہم کو جانا وہی بڑھ صمان ہی - اور سنیاس سب اوستھاؤن مین اچھی اوستھا ہی اور ست سمان دھرم نہین ترشنا کو پاس نہ آنے دیوے اور من کو استھر کر لیوے اور نارایں انترجامی کو ہر وقت اور ہر لحظہ یاد رکھے - وہی موکش پد وی کو پاوے - گرہست آشرم مین تیر کلتر کے موہ جال مین پھنسکر منش بھاری کلیش اُٹھاتا ہی - جو کوئی نارایں کے چرنون مین پریت لگاکر اس سنسار ساگر سے پار ہوجاوے وہ ہی کل کا دیپک ہی - اس شریر مین ہڈیان مثل ستون کے اور رگ و پے مثل طناب کے - خون اور گوشت مانند آب و گل اور پوست اُسکی پوشش ہی - شریر (جسم) مین ریم یعنی پیپ اور غلاظت بھری ہوئی ہی اور ہزارون بیماریان اُسکے اندر ہین - پانچ تتو - آب و آتش - خاک و باد و آکاش اور اہنکار - پانچ حواس خمسہ - اور رجوگن - تموگن - ستوگن - تینون گن - اور روپ رس - گندھ - اسپرش و شبد وغیرہ بستو سے بنایا گیا - یعنی ۲۴ بستو سے شریر رچا گیا پچیسوان من ہی جس نے پانچون حواس کو بس مین کرلیا وہ ہی گیانی ہی - ملنے بچھڑنے کا ہرکھ شوک (رنج و غم) ہردے سے دور کرنا چاہیے اور سنسار کو سپن سمان (خواب کی مانند) جاننا چاہیے - استری اور پرش کے سنجوگ سے بیرج ماں کے اودر مین جاکر بچہ پیدا ہوتا ہی ناف مین ایک نلی نارایں کی قدرت سے پیدا ہوکر اُس نلی سے خون بچے کا بڑھتا ہی اور پھر سر اور گردن اور پیٹ ہاتھ پاؤن بن جاتے ہین اور جیو اُس مین پڑجاتا ہی پھر سر کے بل بچہ گربھ سے نکل کر باہر آجاتا ہی - ماتا پتا بھائی بندھو ون کو ہرکھ ہوتا ہی کہ پتر ہوا - کوئی تو ہوتے ہی مرجاتا ہی کوئی ترن اوستھا کوئی برددھ اوستھا پوری عمر بھوگ کر مرجاتا ہی - جنم ہوکر پہلے بال اوستھا پھر پانچ برس کے پیچھے پوگنڈ اوستھا دس برس تک ہوتی ہی پھر کمار اور کشور اور ترن پھر بردھ اوستھا ہوجاتی ہی اور پھر پران ایک دیہہ چھوڑ کر دوسری دیہہ مین پراپت ہوجاتا ہی جب اس شریر مین روگ اوتپن ہوجاتا ہی تو بید لوگ طرح طرح کی دواؤن سے علاج کرتے ہین بن کے رہنے والے پشو پکشی بھی بیمار ہوجاتے ہین پرنتو انکی دوا کوئی نہین کرتا وہ آپ اپنا علاج کرسکتے ہین وہ ہوجاتے ہین بہتیرے منش سنسار مین سُکھ اور دُکھ بھوگتے نظر آتے ہین - حکیم - بید بیماریون کا علاج کرتے ہین کچھ نہین ہوتا - جو رشی منی جنگل مین رہتے ہین وہ کبھی بیمار ہوتے ہین آپ ہی بنا علاج کیے اچھے ہوجاتے ہین - کوئی راجا کوئی دھنواد کوئی فقیر ہوتا ہی - جو بھاوی ہوتی ہی وہ ہی ہوتا ہی - کوئی پالکی مین سوار ہوتا ہی - کوئی اپنے کاندھے پر پالکی کو اُٹھائے پھرتا ہی - جب موت آتی ہی نہ فقیر بچتا ہی نہ راجہ - اسلیے اس چھن بھنگ شریر سے پریت نہین کرنی چاہیے نہ اسکو دکھ دینا چاہیے - رشیون کا بچن ہی کہ شریر رکھنا اور اُسکی حفاظت کرنی دھرم ہی - کھانا اتنا کھانا چاہیے جس مین شریر بنا رہے اور پرمیشر کا دھیان سُمرن بن آوے - کوئی سنساری بستو تھر (قائم) نہین رہتی سب ناشمان ہین - اس کارن دولت اور لکشمین اکٹھا کرنے مین لے لین نہین ہونا چاہیے - جتنا پرالبدھ مین ہی بنا چلن کیے بھی مل جاویگا - کیول پن پاپ اپنے ساتھ جاتا ہی اور سب بستو سنسار مین رہجاتی ہین ہریا کا ابھیاس کرم شوچ اور تپسا سب سے گیان یہ ہی موکش کا کارن ہی - دہی اوپاے کرنا جوگ ہی جس سے موکش پراپت ہی - اس سنسار روپی اگم ندی کے پار ہونے کو گیان روپ نوکا کے دوارا منش پار ہوجاتا ہی - یہ دھرم ارتھ کے جاننے والے

شکدیو جی نارائن پرماتما اور جگت آتما کے جاننے وپہچاننے مین جتن کرنا چاہیے اور موکش پراپت ہونے کا اوپوگ ادچت ہے یہ چھن بھنگ شریر تو ایک دن ضرور چھوڑنا ہی پڑیگا -

اتی سری ایم کرت مہابھارت تے شانتی پرب حصۂ چہارم موسوم بہ موکش دھرم ادترارده - ناردجی کا موکش گیان سکھدیو جی کو سُنانا - ۴۰ - ادھیائے -

اکتالیسوان ادھیائے

سکھدیو جی کا آکاش مین جاکر گپت ہوجانا

ناردجی کے بچن سنکر سکھدیو جی نے نشچے جان لیا کہ استری پتر آدک کا موہ کرکے بڑی اوپادھی مین پھنسنا ہی اور بڑیا کے ابھیاس مین بہت سا پرشرم ہوتا ہے - ایک مہورت تک سکھدیو جی نے موکش پد پانے کو بچار اور پھر من مین کہا کہ مین رشیون کے ساتھ سورج کے انترجامی تیج کو پراپت ہونگا - اور داتو - دیو - گندھرب - اُرگ آدسے پوچھتا ہون کہ مین سنسار کے جتنے پرانی ہین اُن مین نش سندیہ (بلاشبہہ) پرویش کرونگا پھر یوں کے ساتھ میرے تیج بل کو دیکھو - پھر ناردجی سے پوچھکر اُن کی آگیا لیکر بیاس جی کے پاس گئے اور ڈنڈوت پردکشنا کرکے پوچھا - تب مہاتما بیاس جی نے سکھدیو جی کے بچن کو سنکر کہا کہ ہے پتر اتم میرے نیترون (آنکھون) کو سُکھ دوکہ تمھارے منوہر روپ کو دیکھ کر میرا من بہت پرسن ہوتا ہے - مین تم کو دیکھ کر اپنے نیترون کو ترپت کرون سکھدیو جی نے کہا کہ اب مجھے آگیا دیجیے کہ میرا من سنساری بیوہارون سے برکت (بیراگی) ہوگیا ہے اب مین نہین ٹھہر سکتا - یہ کہکر بیاس جی کو ڈنڈوت کرکے کیلاش کی اونچی شکھر پر پہونچے - جس پر کار گرڑ جی اُڑکر ایک پل مین آکاش کو چلے جاتے ہین - وہان جاکر بڑا تپ کیا - اور پھر ناردجی سے ملکر اُس پربت سے گرڑ جی کے سمان اُڑنے اور سورگ کو جانے کی اچھا (خواہش) کی - اور جب پربت سے اُچھل کر سکھدیو جی آکاش کو اُڑے تو پربت کی شکھر کے دوٹکڑے ہوگئے - آکاش مین رشی - گندھرب - جکش - راچھسون اور بڑیا دھرون کے گنون نے بھی سکھدیو جی کا پوجن کیا - اور اُنپر دیب پھولون کی (نندن باغ کے پھولون سے) برشا کری - پھرادیو کو چلکر سکھدیو جی نے منداکنی گنگا کو دیکھا جس کے تٹ پر سگندھت اور پرپھلت پھول کھل رہے تھے اُس گنگا مین کنارہ پنچ چوڑا نام اُربسی اور پوربچتی اپسراؤن کا سمود (گروہ) کریڑا پوربک (کھیل کرکے) کو اشنان کر رہا تھا - وہ ننگن شریر والی اپسرا سکھدیو جی کو بے کم رد یکھ دیکھ کر اُسی طرح ننگن شریر (ننگے بدن) اشنان کرتی رہین - اور آپس مین یہ بچن کہنے لگین کہ یہ مہا جوگی جن کا رہان کے سمان بمل جتش والا بیاس جی کا پتر پریم ہنس ہے - جو اپنے پتا کا آگیا کاری ہے - اُس پتا نے اپنے پیارے پتر کو کیونکر یہانتک آنے دیا یہ بچن اپسراؤن کا سُنکر سکھدیو جی نے کہا کہ جو میرے پتا بیاس جی یہان آنکر مجکو پوچھین تو اُن کو ادچت اُتر (مناسب جواب) دینا وہان سے آواز آئی کہ ہے مہرشی ایسا ہی ہوگا - اپنے ہردے کی پریت سے بیاس جی بھی اپنے پیارے پتر کے پیچھے پیچھے اُڑتے ہوئے چلے جاتے تھے - اُس شکھر کے دوٹکڑے دیکھ کر اور اپنے پتر سکھدیو جی کے پربھاؤ کو سوچ سمجھ کر پرسن چت تھے - مہا تپشوی بیاس جی نے دوسرے مہا جوگ ادپا سے پل بھر مین سکھدیو جی کے مارگ مین پہونچکر بڑے اونچے

سُر سے یہ کہا کہ ہے سُکھدیو اب دھرما تما سُکھدیو جی نے سرب بیاپی سرب آتما سرب تو کہہ ہو کر کہا ہے پتا! اگرچہ پاور تک او نچے شبد سے اُتر دیا - اس شبد کے ساتھ ہی سب دشا اور جنگل اور پہاڑ - جل - ندی - جڑ - چیتن نے بھی اُد تر (جواب) دیا - جس سے پہاڑ - دریا - گپھا آدک گنجار کرنے لگے - پھر سُکھدیو جی نے شبد آدیشیون کو تیاگ دیا اور گُپت ارتھات انتردھیان ہوکر برہم بھاو کو پراپت ہوگئے - جب سُکھدیو جی درشٹ نہین آئے تو بیاس جی کو کھید ہوا اور اپنے پُتر کی ابدرب مہان کو دیکھ کر وہان ہی ٹھہر گئے تو مندا کنی نام - آکاش گنگا کے کنارے پر کریڑا کرنے والی اپسراؤن کے سمُوہ نے بیاس جی کو دیکھ کر لاج جُگت ہوکر کوئی تو جل مین اور کوئی کنارے کے لتاؤ برکشون مین چھپ گئی - اور کسی نے جلدی کرکے بستر (کپڑے) پہن لیے - بیاس جی اپنے پُتر کے پرم ہنس بھاو کو جان کر اور اپنے مین آتما کا بندھن بچار کر پہلے تو پرسن ہوئے کہ میرے مہاتما پُتر جوان او ستھا والے کو دیکھ کر اور مہا جوگی پرم ہنس بچار کر ان اپسراؤن نے اُن سے پردہ نہین کیا اور بستر ہین شریر (ننگے بدن) جل کریڑا یا پانی کا کھیل کرتی رہین اور مجھ بردھ اوستھا والے (ضعیف العمر) کو جو استری اور پرش کا بھاو رکھتا ہون دیکھ کر پردہ کر لیا اور سب چھپ گئین یا بستروں سے آچھادت (پوشیدہ) ہوگئین - یہ سوچ کر اپنے من مین لجاسے مان (شرمندہ) سے ہوئے اُس وقت گندھرب ساتھ لیے پناک دھاری شیو جی بیاس جی کو پُتر کے سوچ مین گرست جان کر پرگٹ ہوئے اور اُن کو ڈھارس دیکر بسواس (یقین) دلا کر یہ بچن بولے کہ پورب کال مین تم نے مجھ سے جیسا پُتر مانگا مین نے دیا - جس کا بل پرتھی - اگن - آکاش با یو کے سمان ہی - اور میری کرپا سے وہ پُتر تپ کرکے برہم تیج روپ ہوا - اُس پُتر نے اُس اُتم پد ہی کو پایا جو اندری جیتنے والون کو کٹھنتا سے پراپت ہوتا ہی - ہے رشی! وہ گت دیوتاؤن کو بھی پراپت نہین ہوئی جو تمھارے پُتر سُکھدیو نے پائی - جب تک پرتھی اور سمدر استھر (قائم) ہین تب تک تمھاری اور تمھارے پُتر کی کیرتی اور جس اچل رہیگا - ہے رشی! تم اپنے پُتر کو سب دِشاؤن مین چھایا تُلّ (مثل سایہ کے) برتمان دیکھوگے - ہے جدھشٹر! اُس مہارشی بیاس جی نے یہ بچن شیو جی مہاراج کا سُنکر اپنے پُتر کی چھایا کو دیکھا اور بہت پرسن ہوئے - ہے جدھشٹر! اس برتانت کو مجھ سے آپ بیاس جی نے اور پھر نارد جی نے کہا تھا جو مین نے تم کو سنایا - جو پُرش اس سمباد کو شردھا اور شانت چت ہوکر سنینگے سناوینگے وہ موکش پد کے ادھکاری ہونگے -

اتی سری ایم کرت مہابھارتے - شانتی پرب حصۂ چہارم موسوم بہ موکش دھرم ادترا دہ - سُکھدیو جی کو موکش پد پراپت ہونے کی کتھا - ۴۱ - ادھیاے -

بیالیسوان ادھیاے

نارد جی اور سری نرنارائن جی کا سمباد دھرم پُتر ہونے کا کارن نارائن جی کا برنن کرنا

راجہ جدھشٹر سُکھدیو جنم اور موکش کتھا کو سُنکر بہت پرسن ہوئے اور ہاتھ جوڑ کر بھیشم جی سے کہنے لگے کہ ہے پتا گرہستی برہم چاری - بانپرست سنیاسی وغیرہ سے جو کوئی سِدّھی چاہنے والا ہو کس دیوتا کا پوجن کرکے آواگون رہت ہوتا ہی؟ - اور برہم لوک کس کی کرپا سے پراپت کر سکتا ہی اور کیونکر موکش پدوی پا سکتا ہی؟ - اور کس بدھ ہون سار آدک کو کرے اور مُکت ہوکر کس روپ اور گت کو پاتا ہی - ارتھات موکش کا کیا سروپ ہی اور سُرگ کی پراپتی مین کونسا

کرم کرے جس سے پھر وہان سے لوٹ کر نہ آوے ؟ - بھیشم جی مسکرا کے بولے کہ اس پرشن (سوال) کے اوتر (جواب) کو سیکڑون برس مین بھی دیوتاؤن کی کرپا اور گیان پراپتی کے بنا ترکناؤن کے دوارا کہنے کو سمرتھ نہین ہون - ہے دشمنون کے پراجے کرنے والے یدہشٹر! کٹھنتا (مشکل) سے بدھی مین آنے جوگ پرانے اتہاس کو سناتا ہون جس مین ناردجی اور سری نارائن رشی کا پرشن اوتر (سوال و جواب) ہی - وہ نارائن جی بسو کے آتما چتر موُرتی دھاری سناتن دھرم راج کے پتر ہوے - ارتھات باسدیوجی سے سنکرشن نام جیواتپن ہوا - جیو سے پردمن چت ہوا چت سے انرودھ نام اہنکار پرگٹ ہوا - یہ چار موُرتی ہین - ہے مہاراج! پہلے سوایمبھو منونتر کے ستجگ مین سوم ستہ دہ (آپ ہی ساتھی پراپت کرنے والے) نر نارائن ہری کرشن نام چارون پرگٹ ہوے - اُن چارون مین سے آد (اول) اور انت (آخر) نہ رکھنے والے نرنارائن جی نے بدر کا آشرم مین موہ ادتپن کرنے والے (منوہر روپ) سورن روپ شریر (سونے کے رنگ والے روپ - مراد خوبصورت جسم سے ہی) سے تپ کیا - وہ سروپ سو دیہہ روپ آٹھ پرکار کی اینڈ یا - آٹھ پہیے رکھنے والا پنچ تتو جگت من کو کہ ٹرا کرانے والا ہی - ارتھات مایا روپ ہی - وہان وہ دونون (نر اور نارائن) تینون لوک کے سوامی بہت ہی کرش شریر (دبلا شریر) کیول استھہ اور ناڑیون سے نجکت دیوتاؤن کو بھی مشکل سے دیکھنے مین آتے تھے اور اُن کے تکہ کا تیج مہا پرکا شمان تھا وہی دیوتا جس پر پرسن ہوتے تھے درشن کر سکتا تھا - اُس گندہ مادن پربت پر دیو رشی ناردجی سمیر پربت سے آئے - (بدر کا آشرم گندہ مادن پربت پر ہی) اس رہنک پربت گندہ مادن پر طرح طرح کے برکش (درخت) اُدرم لتا اور نانان پرکار کے پھول کھلے ہوے تھے - اُس استھان (مقام) کی سیر کرتے ہوے سندھیا سمے ناردجی بدر کا بن مین لغنی بدر کا آسرم مین پہونچے اور نرنارائن جی کے درشن نہ ہونے سے پشچاتاپ ہوا اور کہنے لگے کہ یہ وہ ادتم استھان (قابل تعظیم مکان) ہی کہ جس مین دیوتا - گندھرب دیت آدک سب جیو جگت لوک استھت ہین - پہلے ایک موُرتی تھی - پھر دھرم کُل سنتان مین چار پرکار سے پرگٹ ہوئین - کسی کارن سے کرشن اور سری دھرم کے ادتم ماننے والے گپت روپ ہوے - اور سری نارائن اور نر پرگٹ تپ مین پرورت (مشغول) ہوے - یہ دونون سب جیوون کے ماتا پتا - گرو پوجیہ سب کے دیوتا ہین - ان دونون کو کرم اور کریا سندھیا آدک کرنا اوش (ضرور) نہین ہی - یہ دونون کس دیوتا کا پوجن کرتے ہین ؟ ایسا من مین بچار کر اُن دونون کے سامنے ناردجی برتمان ہو گئے - دیوکرم* اور پترکرم سماپت ہونے پر اُن دونون نے ناردجی کو دیکھا - اور شاستر کی بدھی سے ناردجی کا پوجن کیا - اِس آشچرج کو دیکھ کر ناردجی پرسن چت وہان بیٹھ گئے - اور ناردجی نے سری نارائن کا درشن کر کے ایشر پرماتما کا دھیان کیا اور یہ اُچار کیا کہ پُران اور اوپ پُران چارون وید آپ کو اج ابیکت سدا برتمان ابناشی سب کا پالن کرنے والا برنن کرتے ہین یہ سب سنسار تم مین ہی نہیت (استھت) ہی - چارون برن سب آشرم والے تمہارا پوجن کرتے ہین - سب جیوون کے ماتا پتا گرو آپ ہو - آپ کس دیوتا کا پوجن کرتے ہو - ؟ یہ مین نہین جانتا ہون - سری بھگوان بولے کہ ہے برہمن یہ کہنے کے اجوگ بدھی مین گپت کرنے جوگ سناتن بار تم سریکھے بھکت سے ہی کہنا جوگ ہی - جو سوکشم برہم کٹھنتا سے درشن ہونیوالا ہی دویت بھاد سے رہت اچل اور سناتن اندریون کے بشے اور تتوون سے پرکھک ہی وہی جیوون کا انتر آتما اور کشیتر گ کہاتا ہی اور تینون گنون سے رہت شریر روپ پوری مین شین کرنے والا

* دیوکرم اور پترکرم دیوتاؤن اور پترون کا پوجن جسے ناردجی نے ملاحظہ کیا

برنن ہوا ہی - ہے برہمنون مین شریشٹھ! (نارد جی) اُسی پُرش سے تینون گُنون کو رکھنے والا ابیکت اور بیکت اوتپن ہوا - وہ انبناشی سنکت روپ پرکرتی ہی - وہی بیکت اور ابیکت بھاو مین نیت ہوتی ہی - اُسی کو ہم دونون الیشر اور جیو کا اوتپن کرنے والا جانو اور یہ جو کاریہ کارن روپ آتما ہی اُسی کو ہم دونون پوجتے ہین - اُس سے بڑا کوئی نہین ہی - وہی سارے سنسار کا اوتپت استھان ہی - اور دیوپتر سمبندھی کرم سب اُسی مین بیان کیے جاتے ہین اُس سے بڑا کوئی نہین ہی اور دیوپتر سمبندھی کرم سب کو کرنے چاہئین - یہ بھی اُسیکا اُپدیش ہی - برہما - شیو - منو - دکش - بھرگو - دھرم - جم - مریچ - انگرا - اتری - پلست - پلہہ - کرتو - بشسٹ - پرمیشٹی - سورج - چندرمان - کردم - اور کرودھ - اوا کس - بکریت - ایکیس نام سے پرسدھ ہی وہ پرجاپت کہے جاتے ہین - جس دیوتا کی سناتن مرجادا کو پوجتے ہوے اوتم برہمن اُسکے دیوپتر کرم کو سدا یو کمکتیا (اصلی بزرگی) سے جان کر آتما پراپت بھوگون کو اُسی سے پراپت کرتے ہین - جو اتّت ابناشی سُرگ مین نواس کرتا ہی اُسکو بھی شریر دھاری نمشکار کرتے ہین پرنت وہ بھی اُس کی کرپا سے اُس کے دیے ہوے پھل والی گت کو پاتے ہین - جو پرش ستره گنون اور کرمون سے رہت ہین وہ کلاون کے تیاگ کرنے والے ہین وہ نشچے کر کے مکت روپ ہین جن بڑے مکت لوگون کی جے روپا گتی کشیترگ ہی وہی چدآتما پایا سے سگن روپ اور یاستو مین نرگن کہا جاتا ہی - وہ جوگ اور گیان سے درسٹ آتا ہی - ہم دونون اُسی سے پرگٹ ہوے اور یہ جان کر اُس سناتن آتما کو ہم پوجتے ہین اور وہ بھی اُن کو ارتھات پوجنے والون کو شُبھ گتی دیتا ہی - جو پرش سنسار مین اُس سے ملے ہوے ایک نشچے مین استھر ہین - اُن مین یہی نشچتا ہی کہ اس مین پرویسٹ ہوتے ہین - (اتما مین سما) اور ملے ہو جاتے ہین) ہے نارد! بھکت اور پریم سے یہ گپت اُپدیش ہم نے تم سے کہا اور ہے برہم رشی! آپ نے بھی بڑی بھکت سے اسکو سُنا -

انتی سری مہابھارتے شانتی پرب حصّہ چہارم موسوم بہ موکش دھرم - نارد جی اور سری نرنارائن جی کا سمباد - ۳۴۲ - ادھیاے -

تینتالیسوان ادھیاے

سویت دیپ اور راجہ اپرچر بسو کا حال بید اور شاسترون کا برنن

بھیشم جی نے کہا کہ ہے جدھشٹر! نارد جی نے لوگون کا ہتکاری پرش پھر نارائن جی سے کہا کہ ہے پرکھو! اپنے آپ اوتپن ہونے والے! آپ نے دھرم دیوتا کے گھر مین جس پر یوجن سے چار روپ سے اوتار لیا اُسکو برنن کیجیے اور اب مین آپ کی سویت دیپ مین برتمان پرکھم مورتی کے درشنون کو جاؤنگا - اُس کے درشن مین مین نے ادھکار برنن کرتا ہون کہ ایک تو مین گرو کا پوجن کرتا ہون - مین نے کسی کی گپت بات کو پرگٹ نہین کیا اور سب وید بھی اچھی طرح سے پڑھے اور تپسیا رہت تپ بھی کیا - سدا یو شترو متر کو ایک جانتا ہون اور سدا یو اُس آدی دیو جوتی روپ کو پوجتا ہون اور اُسکی شرن مین رہتا ہون - نارائن رشی بولے کہ ہے نارد! تم پدھارو - تب برہما جی کے پتر نارد اُن دونون کی پوجا کر کے اوتم جوگ مین سنجکت ہو کر آکاش کو اُڑے اور دکشن مین میرو پربت پر جا پہونچے - اور اُس کی شکھر پر ایک مہورت تک بسرام کیا - پھر اوتر پچھم کی کون کو اُس دیش مین پہونچے - جو کشیر سمدر سے اوتر دشا مین سویت دیپ نام سے پرسدھ ہی - پنڈتون نے اس دیپ کو میرو پہاڑ کی مول سے تیس ہزار جوجن اونچا کہا ہی - وہان جو پرش

رہتے ہین وہ اندریون سے پرتھک شبد آدی بھوگون سے رہت سوگندھ نام پرماتما کا دھیان کرنے والے ستوگن پردھان سفید رنگ سب پاپ رہت تیجسوی ہونے سے پاپی پرشون کو دکھائی نہین دیتے ہین - ان کا شریر دب بجر سمان استھہ اور تن جوگ سے اتپن ہونے والے پراکرمی جنکے چھتر سمان اور چار بھجا دھاری اوتم چرن والے چھیاسٹھ دانت رکھنے والے ہین - کال کو اپنی رسنا (زبان) سے چاٹنے والے ہین - کارن یہ ہی کہ جو سب کا ایشر ہی - اُس دیوتا کو اُنھون نے اپنے ہردے مین دھارن کیا ہوا ہی - تب یدھشٹر نے کہا کہ ہے پتامہ وہ پرش سوگندھ نام پرماتما کو پوجنے والے کس پرکار سے پیدا ہوے - اس لوک مین جو جیون مکت ہوتے ہین اُن لوگون کا سالکشن رکھتے ہین - مجھے ادبھت باتون کے دریافت کرنے کا اوتساہ (شوق) رہتا ہی - اسلیے آپ مجھے سمجھا کر کہیے - بھیشم جی بولے کہ مین نے اپنے پتا راجہ شانتن جی سے جو کچھ سُنا ہی وہ کہتا ہون - یہ سب کتھاؤن کا سار سمجھنا چاہیے - اپرچر نام ایک راجہ سمپورن پرتھی کا سوامی ہری بھگت اپنے پتا کی سیوا مین سادھن راجہ اندر کا سکھا (دوست) تھا - دیوتاؤن پترون سے بچا ہوا ان برہمنون آسرتون کو کھلا کر باقی بچا ہوا بھوجن آپ کرتا تھا اور نیاے سے پرجا کو سکھی رکھنے والا اور مہا رست کرم کرنیوالا تھا - اُس نارائن کے پرم بھگت کو راجہ اندر نے ایک سیاسن دیا تھا - مریچ - اتری - انگرا - پلست - پلہ - کرت - اور مہا تیشوری بسشٹ جی یہ سات رشی چترکھنڈی کہاتے ہین - یہ سب پرکرتی ہین - اور سوایمبھو منو آٹھوین پرکرتی ہی - یہ لوک انھین سے دھارن کیا گیا ہی - ان سپت رشیون نے میرو پربت پر چارون ویدون کے سمان دھرم ست تکوہ سے برنن کیا - اور منو جی نے دھرم شاستر برنن کیا جو موکش کا داتا ہی اور سب آشرمون کی مرجادا باندھی جو سُرگ اور پرتھی پر سرشٹھ گنی جاتی ہی - اُن رشیون نے ہری نارائن کی تپسیا کی - نارائن کی کرپا سے سرستی دیوی لوکون کے ہت کرنے کو اُن رشیون مین پرورت ہوئین - آدمین (ابتدا مین) وہ شاستر بھگوان بشنو جی کے سامنے سنایا گیا - تب سری نارائن نے اُن سپت رشیون سے کہا کہ تم نے جو ایک لاکھ اوتم اشلوک بنائے جنسے سب لوک تنتر دھرم سنسار مین جاری ہوتا ہی - جو رگ - یجر - شام - اتھرون ان چارون ویدون کی رچاؤن سے سنجکت ہی - ہے برہمنون! جس پرکار وہ کرودھ سے پرگٹ ہونے والے رودر دیوتا برہم انوگرہ سے پرمان کیے گئے ہین اور کم پرکرتی روپ برہمن اور سورج - چندرمان - بایو - پرتھی - جل - اگنی - سرب نکشتر اپنے اپنے ادھکارون پر رہتے ہین اسیطرح یہ تمھارا شاستر میری انوگرہ سے پرمان کیا جاویگا - سوایمبھو منو جی! آپ اس شاستر سے دھرمون کو کہینگے - اور جب شکر اور برہسپت جی اتپن ہونگے تب وہ بھی تمھارے اس شاستر کے دھرمون کو بکھیان کرینگے - اور راجہ بسو تمھارے بنائے ہوے شاستر کو برہسپت جی سے پاویگا - وہ بسو جسکا نام اپرچر ہوا میرا بھگت اور سادھون کا آدر مان رکھنے والا ہوگا - اور اس شاستر کے انوسار سب کریاؤن کو کریگا - یہ تمھارا شاستر سب شاسترون مین اوتم گنا جاویگا - کہ سب دھرم ارتھ ادک سے سنجکت سرشٹ ہی - تم اسکے جاری کرنے سے سنتان سنجکت ہوگے اور تمھارا راجہ بسو لکشمی وان ہوگا - راجا بسو کے پرم پد جانے پر یہ تمھارا شاستر گپت ہو جاویگا یہ بچن کہکر وہ ادرشٹ ہو گئے اور رشیون نے دیو آگیا انوسار اُس شاستر کو پرچار کیا - پہلے ستجگ مین انگرا کے پتر برہسپت جی کے اتپن ہونے پر انگسا اور ادھیشٹ دونون

سمپت شاستر کو اُس مین نیت (قائم) کر کے سب لوگون کے دھارن کرنے والے اور سنسار کو کرمون مین لگانیوالے اُن رشیون نے اپنے اپنے دیش کو گمن کیا ارتھات سب رشی اپنے اپنے آشرم کو چلے گئے۔

اتی سریرام کرت مہابھارتے شانتی پرب حصۂ چہارم موسوم بہ موکش دھرم اوترارده - سوائمبھو منو شاستر اور راجہ بسو کا برنن - ۲۴۳ - ادھیائے

چوالیسوان ادھیائے

راجہ بسو کے جگ کا برتانت اور سویت دیپ کا برنن

بھیشم جی نے کہا کہ بیٹے جدھشٹر! مہا کلپ کے انت مین برہسپت جی کے اُتپن ہونے پر سب دیوتا اُن دیوتاؤن کے پروہت برہسپت جی کے جنم سے بڑے پرسن ہوئے۔ برہا برہم مہتو (बृहद् ब्रह्म महत्व) جس مین یہ سب شبد سنجکت ہون اُس کے پورے ارتھ کرنے والے برہسپت جی ہوئے۔ پہلے اُن کا شِشّ راجہ اُپرچر بسو ہوا۔ اُسنے چتر شکھنڈی (चित्र शिखंडी) نام رشیون کے بنائے ہوئے شاستر کو گرو سے (उपरिचर) اچھی طرح پڑھا۔ پہلے تو اُس راجا نے پرتھی کے جیودن کی پالن اسطرح سے کی جیسے راجہ اندر سُرگ کی کرتا ہے۔ پھر اُس نے اسومیدھ نام بھاری جگ کیا۔ اور اُس جگ مین اوپادھیائے برہسپت جی کو کیا۔ پرجاپت کے تینون پُتر ایکت دوت ترت نام مہرشی جگ مین سدسیہ ہوئے (نظر آئے)۔ دھنو شاریہ تانڈیہ (ताण्ड्य) میدھاتتھی (मेधातिथि) پرابسو (पराबसु) بسو (बसू) اردا (अर्चा) ریبھیہ (रेभ्य) دھنوشاریہ (धनुषारव्य) شالی ہوتر کے پتا آدیہ کٹھ (कठ) اَردیہ (अर्देह) شال ہوتر کپل جی (कपिल) بیاسر (वेदशिरा) شانت (प्रान्त) تیتری (तैत्तरीय) دیوہوتر (देवहोत्र) کراو (कराव) اور اُن کے بڑے بھائی کنو رشی بیشمپائن (वैशम्पायन)

یہ سولہ مہان رشی بھی اُس جگ مین برتمان کیے۔ جگ کا سب سامان اکٹھا کیا گیا۔ پرنت کوئی پشو بلدان مین نہین دیا گیا۔ اس جگ مین دیون کا دیوتا پُرانِ پرشوتم پرسن ہوا اور اُس نظر نہ آنے والے پُران پرش نے ساکشات درشن دیا اور پُرودداس اپنا بھاگ سونگھ کر آپ لے لیا۔ برہسپت جی کو کرودھ ہوا کہ میرے دیکھتے ہوئے میرے سنکھ سے یہ بھاگ اُٹھا لیا گیا وہ لینا اُچت ہے۔ جدھشٹر نے کہا کہ اسومیدھ جگ کا بھاگ نیترون کے آگے دیوتاؤن نے انگی کار کیا تو ہری نے سب کو درشن کیون نہین دیا؟ بھیشم جی بولے کہ برہسپت جی کو سب سبھا کے بیٹھنے والون نے سمجھایا اور کہا کہ اس سمے کرودھ کرنا (جگ مین کرودھ کرنا) اُچت نہین ہے۔ ست جگ مین یہ دھرم نہین ہے برہسپت جی! یہ دیوتا کرودھ رہت ہے۔ یہ دیوتا ہمارے نیترون سے ادرش ہے یعنی نظر نہین آتا۔ جو اسکو پرسن کرتا ہے وہی درشن پاتا ہے۔ اُس وقت ایکت۔ دوت۔ ترت نے کہا کہ ہم تینون مانسی پُتر برہما جی کے کہلاتے ہین ہم نے میرو پربت کے اُتر مین ایک دفعہ اس منورتھ سے بھاری تپ کیا کہ ہم درشن کرین۔ اُس نارائن کی جو جوتی روپ ہی اُس برت کے سماپت ہونے پر یہ گنبھیر بانی ہوئی کہ ہے برہمنو! تم نے شُدھ آتما سے تپ کیا۔ تم اُن بھکت ہو سویت دیپ جو مہا پرکاشمان ہے وہان نارائن کے درشن ہونگے وہان کے منش پرماتما کا دھیان کرتے ہین تم بھی وہان جاؤ۔ اُس استھان مین میرا آتما پرکاشمان دیکھوگے۔ پھر ہم تینون اُس بتائے ہوئے استھان کو چلے اور وہان پہونچکر ہم نے دو شفون کی اچھائی۔ تب وہ پرشوتم اپنا شی ہم کو دکھائی دیکر پھر گپت (پوشیدہ) ہو گیا۔

ہمارے نیتر (آنکھیں) اُس مہاتیج کو دیکھنے کی سمرتھ نہیں رکھتے تھے - ہم کو نشچے ہو گیا کہ تپشیا کرنے والوں کو درشن ہوتے ہیں تو ہم نے پھر تپ کیا اور یہ دیکھا کہ وہ پرشوتم سویت برن چندرمان کے سمان پرکاشمان سب لکشنوں سے سنجگت ہاتھ جوڑے گایتری اتھوا پرنو (اونکار) کا جپ کرنے والا اُتر کون میں کھار بنا۔ کیسے برتمان ہی اور آپ مانسی جپ کر رہے ہیں - اور ایکاگر چت کرنے سے پرسن ہوتے ہیں - اور یہ سویت دیپ اُن کے رہنے کا استھان ہی - وہاں کے رہنے والے پُرش سب سورج کے سمان تیج دھاری ہیں - کوئی نیون ادھک (کم و بیش) نہیں سب برابر ہیں - ہے برہسپت جی ہم نے پھر بھی اکسمات اُس سورج سمان تیج دھاری کو دیکھا اور اُن منشوں نے بھی درشن پاکر ہاتھ جوڑے اور اُس دیوتا کے سامنے استت کی کہ ہے پُنڈریکاکش (کنول سمان ہیں نیتر جنکے) آپنے سب کو بجے کیا - آپ کو نمشکار ہی - ہے اندریوں کے سوامی! آپ کو نمشکار ہی - ہے برہسپت جی! اُن بھکت سے پرپورن منشوں نے ہری کا پوجن کیا - پرنت اُسکی مایا سے ہم لوگوں نے پھر درشن نہیں پایا - اُس سمے جب وہ بھکت جن ہری کا پوجن کر رہے تھے من پرسن کرنیوالی ہوا پاپھولوں کی سگندھیوں سے بھرپور چل رہی تھی - جب وہ ہوا اُن کی اور پھول پھل وغیرہ بھینٹ کر چکے تو ہم لوگ بیاکل سے ہو گئے - اُن ہزاروں منشوں میں سے کسی نے ہمکو نیتروں اور بانی سے پوجن نہیں کیا - یعنی کسی نے ہماری طرف نہیں دیکھا اور نہ کچھ ہم سے کہا - اُن سکھ روپ برہم کے جاننے اور سندر آچرن کرنے والوں میں سے کسی نے کہا کہ یہ سب سویت برن والے پُرش اندریوں کے بکاروں سے رہت اُس جوتی سروپ پرشوتم دیوتا کے جوگ ہیں اور اُنہیں کو درشن ہوتا ہی - ہے منیشور! تم جیسے شیگھر یہاں آئے ہو - ویسے ہی یہاں سے چلے جاؤ - اُس دیوتا کا درشن اُن پرشوں کو جو بھکت نہیں ہیں نہیں ہوتا ہی - اب سے لیکر جب وسوت منونتر ہیں - ست جگ کے انت ہونے اور تریتا جگ کے برتمان ہونے پر دیوتاؤں کے پریوجن سِدھ کرنے کو تم میرے ساتھی سہایتا کرنے والے ہو گے - یہ بچن سُنکر ہم پرسن چت وہاں سے اپنے من بھاونتی دیش کو چلے آئے - ہم نے اپنے پرسرم کرنے پر اُس پرشوتم کے درشن اچھا انکول نہیں پائے - تم کیونکر درشن اُس اننا شی کے کرسکتے ہو - اُس کے پیچھے برہسپت جی نے جگ کو پورن کر دیا - اور راجا بسو نے پرجا کا پالن اچھے پرکار سے کیا - اور پھر براہمنوں کے سراپ سے راجہ بسو پرتھی پر گرایا گیا - اور دھرم کا پالن کرنے والا وہ راجا بشنو بھکت پرسِدھ ہوا اور نارائن کا جپ اور سمرن کرتا رہا اور پھر سنسار کے سکھ بھوگ کر سرگ کو گیا اور موکش پد کو پراپت ہوا -

اِتی سریرام کرت مہابھارتے - شانتی پرب حصۂ چہارم موسوم بہ موکش دھرم اُترارده - راجہ بسو کے جگ کا برتانت - ۴۴ - ادھیائے -

پینتالیسواں ادھیائے

راجہ بسو اُپری چر کا برتانت

راجہ جدھشٹر نے پوچھا کہ راجا بسو بشن بھگت دھرم کرم سے سادھان کس کارن سرگ سے پرتھی پر آیا بھیشم جی نے کہا کہ دیوتاؤں نے برہمنوں سے کہا تھا کہ اج ارتھات بکرا جگ میں ہون کرنا اُچت ہی - اُس بکرے کو بھی اج (اجنما جنم رہت - ہمیشہ قائم رہنے والا) جاننا چاہیے - دوسرا پشو بناشوان اج نہیں سمجھنا چاہیے یہ مرجادا ہی - رشیوں نے کہا کہ جگ میں بیجوں سے ہون کرنا چاہیے (یعنی تل - جو وغیرہ بیج سے ہون

ہونا چاہیے - پشو کو ہون کرنا نہین چاہیے) - یہ وید دن کی شُرتی ہی - کیونکہ سب بیجون کا نام آج ہی - پشو کو مارنا نہین چاہیے - ہنسا جگ مین کیون کرے - دیوتاؤن رشیون مین اِس بات پر بباد ہونے پر دیکھا کہ راجا بسو انترکش گامی جسکا نام اپرچر بکھیات ہوا - سامنے سے آتا ہی - دیوتاؤن اور رشیون نے آپس مین صلاح کی کہ دان دینے والون مین شریشٹ سرمان اپرچر راجا بسو جو کہ دے دہی پرمان ہی - راجا بسو نے دیوتاؤن کا پکش کرکے بوان مین بیٹھے ہوے یہ کہا کہ بکرے سے جگ کرنا جوگ ہی - سورج کی سمان تیج دھاری رشیون نے یہ جان کر کہ راجا بسو نے دیوتاؤن کا پکش کرکے یہ بچن کہا راجہ سے کہا کہ تم نے پکش دھارن کیا - اِس کارن تم سُرگ سے گرائے جاؤ گے - اور پھر آکاش مین چلنا بھی نشٹ ہوجاویگا - ہمارے سراپ سے تو پرتھی کو چیر کر پردیش کریگا - یہ بچن رشیون کے مُنھ سے نکلتے ہی راجا اپرچر ادھا ہوکر پرتھی پر گرا - اور پرتھی کے چھدر مین گھس گیا - پرنت سری نارائن کی آگیا سے اُس کی سمرتی (پہلے کرمون کی یاد) بنی رہی - تب سب دیوتاؤن نے جانا کہ ہمارے کارن راجہ اپرچر کی یہ گت ہوئی - ہم کو اِس کا اوپکار کرنا اُچت ہی - راجا کی پرسنتا کے کارن دیوتاؤن نے پرسن ہوکر کہا کہ ہے راجن ! ہم دیوتاؤن اور دانوون راچھسون کے گرو ہو اور بشنو جی کے پرم بھکت برہمنون کے سراپ سے نورت ہونے کے لیے تم سے ہم یہ کہتے ہین کہ برہمنون اور رشیون کی پرتشٹھا کرنی اُچت ہی - ان برہمنون کے تپ سے اوش پھل پرگٹ ہونے جوگ ہی - جس سے تم سرگ سے پرتھی پر گر پڑے ہو - ہم کو بھی تمھارا اوپکار کرنا اُچت ہی - ہے نشپاپ جبتک تم پرتھی کے چھدر مین سراپ کی مدت تیت (بسر) کر دگے تب تک اپنے منور تھ کو بھی بیتا دہ کر دگے - ارتھات جگون کے اندر تم کو بھاگ ملیگا اور تم کو کسی طرح کی گلانی نہین ہوگی - اور جگ مین بھاگ کے پانے سے تم کو بھوک پیاس بھی پیڑا (تکلیف) نہین دیگی اور تمھارے دُکھ کا تیج بردھتا رہیگا - اور ہمارے بر کے پرتاپ سے وہ دیوتاؤن کا دیوتا تم کو برہم لوک مین پہونچاویگا - اس طرح دیوتا راجہ اپرچر بسو کو بر دے کر چلے گئے - اور تپو دھن رشی بھی اپنے اپنے آشرم کو چلے گئے - ہے راجہ یُدھشٹر ! اُس راجہ بسو نے بشنو بھگوان کا پوجن کیا اور نارائن جی کے مُکھ سے نکلنے والے منترون کا جپ کیا تو نارائن جی بھی پرسن ہوے اور اپنے باہن گرُڑ جی سے کہا کہ برہمنون کے سراپ سے راجہ بسو پرتھی تل مین پہونچا تم وہان جاکر راجہ کو لے آؤ - یہ سنتے ہی بایو (ہوا) کے سمان اُڑنے والے گرُڑ جی پرتھی تل مین گئے اور راجہ اپرچر کو اپنے پنکھ پر اُٹھا کر شیگھر آکاش کو لے گئے - اور بشنو جی کی آگیا انوسار راجہ بسو پھر آکاش (آسمان) مین پھرنے والا اور اپرچر ہوگیا - اور کچھ کال تیت ہونے (مدت گذرنے) پر دیہہ سہت برہم لوک کو گیا - ہے یُدھشٹر ! اسطرح راجہ بسو نے اُتم اور اُدھم گتی کو پایا - اور کیول نارائن کی پوجن سے برہم لوک کو گیا - اب منو جی کے پُتر جس طرح ایشور برمان ہوے اور جسطرح نارد جی سویت دیپ کو گئے وہ برتانت تم کو سناؤنگا -

اِتی سری پرام کرت مہابھارتے - شانتی پرب حصۂ چہارم موسوم بہ موکش دھرم ادترارده - راجہ اپرچر اور برہمنون اور دیوتاؤن کا برتانت - ۴۵ - ادھیاے -

---

چھیالیسوان ادھیائے

نارد جی کو سویت دیپ مین نارائن کا ساکشات درشن ہونا

بھیشم جی نے کہا کہ ہے راجن! نارد رشی جب سویت دیپ مین پہونچے اور وہان شکل برن چندرمان سمان پرکاشمان پرشون کو دیکھا اور بڑی بھکت سے ڈنڈوت کرکے پوجن کیا۔ تب اور لوگون نے بھی دیورشی نارد جی کا پوجن کیا۔ اسکے پیچھے دیورشی نے من کو ایکاگر کرکے اُس بسوروپ نرگن سگن سروپ کے نمت استوتر پڑھا تو بسوروپ بھوروپ والے ایشور نے دیورشی نارد کو درشن دیا۔

نارائن سروپ کا برنن

چندرمان سے بھی بشیش اور اگنی سے بھی اوتم برن کچھ ایک طوطے کے پرون کی سی آکرتی کچھ ایک بھٹک (سنگ مرمر) اور سویت پربت کے سمان کہین سورن سمان پرکاش کہین بِدُوریہ (لعل سرخ) کہین نیل بِدُور (نیلم اور نیل من) کے سمان۔ کہین اندر نیل من کے سمان۔ کہین مور کی گردن کے سمان۔ انیک پرکار کے روپ سنجگت ہزارون سر اور نیترون سے شوبھائمان۔ ہزارون بھجا اور اودر دھارن کیے ہوئے کہین ایکت روپ سے اونکار اور گائتری منتر سے اُچارن کرتے ہوئے۔ اور مکھون سے چارون ویدون کو اور انیک شاسترون کو کہتے ہوئے سورج کے سمان درشن دیا۔ پھر اُس دیو دیو جگت پت نے ہاتھ مین ڈنڈ کمنڈل لیا۔ دیہہ مین مرگ چرم چرنون مین پادُکا (کھڑاؤن) اگن سروپ دھارن کیا۔ ایسے روپ کو دیکھ کر برہمنون مین اوتم دیورشی نارد جی نے بڑی پرسن بدھی اور شانت چت کو دھارن کیا۔ اور نمرتا پوربک ڈنڈوت کی۔ تب اُس دیو دیو نے سر جھکائے ہوئے نارد سے کہا کہ ہے نارد! میرے درشنون کی اچھا سے ایکت۔ دوت۔ ترت۔ مہرشی لوگ اس دیش مین آئے اُن کو میرا درشن نہین ہوا کہ مین اننی بھکتون کے سوا کسی کو درشن نہین دیتا ہون۔ یہ میرا روپ اوتم دھرم دیوتا کے گھر مین اُتپن ہوا اُنھین انگون کا دھیان تم بھی کرو۔ اس سے میری پراپتی ہوگی۔ مین تم سے پرسن ہون جو اچھا ہو بر مانگو۔ نارد جی نے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ آپ کے درشن دُرلبھ ہین وہ مجھ کو آپ کی کرپا سے ہو گئے۔ تپ اور جگون کا پھل مین نے پالیا۔ یہ ہی بڑا بر مجھ کو ملا۔

ایشر کی بانی نارد دیورشی پرت

بھگوان ایشر کی بانی (آواز) ہوئی کہ اب تم یہان سے جلد چلے جاؤ! کہ ان سویت باسیون کو جو میرے اننی بھگت اور اندریون کے بکارون سے رہت ہین بگھن نہ ہو۔ یہ سب مجھ مین لے ہو جاوینگے۔ ہے نارد! مجھ مین پراپت ہونے کا حال تم کو سُناتا ہون کہ جو اندریون کے بشئے سے گناتیت سرب پاپون سے رہت سرب بیاپی مجھ کو دھیان کرتا ہی وہ مجھ کو پراپت ہوتا ہی۔ اب اپدیش کرنے کے جوگ آتما سروپ کو کہتا ہون جو اندریون سے پرے سرب بیاپی آتما گیان کہا جاتا ہی وہ اج ابناشی نرگن اوپادھیون سے رہت چوبیس تتون سے پرتھک

پچیسوان پرسدھ ہی - وہی سوکشم نرمل بدھی سے درشٹ پڑتا ہی - سنسار مین آتم برہمن جس مین پرویش کرکے مکت ہوتا ہی وہ باسدیو ہی - وہی پرماتما سناتن آتما جاننے کے جوگ ہی - ہے نارد! دیوتاؤن کے مہاتم اور اُسکی مہان دیکھ کر جو پُرش اچھے بُرے کرمون مین پرورت نہین ہوتا ہی - اور من سے جانتا ہی کہ کشیترگ بھوگتا ہی یا نہین - نرگن گنون کو پیدا کرتا ہوا بھی گنون سے جدا ہی - ہے دیورشی! جگت کی پرتشٹھا یہ ہی کہ پرتھی جل مین جل اگنی مین - اگنی بایو مین - بایو آکاش مین آکاش من مین اور من اویکت اکرتا پُرش مین لے ہوتا ہی - اُس سناتن پُرش سے اُتم کوئی نہین ہی - اُس اکیلے باسدیو کے سوا سے یہ جڑ چیتن جگت ناش وان ہی - وہی باسدیو سب جیودن کی آتما ہی - یہ پانچون تتو اکٹھے ہوکر دیہہ روپ ہوتے ہین - تب وہ برہم روپ اُس مین پرویش کرتا ہی - وہ درشٹی سے اگوچر مہا بلوان ہی - وہی دیہہ کو چلیشٹا دیتا ہی تب سنسار کہا جاتا ہی - بنا تتوؤن کے دیہہ نہین اور بنا جیو کے دیہہ مین بایو چلیشٹا نہین ہوتی ہی - وہ پربھو جیو شیش سنکرشن سبھو کا دھارن کرنے والا ان نامون سے اور اپنے دھیان یوگن آدک کرمون سے سنت کمار بھاو (پانچ برس کی اوستھا سمان انکار روپ سدا جیون مکت ہین) کو پراپت ہوتا ہی ارتھات (یعنی) جیون مکت ہوجاتا ہی - اِس طرح اتپا اوپادھی والے جیو کو مکہ کرکے اُسی سے پردمن کی اُتپت برتن کرتے ہین مہاپرلے مین جسکے بھیتر سب جیو ماتر لے ہوجاتے ہین وہ پردمن نام من کہا جاتا ہی - جس من سے سب جیودن کی اُتپت ہی - اُس سنکرشن سے جو اُتپت ہوا وہ کرتا اور کریا اور کارن روپ ہی - اُسی سے جڑ چیتن جگت اُتپن ہوتا ہی - وہی پردمن انرودھ نام اہنکار ہوتا ہی - وہ سوامی ہی اور سب کرمون مین پرگٹ ہی - اِسطرح پردمن آدکے کرتا روپ توم پدارتھ جیو کو کہکر اوپر لکھے ہوے تت پدارتھ سے اُس کی ایکائگی گت (ایک ہونیکی گت) کو کہتے ہین - ہے راجاؤن کے راجا! جو نرگن کشیترگ بھگوان باسدیو ہے وہی پربھو سنکرشن نام جیو ہی - سنکرشن سے اُتپن ہونے والا پردمن وہی باسدیو کہا جاتا ہی - اور پردمن سے انرودھ نام اہنکار اُتپن ہوا وہ بھی وہی ایشر ہی - یہ سب چراچر جگت مجھ سے ہی اُتپن ہوتا ہی - ہے نارد! اکشر جیو اور کشر مہتتو آدک جیو کہ ست اور است روپ مین وہ اُتپن ہوتے ہین - یہان جو میرے بھگت ہین وہ اپنے کو مجھ مین پرویش کرکے مکت ہوتے ہین - مین ہی نش کریہ - کوشتہ پچیسوان پرش جاننے جوگ ہون - اور اوپادھیون سے رہت نرگن سکھ دکھ آدک باسناؤن کے بکارون سے پرتھک ہون - بھیس روپ کا اوپادھی سے پرتھک ہونا کس طرح ہوسکتا ہی ؟ - یہ شنکا (اعتراض) کرکے کہتے ہین یہ بات تم کو نہ جاننی چاہیے کہ بہ روپ مکت درشٹ آتا ہی مین اچھا کرتے ہی ایک مہورت مین نراکار ہوجاؤن - مین ہی جگت کا ایشر اور گرو کبھی ہوجاتا ہون ارتھات اُتپتی اور ناش کیول میری اچھا ہی - ہے نارد! مین نے یہ مایا کی ہی - جو تم مجھ کو دیکھتے ہو - تم اس پرکار سے مجھکو سب بھوتون کے گنون سے سنجکت مت جانو تاتپریہ (خلاصہ سب کا) یہ ہی کہ مین نرگن نراکار ہون - مین چارون مورتی کا برنن اچھے پرکار سے کیا - مین ہی جیو بھاو سے جانا گیا ہون اور وہ جیو مجھ مین نیت ہی - یہان تم ایسا مت سمجھو کہ مین نے اوپادھیون سے سنجکت سمشٹی جیو (یعنی سمپورن جیو) دیکھا - ہے برہمن! ہر جگہ برتمان سب جیودن مین آتما روپ ہون - جیودن کے ناش ہونے پر مین ناش نہین ہوتا ہون - یہ سنسار دیہہ باسی جیو سدھ ہین - تموگن - رجوگن سے پرتھک مجھ مین ہی پرویش کرتے ہین اور کرینگے - ارتھات مجھ

ایکتو تا کو پراپت کرینگے - ہے نارد اس سنسار مین سب سے پہلے پیدا ہونے والا برہما میرے انیک بھاونکو جاننے والا ہے - اور کرودھ کے کارن میرے للاٹ (پیشانی) سے رودر اتپن ہوا - اور میرے دکشن بھاگ سے گیارہ رودر اور بام بھاگ سے بارہ سورج اور اگر بھاگ سے (آگے کے حصہ شریر سے) اسٹ بسو اور پیچھے کے بھاگ سے اسونی کمار دونون دیوتا بید (حکیم طبیب) اتپن ہوے ہین - جس طرح سب پرجاپت - رشی - بید جگ امرت اور شہد ھی تپ انیم ہین اسی طرح مجھ اکیلے مین آٹھ پرکار کے ایشرج نیت دیکھو - سری لکشمی - کیرتی - پرتھوی گنگا ستی - بیا ماتا سرستی کو بھی مجھ مین نیت دیکھو - بادل - سمندر - ندی - سرودر - بورلی بان - پتردن کو اور تینون گنون کو بھی مجھ مین نیت دیکھو - ہے نارد کرم سے پترکرم بڑا ہی - مین اکیلا ہی دیو پتر دونون کا پتا ہون - مین ہی بڑوانل سمندر کی اگنی ہوکر شر دھا پور باکسا ہوم ہوے ہبیہ کبیہ کو بھوجن کرتا ہون - سب سے پہلے برہما نے مجھ جگ روپ کا پوجن کیا تھا - جس سے مین نے پرسن ہوکر بہت سے بر برہما کو دیے - اور اب تم مہا تیجسوی برہما ہوکر سب دیوتا پترون رشی - گندھرب آدک انیک پرکار کے جیودن کے پوجنیہ ہو گے تمھاری کی ہوئی مرجادا کو کوئی ادلنگھن نہین کریگا - اور ہے برہمن نیو دھن نارد مین طرح طرح کے اوتار دھارن کرکے تم سے پتا کے سمان اپدیش کیا جاویگا - اور سارے سنسار کو پیدا کرکے پھر سب کو اپنے مین لے کرونگا - میرے ساتھ شنکرشن جیو ہوکر پرگٹ ہوتے ہین - جنکا بل اور پراکرم اتل ہی - اور انرودھ پردمن بھی میرے ساتھ ہوتے ہین کہ یہ چارون میرے ہی روپ ہین مین ہی اوپکار کے لیے باراہ روپ دھارن کرکے بڑے بل سے میکھلا دھاری ہوکر جیودن کے بھار اٹھانیوالی پرتھی کو گپت ہو جانے پر (ارتھات ہرنا کش کے ہر لیجانے پر) پاتال سے اوپر لاؤنگا - پھر نرسنگھ روپ دھارن کرکے ہرناکش (ہرن کشپ دیت) کو اپنے ناخن سے اسکا اودر بدیرن کرکے مارونگا - پھر بروچن کا پتر مہا پراکرمی مہا اسُر راجہ بل جو اپنے بل سے اندر آسن کو اندر سے چھین لیگا - سب راچھسون اور دیتیون کی بردھی ہوگا - اسکے چھلنے کے لیے ادتی ماتا کے اودر سے بارھوان سورج (باون اوتار) پیدا ہونگا - اور اندر کو اندر آسن پر براجمان کرکے دیوتاؤن کی مرجادا نیت کرونگا - پھر تریتا جگ مین بھرگو بنش کی رکشا کرنے والا پرسرام اوتار دھارن کرونگا اور بڑے بڑے راجاؤن کو سینا سمیت مین اکیلا مارونگا - اور تریتا جگ کے انت اور دواپر کی سندھی مین جگت کا سوامی سب دیوتاؤن اور دیتیون کا پوجنیہ راجہ دسرتھ کا پتر رام چندر نام مرجادا پرشوتم اوتار دھارن کرونگا - پرجاپت کے پتر ایکت دوت نام رشی اپنے ترت نام بھائی کے سراپ سے بیرت روپ ارتھات بانر کے روپون کو دھارن کرینگے - ان دونون کے بنش مین جو بڑے پراکرمی بانر اندر کے بل کے سمان پرچنڈ پراکرمی ہونگے وہی بانر دیوتاؤن کے کارج مین میری سہاتا کرینگے - پھر اس راچھسون کے سوامی گھور روپ پلست رشی کے کل کو دوش لگانیوالے بھیانک روپ سنسار کے بردوھی دیوتاؤن کی نندا کرنیوالے - برہمنون کو پیڑا دینے والے راون نام مہا پراکرمی راچھس کو اسکے سنتان سمیت مارونگا - اور دواپر کلجگ کی سندھی مین کنس آدک کے مارنے کو متھرا مین کرشن نام اوتار ہونگا - جہان بھی دیوتاؤن کے کنٹک روپ (پیڑا دینے والے روپ) بہت سے دانوون کو مار کر دوارکا پوری (سمندر کے بیچ مین بناکر نواس کرونگا - اور ادتی ماتا کے بردوھی نرکا سر بھوما سُر آدک راچھسون دانوون کو مار کر نانا پرکار کے دھن رتن سمپن (بھرپور) کر پرا کے جگ پراگجوتش نام ریتک پر کو

ف - یعنی اوتار ... ۱۲ نرسنگھ اوتار ... ۱۲

دوارکا مین لاؤنگا - پھر باناسر کے ہتیشی لوک پوجیہ مُچکندہ کی ابھلاشا کرنے والے مہیشور جی کو سینا سمیت بجے کرونگا
پھر ہزار بھجا دھاری راجا بل کے پُتر باناسر کو بجے کرونگا اور پھر کالیون کو جو گرگ رشی کے تیج سنجات ہو گا مارونگا
راجہ جراسندھ جو گر برج مین راجہ ہوگا اُسکا مارنا بھی میری بدھی کی پریرنا (تحریک) سے ہوگا - اور پرکرمی کے
سب پراکرمی راجہ اکٹھے ہوکر دھرم کے پُتر راجا یُدھشٹر کے جگ مین ششپال کو مارونگا - اندر کا پُتر ایک ارجن
میرا ساتھی اور سہایک ہو گا پھر یُدھشٹر کو اُسکے بھائیون سمیت راج گدی پر نیت کرونگا اور مہا گنور سنگرام کر کے
بڑے بڑے پراکرمی راجاؤن کو مارونگا - سنسار مین یہی پرسدھ ہو گا کہ سری نر اور نارائن نے دیوتاؤن کی بھلائی
ہو کر کشتری راجاؤن کو مارا - پھر اودھیاتی لوگ جادوکل کے بڑے سمودہ کو دوارکا کے نکٹ سمندر کے تٹ دکنارے
پر مارونگا - اس طرح انیک کرم کر کے ہم اتما گیان مین پرورت ہو کر اپنے لوک کو جاؤنگا - ہے نارد! میرے اوتار
ہنس - کورم - مچھ - باراہ - نرسنگھ - بامن - پرسرام - دسرتھ کمار سری رام چندر - اور بسدیو نندن تھا کما
سری کرشن اور کلکی پرسدھ ہونگے - تم نے بھی پرانون مین سنا ہوگا کہ میرے اوتم اوتار پرسیہ کال مین
ہو چکے ہین - لوک کا کارج کر کے پھر اپنے مول مین پرویش کر جاتا ہون - ہے نارد! اس پرکار جس طرح مین نے
تم کو درشن دیا ہے برہماجی کو بھی درشن نہین دیا - اور تم کو اتی بھکت سچل جانکر سب برتانت اپنا تمکو سنایا -
اتی سری رام کرت مہابھارت - شانتی پرب حصہ چہارم موسوم بہ موکش دھرم اترارده - نارد جی کو نارائن ابناشی کا درشن - اوتارون

کا برتانت - چھیالیسوان ادھیائے -

سینتالیسواں ادھیاے

بشنو جی کے کیے ہوئے اُتہاس کا مہاتم برنن

بھیشم جی نے راجہ یُدھشٹر سے کہا کہ ہے پُتر نارد جی کو سری نارائن نے درشن دیکر اوتارون کا برتانت سناکر
پرسن کیا اور پھر آپ گپت ہوگئے - نارد جی وہان سے بدری کا آشرم مین آئے - اور چار دن دیدون سنجات
پنچ راتر نام مہا اپنشد بنایا - پھر نارد جی نے سری نارائن کے مکھ سے نکلے ہوئے شاسترون مین جیسا سنا اور دیکھا تھا
برہم لوک مین جاکر سنایا - راجہ یُدھشٹر نے پوچھا کہ ہے پتامہ! کیا یہ مہاتم برہماجی نے سری نارائن جی سے نہین کہا
وہ تو پورن برہم کے ایکوتار کہنے والے ہوئے - بھیشم جی نے کہا کہ ہے پُتر! ہزارون کلپ بیت چکے اور بہت دفعہ
اُتپت اور ناش ہوا - نارد جی سے اودھک دو سرشٹی کو برہماجی جانتے ہین - پرنت دیوسماج مین نارائن جی نے سنا ہوا
چترنارد جی نے ہی سنایا - اور پھر مہرشیون کو سورج دیوتا نے سنایا اور رشیون کو سنایا جو سورج دیوتا کے آگے چلنے والے
ہین - اور جنکی سنکھیا (تعداد) چھیاسٹھ ہزار ۶۶۰۰۰ برنن کی گئی ہے - اور پھر ان رشیون سے وہ اُتم شاستر سمیر پربت پر
اکٹھے ہونے والے دیوتاؤن نے سنا اور پھر اسِت نام رشی نے اپنے پترون کو سنایا -
اور ان پترون مین سے میرے پتا شانتنو جی نے مجھ کو سنایا - وہی برتانت مین نے تم کو سنایا جو بانس پوجی کا
نہ ہو اُسکو تم مت سنانا - جنکو نارائن جی کے چرنون مین پریت نہین نہ اُن کو نرگن سگن روپ مین پریم ہے - ایسے
پرشون کو سنانا جوگ نہین اور بہت سے اتہاس اور کتھائین مین نے تمھین سنائین ہین سب کا یہ سار پدارتھ ہے

جیسے دیوتا اور اسرون نے سمندر کو متھ کر امرت کو نکالا ہی - اُس پرکار بید پاٹھی برہمنون نے پورب کال مین یہ امرت روپی کتھا نکالی ہی - اُن بھگتی کا پراپت کرنے والا ایکانت مین سادھان چت ہوکر جو اِس کتھا کو پڑھین پڑھاوین یا سنین سناوین گے وہ منش سویت دویپ مین پراپت ہوکر موکش پدکو پاوینگے - اور چندرمان کے سمان پرکاشمان ہوکر سہسر کرن دھاری سورج دیوتا کے اندر پراپت ہونگے - ارتھات سورج لوک کا سُکھ بھوگین گے - اور جو منش شردھا سے اس کتھا کو سنین گے اُن کا بھاری روگ بھی جاتا رہیگا اور جس کا منا کو بچاریگا وہ پراپت ہوگی - ہے جدھشٹر! تم بھی اُسی نارائن کو پوجا کرو جنکا اتیہاس جس پرکار سے اِس کتھا مین برنن ہوا ہی - تم کو بھی سنسار مین کیرتی اور لکشمین اور راج پراپت ہوگا - بیشم پائن جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ ہے راجن! یہ کتھا تمھارے پتامہ دھرم راج جدھشٹر اور نر کا روپ ارجن جی اپنے سب بھائیون سمیت سنکر بشنو جی کے پرم بھگت ہوے - سوت جی نے کہا کہ ہے رشیو! بیشم پائن جی کا کہا ہوا سب اتیہاس مین نے تمھین سنایا - راجہ جنمے جے اس کتھا کو سنکر پرسن ہوا - اور نارائن ابناشی کا پوجن تن من دھن سے کرتا رہا - تم سب رشی منی نیمشار باشی اس اُتم اتیہاس مین چت دیکر شردھا سے سری نارائن کا پوجن اور جگ آدک کرمون سے کرو -

اِتی سری مہابھارتے - شانتی پرب حصۂ چہارم موسوم بہ موکش دھرم اوترارد ۵ بشنو جی کے کیے ہوے اتیہاس کا مہاتم برنن - ۳۴۷ - ادھیاے

اڑتالیسوان ادھیاے

جگ بھاگ کا برنن (بیان)

سونک جی نے سوت جی سے پوچھا کہ وہ ایشر کس ریت سے جگ مین پرتھم بھاگ کے بھاگی ہوے - اور اور دیوتا کس پرکار سے جگ مین بھاگ پاتے ہین؟ - اور وہ دیوتا اپنے جگ مین کس دیوتا کو جگ بھاگ ارپن کرتے ہین؟ - کرپا کر کے ہمارے گپت اندر پراچین سندیہ کو نورت (رفع) کیجیے - سوت جی بولے کہ اسی طرح راجہ جنمے جے نے بیشم پائن رشی سے یہ پرشن (سوال) کیا تھا وہ سب تمھین سناتا ہون کہ راجہ جنمے جے نے بشنو جی کا مہاتم سنکر بیشم پائن سے کہا کہ یہ سب برہمادی دیوتا منش اسرون سمیت جو سپھل کرمون مین پرورت موکش اور نربان پد پرمانند روپ مین کہا ہی - اس لوک مین جو پرش پاپ رہت ہوکر مکت پاتے ہین وہ سورج کے انترجامی انت چیتن روپ مین پرویش کرتے ہین - یہ مین نے سنا ہی - ہے مہاتما! دیوتاؤن مین جگ بھاگ لینے والے دیوتا کیسے پوجے جاتے ہین؟ - اور وہ دیوتا اپنے جگون مین کسکو بھاگ دیتے ہین - بیشم پائن جی نے کہا کہ آپ نے آشچرج کاری پرشن (سوال تعجب انگیز) پوچھا - یہ پرشن اُس منش سے جس نے تپسیا نہین کی یا وید اور شاسترون اور پرانون کو بھی جس نے نہین سنا نہ پڑھا اُس سے کہنا انوچت (ناواجب) ہی - جیسا کہ مین نے اپنے گرو کرشن دوئپے پائن بیاس جی مہرشی دیدون کے بستار کرنے والے سے سنا ہی کہتا ہون - ہے راجن سمنت رشی - اور جیمن اور پیل اور چوتھا مین - (بیشم پائن) پانچوین سکھدیو جی اُن کے پتر - ان پانچون شِشیون کے اکٹھے ہونے پر بیاس جی نے ویدون کو پڑھایا اُن چار ویدون مین مہابھارت پانچوین ہی - ان کے پڑھنے مین ہم شِشیون نے سمیر پربت کے کسی حصہ مین بیٹھے ہوے جہان بہت دھیان گن دھرب کرپڑا کرتے ہین بیاس جی سے یہی پرشن کیا تھا تو بیاس جی مہاراج نے جسطرح

اوتر (جواب) دیا وہ مین تم سے کہتا ہون کہ پراسر جی کے پتر بیاس جی نے اپنے چیلون کے بچن سنکر کہا کہ مین نے
بھوت بھوشت برتمان کے جاننے کے لیے بڑا تپ کیا تھا - وہ کشیر ساگر کے سمیپ شانت چت سری نارائن جی نے
میری کامنا کو پورن کیا اُسکا حال کہتا ہون کہ مین نے پورب کال مین اپنی گیان درشٹی سے جیسا برتانت دیکھا وہ
یہ تھا کہ نارائن اپنے کرم سے مہا پرش کہلاتا ہے اُس سے ابیکت ہوا جسکو گیانی پردھان کہتے ہین - وہ ابیکت روپ تھا
انرودھ کہا گیا جسنے برہما کو پیدا کیا - وہ اہنکار نام سے پرسدھ ہوا - وہ سب تیجون کا روپ ہے - پرتھی - جل - اگنی
بایو - آکاش - یہ پانچ مہابھوت پانچ طرح سے اہنکار سے پیدا ہوے - اور پھر گن اُنکے پیدا ہوے - پانچ مہابھوتون
سے سب دیہہ اوتپن ہوئین - مریچ - انگرا - اتری - پلست - پلہہ - کرتو - مہاتما - بششٹ - سوایمبھو من یہ آٹھ
پرکرتی ارتھات اوتپت استھان جاننے کے جوگ ہین - انھین مین لوک نیت ہین - لوکون کے ساتھ برہما جی اور
لوک سدھی کے لیے رشیون کو اوتپن کیا - ان آٹھ پرکرتیون سے یہ سنسار بسو روپ اوتپن ہوا - پھر کرودھ روپ
رودر اوتپن ہوے - اُنھون نے آپ جن دیشون کو اوتپن کیا وہ گیارہ رودر کہے گئے - اور سب دیوتا اور رشی لوگ لوک
سدھی کے لیے اوتپن ہوے - اور برہما جی کے پاس مقرر ہوے - اُنھون نے کہا کہ ہے بھگون! آپ نے ہم کو
اوتپن کیا ہے - اس سے جو جس ادھکار کا جوگ رکھتا ہے اُسکو اُسی ادھکار پر نیت کرنا چاہیے - اور یہ اکرم اوتپن کرنیوالے
کرم کو بتاؤ - تب برہما جی نے کہا کہ مجھ کو بھی یہ ہی چنتا ہوئی تھی کہ اب کیا کرنا چاہیے - جس سے ہمارا اور تمھارا بل جاتا
رہے - اب ہم گپت دھام پرمیشر کے پاس چلین وہ ہمارا ہت بتاویگا - تب وہ سب ملکر کشیر ساگر کے اتر تٹ پر گئے
اور جس طرح برہما جی نے بتایا وہ سب دیوتا اور رشی تپ کرنے لگے اور ایک پانون سے کھڑے ہوکر ایک ہزار دیب برس
تک بڑا بھاری تپ کیا - تب سری بھگوان نے کہا کہ برہما سمیت سب دیوتا اور تپودھن رشی تمھارا ابر پوجن ہمنے جانا
تم نے جو تپ کیا اُسکا اُتم پھل پاؤگے - تم سب مین برہما جی پردھان ہین - تم سب میرا پوجن کرو اور جگ مین مجھکو
بھاگ دو - مین تمھارا کلیان کرونگا - بیشم پاین جی نے کہا کہ یہ بچن سری بھگوان کا سنکر اُن سب دیوتاؤن اور رشیون
نے وید وکت کرم سے بشنو جگ رچا - اُس جگ مین آپ برہما جی نے سدیو کے لیے جگ بھاگ سب دیوتاؤن اور
سری نارائن کے مقرر کردیے - تب سری بھگوان نے کہا کہ تم نے ہمارا اور سب دیوتاؤن کا اوچت بھاگ جگ مین نیت
کیا - مین پرسن ہوا - اب پرورتی والے لکشن بتاتا ہون کہ تم جگ مین دکشنا دینے والے دیوتاؤن پرورتی پھل کو
پراپت ہو اور اُس پھل کو بھوگو - اسیطرح منش بھی دکشنا سمیت جگ کرکے ہمارا اور سب دیوتاؤن کا بھاگ تمھاری
طرح سے نکال کر وید وکت کرم کرکے اننت پھل کے بھاگی ہوینگے - اور تم دیوتاؤن سے پالن پوشن کیے جاؤگے - اور
اِسی پرکار سب لوکون مین میرا اور دیوتاؤن کا جگ بھاگ نکالنے والے سجن پرش میری بھگت کو پاوینگے - اس جگ
بھاگ سے سری نارائن اور دیوتا ترپت ہوکر جگ کرنیوالے پرشون کو اننت پھل دیتے ہین - مریچ - انگرا - اتری
پلست - پلہہ - کرتو - اور بششٹ - یہ سات سپت رشی کہلاتے ہین - مین نے ان رشیون کو اپنے من سے اوتپن کیا
ہے - یہ ساتون رشی ویدگیہ (وید کے جاننے والے) اور ویدون کے آچاری ہین - اور پرورتی کرم کے نمت یہ ساتون
پرجاپت بھاد مین کلپنا کیے گئے ہین اور سرشٹی کرنیوالا پربھو انرودھ نام سے پرسدھ ہے - یہ رجوگن پردھان پرشون
کا پرورتی مارگ کہا جاتا ہے - سنت - سجات - سنک - سنندن - سنت کمار - کپل اور سناتن - یہ ساتون برہما جی

کے مانسی پتر کہلاتے ہین - اور آپ سے آپ گیان پراپت کرنے والے نبرتی دھرم مین استھر ہوے اور سانکھیہ کے
آتم گیاتا - دھرم شاسترون کے اچاری - موکش دھرم کے جاری کرنے والے ہین - اُن کے مارگ اور ادھکار کا
بھاگ کیونکر اور کہان سے ہوا ؟ - اُسکو کہتے ہین جس سے ابہکت کے تین گن رکھنے والا مہا اہنکار پرتھم اوتپن ہوا
اُس سے بھی جو پرے ہین اُسکو کشیتر گیہ نام سے کہا جاتا ہی - اور آواگون رکھنے والے پرشون کو مشکل سے ملتا ہی
جو جیو جس جس کرم کو کرتا ہی اُسی کا پھل پاتا ہی - یہ برہما سب لوگون کا گرو پتامہ ہو جیسا میرا اپدیش کیا ہوا سب جیو دھاریون
کو ہر کا دینے والا ہوگا - برہما جی کے پتر للاٹ (پیشانی) سے اوتپن (پیدا) ہوے - رودر جی سب لوگون کو دھارن
کرینگے - تم سب اپنے ادھکار کو پراپت ہوکر بدھی کے انوسار دھرم کریا کو جاری کرو - دیر مت کرو - اسس
ست جگ نام اتم جگ مین جگ پشو نہین مارے جاوینگے - اس مین چارون چرن دھرم کے ہونگے - اسکے پیچھے
تریتا نام جگ آویگا - اُس مین تین چرن دھرم کے رہین گے - اور سنسکار کیے ہوے پشو جگ مین مارے جاوینگے
اُس مین دھرم کا چوتھا چرن نہین ہوگا - اُسکے بعد دواپر نام جگ ہوگا - اس مین دو ہی چرن دھرم کے ہونگے
اُسکے بعد کلجگ نام جگ ہوگا اُس مین ایک ہی چرن دھرم کا ہوگا - ارتھات جہان تہان کوئی کوئی دھرم کریگا
پھر بچن جگت گرو سری نارائن جی کا سُنکر رشیون نے کہا کہ جب دھرم کا ایک ہی چرن ہوگا تب ہم لوگون کو کس پرکار
سے کرم کرنا اوچت ہوگا ؟ سری بھگوان نے کہا کہ ہے اتم دیوتاؤ ! جس استھان مین وید جگ تپ ست - شانتی
اور اہنسا آدک دھرم برتمان ہون وہان تم رہو - وہی دیش تمھارے بچنے جوگ ہوگا - ادھرم تم کو کبھی اسپرش
نہین کریگا - بیاس جی نے کہا کہ اسطرح سری بھگوان کے بچن سُنکر سب دیوتا اور رشی پرسن چت نمسکار کرکے اپنی
اپنی رُچ کے انوسار دیشون کو گئے - اور برہما جی اُس انردھ دیہہ مین لیت ہوکر بھگوان کے درشنون کی اچھا سے
وہان رہے - تب سری بھگوان نے ہیگریو روپ دھارن کیا - کنڈل اور کمنڈل ہاتھ مین لیے برہما جی کو درشن
دیکر ویدون کو انگون سمیت برنن کیا - اُس بچتر روپ گھوڑے کے مکھ والے نارائن کے سروپ کو دیکھکر برہما جی
نے نمسکار کرکے ہاتھ جوڑ کر مستک نوایا (سر جھکایا) تب ہیگریو بھگوان نے پرسن چت برہما جی سے کہا کہ تم سب
جیون کے دھاتا (پالن کرنے والے) اپنی بدھی انوسار لوک کے کلیان کاری کرم دھرم کو بچارو - اس پرتھی
کے تم گرو اور سوامی ہو - جب کوئی دیوتاؤن کا کارج تمھاری سمرتھ سے باہر ہوگا تب آتما گیان کا اپدیش کرنے والا
مین اوتار دھارن کرونگا - اور سب دیوتاؤن کا سنکٹ دور کرونگا - یہ بچن کہکے ہیگریو روپ بھگوان اُسی استھان
مین انتردھیان ہوگئے اور برہما جی بھی اپنے لوک کو چلے گئے - ہے مہا بھاگ راجہ جنمیجے ! اس طرح جگ بھاگ
نارائن جی اور دیوتاؤن کا نیت ہوکر جگ کرنا پہلے ہی سے جاری ہوا - اور دیوتاؤن نے بھی سری بھگوان کی بتلائی ہوئی ریت
سے جگ کرنا آرمبھ کیا - وہی نارائن سرشٹی کو اوتپن کرتا ہی اور پھر اپنے مین لے کرلیتا ہی - وہی سب دیوتاؤن - رشیون
دانوون - گندھربون - منشیون کا پالن پوشن کرنے والا ہی - اُسی نرگن دیوتا کا پوجن کرو - یہ پرب برہم گیانی
منیشرون سے دیکھنے جوگ ہی - مین نے پورب سمے مین اُسی پرکار گیان درشٹی سے اُس چراچر کے سوامی مردگن - رودر گن
اسٹ بسو آدک دیوتاؤن کے پوجیہ جل تھل مین بیاپک آنند سروپ کو دیکھتا تھا - ہے جنمیجے ! اور اُسکے بھائیو
جو یہان بیٹھے ہوے ہین - یہ بچن سُن رہے ہو میرے بچنون کو بسواس پوربک سُنکر اُس نارائن انترجامی کا ویدون کے منترون

سے اور گایتری منتر جپ کر پوجن کرو ا۔ بھیشم پتامہ جی نے کہا کہ بیشم پائن جی نے راجہ جنمے جے اور سوت جی نے سونکادک رشیون سے یہ اتہاس برنن کرکے کہا کہ بیاس جی نے اپنے ششیون اور سکھ دیو جی اپنے پتر کو سنا کر کہا کہ جو کوئی منش اس کتھا کو شردھا پوربک سنکر سری نارائن کا پوجن کریگا وہ ضرور موکش پد کو پراپت ہوگا۔ اور جو روگ گرست (بیماریون مین مبتلا) پرش اس اتہاس کو سنے سناویگا وہ روگ دور ہو جاویگا۔ برہمن کشتری دیش شودر۔ اپنی اپنی اچھا انوسار کامنا پاویگا۔ گربھ دتی استریان (حاملہ عورتین) اس کتھا کو سنکر شریشٹ پتر دن کو اتپن کرینگی۔ اور کنیان شردھا پوربک اس اتہاس کو سنکر اچھا بر پاوینگی۔ جو پرش جس منورتھ سے اس کتھا کو سرون کریگا وہ اپنی کامنا (خواہش مراد) ضرور پاویگا۔ اس مین کچھ سنشے نہین ہے۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے شانتی پرب حصۂ چہارم موسوم بہ موکش دھرم ادترارده - جگ اور دیو بھاگ کا برنن - ۴۸ - ادھیائے -

اونچاسوان ادھیائے

نارائن کے گپت نامون کا مہاتم

بیشم پائن جی نے راجہ جنمے جے نے پوچھا کہ سری کرشن بھگوان سے مہاتما ارجن جی ہمارے پتامہ نے جو سری نارائن کے نامون کا مہاتم مول سمیت پوچھا اور کرشن بھگوان نے سری مکھ سے برنن کیا وہ مجھے سناوین ؟ بیشم پائن جی نے کہا کہ مہا باہو پراکرمی ارجن کے پوچھنے سے پرشوتم شری کرشن جی نے کہا کہ جو وید پرانون مین گپت نام اچھے پد کے دینے والے رشیون نے برنن کئے ہین مول سمیت سناتا ہون۔ سری بھگوان کے انیک نام رشیون نے کہے ہین۔ رگ - یجو - شام - اتھردن - یہ چارون وید پران اور اپنشد جوتش سانکھ جوگ شاستر اور ویدک آدک شاستر دن مین بھی ہمارے بہت سے نام رشیون نے برنن کئے۔ ان مین سے کوئی نام تو گن سنجکت اور کوئی کرم سے اتپن ہین۔ ان کو تم ساودھان ہوکر سنو۔ ہے تات پورب سے مین تمھین ہمارے اردھانگ کہے جاتے تھے۔ اس مہا تیجسوی جیوآتمون کے پرماتما نرگن سگن روپ نارائن کے ارتھ نمسکار ہے۔ جسکی پرسنتا سے برہما جی اور کرودھ سے رودر جی اتپن ہوئے۔ اور جو سب چر اچر جیون کی اتپت استھان ہے ستوگنیون مین سریشٹ وہ جو پرکاشس آد اٹھارہ گنون کے دھارن کرنے والی میری پراپرکرتی سرگ پرتھی روپ لوکون کو جوگ سے دھارن کرنے والی ہے۔ وہ کرم پھل روپ بادھا سے رہت جن ماتر روپ ابناشی اچھا نام لوکون کی آتما دیا ہے۔ اسی پرکرتی سے اتپت ناش ہوتا ہے۔ اور تپ جگ اور جگ کرتا پران پرش براٹ لوکون کا اتپت اور لے استھان ان نامون سے نامی انرودھ کہا جاتا ہے۔ ہے کمل سمان نیتر والے ارجن! برہما جی کی رات کے انت مین اس انرودھ کی ناف سے کمل اتپن ہوا۔ اس سے برہما جی پرگٹ ہوئے۔ برہما جی کے کرودھ ہونے سے انکی لاٹ سے شام کیونت رودر جی پیدا ہوئے یہ دونون دیوتا پرسنتا اور کرودھ سے پیدا ہوئے برہما جی سنسار کو اتپن کرتے ہین اور رودر جی سنسار کا ناش کرتے ہین رودر جی جٹا مین گنگا جی کو دھارن کرتے ہین۔ رودر جی کا بڑا بھیانک روپ ہے دکش پرجاپت کے جگ کو پدھونس کرنے والے اور بھگ نام دیوتا کی آنکھ نکالنے والے ہر ایک جگ مین نارائن روپ سمجھنے کے جوگ ہین۔ ان کی پوجا ہونے سے نارائن کی پوجا سمجھنے جوگ ہے۔ مین بھی انھین مہیشور جی کا پوجن کرتا

اتھرون بید یعنی جادوگری

ہون کہ یہ سنسار میری دیکھا دیکھی شبھ کرمون کا کرنے والا ہی جو شیوجی کا پوجن کرتا ہی وہ میرا پوجن کرتا ہی - ہے ارجن
پُران پرشوتم شیوجی کو نمسکار کرو وہ میری آتما ہین اور بشنوجی سوا سے اپنی آتما کے اور کسی کا پوجن نہین کرتے ہین
اور سارے دیوتا اور رشی جگت کے آتما بشنوجی کی اپاشنا اور سیوا کرتے ہین اسلیے ہے ارجن تم بھی ہمیہ کبہہ سے دیوتاون
کے دیوتا بشنوجی کی اپاشنا اور سیوا کرتے رہو چار پرکار کے بھگت سنسار مین ہوتے ہین اُن مین انت بھگت مجھکو
بہت پیارے ہین وہ آتما کی ہی اُپاشنا کرتے ہین اور باقی کے تین بھگت کرم پھل کی خواہش کرتے ہین وہ ناشمان
ہی ہان گیانی بھگت مجھ کو پراپت ہوتے ہین مین اور شیوجی دونون ایک ہین روپ دو ہین جو اُن کی پوجا کرتا ہی وہ میری
پوجا کرتا ہی ہے ارجن میرے بر دینے کے جوگ کوئی نہین ہی مین نے ایسا بچار کر پُتر کے نمت آتما کے دوارا پُران
پرش شیوجی کی آرادھن کی کہ بشنو اپنی آتما کے سوا کسی کا پوجن نہین کرتے اسلیے شوجی کی ارادھنا کی تھی
(اُنھون نے پُتر ہونے کا بر دیا) مین نورتی اور پرورتی والے دھرم کو جانتا ہون اور سناتن جیو آتما کا بھی اُدپت
استھان کہا جاتا ہون مجھ بسوروپ مین پرت نب روپ جیو کلیت یعنی بیان کیا جاتا ہی اور تکھ گیان ہونے پر کیوہ
وہ نمب اپنی سایہ باقی رہ جاتا ہی دوسرے جیو آتما ہین سنبندھ رکھنے والے شریر کا نام نارا ہی کیونکہ شریر جیو آتما سے
ملا ہوا ہی وہ موکش سے پہلے اُدپارھی دشا مین میرا ہوا اس استھان ہی اسلیے میرا نام نارائن ہی جیسے سورج اپنی
کرنون سے سنسار مین پرکاش کرتا ہی اُسی طرح مین بھی سنسار مین بیاپک ہون اور سب جیودن کا نواس استھان
ہون اسلیے میرا نام باسدیو ہی سب جیودن کا نواس استھان اور لے استھان مین ہون مجھ سے ہی سب پرگٹ
ہوے اور شریر تیاگنے پر جس برہم کو سُمرن کرتے ہین وہ برہم مین ہی ہون اسلیے پرم پرا سے میرا نام بشنو ہی مہاتما اُتتھ رشی
اپنی استری کو چھوڑ کر کہین چلے گئے استری بڑی سروپ وان تھی برہسپت اُسکو دیکھ کر کام بس ہو گئے اور ایکانت مین
جاکر بیٹھنے کی کامنا کی اُس استری کے گربھ مین پُتر تھا اُسنے اندر سے آواز دی کہ مین پہلے سے اس گربھ مین آگیا ہون تم
میری ماتا کو دُکھی مت کرو کام مین آسکت برہسپت نے کرودھ کرکے یہ سراپ دیا کہ تم نے مجھ کو ایسے سمے روکا اس لیے
تم اندھے پیدا ہو گے اس سراپ سے وہ پُتر جنم اندھا پیدا ہوا اور وہ رشی دیرگھتم نام سے پرسدھ ہوا اور سناتن رشی سے
اُسنے انگ اُپانگ سمیت چارون بید پڑھے اور شدھ ہردے سے میرے کیشو نام کو بار بار جپا اُس جپ کے پرتاپ
سے وہ اندھا رشی درشٹ جگت یعنی بینا ہو گیا اسلیے اُنکا نام گوتم سنسار مین بکھیات ہوا ہی یہ کیشو میرا نام سنسار مین
پرکاشت ہی لوگون کے تپانے والے اور سنسار کا پرکاش مان کرنے والے سورج اور اگنی اور چندرمان کی جو کرنین پرکاش
کرتی ہین وہ میرے بال کہے جاتے ہین اسلیے میرا نام کیشو ہوا - ہے پانڈو نندن اُتم اور مین نر نارائن نام سے بکھیات
ہین - ہم دونون پرتھی کا بھار اُتارنے کو منش شریر دھارن کرتے ہین - پرتھی سب لوگون سمیت میرے اودر (شکم)
مین ہی - اس کارن میرا نام دامودر ہوا ہی - اَن بید جل امرت یہ سب پرشنی کہاتے ہین یہ سب میرے گربھ استھان
ہین - اسلیے پرشنی گربھ میرا نام ہوا - لوگون کا پرکاش کرنیوالے سورج - اگنی - چندرمان کی کرنین وہ میرے کیس یعنی بال
ہین - اسلیے کیشو میرا نام ہی - پورب سمے مین سورج اور چندرمان ایک استھان سے اُتپن ہوے ہین اور اگنی کو آگے رکھنے والے
ہوے - اسی کارن سے پرسپر پوجت ہو کر لوگون کو دھارن کرتے ہین -

اِتی سری مہابھارتے شانتی پرب حصۂ چہارم موسوم بہ موکش دھرم ادترارده نارائن کے گپت نامون کا بیان - ۳۴۹ - ادھیاے -

پچاسوان ادھیاے

سری ناراین کے نامون کا برنن اور اُنکا مہاتم

ارجن نے پوچھا کہ چندرمان تو شیتل اور سورج دانی بہت گرم سنسار کو تپانے والا ہی یہ دونون ایک استھان
سے کیونکر اوتپن ہوے سری کرشن جی نے کہا کہ سب لوکون کے پرلے ہونے پر سب جگہ اندھکار چھا گیا اُس اندھکار
سے ہری بشنو پرگٹ ہوے جدپی باستو مین ابناشی ہری چنتامنی کے سمان بھاو روپ نانا پرکار کے تیج پروردھن
سمیت سب کے سوامی مہاپرکاشمان ہین تو بھی اُس سمے دن رات کا پرمان نہین تھا سگن برہم نے سنسار اوتپن
کرنے کی اچھا سے سورج چندرمان اور اگنی اپنے نیترون سے پرگٹ کیا ایسے ہی برہمنون سے ملا ہوا کشتری نش
پیدا کیا برہمنون کو اُنسے ادھم ستوگن برتی اور کشتریون کو رجوگن برتی پیدا کیا بنا برہمنون کے کشتری جگ نہین کر سکتے
دیوتاون کی ترپتی برہمنون کے جمانے سے ہوتی ہی جو برہمنون کے مکھ مین ہون کرتا ہی وہ اگنی مین ہون کرتا ہی برہمن
کو دیوتا اور اسرون نے پٹرامان کیا تو برہمنون کے سراپ سے اُنھون نے بہت کلیش اُٹھایا اندر نے گوتم برہمن
کی مہاسندر استری سے کو کرم کیا تو اندر کو سہس کو کنوا کر میڈھے کے اندکوس لگائے اور گوتم کے سراپ سے بہت کشٹ
پایا اسیطرح اور بہت راجا اور دیوتاون نے برہمنون سے دویش بھاو کر کے کشٹ پایا ہی ارجن برہمن میرے مکھ سے
پرگٹ ہوے برہمن سب کی آتما ہین سب سے پہلے پیدا ہوے اُن کی مہان اور بھی تم کو سناتا ہون اسونی کمارون
کو جگ مین بھاگ نہ دینے سے اندر کے روکنے پر اندر کا ہاتھ بجر سمیت چمن رشی نے باندھ دیا وہ اُسیطرح کھڑا رہگیا
جب اندر نے بھاگ دینا اسونی کمارون کو سوئیکار کر لیا تب چمن رشی نے اُسکا ہاتھ ویسا ہی کر دیا جیسا پہلے تھا دکش
پرجاپت کے جگ بدھونس کرنے پر اُسنے کرودھ کر کے اپنے تپ سے شوجی کے مستک پر جیسر ... کر دیا تب پرجاپتی
کے مارنے کو شوجی نے ارادہ کر لیا تو شکر جی نے جٹا اپنی اُکھاڑ کر شوجی پر ماری اُس مین سے بہت ... پیدا ہو کر پھیل
گئے اُنھون نے شوجی کو پیڑا دی تو اُن کا کنٹھ نیلا ہو گیا پہلے بھی سو ایمبھو منونتر مین نارائن کے ہاتھ پکڑنے سے
شوجی کے کنٹھ مین نیل پڑ گیا تھا اُتّھل کا بیٹا بسوروپ دیوتاون کا پروہت ہو کر اسرون سے ستر پا پرگٹ کر کے
جگ بھاگ دیتا تھا اسرون نے ہرن کشپ کو اگرگامی (آگے چلنے والا) بنا کر بسوروپ کی ماتا اپنی بہن کو برد دینے
کی اچھا کی کہ تیرے ایک بیٹا تین سر والا پیدا ہو گا وہ دیوتاون کا پروہت ہو کر اسرون کو پوشیدہ طور پر جگ بھاگ
دیگا جس سے اسرون کو بل نہ ہو گا اور دیوتا سب بل وان ہو جاوینگے تم اُسکو سمجھا دینا کہ ایسا نہ کرے سمان آنے پر
اُسکی مان نے ایسا ہی سمجھایا پرنتو اُسنے نہین مانا اور ہرن کشپ کے پاس گیا وہان ہرنکشپ نے جگ مین دوسرے
ہوتا کو بلا کر جگ آرنبھ کرایا تو بشسٹ جی نے اُسکو سراپ دیا کہ تمھارا جگ پورن نہین ہو گا اور تم ادبھت شریردھاری
کے ہاتھ سے مارے جاوگے کچھ دن پیچھے ایسا ہی ہوا اور بسوروپ نے بڑا تپ کیا اندر نے اُسکا تپ کھنڈن کرنے کو
بہت سی سندر روپ والی اپسرا اُس کے پاس بھیجین اُنھون نے اُسکو موہ لیا تب بسوروپ نے اپسراون سے
آنند بلاس کرنے کی کامنا پرگٹ کری تو اپسراون نے کہا کہ ہمارے پت راجہ اندر ہین ہم اُنھین کے پاس جاتی ہین
ہم دیوتاون کی استریان ہین اُنھین کے پاس جاتی ہین کام اُسکت رشی نے ... پھر کہا کہ کہان جاتی ہو

ہمارے پاس آنند سے رہو ایسراون نے پھر بھی ویساہی جواب دیا تو بسوروپ نے کرودھ سے کہا کہ دیوتاون سمیت
اندر کا ناش ہو جاویگا یہ کہکر کشتردن کے پربھاو سے تین سر رکھنے والا اپنا شریر بہت بڑھایا جس نے ایک مکھ سے
کریا وان برہمنون کے ہوتے ہوے امرت کا پان کیا ارتھات بھوجن کیا دوسرے مکھ سے ان کو اور تیسرے مکھ سے
اندر سمیت دیوتاون کو مکھ مین لے لیا اندر گھبراکر برہماجی کے سرن دیوتاون سمیت گیا اور یہ کہا کہ بسوروپ اچھے
اچھے جگ بھاگ کہاتا ہی اور اسرون کو کھلاتا ہی جس سے ہم سب نربل ہو گئے اور دیوتاون کو نگلے جاتا ہی جلدی کرپا
کیجیے برہماجی نے کہا کہ ادتر دشا مین رشی ددہیچ تپ کر رہے ہین انکو پرسن کرکے یہ برمانگو کہ وہ اپنا شریر ہمکو دیدین
انکے استہہ (استخوان) سے بجر بناؤ دیوتاؤن نے انکے پاس جاکر وہی اپنا مطلب ظاہر کیا انھون نے دیوتاؤن کا
اوپکار کرنے کو آتما کو پرماتما مین دھارن کرکے شریر چھوڑ دیا اور دھاتا نام دیوتا نے انکے استہہ سے بجر بنادیا اس
بجر مین بشنو جی نے پرویش کیا اور راجہ اندر نے اس بسوروپ ترسرا (تین سر رکھنے والے) کو مارڈالا ارتھات اس کا
سر کاٹ لیا اسکے پیچھے تشٹا سے اتپن بترا سے پرگٹ ہوے اپنے شترو برترا سر کو بھی مارڈالا اس برہم ہتیا کے دوبکا
ہونے سے اندر نے بھے کے مارے اندراسن کو تیاگ دیا اور ایک سرودر کے اندر جاکر کمل کی نال مین پرویش کیا
رہ جہ کے نہ ہونے سے سنسار مین اپدرو ہونے لگا تب دیوتا اور رشیون نے آیو کے پتر نہس کو اندراسن پر بٹھا دیا
اسنے سب راج بستوون کو پاکر شچی اندرانی کو اپنے پاس رکھنے کی کامنا کی تو اندرانی بہت دکھی ہوئی اسنے کہا کہ مین نے
جو برت دھارن کیا ہی وہ ابھی سماپت نہین ہوا ابھی مین نہین آسکتی اور اپنا دکھ اسنے برہسپت جی دیوتاؤن کے گرو
سے پرگٹ کیا انھون نے اندرانی سے کہا کہ سرستی دیوی کی کرپا سے تم اندر اپنے پت سے ملو انھون نے سرستی کو بلاکر
انکے ساتھ سرودر مین جاکر اندر کے درشن کیے اور نہس سے جو انکو بھے ہوا تھا اسکو بھی پرگٹ کیا تب اندر نے اندرانی
سے کہا کہ تم نہس سے یہ کہو کہ رشیون کی سواری مین سوار ہوکر میرے پاس آؤ تب تمھارے ساتھ بواہ کرونگی یہ کہکر اندر تو
کمل نال مین چلے گئے اور اندرانی نے نہس سے یہی کہا تب نہس نے رشیون کو اپنی سواری (پالکی) مین لگاکر
انکو چرن سے سپرس کرکے کہا کہ جلدی چلو (سرپ سرپ) اگست جی کو یہ کرم نہس کا بہت برا لگا انھون نے سراپ
دیا کہ تو سرپ ہوکر پرتھی پر گرایا جاوے اسی وقت راجہ نہس پرتھی پر گرایا گیا اور سرپ کی جون اسکو ملی پھر دیوتاون نے
بشنو جی سے راجہ اندر کے اندراسن پر براجمان ہونے کی پرارتھنا کی انھون نے کہا کہ اندر سے اسومیدھ نام بشنو جگ
کراؤ ویساہی کیا گیا اور اندر اندراسن پر برہسپت جی کی مدد سے براجمان ہوا اور اس برہم ہتیا کے چار بھاگ کرکے
استری واو شدہی واگنی وگاے کے استھانون مین بانٹ دیا ۔ پہلے سمے مین آکاش گنگا مین بھردواج رشی نے
اشنان کیا اور ترپکرم بشنو جی کی چھاتی پر چھینٹا کردیا اور بھرگو جی نے اگنی کو سرپ بھکشی ہونے (سب چیزون کے بھکش کرنیوالا)
کا سراپ دیا ۔ پہلے زمانہ مین ٹروا نام رشی بشنو انس سے پیدا ہوے انھون نے سمیر پربت پر تپ کیا اور سمدر کو بلایا
وہ نہ آیا تو اسکو سراپ دیکر اجل کردیا اسکے جل کو پسینے کے سمان بدمزہ نون کے مانند کردیا کہ وہ پینے کے جوگ نہ رہے
چندرمان کو ستائیس پتری دکش کی بیاہی تھین مگر وہ ایک روہنی سے پریت کرتے تھے چھبیس پتریون نے دکش اپنے پتا
سے یہ حال کہا او نھون نے چندرمان کو سمجھایا کہ سب سے پریت بھاو رکھنا چاہیے پرنتو چندرمان نے کچھ خیال
نہین کیا تو پھر ان کنیاؤن نے اپنے پتا سے شکایت کی تو دکش پرجاپت نے چندرمان کو سراپ دیا کہ اسکو یکشما

روگ ہو جاوے چندرمان اس سراپ سے بہت دُکھی ہو گئے تب رشیوں نے بتایا کہ سمدر کے اونر تٹ پر برن سردو
ہے اُس مین اشنان کرو اُنھون نے ایسا ہی کیا اُنکا روگ جاتا رہا جبسے اُس تیرتھ کا نام پربھاس پرسدّھ ہو گیا -
برہسپت جی نے جل مین اشنان کیا اور اُسکی سوچھتا نہ ملتا نہین ہوئی ارتھات جل گدلا ہی رہا تب برہسپت جی
نے شراپ دیا کہ سب جلون مین کچھوے - مینڈک - گراہ - نکر - ناکے وغیرہ جل جیو پیدا ہو جاوین - اُن کے
سبب سے سدیو (ہمیشہ) جل بھرشٹ رہے - ہماچل پربت کے گھر اُومان پاربتی نے جنم لیکر نارد جی کے اپدیش
سے شیو جی کے نمت تپ کیا - بھرگو جی نے اومان کے منوہر روپ (دلفریب صورت) کو دیکھ کر ہماچل سے کہا کہ یہ کنیا
مجھ کو دو - ہماچل نے کہا کہ اس کنیا ان کا بر شیو جی بچارا گیا ہے - بھرگو جی نے کہا کہ تم نے ہم کو نراس (ناامید) رکھا
اسلیے اور پہاڑون کی طرح رتن آدک (لعل وغیرہ) سے تم خالی رہو - یعنی سمیرو وغیرہ پربتون کی مانند تمھارے مین
رتن نہ ہونگے - رشی کے شراپ سے اُس پربت مین ابتک رتن وغیرہ نہین ہوتے - ہے ارجن! سورج اور چندرما
دونون میرے نیتر کہے جاتے ہین - اُن کی کرن میرے بال ہین - چمکتے ہوے بالون کے باعث میرا نام رشی کیش ہوا
جگ مین میرا بھاگ ہے اور شر میرا ہرا ہے - اسلیے ہری میرا نام اوچارن کیا جاتا ہے - اور سب جیوون کا آدھار
یا دھار ہت مین ہون اسلیے امرت میرا نام ہوا - اور رت دھام بھی مجھے کہتے ہین - پورب سمے مین پرتھی کو مین نے
رساتل (پاتال) مین پایا - اُسکی رکشا کی اسلیے گوبند میرا نام ہوا - اور برھمانڈون کو مین نے بنایا - اسلیے میرا
نام شپی وشٹ برہمنون نے اوچارن کیا - اس نام کو جپ کر یاسک رشی نے بیدون کو پایا تھا - ہے ارجن! مین
جنم مرن سے بشوک (شوک رہت) ہون اسلیے میرا نام آج (اجنما) ہوا - مین نے کبھی کٹھور بچن نہین کہا اسلیے
سرستی میری بانی ہوئی - اور ست ابناشی بیدون مین میرا نام گایا گیا ہے - اور شدھ ستوگن رشیون نے اوچارن کیا
اور ستوگن برتی سدیو ہونے سے برہم گیانیون کو مین درشٹ آتا ہون اسلیے میرا نام ساتوت برنن کیا - اور اسے مین
کرشن یعنی سانولا روپ پرتھی کے اودھار کرنے اور بیجے کرنے کو دھارن کیا - اس کارن کرشن میرا نام ہوا
اس پرتھی کو جل - اگن - بایو - آکاش سنجکت مین نے بنایا - اس کارن میرا نام بیکنٹھ ہے - نرگن روپ دھرم
نریان ہونے سے پرب برہم میرا نام برنن کیا - اور مین سدیو دھرم مین پربرت کرنے والا برہم بدّھی سے کہین نہین
گرا ہون - اسلیے اچُت میرا نام ہوا - پرتھی - آکاش دونون میرے نکھ ہین اسلیے بسوکہ میرا نام ہوا - اور ان دونون
کا بنانے اور بیجے کرنے والا مین ادھوکشج نام سے پرسدّھ ہوا - جیوون کے پرانون کو دھارن کرنے والا اگن
سروپ کی جوالا سے گھرت پدارتھ بُدھی کا کرنے والا - اسلیے بیدون کے جاننے والون نے گھرتارچی میرا نام رکھا -
جیوون کو مین دھاتو - ارتھات - کف - بات - پت سے مین نے بنایا - ان کے ناش ہونے سے جیو بھی ناش
کو پراپت ہوتا ہے - اس کارن بیدون نے میرا نام تردھاتو رکھا ہے - اور سمرتھ وان - لکشمن آدک پدارتھون سے
سمپن (بھرا ہوا) مجھ کو سب لوکون مین بھگوان نام سے اوچارن کیا - اور بھگوان کا نام برکھا نام سے پرسدّھ ہوا
اور برکھ کپی براہ کا سنبندھ مجھ سے ہوا ہے برکھاکپی نام بھی ہوا - لوکون کا سوامی آدانت سے رہت اس لیے جنو
نام سے پرسدّھ ہوا - ہے ارجن! پوتر اور پونیت بچنون کا سننے والا اور سنانیوالا - پاپ کرمون کو نہ سننے والا مین

*جوالا یعنی شعلۂ آتش مین جب گھی ڈالا جاوے تو وہ بہت مشتعل ہوتی ہے - گھرت روپ بدھی سے اگن کو پرجلت کرنیوالا مین گھرتارچی نام سے موسوم ہوا -

مین شیپی ویشٹ نام سے پکارا گیا ہون - پہلے مین بارہ روپ ایک سینگ والا دھارن کرکے پرتھی کو اُسپر رکھکر پاتال سے لایا - اسیلیے ایک سرنگ نام میرا دھر لیا - اور اسی باراہ روپ دھارن کرنے مین تین کندھے میرے ہوئے - اس لیے میرا نام ترک کُدھی رکھ لیا - اور بید انت بچار کرنے والے پرشون نے تب سے میرا نام رکھا کہ سب تتو ون کو مین اپنے من مین سنکھیہ کر لیتا ہون - اور پھر سب کو پیدا کر دیتا ہون - سانکھ شاستر والون نے جو نشچے کو نشچے کرتے ہین میرا نام کپل ادچارن کیا - وہی کپل بدیا سنجکت سناتن بیلا برن سوریج مین برتمان ہے جو بیدون مین بھی استت کیا گیا - ہرن گربھ لوکون مین سدا پوجا جاتا ہے - اور جو پرتھی پر جترکھ نام سے پرسدھ ہے وہ بھی مین ہون - جو بید کے جاننے والے پرش ہین وہ مجھ کو اکیس ہزار سنکھیا جکت رگ بید اور سہسر شاکھا جکت شام وید برنن کرتے ہین بید پاٹھی برہمن ارنک اونپشد مین مجھ کو گاتے ہین - جس یجر بید مین ایک سو ایک شاکھا ہین وہ وید اور یجر ویدی کرم مین ہی ہون - اسی پرکار اتھرون وید جاننے والے برہمن مجھ کو اتھرون وید کلپنا (کہنا) کرتے ہین - وہ اتھرون وید پانچ کالپ اور کرتیاون سے سنجکت ہین - اور جو کچھ شاکھاؤن کے بھید ہین اور شاکھاؤن مین جو گیت ہین سور برنون سے اچھی ریت پور بک اُچارن کیے جاتے ہین اُن سب کو میرا ہی بنایا ہوا جانو - ہے ارجن! وہ سروپ ہیگریو (گھوڑے کی شکل کا) جو برمھا جی کو درشن دیتا ہے وہ میرا ہی ہے - میری کرپا سے پانچال منی نے بامدیو رشی کے اونپدیش سے سناتن کرم کو پایا - ہے ارجن! پورب کال مین کسی کارن سے مین دھرم کا پتر پرسدھ ہوا اسلیے مجھ کو دھرمج نام سے پکارا گیا - اور پہلے گندہ مادن پربت پر نارائن نے بہت تپ کیا اسی سمے دکش کا جگ ہوا وہان رودر جی کا بھاگ نہین دیا گیا - تب دہیچ رشی کے کہنے سے رودر جی نے اسکا جگ بدھنس کر دیا - اور کرودھ سے ترشول چھوڑا - وہ دکش کے جگ کا بدھنس کرکے بدری آشرم مین ہم دونون کی طرف آیا اور نارائن کی چھاتی پر لگا تو نارائن کی چھاتی کے بال مونج برن ہو گئے تو شوبھا ئمان بالون کے ہونے سے منج کیشی میرا نام ہوا - جب وہ ترشول مہاتما کے ہُنکار سے ٹکر کھا ہوا نارائن جی سے گھایل ہوکر شیو جی کے پاس گیا - اور مہادیو جی نے ہاتھ مین لے لیا تو مہادیو جی نرنارائن کی طرف اُس ترشول کو لیکر دوڑے تو کرشن برن نارائن کے رودر جی کے کنٹھ کو پکڑنے سے شیو جی کا گلا نیلا ہو گیا تو نیل کنٹھ شیو جی کا نام ہوا اور رودر جی کے مارنے کو مہاتما نر جی نے سینک اُٹھا کر منتر پڑھ کر ماری - وہ سینک نر جی کے کرودھ سے بھاری پھرسا ہو گئی - اور شیو جی نے اس پھرسے پراجے (شکست) پائی - شیو جی کا نام کنٹھ پرس تب ہی ہوا - اور شیو جی اور مین ایک روپ ہین - اسلیے میرا نام بھی کنٹھ پرس ہو گیا - ارجن نے کہا کہ ہے پربھو شیو جی اور نارائن جی کے پرسپر جدھ ہونے سے کس نے پراجے پائی؟ سری کرشن جی نے کہا کہ دونون کے کرودھ ونت ہونے سے سب لوک کمپائمان ہو گئے - سورج کی جوت ملین ہو گئی - اگنی منند ہو گئی - رشیون کی یاد سے وید جاتے رہے - پرتھی آکاش مین ہل چل پڑ گئی - برہما جی اپنے آسن کو چھوڑ کر اُٹھ کھڑے ہوئے - اور دیوتاؤن کے سموہ (گروہ) کے ساتھ رودر جی کے پاس جاکر اُنھون نے سمجھایا کہ ہے بسو لیشر شستر ون کو چھوڑ کر شانت ہو جاؤ - اور جو ابناشی اکیلا سنسکار کا سوامی سگن روپ دھاری نرنارائن نام سے لکھیات ہے اُسکو پرسن کرو - یہ بچن پرجاپت برہما جی کا سُنکر مہادیو جی کا کرودھ شانت ہو گیا اُنکھون نے نارائن جی کو پرسن کر لیا - تب دیوتاؤن سمیت برہما جی نے نرنارائن رشیون کا پوجن کیا - اُس وقت

نارائن جی نے شیوجی سے کہا کہ جو مجھکو جانتا ہے وہ تم کو جانتا ہے جو تمہارا بھکت ہے وہ میرا بھکت ہے - اور میں اور تم دونون ایک ہین - اِس پرکار نارائن جی کی بچے ہوئی - پھر نر نارائن دونون تپ کرنے لگے شیوجی اور برہما جی دیوتاؤن سمیت اپنے اپنے آشرمون کو چلے گئے - ہے ارجن! مین نے اپنے گپت نام تم کو سنائے - مین اس لوک اور گھولوک اور برہم لوک مین بہت پرکار کے رشیون سے پجتا ہون - میرے انیک نام ہین - کہان تک بستار کرون مہابھارت سنگرام مین جو تیرے رتھ کے آگے مین سوار تھا اور تیرے رتھ کو ہانکتا تھا اور تیرے آگے جو پرش چلتا ہوا دکھائی دیتا تھا وہ یہی میرا کرودھ روودر سروپ گنگا جل جٹا مین دھارن کیے دیوتاؤن کا دیوتا آگے آگے چلتا تھا اور سب کا ناش یہی کرتا پھرتا تھا - جن ہزارون لاکھون شترون نے تیرے سنمکھ موت پائی اُن کو انھین رودرجی نے مارا تیرا نام ہوا وہ یہی اوماپت یسوپسر اہناشی ہین ان کو نمسکار کرو - ہے ارجن! تو نے اُس میرے کرودھ پرگٹ ہوئے تیج کو سنگرام مین برابر اپنے آگے آگے دیکھا تھا اور ون سے بھی باربار سنا تھا -

اِتی سریام کرت مہابھارتے شانتی پرب حصہ چہارم موسوم بہ موکش دھرم ادترارده - سری بھگوان کے گپت نامون کا اور شیوجی کے جادہ کا برنن - ۵۰ - ادھیائے -

اکیاونوان ادھیائے

نارد جی اور نر نارائن جی کا باہم تالاپ

سونک رشی کہنے لگے کہ ہے سوت پتر آپ نے بڑا شبھ اکھیان ہم کو سنایا اسکے سننے سے ہم سب بہت پرسن ہوئے اور ہم کو اشچرج بھی ہوا یہ سب آشرمون کا کرم اور تیرتھون کا اسنان ایسا پھل دینے والا اور کلیان کاری نہین جیسا نارائن جی کے نامون کا برنن اور اُن کی کتھا شروَن کرتی ہے - ہے مہا منی سری نارائن کسی دیوتا آشر - گن دھرب سے پراجے نہین پاتے - وہ سب کے اوپن کرنے والے ہین - نارد جی کو جو درشن سری نارائن کے ہوئے وہ اُن کی اچھا سے انیرودھ روپ سے ہوئے - اور جو کچھ انھون نے کہا وہ سننے کی سب کو ابھلاشا ہے - سوت جی نے کہا کہ ہے رشیو! راجہ جنمے جے نے جگ پرارنبھ ہونے کے سمے اپنے پتا کے بھی پرپتامہ نام بیاس جی سے پوچھا کہ سویت دیپ سے لوٹ کر آنے والے - اور بھگوت بھگتون کے دھیان کرنے والے دیورشی نارد جی نے پھر کیا کرم کیا - اور بدری آشرم مین پہونچکر انھون نے کیا کیا وہ سب ورتانت آپ مجھ کو سنا دین تب بیاس جی نے یہ کہا کہ نارد جی اس ابناشی دیوتا کا درشن کرکے لوٹ آئے اور میرو پربت پر ہوکر گندھ مادن پربت پر پہونچے - اور پُران پُرشوتم نر نارائن رشیون کا درشن کیا - مہا تپسوی مہا برتی سب لوکون کے پیارے سورج کے سمان تیج دھاری سری بتیس ۳۲ چنھ اور جٹا منڈل جگت چکرون سے چنہت (نشان کیے گئے) بڑا بکسٹ تھل (بغل وسینہ) لمبی لمبی چار بھجا دھاری ساٹھ دانت - آٹھ ڈاڑھ والے میگھون کے سمان شبد کرنے والے بڑا مکھ اور للاٹ بھری ٹیڑھی منوہر مکھ ان دونون کے سر پر چھتر ایسی شوبھا سے دونون پرشوتم رشیون کے درشن کرکے دیورشی بہت پرسن ہوئے - انھون نے دیورشی نارد کی اور نارد جی نے اُن دونون پرسن چت مہا تپسیون کی پوجا کرکے کشل چھیم پرسپر پوچھی - نارد جی کے ہردے مین یہ بات پیدا ہوئی کہ جیسے سویت دیپ مین بھگوت کی شوبھا مین نے دیکھی - ویسے ہی یہ دونون پران پرشوتم

رشی پیارے معلوم ہوتے ہین - یہ بات من ہین سوچکر پردکشنا کرکے نارد جی اُن کے سامنے کُش آسن دکشا کے آسن پر براجمان ہوے - پھر نارد جی نے آرتی کی - اُس پرات کال کے سمے وہان بڑا آنند ہوا - اور وہ استھان اُس وقت ایسا شوبھائمان ہوا جیسے گھرت سے ہومی ہوئی اگن کے تیج سے جگ کی شوبھا ہوتی ہی - نارائن جی نے نارد جی سے کہا کہ ہے مہاتمن اتم نے ہم دونون کے اوتپت استھان سب سے سریشٹھ پرماتمان بھگوان جی کو سویت دیپ ہین جاکر دیکھا ہی - نارد جی بولے کہ ہین نے اُس بشوروپ دھاری ابناشی شریمان پُرش کو دیکھا - جس ہین سب دیوتا رشیون سمیت نیت ہین - اب ہین تم دونون سناتن پُرشون کے درشن کرتا ہوا اُس بشوروپ کو دھیان کرتا ہون جو لکشن اُس برہم سروپ ہین دیکھے ہین وہ ہی آپ دونون ہین دیکھتا ہون - پرتکش ہی کہ تینون لوک ہین تم دونون کے سمان تیج اور لکشن دھاری کوئی تیسرا دیوتا نہین ہی - اُنھون نے اپنے دھرم اور سمپورن اوتار جو اب ہونیوالے ہین برنن کیے وہ سویت دیپ بھی اتی اُتم استھان ہی جہان نہ تو سورج اودے ہوتا ہی اور نہ چندرما اپنا پرکاش کرتا ہی - اور تپ ہین استھر اُس دیوتا کو دیکھ کر ایو بھی وہان چلتی ہوئی نہین معلوم ہوتی وہ جگت کا سوامی دیوتا آٹھ انگل اونچی بیدی کو پرتھی پر بناکر اوردھ باہو (اونچے ہاتھ) پوربا بھی مکھ (پورب کو مکھ کیے ہوے) ایک چرن سے نیت تھا - اور کشٹ سے سادھن کرنے والا جوگ کر رہا تھا شیو جی برھما جی سمیت اور سب دیوتا رشی مہرشی کنر - گندھرب - اُرگ دیت - راچھس اپسرا اُن سمیت سیون کیا جاتا دیکھا جو چارون طرف اُسکے برتمان وید وکت ریتی سے پوجن کر رہے تھے - اور اُسکی دی ہوئی سمپت اور سب بداتھون کو انگی کار کر رہے تھے - اُس پرماتما دیوتا سے بدا ہو کر یہان آیا - اور اُسکی آگیا انوسار آپ کے پاس نواس کرونگا -

اتی سری ام کرت مہابھارتے - شانتی پرب حصۂ چہارم موسوم بہ موکش دھرم اوترارده - نارد جی اور نرنارائن جی سمباد - ۵۱ - ادھیاے -

باونوان ادھیاے

نرنارائن جی کی آگیا انوسار نارد جی کا آشرم ہین تپ کرنا

نرنارائن جی پرسن ہو کر بولے کہ ہے دیورشی نارد جی آپ پرسنسا کے جوگ اور کرپا پاتر (مہربانی کرنے کے لائق) ہو - آپ کو اُس سروپ کے درشن ہوے جس نارائن بشنو آتما کے درشن برھما جی سمیت کسی دیوتا کو ہونے درلبھ ہین - اور اُس سنسار کے سوامی پرماتما ابناشی کو ہمارے سواے کوئی پراپت نہین ہو سکتا ہی - اُس ہزار سورج سمان پرکاش کرنیوالے کے سبب سے اِس استھان پر بھی پرکاش ہو رہا ہی اُسی سے جل پرتھوی - بایو - آدک تتو اور شانتی پیدا ہوتی ہی - اُسی سے شبد ہو کر شبد سے آکاش سب جگہ بیاپک ہوا - سورج سے سکھاے ہوے سب انگ کسی کی درشٹ نہ آنیوالے پرمانو روپ ہو کر اُس دیوتا ہین پرویش کرتے ہین اور اُس سے انرودھ شریر ہین نیت ہوتے ہین - پھر من روپ ہو کر اونکار رکھنے والے سوترآتما پردومن نام چیت ہین پرویش کرتے ہین اور پردومن سے نکل کر شنکرشن نام جیو ہین پرویش کرتے ہین ارتھات سانکھ شاستر والے سریشٹھ برہمن بھگوت بھکتون کے ساتھ شنکرشن ہین پرویش ہوتے ہین - اِسکے بعد وہ تینون گنون سے رہت اُتم برہمن اُس کشتیرگ نرگن برہم ہین شیگھر ہی پرویش کرتے ہین - اُسکو سب کا نواس استھان کشتیرگ اور باسدیو نام جانو - اچھے

له مراد وار ندکار از سر ۱۲

سادودھان بھکت ہین پرپورن پُرش باسدیوجی مین پرویش کرتے ہین - ہے نارد! ہم دونون دھرم دیوتا کے گھر مین اوتپن ہوے - اور اُس بدری آشرم مین تپ کے لیے استھت ہوے - بیشم پاین جی نے کہا کہ نرناراین جی کے بچن سنکر نارد جی اُسی استھان مین تپ کرنے لگے - اور دیب ہزار برس تک بدرکا آشرم مین اوگر تپ کیا اور نرناراین کی پوجا کرتے رہے -

اِتی سری مہابھارتے - شانتی پرب حصۂ چہارم موسوم بہ موکش دھرم ادترارده - نرناراین! ونارد جی کا سمباد - ۵۲ - ادھیاے -

ترپنوان ادھیاے

شرادھ اور پِنڈ دان کا برنن باراہ سروپ دھارن کرنا

بیشم پاین جی نے راجہ جنمیجے سے کہا کہ ایک سمے نارد جی دیوکرم کرکے پترکرم کر رہے تھے - نرناراین جی نے اُن سے پوچھا کہ ہے دیورشی پترکرم اور دیوکرم کے ہونے پر آپ کس کرم کو پوجن کرتے ہین ؟ - اور اُسکا پھل بھی بتلا دین ؟ نارد جی نے کہا کہ دیوکرم پردھان ہے اور مین اُسی دیوتاؤن کے دیوتا کا پوجن کرتا ہون - پورب سمے مین ہمارے پتا برہما جی بھی اُسی دیوتا اِبناشی سے اوتپن ہوے - تنترک پوجا دک مین پتردن کا پوجن بھی کرتا ہون - اس پرکار سے کہ بھگوان ماتا پتا روپ ہے اور اِسی ریت سے وہ جگت کا سوامی سدا پترجگون مین پوجا جاتا ہے - اور دوسری دیوی سرستی یہی ہے کہ ہمارے پتاؤن (یعنی ہمارے بزرگون نے پتھرون کو پوجا ہے) نے پتردن کو پوجا ارتھات وید کی شرتی ناش ہونے پر پتردن نے پتاؤن کو پڑھایا - اسی کارن اُن منتر دینے والے پتردن نے پتر ادھکار پایا - نشچے ہے کہ تم دونون شرادھ انتھ کرن والون کو بھی یہ برتانت دیوتاؤن سے معلوم ہوا ہوگا کہ پتا اور پتردن نے پرسپر مین ایک نے ایک کو پوجا - پہلے پرتھی پرکشا کو بچھا کر اُسپر پتردن کے استھان پر پنڈدن کو دھر کر پوجن کیا - پورب سمے مین ان پتردن نے کسی پرکار سے پنڈ کو پایا - نرناراین بولے کہ پہلے زمانہ مین گوبند جی نے باراہ روپ دھارن کیا اور پرتھی کو اوپر اُٹھا کر اُسکے استھان پر استھر کیا - اور تدپشچات سمے مین ڈاڑھ مین لگے ہوے تین پنڈ اُس اودیوگ والے شریر باراہ روپ نے اکسمات نکالے - اور کُشا کا آسن بنا کر اُسپر رکھے اور ان پنڈون مین اپنے سروپ کو نیت کیا - اور بدھی کے انوسار پترکرم کرکے اُس روپ نے پنڈون کا سنکلپ کیا اور اپنے شریر سے اوتپن ہوے گھرت اور تل سے پنڈون کو سنجکت کرکے پورب مکھ ہوکر پنڈون کا دان کیا - یہ مرجاد نیت کرنے کو ایک بچن کہا کہ مین سنسار کا سوامی ہوکر آپ پتردن کے اوتپن کرنے کو پرورت ہوا ہون - میرے دھیان کرنے سے پترکارج کی آتم ریت پراپت ہوگی - یہ پنڈ ڈاڑھ سے نکلے - اور دکشن دشا مین پرتھی پر نیت ہوے ہین اسلیے اب یہ پتر ہین اور روپ رہت ہین - اور مجھ سے ملے ہوے یہ پتر پنڈ روپ دھاری ہین - ان تینون پنڈون مین مین ہی پتا - پتامہ اور پرپتامہ جاننے جوگ ہون - مجھ سے ادھک کوئی پوجنے جوگ نہین ہے تینون لوک مین میرا پتا ہی کوئی نہین - ارتھات مین ہی پتامہ برہما کا پتا ہون اور مین ہی سب کا کارن ہون - اور مین جگ روپ ہون - وہ دیو دیو باراہ جی اتنا بچن کہکر باراہ پربت پر لستار پوربک پنڈون کا دان کرا اپنی آتما کا پوجن کرکے اُسی استھان مین انتردھیان ہوگئے - ہے دیورشی! اُسی کی یہ مرجاد ہے کہ پنڈ نام پتر سدیو پوجا

کو پراپت کرتے ہین جو باراہ جی کا بچن ہی ۔ جو پرش من کرم بانی سے ۔ دیوتا ۔ پتر ۔ گرو ۔ اتتھ گئو برہمن اور پرتھی ماتا کو پوجن کرتے ہین وہ بشنو بھگوان ہی کو پوجتے ہین ۔ کیونکہ وہ سب کا سوامی سب جیوونکے شریرین برتمان ہی ۔

اتی سری ام کرت مہابھارتے ۔ شانتی پرب حصۂ چہارم موسوم بہ موکش دھرم ادتراردو ۔ پترکرم اور پنڈدان کا برنن ۔ ۵۳ ۔ ادھیائے ۔

چوّنوان ادھیائے

راجہ جنمے جے کا اسومیدھ جگ پورن ہونا

بیشمپاین جی نے کہا کہ نارائن جی کے کہے ہوے بچن سُنکر نارد جی بھگت ہین پر پورن بدری کا آشرم مین ہزار برس تک تپ کرتے رہے ۔ پھر ہمالہ پربت پر جہان اُنکا آشرم تھا چلے گئے ۔ بھیشم جی نے کہا کہ ہے یدُ ونندن (جدھشٹر) اُن کا یہ لوک اور پرلوک نہین ہی ۔ جو پرش من کرم بانی سے بشنو جی سے شترو بھاو رکھتے ہین ایسے پرشون کے پتر بھی ہزارون برس تک نرک مین پڑے رہتے ہین ۔ جو پرش نارائن سے برودھ اتھوا ابھمان کرے اُسکو بچارنا چاہیے کہ یہ سرشٹی کا آتما سنسار کا پالن پوشن کرنے والا دیوتاؤن کے دیوتا کا برودھی اور شترو ہے ۔ بیشمپاین جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ مین نے اپنے گرو بیاس جی سے جو پونیت اتہاس سنا تھا وہ تم کو سُنایا اور ہری گیتا مین جو اُس پُران پرشوتم نے دھرم کرم برنن کیے تھے اور تمھارے پتامہ ارجُن جی کو اُپدیش کیا تھا وہ پہلے سُنا چکا ہون ۔ ہے راجن اتم کرشن دوئی پاین بیاس جی کو بھی بشنو روپ جانو اُن کے سوا ایسا کون ہی جو ویدون کو بستار پوربک انگون سمیت پرسدھ کرتا اور پُران اور انیک چھند سمرتی اور اس مہابھارت سے پونیت ۔ اُنھون نے دھرم کرم کو بستار پوربک برنن کیا ۔ تمھارا اشنکلپ جگ پورن کرنے کا ارتھات اسومیدھ جگ کرنے کا منورتھ سپھل ہو ۔

سوت جی نے سونک آدک رشیون سے کہا کہ راجہ جنمے جے نے اس بڑے آکھیان کو سُنکر جگ آرنبھ کیا اور سب کریاؤن سمیت جگ پورن کیا ۔ مین نے جو نارائن جی کا پوتر اتہاس تم سے کہا اُسی کو پورب سمے مین نیمش ارن نواسی (نیمکھارتیرتھ کے رہنے والے) سونک آدرشیون مین بیٹھے ہوے نارد جی نے برہسپت جی سے کہا کہ اس سمے سب رشی دیانند ۔ بھیشم اور سری کرشن جی نے بھی سرون کیا وہی بسومبھر دھرادھاری (پرتھی کا دھارن کرنیوالا) دیوتاؤنکا ہتکاری ۔ اسرون کا سنگھاری (مارنیوالا) مدھو کیٹبھ کا مارنیوالا ست جگی پرشون کی گتی ہی ۔

اتی سری ام کرت مہابھارتے ۔ شانتی پرب حصۂ چہارم موسوم بہ موکش دھرم ادتراردو ۔ راجہ جنمے جے کا اسومیدھ جگ پورن ہونا ۔ ۵۴ ۔ ادھیائے

پچپنوان ادھیائے

ہیگر یو روپ دھارن کرنے کا برنن

سونک آدرشیون نے کہا کہ ہے پرماتما کے گنون کو گانے والے مہاتما سوت جی انیک سندر منوہر روپون کو چھوڑکر پہلے ہی پہل بشنو بھگوان نے گھوڑے کے مکھ والا سر دیہہ کیونکر دھارن کیا ؟ ۔ کیا مہاپرش پرماتما کا روپ اپوربا (جس کو دیکھنے سے آشچرج ہو) ہوا کرتا ہی ؟ ۔ سوت جی نے کہا کہ راجہ جنمے جے نے بھی اس کتھا کو سُنکر یہ

کہا تھا کہ بسو (سنسار) کے رچنے والے برہما جی نے جو اُس اسو (اسپ) روپ دھاری دیوتا کے درشن کیے اُس اوتار دھارن کرنے کا کارن مجھے معلوم نہین وہ سُنائیے ؟ - تو بیشم پائن جی نے کہا کہ اسب جیو دھاری ایشر کے سنکلپ روپ ہین جو پنچ تتو ؤن سے رچے گئے - بشو روپ نارائن سب کا برداتا اور سب جیودن کا انتر آتما وہی ہر (اپنی اچھا سے اُسی بشو آتما نے کمنڈ (کچھوے) اور مچھلی اور سنگھ روپ دبراہ روپ بھی تو دھارن کرلیا اب کارن اس اوتار کا برنن کرتا ہون کہ جس پرکار نارائن جی نے یہ روپ دھارن کیا - ہے راجن اسنسار کی اُتپتی کے سمے جب سب جیو اچھا سے پرگٹ ہورہے تھے پہلے متو کو اُتپن کیا جو بیج گُن کہا جاتا ہو اُس متو سے اہنکار اُتپن ہوا اُس سے برہما جی جگت کے پتا ہزار دل والے کمل کے اوپر براجمان پرگٹ ہوئے اُنھون نے جیودن کے پیدا کرنے مین تمو گن کو دھارن کیا اُسوقت نارائن جی کے مُکھ استھان سے (دو بوند) دو بوند جل کی مدھر آم کے برن والی دکھائی دین - ایک بوند جل سے تو مدھو دانو اور دوسری بوند سے کیٹبھ دانو پیدا ہوگئے یہ دونون دانو رجوگن تموگن کے انش سے پرگٹ ہوئے - اور کمل آسن برہما جی کی طرف مُنھ کھول کر دوڑے وہ چار مُکھ والے برہما جی چارون ویدون کو اوچارن کر رہے تھے کہ اُنکے دیکھتے ہوئے دونون دانو دن نے ویدون کو پکڑ لیا اور سمدر مین پرویش کر گئے - تب برہما جی ویدون رہت مور چھاوان سے ہو گئے - اور نارائن جی سے پرارتھنا کی کہ ہے پربھو ! ویدون سے رہت مین کچھ اُپاے سرشٹی کے رچنے کا نہین کر سکتا ہون - میری گت آپ ہو - آپ ہی رکشا کرو - اور کسی پرکار ویدون کو جو دونون دانو ہر لے گئے ہین مین پاؤن - مجھے بڑا کشٹ ہو رہا ہی - یہ منو رتھ اپنا برہما جی برنن کرکے نارائن دھیان مین اوستھت ہوکر ہاتھ جوڑ کر استوتر پڑھنے لگے استوتر - ہے جگت کے ایشور ! سب بھوتون مین نواس کرنے والے ابکت روپ بدھی من بانی سے پرے آپ کو نمشکار ہی - ہے بسو بھوکتا سب جیودن کے انتر آتما - لوکون کے پرکاش کرنے والے - برہمنون - دیوتاؤن رشیون - اُرگ - کنّر - گندھرب آدک سے پوجت آپ کو نمشکار ہی - میرا جنم باچک - سرونج - چاکشک - برمچ آدک نامون سے آپ کی کرپا سے ہوا - آپ ترگن (تین گن - رجوگن - تموگن - ستوگن) سے رہت سب جیودن کے پالن پوشن سنگھار کرنے والے ہو - سب دیوتاؤن کے ہتکاری لوکون کے بجے کرنے والے آپ ہی ہو - ہے کمل لوچن پرم منوہر سروپ سنسار کے سوامی مین شُدھ ستوگن برتی آپ کا پہلا پُتر یعنی بڑا بیٹا اُپکا ہین ہون - بنا ویدون کے نیتر ہین سا ہو رہا ہون - آپ میرے اوپر کرپا کیجیے - تم میرے پیارے ہو اور مین نسچے تمھارا پیارا ہون - اس پرکار کے استوتر کو سُنکر بشنو بھگوان نے دوسرے روپ کو دھارن کیا - سارا شریر بڑا پرکاشمان چندرمان کے سمان - اور اسو مُکھ (گھوڑے کا مُنھ) بجلی کی طرح چمک کر پرگٹ ہوا اور برہما جی کے دیکھتے دیکھتے وہ روپ سمدر مین پرویش کر گیا - ہے راجن ! وہ روپ ویدون کا نواس استھان نکشتر تارا گنون سمیت مرگ مستک جیسے بال سورج کی کرنون سمان چمکتے ہوئے آکاش پاتال دونون کان پرتھی للاٹ گنگا اور سرستی اور دونون مہاندہ (سمدر) بھرکٹی سورج چندرمان دونون نیتر - سندھیا ناک پرنو سنسکار بجلی جیبھ اور سومپ نام پتر دانت اُس سروپ کے تھے - گولوک - برہم لوک دونون اُس مہاتما کے ہونٹھ تھے - کال راتری اُس کی گردن تھی - ایسے ادبھت روپ ہیگریو کو دھارن کرکے نارائن جی سمدر مین پرویش کر گئے - اور

سکشا تحکت شرین نیت ہوکر ہ*ادگیت نام شرکو اتپن کیا - وہ شر ادبھت پرکار کا اننت سو جھ اور طرح طرح کے شبد پیدا کرنے والا سب جیودن کا ہتکاری ہوا - وہ دونون اسُر ان بھینے بھینے مدھر سرون کو سنکر اسی طرف دوڑے اور ویدون کو ایک جگہ چھوڑ دیا - تب اُس ہیگر یو روپ نے ویدون کو رساتل سے اٹھاکر برھماجی کو لاکر دیدیے - اُن اسرون نے ویدون کو اپنی جگہ نہ پاکر جل پورن سمدر سے ابھر کر اُس نارائن روپ (نار یعنی جل ادراین یعنی استھان نارائن) ندرا بس کشیر ساگر مین نواس کرنے والے انرودھ دیہہ مہا پراکرمی شیش جی کی سجا پر سین کرنیوالے کو دیکھا - اور دونون اسرون نے بڑا ہاشہ کیا - یعنی قہقہہ مارکر یہہ کہا کہ اسی سویت برن نیلا میں بھرے ہوئے پرش نے ویدون کو لے لیا ہی - یہ کون ہی اور سرپ کی سیج پر کیون سوتا ہی ؟ - یہ کہکر انھون نے نارائن جی کو جگایا - نارائن جی نے جانا کہ یہہ جُدّھ کی ابھلاشا مین بھرے ہوئے رجوگن - تموگن - دیہہ دھاری اسُر مجھ سے جُدّھ کرنا چاہتے ہین - یہ نشچے کرکے ندرا کو چھوڑ کر اُن اسرون سے نارائن جی جُدّھ کرنے لگے - دونو اسرون نے نانان پرکار کے شستر ون سے بڑا بھاری سنگرام نارائن جی سے کیا - اخیر مین برھماجی کی رکشا کے کارن دونون اسرون کو نارائن جی نے مار ڈالا - تب برھماجی کا سندیہہ نورت ہوا (فکر دور ہوا) اور نارائن جی کی اچھا انوسار برھماجی نے پھر چرچتین روپ لوکون کو اتپن کیا - پھر وہ ہیگریو روپ برھماجی کے نیترون سے انتر دھیان ہوگیا - اِس کارن یہہ ہیگریو روپ نارائن جی نے دھارن کیا تھا - تبیشم پائن جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ یہہ پراچین اتھاس ہیگریو روپ دھارن کرنے کا مین نے تمھین سنایا - یہ اتھاس ویدون کے سمان پوتر ہی - ہے راجن! وہ ترلوکی کا ناتھ اپنی اچھا سے نانان پرکار کے سروپ دھارن کرلیتا ہی - جل مین رس روپ اور پرتھوی مین گندھ روپ - بایو مین اسپرش - اگن مین تیج روپ نارائن ہی کا جانو - سکل سرشٹی کا آتما روپ وہی نارائن ہی -

اتی سری مہابھارتے - شانتی پرب حصۂ چہارم موسوم بہ موکش دھرم ادترارده - ہیگریو روپ دھارن کرنیکا برنن - ٥٥ - ادھیاے -

چھپنوان ادھیاے

وید بیاس جی کا جنم اور چھٹا اوتار بشنو جی کا

راجہ جنمے جے نے پوچھا کہ ہے مہامنی سانکھ جوگ اور پنچ راتری بید آرنک نام گیان ایک ہی نشٹھا ہی - اتھوا جُدا جُدا - تبیشم پائن جی نے کہا کہ پہلا اسمہ رشی اور ستوتی ناتا نے دیپ کے مدّھ مین (ٹاپو کے بیچ مین) اپنے جوگ سے بہت جاننے والے مہرشی پتر (بیاس جی) کو اتپن کیا - اُن بیاس جی کو نمسکار ہی جن بیاس مہرشی کو اپشرج بکت ویدون کا بڑا بھنڈار اور نارائن جی کا چھٹا اوتار - اور نارائن کے انش سے اتپن ہونے والا کہتے ہین - ارتھات نارائن جی نے پورب سمے مین اُس ویدون کے بڑے بھنڈار مہاتما اجنما پُران پُرشوتم بیاس جی کو اپنے انش سے

*ادگیت نام شر - معلوم ہوا کہ گاین بدیا یعنی شرون کا گیان ہیگریو اوتار سے ہوا - اگرچہ ناردی بدیا اُس کو کہتے ہین - شیو جی اور ہنومان جی اس بدیا کے بڑے آچاریہ برنن ہوئے ہین پرنت درشر سر ہیگریو روپ سے اتپن ہونے یہان لکھے ہین - گھوڑے کا منھ اور سُریلی آواز یہ آشچرج (تعجب) ہی - ١٢

پیدا کیا - راجہ نے کہا کہ بسشٹ جی کے پُتر شکت اُن کے پُتر پراشر اُن کے پُتر بیاس جی جنکا نام کرشن دوئی پائن ہوا
پہلے آپ برنن کر چکے ہین اب بیاس جی کو نارائن جی کا انش ارتھات پُتر کہا - مجھے سندیہ ہوا - بھیشم پائن جی نے
راجہ جنمے جے سے کہا کہ جبار ارتھ رکھنے کے انوسار تپو دھن گیانسٹ ہمالے کے نیچے براجمان بیاس جی نے
مہابھارت کو بنایا - ہین نے اپنے گرو بیاس جی کی بہت سیوا کی - اور سمنت جیمن اور پیل اور بیاس جی کے پُتر سکدیو جی
اور ہین نے مہابھارت کو پڑھکر ویدون کو انگ سمیت بیاس جی اپنے گرو سے پڑھا - اسوقت ہم پانچون ہین چھٹے
بیاس جی مہاراج ایسے پرتیت ہوتے تھے - جیسے بھوت گنون ہین شیو جی مہاراج شوبھا پاتے ہین - اپنے گرو بیاس
جی سے وید اَدھین سمے (ویدون کے پڑھنے کے وقت) ہمنے پوچھا کہ ہے پربھو! اپنے جنم کی کتھا ہمکو سنایئے - اور
پھر ہم پانچون نے اُن کی بوچن کی اُس نتو گیانی نے پرتھم تو ویدون کے ارتھ - اور پھر مہابھارت کے ارتھ کہکر نارائن جی
سے ہوئیوا سلے اِس اپنے جنم کو برنن کرنا آرمبھ کیا - ہے اُتم رشیو! ہین نے اپنے تپ کے بل سے جانا کہ جب کل
سے برھما جی اُتپن ہوئے اور اُنکو سری نارائن نے سرشٹی اُتپن کرنے کی آگیا دی - کرکہا کہ دیوتاؤن اَدک [illegible]
[illegible] - جو چیتن کو تم اپنے جوگ بل سے اُتپن کرو - راکھشس پیدا ہوکر ساد ہو جنون کو پیڑا دینگے تب ہین پرتھوی
کے بھار اُتار نے کو باراہ نرسنگھ بامن ہیگریو پرشرام آدک اوتارون کو دھارن کرونگا جو انیک روپ آشچرج مئی
(تعجب انگیز) روپ سے ہونگے - اُن روپون سے دُشٹ راکھشون کو مارونگا - اسکے بعد سنسار کے سوامی [illegible]
کا اُدھارن کیا - اُس استھان پر یا اتپر سارسوت پرکٹ ہو اوپانتر آتما نام اُتپن ہوا اور جگت کے سوامی کو ڈنڈوت کر کے
سر جھکایا - تب ایشور نے اُس سے یہ بچن کہا کہ ہے بدھمان! ہین سرشٹی تم کو ویداستھان ہین شرتیون کا کرنا جوگ ہے
جو ہین نے کہا اُسے کرو - تب سوایمبھو منونتر ہین اُسنے ویدون کا بھاگ کیا اور سری نارائن پرسن ہوکر اُس سے بولے
کہ ہے پُتر اِتم اپنے تپ سے ہر ایک منونتر ہین اسی پرکار ویدون کو جاری اور پرگٹ کرتے رہو - کلجگ کے آرمبھ ہین
بھرت بنشی راجا آپس ہین بروده (مخالفت) کر کے جھگڑا کرینگے اُس جُگ ہین میرا برن کرشن ہوگا - اور دھرم [illegible]
کرنے کو راجاؤن کو جیت کر بیراگ سے جیون مُکت ہوگا - اور تیرا اُتپر بیراگ وان مہادیو کی کرپا سے پرم ہنس گتی
کو پراپت ہوگا - بسشٹ ویدیا کے بہمن تپ کا دھن رکھنے والا برھما جی کا پُتر جسکی کرن سورج کی کرنون سمان
پرکاشمان ہونگی اُسکے بنش ہین پراشر اُتپن ہونگے - وہی تمھارے پتا ہونگے - اُس رشی سے کانین (کنیا اوستھا
ہین یعنی شادی سے پہلے جو اولاد پیدا ہو وہ کانین پُتر کہلاتا ہی) پُتر کنیا ان کے گربھ سے تم اُتپن ہوگے - اور اپنے
تپ کے پربھاو اور میری انوگرہ سے سب جگون کا حال جاننے والے مگیست اور پرگٹ (باطن وظاہر) باتون
کے جاننے والے سب برنون اور آشرمون کے دھرم کے گیاتا ہوگے - یہ میرا بچن ست ہوگا - تمہارا جش اور کیرتی ویدون
دشر تیون اور چھپنون کے پرکاش سے سنسار ہین بکھیات ہوگا - اور سورج کا پُتر سنیچر اُس سمے منو ہوگا - ہین
اپنی اچھا انوسار کرم کرتا ہون - وہ سارسوت رشی اپانتر آتما نام سے پرگٹ ہوگا اور پھر میرا نام بسشٹ کل نندن
ہوگا - ہین نے اپنا نارائن انش سے اُتپن ہونے کا برتانت برنن کیا - ہے شسیو! ہین نے پورب سمے ہین
بڑا بھاری تپ کیا تھا سو پہلا جنم اور اب جو ہوگا وہ تمھارے پرشن پر ہین نے سنایا - بھیشم پائن جی نے راجہ
جنمے جے سے کہا کہ مردل سبھاو بیاس جی کا جنم جو ہین نے اُن سے سنا تھا وہ تمکو سنایا - اور یہ بھی کہتا ہون کہ

سانکھہ جوگ اور پنچ راتر بید پاشُ پت اتیادک نانان پرکار کے متون کو گیان جانو - سانکھہ شاستر کے برنن کرنیوالے
کپل منی پرم رشی کہے جاتے ہین وہی پُراتن ہرن گربھ جوگ کے جاننے والے ہین دوسرا اُن کے سمان نہین
وہ اُپانتر آتمار شی ویدون کے آچاریہ بکھیات ہین - کوئی پُرش اُس رشی کو پراچین گربھ بھی کہتے ہین - برہما جی
کے پُتر اوماپت بھوت پت سری کنٹھہ شیوجی نے اس پاشُ پت گیان کو برنن کیا ہے - سمپورن پنچ راتری کے
جاننے والے اور اُس پاشُ پت گیان کے سمجھنے والے نارائن جی ہین - ارتھات پنچ راتر ویدون کو سوائے نارائن
جی کے جتھارتھہ کوئی نہین جانتا - اور ایسا ہی پاشُ پت گیان بھی ہے - ہے راجن! شاستر بنانیوالے مہاگیانی اُسی
نارائن رشی کو نشٹھا کہتے ہین - اور نارائن جی کے سوائے دوسری نشٹھا نہین ہے سب پرشون مین نشچے ہری
نارائن نواس کرتے ہین اور سندیہہ سے بھرے ہوئے کوتر کنا کرنیوالے منشون مین مادھوجی نواس نہین کرتے ہین
ہے راجن! جو منش کرم انوسار پنچ راتری کے جاننے والے اور بغیر کسی اچھا کے بھگت ہین وہ نارائن مین لے
ہو جاتے ہین - ارتھات پرویش کر جاتے ہین - سانکھہ اور جوگ دونون شاستر سناتن ہین اور یہ سب پرتھی و
آکاش اور سُرگ اور جل نارائن رشی سے اُتپن ہوتے ہین -

اِتی سری رام کرت مہابھارتے - شانتی پرب حصہ چہارم موسوم بہ موکش دھرم اُتراردہ - ویدبیاس جی کا جنم اور جھٹا اوتار شیوجی کا - ۵۶ - ادھیائے

ستاونوان ادھیائے

برہما جی کا شیوجی سے اوتم مارگ برنن کرنا

راجہ جنمے جے نے پوچھا کہ ہے برہمن دیو سنسار مین بہت سے مارگ نارائن آرادھن کے ہین جو اوتم مارگ ہے
وہ کرپا کر کے مجھے بتلائیے؟ - بیشم پاین جی نے کہا کہ سری گرو بیاس جی کو نمسکار کر کے کہتا ہون اور اپنے گرو سے
سنا ہوا اتہاس شیوجی اور برہما جی کا آپ کو سناتا ہون کہ کشیر ساگر مین سورن کے سمان پرکاشمان بجینت نام پربت
پرسدھ ہے - اُس پربت پر اکیلے برہما جی سدا پربراٹ روپ کا دھیان اور ویدون کو اُچارن کیا کرتے ہین - ایک
سمے شیوجی مہاراج اُس پربت پر برہما جی کے درشنون کو گئے - اور برہما جی کو ڈنڈوت کی - وہ اپنے پُتر بھاو سے
مہیشورجی کو دیکھہ کر بہت پرسن ہوئے اور سر دے سے لگا کر پوچھا کہ ہے مہاباہو! تم آنند سے ہو؟ - اور وید پاٹھہ اور
تپشیا نربگھن کرتے ہو؟ - اسکے جواب مین مہیشورجی نے خوش ہو کر کہا کہ آپ کی انوگرہ سے وید پاٹھہ اور جپ تپ مین
بردھی (ترقی) ہے - آپ کے درشنون کی اچھا سے یہان آیا ہون کہ بہت دنون سے مجھے درشن نہین ہوئے تھے
آپ نے بہت کال سے اس استھان کو سیون کیا ہے - برہما جی نے کہا کہ یہ پربت مجھے بہت پریہ ہے - اس کارن مین
یہان نواس کرتا ہون - شیوجی نے کہا کہ آپ کس سروپ کا دھیان کرتے ہین؟ - برہما جی نے کہا کہ مین اُس پرشوتم
ابناشی سناتن پُرش کا دھیان کرتا ہون جو سارے سنسار مین بیاپک سورج کے سمان پرکاشمان ہے - اندریون کے
اہنکار روپ گنون کو چھوڑ کر شبھ اشبھ کرمون کو تیاگ کرتا ہے - وہی نرگن اور وہی سگن برہم ہے - من بدھہ بانی سے
پرے پرماتما سوکشم بھاگ روپ انرودھ پردمن سنکرشن باسدیو اتھوا آدی دیو براٹ سوتر آتما انتریامی شدھ برہم
کہلاتا ہے - اور جس مہاپُرش سے مین اُتپن ہوا اور تم مجھہ سے اُتپن ہوئے - اور جسکے بل پراکرم سے سرشٹی کی رچنا کر

جو چیتن کو پرگٹ کرتا ہون وہ میرا پربھو انیک روپ دھارن کرنے والا سنسار مین کریڑا کرنے کو ادبھت روپ دھارن کرلیتا ہی - اور گیانیون کو نظر آتا ہی - ارتھات گیان سے پراپت ہوتا ہی - اُسکی آرادھن کیا کرتا ہون - ہے راجن! اُسی نارائن پرب برہم کو پوجنا جوگ ہی جو سب کا اوتپت استھان ہی - اُسی کے پوجنے سے موکش پد پراپت ہوتا ہی اور اُسی کو جوگی جن اور سارے رشی منی پوجتے ہین -

اتی سری ایم کرت مہابھارتے - شانتی پرب حصہ چہارم موسوم بہ موکش دھرم ادتراردہ - برھما جی کا شیوجی سے اُتم مارگ برنن کرنا - ۵۷ - ادھیاے -

اٹھاونوان ادھیاے

نارد جی اور راجہ اندر کا سمباد

بھیشم جی نے راجہ جدہشٹر سے کہا کہ نارد جی سب لوک اور بیکنٹھ دھام کے پھرنے والے ایک دن راجہ اندر سے ملنے کو گئے - دیویندر نے دیو رشی نارد جی کا پوجن کرکے اور اُنکا آدرستکار کرکے اچھے آسن پر بٹھایا اور یہ کہا کہ ہے دیو رشی آپ سب لوکون مین سیر کرتے پھرتے ہین جو کچھ آشچرج آپ نے دیکھا یا سنا ہو وہ برنن کیجیے - نارد جی نے کہا کہ ہے دیوتاؤن کے راجا! سنسار ارتھات مرت لوک مین بہت کچھ آشچرج سے ادبھت نانت پرت دیکھنے مین آتی ہے - ایک گرہستی برہمن گنگا جی کے دکشن تیر مہاپدم نام نگر کا رہنے والا اتری رشی کے گوتر کا اپنے بیٹون کو گھر بار سپرد کرکے موکش دھرم کی سکشا پانے کی اچھا پر برتمان تھا جہان راجہ مان دھاتا نے بڑا جگ کرکے راجہ اندر کو جیتے کیا تھا - اچھا نیمشارنیہ تیرتھ کے نکٹ پہونچا جس استھان پر سنسار کی اوتپتی کے سمے مین دھرم چکر گومتی ندی کے تیر وہان ایک اتتھ سادھو سے اسکو یہ بات نشچے ہوئی کہ ایک مہاناگ پدم نابھ نام اُسی استھان کا رہنے والا ہی جاوے تو اُس سے منورتھ سدھ ہوگا اُس اتتھ نے یہ بھی کہا کہ ہے برہمن بہت سے راجا جگ کرکے اور بہت سے راجا سنگرام مین کشتری دھرم سے شسترون کے دوارا شریر چھوڑ کر بیکنٹھ کو گئے اور بہت سے ست بادی پرش اچھے کرم کرکے سرگ مین تو اس کرتے ہین پرنتو وہ سکھ انکا کچھ مدت بعد ختم ہو کر پھر انکو سنسار مین جنم لینا پڑتا ہی موکش پد ارتھ سب سے اُتم ہی اسکو پراپت کرو وہ بگیان تم کو اُس ناگ سے پراپت ہوگا نارد جی نے کہا کہ وہ برہمن اُس اتتھ کے اپدیش کے انوسار راستہ مین سادھو مہان منیون سے پوچھتا ہوا انیک تیرتھ بن اور باغ دیکھتا ہوا اپنے من کی اچھا پرگٹ کرتا ہوا اس ناگ کے استھان پر گیا اور ناگ پتنی (ناگ کی استری) نے برہمن کی سشتشا چار کرکے کہا کہ میرا پتی سورج لوک مین سورج دیوتا کا رتھ دھارن کرنے کو گیا ہی - پندرہ دن مین آویگا - آپ یہان پوتر ندی گومتی کے کنارے پر نواس کر اور بھوجن کرو کہ تم ہمارے مہمان ہو - برہمن وہان ٹھہر گیا اور تپ کرنے لگا - پرنتو بھوجن نہین کیا - پھر ناگ پتنی اور اُس کے بھائی بند دن نے برہمن کو نراہار تپ کرتے ہوئے دیکھ کر بہت کہا کہ تم ہمارے ہان چھ دن سے اتتھ آئے ہو تمکو بھوجن کرنا ضرور چاہیے - یہ ہمارا اپرم دھرم ہی جیسا کہ گرہستی پرشون کو اتتھ کا پوجن رشیون نے برنن کیا ہی - پرنتو اُس برہمن نے کہا کہ جبتک مہاتما پدم نابھ کے درشن نہ کرونگا - بھوجن نہین کرونگا جو آٹھ دن تیت ہو جانے پر ناگ راج یہان نہین آویگا تو مین بھوجن کرونگا - پندرہ دن تک اُسکے انتظار مین برت دھارن کرونگا - اور اُسی طرح تپ کرتا رہا جب پدم نابھ ناگ اپنے گھر آیا تو اپنی استری سے اُسنے پوچھا کہ تو میرے بیوگ مین دھرم کے کام سب کرتی رہی ہی یا نہین ناگ نے

استری نے کہا کہ استری اور نوکر چاکرون کو اپنے سوامی کی اگیا پالن کرنی اوشی چاہیے برہمن کو بید پاٹھ اور کشتری کو
پرجا پالن اور دیش کو کھیتی کا کرنا گویہ برہمن کی سیوا اور شودرون کو اوپر لکھے ہوے تینون برنون کی سیوا کرنا اور
گرہستون کو اتتھ کو بھوجن کرانا اور سب جیون کی بردھی (ترقی) چاہنا اور سب کا اوپکار کرنا چاہیے سو مین بھی اپنا
دھرم پالن کرتی رہی پرنتو ایک برہمن تمہارے درشنون کو یہان آیا ہی بہت کہنے پر بھی اُسنے بھوجن نہین کیا وہ کہتا ہی
کہ جب تک ناگ راج ارتھات تمہارے درشن نہین کریگا تب تک بھوجن نہین کریگا وہ برہمن گومتی ندی کے پلین ارتھات
ٹاپو مین بید پاٹھ کرتا ہی اپنی استری سے برہمن کا برتانت سنکر ناگ راج نے کہا کہ وہ برہمن کوئی دیوتا ہی اتھوا رشی ہی کون ہی
ہر ایک منش کو ناگ درشن نہین دیتے ہین کہ وہ ناگ دیب سگن [illegible] کو دھارن کرنے والے بڑے بیگ سے چلنے والے
اور بندنا کے جوگ ارتھات پوجنے کے لائق برکے دانا ہوتے ہین یہ میرا مت ہی ناگ کی استری نے کہا کہ وہ برہمن دیوتا
تو نہین ہی ہان بھگتی رکھنے والا سجن برہمن ہی اور تمہارے درشن کو آیا ہی تم اُسکو درشن دو تب وہ ناگ راج اپنی استری
سے برہمن کا برتانت سنکر آسن سے وہ ناگ برہمن کے پاس گیا اور ہاتھ جوڑکر بنتی کی کہ آپ نے بڑی کرپا کی - جو کوئی
کام میرے لائق ہو کرپا کرکے کہیے - برہمن نے کہا کہ ہے مہا بھاگ! تمہارے درشنون کی اچھا سے مین یہان آیا ہون
دھرم رن میرا نام ہی - یہان پہونچکر سنا کہ تم سورج لوک کو گئے ہو - اب جو کچھ وہان آشچرج دیکھا ہو وہ مجھے سناؤ - مین نے
سنا ہی کہ سورج دیوتا کا رتھ دھارن کرنے کو آپ جاتے ہو - پدم نابھ جسکا ایک ہی پہیا ہی سرپ نے کہا کہ ہے برہمن! سورج
بھگوان بڑے آشچرج کے نواس استھان ہین - تینون لوک کے [illegible] انہین سے پرگٹ ہوتے ہین - اچھے اچھے
سدھ منی - دیوتا رشی - جنکی ہزارون کرنون مین آشرت ہوکر نواس کرتے ہین - جیسے کہ اس لوک کے پنچھی برکش کی شاکھاؤن
(درختون کی شاخون) پر بسرام کرتے ہین - سورج دیوتا مین نہیت (یعنی قائم) جیسن بڑے بھاری تیج سے اتی پرتل پایو نکل کر
اُسی سورج کی کرنون مین لے ہو جاتی ہی - اور آکاش مین جہان لپٹا ہی سب بڑا آشچرج ہوتا ہی - ہے برہمن! سورج
دیوتا سنسار کی بردھی کے لیے اُس پایو کا روپ دھارن کرکے برکھا رت مین جل کو اوتپن کرتا ہی اس سے ادھک کوئی آشچرج
کی بات نہین - اُسی کے منڈل مین اُتم تیج روپ سے بیٹھا مہا پرکاشمان انترجامی پرماتما لوکون کو دیکھتا ہی یہ بھی بڑا
آشچرج ہی جو پرتیوتا آٹھ مہینے تک اپنی پوتر کرنون سے جل کو سوکھتا ہی اور پھر سمے پر برساتا ہی - اس سے ادھک اور
کیا آشچرج (اچنبھا) ہوگا - جسکے پرکاش سمودہ مین آپ پرماتما نہیت ہی - اُسی کی کرپا سے یہ پرتھوی ترن جیس سمیت سب
اوشدھیون (جڑی بوٹیون) کو دھارن کرتی ہی - ایک بات اور بھی آشچرج کی ہی جسکو تم نے نرمل آکاش مین سورج
کے دوار دیکھا ہی اسکو مین تم سے کہتا ہون - دوپہر (دوپہر کے وقت) کے سمے سنسار مین سورج کے پرکاشمان
ہونے پر ایسا پرکاش سورج کے بھتر ایسا تجسوی دکھائی دیا جو اپنے تیج کے پرکاش سے سب لوکون کو پرکاشت
کرتا - آکاش کو پورن کرکے سورج دیوتا کے سنمکھ جاتا تھا - جس طرح اہتی کی ہوئی اگن پرکاشمان ہوتی ہی - اسی طرح
اپنے تیج کی کرنون سے لوکون کو بیاپت کرکے پانی سے پرے (جو کہنے مین نہ آسکے) دوسرے سورج کے سمان
تھا اُس کے سنمکھ آنے سے سورج دیوتا نے دونون ہاتھ دیے یعنی ملاقات کی - پھر اُس پوجن کی اچھا کرنیوالے
نے بھی اپنا داہنا ہاتھ دیا اور آکاش کو چھیرکر کرنون کے منڈل مین پرویش کیا - دونون تیجون کے ملجانے سے ہم کو
سندیہ ہوا کہ ان دونون مین وہ سورج کونسا ہی جو رتھ مین سوار تھا - تب ہمنے سورج دیوتا سے پوچھا کہ یہ کون پرش

تیجسوی ہی جو تمھارے سمان پرکاشمان آکاش کو گیا؟ - سورج دیوتا نے کہا کہ یہ پرکاش ادنچھ برتی سدھ منی تپ کرنے والے کا سُرگ کو گیا جو ویدون کی رچا دن سے شیو جی کو پوجتا تھا اور سب جیوون کا اپکار کرنے والا تھا اُسنے اُتم گتی کو پراپت کیا - یہ اشچرج دیکھ کر مین نے سورج نارائن کو دنڈوت کی اور اُن سے بدا ہو کر چلا آیا - ہے برہمن! اِس سے بشیش مین نے اشچرج کوئی نہین دیکھا - سرپ نے کہا کہ ہے برہمن! اور کچھ سنا ہو تو مجھ سے کہو - اور جسکے کارن تم یہان آئے ہو وہ بھی برنن کرو تم نے ابھی تک وہ پریوجن مجھ سے نہین کہا - برہمن نے کہا کہ ہے سرپ راج تمھارے درشنون سے مجکو بڑا لابھ ہوا - تم دیوتاؤن کے سمان بدھمان سورج کے سکھا ہو - اب مین نے جانا کہ وہ نارائن مجھ مین اور تم مین بلکہ سب جیوون مین سمان برتمان ہی - جو منش وید پاٹھ کرکے اُس پروشوتم پراتن جگت کے سوامی کو پوجتے ہین وہ اوش اچھے اچھے لوک پراپت کرتے ہین - بھیشم جی نے کہا کہ ہے جدہشٹر! وہ برہمن سرپ راج سے بدا ہو کر چیون رشی کے پاس گیا اور اُنکے ست سنگ سے اُس کا اودھار ہوگیا - نارد جی نے یہ کتھا راجہ اندر سے دیو سماج مین برنن کی - اور پرسرام جی سے جب میرا جدھ ہوا تھا اُنھون نے مجھے سنائی - وہی کتھا مین نے تم کو بستار پوربک سنائی - تم اپنا چت ساودھان کرکے سری نارائن کی بھکتی کرو - یہ سنسار یا رنارائن کی کریڑا استھان ہی اُس برنبرہم پرشوتم کا دھیان کرتے رہو - بھیشم پاتن جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ جو پرش نارائن جی کی بھکتی کرتے ہین اُن کو سنسار مین کچھ دُرلبھ (دشوار) نہین ہے -

اتی سری رام کرت مہابھارتے - شانتی پرب حصۂ چہارم موسوم بہ موکش دھرم ادہیایہ - راجہ اندر اور نارد جی کا سمباد - ۳۵۸ - ادہیاے -

شانتی پرب سماپت ہوا

نام کتاب	قیمت
آتما بودھ - از منشی میوا لال	۶ پائی
ترجمہ بھونر گیت - از سور ساگر بزبان	
بھاشا ترجمہ منشی ننھو لال -	۷ ر
مخزن برجمہ گیان مسمی بہ آئینہ	
مذہب ہنود از لالہ جے دیال سنگھ	۴ ر ۶ پائی
ست نام بہار بندرابن	
از راے بندرابن جی -	۱۲ ر
ترجمہ پوتھی جانکا بھرن مترجمہ	
لالہ جے گوپال صاحب عرضی نویس	۱ ر ۶ پائی
گیا مہاتم و گنیش چوتھ	
از منشی رام سہاے تمنا	۱ ر
مہابھارت منظوم - از منشی	
طوطا رام شایان -	۹ ر ۶ پائی
گوربیواہ منظوم - از منشی	
رام سہاے تمنا لکھنوی -	۲ پائی
سدامان چرتر منظوم - فارسی و اردو	
با تصویر از منشی جگناتھ سہاے	۲ پائی
رام گیتا منظوم - از منشی	
میوا لال متخلص بہ عاجز	۶ پائی
کتھا نرسنگھ اوتار - مترجمہ	
منشی ننھو لال صاحب بھارگو	۷ پائی
پرھلاد چرتر مسمی بہ ہرس پنچ ادھیاے	
مترجمہ لالہ بنسی دھر مطبوعہ غیر -	۶ پائی
جانکی بجے منظوم - از منشی شنکر دیال فرحت	۶ پائی
سیتا سوئمبر منظوم از بابو گوردھن [illegible]	۲ ر
گنگا ساگر منظوم ترجمہ بھگت مال [illegible]	۱ ر [illegible]

نام کتاب	قیمت
کتھا ست نارائن منظوم	
از جگناتھ سہاے -	۹ پائی
گیان چوسر عجیب و غریب کھیل	
گیان مین کا غاز حنائی	۶ پائی
کیرت ساگر مولفہ لالجی کایستھ	۵ ر
اننت کتھا - با تصویر از	
منشی رام سہل متخلص بہ مبارک	۶ پائی
پرھلاد چرتر منظوم - مترجمہ	
لالہ گردھاری لال کھتری -	۱ ر
ترجمہ سودامان چرتر منظوم مسمی	
بہ منظومۂ فرخ از منشی گردھاری لال	
کایستھ -	۶ پائی
گجن رموکش - منظوم از	
منشی جگناتھ خوشتر	۶ پائی
ست نام بھاشا - از منشی جیکرن	۲ پائی
شکت چالیسی - از منشی	
شنکر دیال فرحت -	۲ پائی
امان پت دیکھیے از منشی لالجی مل	
سوانح عمری سری پنڈت امان پت	
تیواری اجودھیا نواسی -	۱ ر ۶ پائی
مجموعہ بدھان یعنی ملکھ چنتیا	
شامل بھوجن کرن گردکرن نت کرم	
بھرتری شتک وغیرہ از منشی لالجی	۱ ر ۶ پائی
دیوی چرتر مع قصائد بسیہ جانکی چرتر	
و پرھلاد چرتر از لالہ مہابلی پرشاد	۱ ر
گیا مہاتم - مترجمہ منشی لال جی	۱ ر ۶ پائی

نام کتاب	قیمت
پوتھی موکش گیان - از جے گوپال	۶ پائی
بھاگوت بھو بھنجن - معروف	
بہ نیہ نرنجن -	۶ پائی
ہنومان چالیسا - منظوم از	
منشی رام سہاے تمنا	۶ پائی
بودھ پرکاش - مع فرہنگ	
بہ یاکی کتاب ہے -	۵ ر
بشن لیلا - منظوم با تصویر	
حسب مراتب بالا	۱ ر ۶ پائی
خیالات نانا دین - چمن خیال	
لاونی برھ گیان عجیب و غریب منظوم	
من مصنفہ لالہ نانا دین کایستھ لکھنوی	۱۰ ر
لاونی بنارسی - از کاشی گر بنارسی	
پرم ہنس جی -	۲ ر ۶ پائی
سائیں کے سو خیال معروف بہ	
چمنستان خیالات گو مجموعۂ خیال	
لاونی ٹھمری وغیرہ از منشی گنیشی لال	
صاحب حصہ اول و حصہ دوم	۱۱ ر
سائیں کے سو خیال حصہ اول و ۲	
حسب مراتب مذکورہ بالا	۱۰ ر
تقریب غریب - معروف بہ	
سدامان چرتر المعنی منظوم	۴ ر
و دھوشی مہاتم	۱ ر
مجموعہ صفات انسانی -	
از منشی لالجی مل قوم کایستھ	۱ ر ۶ پائی
سرون کتھا - اردو نظم	۳ پائی

قیمت	نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت	نام کتاب
	کالیستھ دھرم درپن۔ در اظہار برن و فرائض ذاتی کایستھان مترجمۂ منشی لال جی کاکوروی	۵ ر	چرتر پوترا دسی انت تک برن ہین جن کو منشی سیتل پرشاد نے گرمکھی زبان سے اُردو مین ترجمہ کیا۔		کتب بخط دیوناگری بزبان بھاشا وسنسکرت اتہاس بھاشا
۱ ر	کاشف دقایق مذہب ہنود از حکیم لکھن لال۔	[illegible]	لال چندر کا مشتمل بر ترجمہ		مہابھارت بارتک بھاشا کامل اٹھارہ پرب مع ہربنس چھاپہ ٹیپ۔ اور اُس کے متفرق پرب بھی حسب ذیل فروخت ہوتے ہین
۸ ر	ہنسو اپدیش۔ از منشی لالجی کاکوروی	۳ ر ۲ پائی	جانک نیت درپن و لرلری شنک مؤلفہ مہیش لال سنگھ	[illegible]	۱۔ آد پرب
[illegible]	لنگ پوران۔ بھاشا حرف بحرف ترجمۂ ناگری بخط فارسی مترجمۂ منشی سوامی دیال۔	[illegible]	منہاج السالکین ترجمہ جوگ بشسٹ مترجمۂ مولانا ابوالحسن فرید آبادی۔	۱۱ ر	۲۔ سبھا پرب
[illegible]	بھگت مال۔ مع فرہنگ از منشی تلسی رام۔	۳ ر ۲ پائی	گیان ساگر۔ از منشی گردھاری لال	[illegible]	۳۔ بن پرب
			گلدستۂ معرفت مشتمل بر مضامین	۱۱ ر	۴۔ براٹ پرب
۲ ر ۲ پائی	جوگ رتن مصنفہ سری مہنت ست گورسرن داس جی۔	۱ ر ۲ پائی	تصوف مولفہ برج موہن لال	[illegible]	۵۔ ادیوک پرب
	سفرنامہ سری بدری ناتھ جاتیرا۔ مصنفۂ لالہ مہیش پرشاد		بودھ پرکاش۔ مع فرہنگ از منشی شیو دیال کالیستھ بھٹناگر یہ	[illegible]	۶۔ بھیشم پرب
۱ ر ۲ پائی	صاحب نہایت مفید۔	۵ ر	برہمہ نہایا کی رچی کتاب ہے	[illegible]	۷۔ درون پرب
	پوتھی گیان پرکاش اُردو از منشی گلزاری لال صاحب		گلشن فیض۔ ترجمہ بھوج پربندھ تذکرۂ راجہ بھوج و نصائح مفید	[illegible]	۸۔ کرن پرب
۲ ر ۶ پائی	سابق ڈپٹی کلکٹر ملک روہیلکھنڈ	۲ ر	از لالہ نند کشوری لال۔	[illegible]	۹۔ شل۔ مع گدا
	رکمنی منگل۔ اُردو منظوم		سورج پوران۔ بزبان بھاشا	۸ ر	۱۰۔ سوپتک استری پرب
۱ ر ۶ پائی	از منشی چھیدی لال۔		بخط اُردو۔	[illegible]	۱۱۔ انوشاسن پرب
	نرسی لیلا اُردو نظم مصنفہ منشی چھدی لال صاحب کالیستھ بھٹناگر		بارہ کھڑی ہست اُپدیش مصنفۂ منشی چھدی لال صاحب	[illegible]	۱۲۔ شانت پرب مع راج دھرم آپدھرم و موچھ دھرم کامل یکجائی
۱ ر		۲ پائی	کالیستھ بھٹناگر۔ اُردو نظم۔	[illegible]	۱۳۔ اشومید پرب۔ وغیرہ وغیرہ
	جنم ساکھی۔ گرو نانک شاہ جس مین سرست مہاتما بابا نانک شاہ کے	۶ پائی	بارہ کھڑی بروزن بارہ کھڑی دت لالجی صاحب۔	[illegible]	مہابھارت منظوم۔ کاشی [illegible] مترجمۂ گوکل ناتھ جی۔ کامل اٹھارہ پرب مع ہربنس چھاپہ ٹیپ در چہار جلد۔